ترجمہ خط بلونت راو آپاجی کماسدار پرگنہ زیراپور راجپور مرقومہ ۱۰ ماہ ذی الحجہ ۲ سنہ ۱۲ ہجری مہری و دستخطی ملہار راو ہولکر — فارسی ترجمہ اصل مرہٹی نسخہ سے یہ ترجمہ ہوا

سرکار مین من جانب ٹہاکر رگھوناتہ سنگہ معرفت کپتان ہنلی صاحب کے بیان کیا گیا تھا کہ دیہات پرگنہ زیراپور جو قدیم سے قبضہ ٹہاکر مین تہے عرصہ قلیل سے باعث بدنظمی ملک کے افتادہ ہو گئے اب کہ سب قسم کے فسادات اس ملک کے موقوف ہو گئے اگر سرکار مثل سابق پہر دیہات مذکورہ کو سپرد ٹہاکر کے کر دین تو وہ خدمت سرکار کی کیا کرے اور دونون اضلاع کو دزدان اور رہزنان سے محفوظ رکہے اور پہر اوس کو آباد کرے اور سرکار کی تنخواہ بابت مواضع مذکورہ کے ادا کیا کرے اور عندالدریافت سرکار معلوم ہوا کہ ٹہاکر رگھوناتہ سنگہ قابل خدمت گذاری سرکار کے ہے لہذا یہ بندوبست ہوا تہا کہ دیہات اوس کے قبضہ مین سنہ مذکور سے یعنی سمت ۱۸۶۷ مطابق سنہ ۱۲۷۲ و ۱۲۹۲ دکہنی سے رہین

تفصیل دیہات

۱ گگرونی سعہ مم
سہوبت پور اباپور
تاجی پور موندی
رانی پور تیتری
بناکرہی

۲ پیپلدا
۳ سیملی
۴ باسن کہیرا

۵ ساولپورہ
۶ پرانی
۷ پولا
۸ شاباپورہ
۹ کنڈی کہیڑا
۱۰ دہی کہیڑا
۱۱ دوبرا
۱۲ براریا
۱۳ پولاکریا
۱۴ ادیوری

پنبلدا	دو دیہ امعہ دویری
ارزلیا	باہمن کرہا
سیدلیا معہ چہار کرہا ساہاپور	دیوری
سمیلی	ساوہور معہ قوبتا
	کیدی کرہا

اور چونکہ کمیدانان افواج مہاراجہ ہولکر وقتاً فوقتاً مجہ سے بطریق نذرانہ نقد و گہوڑی لیتے تہے اور چونکہ اب بفضل الٰہی فساد اور نزاع ملک سے رفع ہو گیا اور کوئی افسر فوج یا کوئی اور شخص با اختیار جبراً روپیہ وغیرہ مجہ سے نہین لے سکتا اور بسبب میرے اعتبار حفاظت مہاراجہ ہولکر کے مجہے اب ضرورت صرف سہ بندی و دیگر سامان حفاظت باقی نہین ہی کہ مجہے بہت نفع اور بچت اب رہتی ہے اور تاخت غارتگران و فوج جسکے سبب سے تردد موقوف تہا اب موقوف ہو گئی اس سبب سے اور نیز بخیال اسکے کہ ہولکر ہمارا مالک ہے مین نے تجویز کی کہ بعد ازین مبلغان مفصلہ ذیل بطور پیشکش باوقات مندرجہ ذیل مہاراجہ کو دیے جائین اور مجہے امید ہے کہ جسطرح میرے بزرگون نے مہاراجہ ملہار راو ہولکر بکنیتہ باشی سے پائے تہے اور جو سند ایام فسادات مین کم ہو گئی ہے اسیطرح سے مجہے بہی دوبارہ مہاراجہ سوای ملہار راو ہولکر سے سند جدید بابتہ مواضع مذکورہ بالا کے ملیگی تا کہ اس ایام خوش مین مہاراجہ کی بہبودی کی دعا کیا کرون

تفصیل پیشکش

سنہ فصلی	ماہ کاتک	ماہ ماگہ	ماہ بیساکہ	کل
سنہ ۱۲۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

المرقوم بمقام سہو کندا رمدہی دوادشی سمت ۱۸۶۸

کہ بموجب حکم گورنمنٹ کے تین مواضع واقعہ پرگنہ جاگیر مین اور دو مواضع مستاجری استمراری راجن خان تاحین حیات اوس کے دیے گئے لہذا وہ دیہات مفصلہ ذیل بلا مزاحمت اپنے قبضہ مین رکہیگا وہ باشندگان مواضع مذکورہ کو راضی اور خوش رکہیگا اور اون کی بہبودی پیش نظر رکہیگا اور اپنی خیرخواہی اور تابعداری سرکار حضور مین لائیگا اور مالگذاری مقررہ سرکار داخل کریگا

تفصیل دیہات جاگیر

بیلیانگر کہیریا علی داد چریا مہل

دیہات استمراری

دوگری وجیری کی مالگذاری بابتہ سنہ ۱۲۳۳ فصلی مبلغ [illegible]

سنہ ۱۲۳۴ مبلغ [illegible]

سنہ ۱۲۳۵ مبلغ [illegible]

سنہ ۱۲۳۶ مبلغ [illegible]

سنہ ۱۲۳۷ مبلغ [illegible]

بعد سنہ ۱۲۳۷ مذکورہ آخر کے مبلغ [illegible] سالیانہ بابتہ دو دیہات کے لیا جائیگا

المرقومہ ۲۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۸ع

نمبر ۲۲۶

ترجمہ نقل اقرارنامہ جو ٹہاکر رگہوناتہ سنگہ گکرونی والے نے کپتان ہنلی صاحب کو دیا

چونکہ میرے بزرگ ایام سلف مین ریاست ہولکر دیہات مفصلہ ذیل اپنے قبضہ مین رکہتے تہے

گکرونی مع مہوبت پور اپاپورہ شام پورہ

باجی پور موندری پیرہلی

رانی پورہ بیتری پوندکرہا

بناکرہی واہی کرہا

چونکہ موضع سوتالیا تمہارے دیہہ موروثی قدیم سے ہے اور چونکہ تم نے روبروے صاحب جنٹ
انگریزی کے اور ہمارے عرض کیا کہ جو تنخواہ تم سے لیجاتی ہے وہ بہت ہے ہمنے باتفاق صاحب جنٹ
انگریزیکے اسپر غور کرکے یہ قرار دیا کہ موضع سوتالیا اور گیارہ اور مواضع تم کو جاگیر مین دئے
جائین اور تم سے بالعوض اون کے مبلغ ---- لیا جاوے یہ سند تمکو ہمارے دربار سے
عنایت ہوئی

تفصیل دیہات

سوتالیا مع موضع متصلہ تہوا سے کمل	لولہ دا
پروانی کبدل	ھکیوپورہ
کہوتی	سبنہ پورہ
بہوری دہی بتیاری	نکمان پورہ
جابہی پورہ	امریا
	براچونا

بردی

یہ جملہ بارہ مواضع تمکو جاگیر مین دئے گئے تردد انکا کراؤ اور اوسکی آمدنی اپنے تصرف مین لاؤ
اور ہمیشہ خدمت سرکار کی کرتے رہو

تعداد تنخواہ	مبلغ ----
کہوتی تپی	مبلغ ----
بہیٹ	مبلغ ----

یہ روپیہ تین اقساط بمساوی الجمع مین ہر سال ادا ہوگا

نمبر ۲۲۵

ترجمہ سند جو براجن خان کو عطا ہوئی

چودہریان وقانونگویان پرگنہ سراول پور معلوم کرین

تفصیل اقساط

بماہ کاتک	مبلغ ۸ روپیہ
بماہ ماگہ	مبلغ ۸ روپیہ
بماہ بیساکہ	مبلغ ۸ روپیہ
	۲۴

نمبر ۲۲۳

ترجمہ سند ٹہاکر سوہاگ سنگہ و کنور چین سنگہ بنام ٹہاکر لعل سنگہ و کنور رگہوناتہ سنگہ مرقومہ جیٹ سدی ۱۳ سنہ ۱۹۴۰ مطابق سنہ ۱۸۸۳

ٹہاکر لعل سنگہ و کنور رگہوناتہ سنگہ نسلاً بعد نسلٍ مبلغ زیر پرورش مبلغ ۲۴ نقد اور موضع کاکر کہیر الا مزاحمت سرکار اور بلا مزاحمت ہمارے اور نیز موضع جادا اپنے تصرف مین لاسکینگے سوا اس کے اون کو تین اقساط مین سرکار سے کوڑی ملا کرے گی

دستخط ٹہاکر سوہاگ سنگہ

گواہان

دستخط ٹہاکر شیودان سنگہ
دستخط ٹہاکر گوردہن سنگہ
دستخط ٹہاکر جودہاجی
دستخط کنور سوبہاجی جیراوت
دستخط ٹہاکر مہندر سنگہ

نمبر ۲۲۴

ترجمہ سند مہاراجہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ بنام بلونت سنگہ سوتالیا مرقومہ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۵ع

چونکہ کپتان ہنلی صاحب نے مبلغ للعہ سالیانہ ۲۷ سنہ ۱۲ افصلی مطابق سمت ۱ اسے اوسکے واسطے مقرر کیا اور یہ روپیہ تین اقساط مین دفتر محال مذکور سے دیا جائیگا

بماہ کاتک	مبلغ للعہ
بماہ ماگہ	مبلغ للعہ
بماہ بیساکہ	مبلغ للعہ
	کل مبلغ للعہ

لہذا تم روپیہ مذکورہ بالا اپنے دفتر محال سے اوسکو باخذ رسید دیا کرو اگر وہ پرگنہ مین کچہ فساد برپا کرے تو تم منجملہ تنخواہ مذکورہ بالا کے اوسکو کچہ ندینا

اسی قسم کا پروانہ بابتہ مبلغ للعہ اور یہ موضع کیتہا کے دیا گیا

نمبر ۲۲۲

ترجمہ سند نواب نضیر الدولہ نواب بہوپال بنام راو خوشحال راے مرقومہ ۲۲ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۰ جلوس ۲۲ سنہ ۱۲ افصلی

عاملان حال و استقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اسنا معلوم کرین کہ مدت دراز سے راو خوشحال راے چوہان پرگنہ مذکور سے پرورش پایا تہا اور عرصہ چالیس سال کا گذرا ہمین نے ازراہ پرورش کے یہ قرار دیا کہ اوسکو پرگنہ مذکور سے موجب تفصیل ذیل ملا کرے لہذا ہم نے یہ مقرر کیا کہ رقوم ذیل اوسکو تین اقساط مین ۲۲ سنہ ۱۲ افصلی سے ملا کرے اور جب قسط واجب ہو اوسوقت اوسکو ہر سال معرفت عاملان کے بلا تکرار اس شرط پر ملا کرے کہ وہ شکرگذاری اوسکی اور تابعداری سرکار کی کیا کرے اور نہایت مستعدی سے بدکرداران کو سزا دے یا دلواتے اور لینے بہیٹ ورہنڈی وغیرہ سے اجتناب کرے اور رعایا پر سختی نکرے اگر کوئی جرم اوسکی نسبت ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ ضبطی پرورش مذکور ہوگا

ساتہ کیا جاسے تو وہ اونکو آباد اور مزروعہ کرے گا یہ پٹہ اوس کو بنظر بہتری اور بہبودی مواضع مذکور دیا جاتا ہے اوس کو لازم ہے کہ وہ اون کو پانچ سال کے عرصہ مین سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۲ سے سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۷۸ تک خوب آباد کرے اس عرصہ مین جمع اون کی اضافہ ہوتی جاسے گی اور سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۷۹ سے سال بسال مبلغ ۱۷۰ سکہ رائج الوقت پرگنہ دہان کے تحصیلدار کو بلارکھتے باقی کے ادا کرے اور رسید لے لیا کرے اور اوس کو اطمینان رہے کہ مواضع اوس کے اوس کے قبضہ مین نسلاً بعد نسل رہین گے

المرقوم ۲۹ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۹ ہجری یا سمت ۱۸۷۶

نمبر ۲۲۱

ترجمہ سند عطیہ ملہارراو ہولکر بنام خوشحال سنگہ گرشیا مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم بابت دو پرگنہ کیتہا و ترانا کے گماشتدار سے تنخواہ پاتے تہی اور چونکہ مبلغ الـ سکہ رائج الوقت محال تمہارے واسطے معرفت کپتان ہٹلی صاحب کے قرار پایا ہے کہ شروع سمت ۱۸۷۷ سے بابتہ پرگنہ ترانا کے مبلغ لا اور بابت پرگنہ کیتہا کے مبلغ ماہ تم کو ملا کرینگے لہذا تم مبلغ الـ دفتر محالات مذکورہ سے بالعوض اپنے تنخواہ ترقی کے لیا کرو اس کے سوا سے تم اور کچہ محالات مذکورہ اور نیز دیگر محالات مثل روکہیرا وغیرہ سے بابت بہیٹ وغیرہ کے نلوگے اور تم امن و امان محالات مین قائم رکہوگے

المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الاخرہ

ترجمہ پروانہ ملہارراو ہولکر بنام رام چند بہگوبت کماشدار پرگنہ ترانا مرقومہ ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۹ ہجری مطابق سنہ ۱۲۳۴

چونکہ خوشحال سنگہ گرشیا تنخواہ سالیانہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا تہا اور وہ اب بند ہو گئی اور چونکہ اس نے اقرار کیا کہ وہ کچہ فساد برپا نہین کرے گا بلکہ اون کی سزادہی کرے گا جو ایسا کرینگے اور امن و امان قائم رکہے گا اور

نمبر ۳۲

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام خوشحال سنگہ کو مذکر سٹیا

چونکہ تمنے بمقام راجدوارہ ہمارے سامنے عرض کیا کہ موضع ہیراپور واقعہ پرگنہ کانہتاپور ویران اور غیر آباد ہی اور اگر سرکار ازراہ پرورش اوسکا بندوبست تمہارے ساتہ کردے اور جمع اوسکی اسطرح قرار دے کہ اول کم کرکے بعد ازان اوسمین اضافہ زیادہ ہوتا جاے تو تم اوسکو آباد کرو اور چونکہ منظور ہی تمہاری درخواست کے موضع مذکور کا بشرائط ذیل بندوبست تمہارے ساتہ سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۷۱ سے کیا گیا تاکہ تم آباد اور مزروعہ کرو

اول مواضع مذکور کی جمع پانچ سال تک سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۷۱ سے سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۷۴ تک اضافہ ہوتی جاے گی اور تم اس عرصہ پانچ سال مین اوسکا اسباب درست کرا کر درستی کامل تک پہونچا جاے

دوم سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۷۵ سے موضع تمکو بطور استمرار بجمع مبلغ سما روپیا جائیگا اور یہ جمع تم کماسدار کو دیکر اوسکی رسید لیلیا کروگے

یہ سند مشتمل اوپر دو شرائط مذکورہ بالا کے تمکو دی گئی تاکہ تم اراضی ہیراپور کو پانچ سال تک سمت ۱۸۷۱ سے سمت ۱۸۷۵ تک مزروعہ کرو جمع اوسکی اس عرصہ مین اضافہ ہوتی جاے گی اور سمت ۱۸۷۵ سے مبلغ سما روپیہ سالیانہ کماسدار کو باخذ رسید دیا کرو تم اور تمہاری اولاد نسلاً بعد نسل یہ موضع اپنے قبضہ مین رکہو گے اور اپنی مالگزاری اور شکرگذاری سرکار ادا کیا کرینگے

المرقوم ۱۰ شعبان

ترجمہ پٹہ جو مہاراجہ ہولکر نے خوشحال سنگہ کو مذکر سٹیا کو دیا

ازروے درخواست کسٹیا مذکور کے دریافت ہوا کہ ہیراپور اور دو گانو اور موا جمع واقعہ پرگنہ کانہتاپور اسوقت ویران اور غیر آباد ہین اور اگر اوسکا بندوبست اوسکے

اگر یہ ثابت ہوگا کہ تم نے اسنے کار مین پہلوتہی کی تو تمہاری تنخواہ پرورش منضبط ہوگی

المرقوم ۲۴ ماہ ذیقعدہ ۱۲۶۲ فصلی

نمبر ۲۱۹

ترجمہ پروانہ درباب سند مہری و دستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر

بنام عاملان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان پرگنہ اشٹا

واضح ہوکہ چونکہ راو خوشحال راے نے ہم سے عرض کی کہ وہ قدیم سے رقم پرورش زمیدار و مقدمان پرگنہ اشٹا و چاپانیر سے پاتا تہا اور یہ درخواست دی کہ وہ پرورش اوس کی ہوتی رہے اور چونکہ پروانہ دستخطی ہمارا اوسکو عنایت ہوا ہے جسکے روسے مبلغ ماہر سکہ بھوپال خرچ ۱۲۶۲ فصلی سے اوسکے نام مقرر ہوئی کہ دفتر اشٹا سے حسب تفصیل ذیل بشرط اوسکے تعمیل کرنے احکام سرکاری یعنی حفاظت پرگنہ جات مذکور کی اور ہمہ تن اور بدل از راہ نمک حلالی فسادات پرگنہ کے رفع کرنے کے لا کرین لہذا وہ بلا عذر و تکرار مبلغ ماہر سکہ بھوپال دفتر عامل اشٹا سے لیا کرے گا اور بدل نمک حلال سرکار کا رہے گا اور ہمہ تن مصروف ہوکر فسادات مدکرار ان جو کچہ نہ پیدا ہون گے دور کرے گا اور وہ بہیٹ اور چندی وغیرہ کے لینے سے رعایا کو تنگ نکرے گا اور نہ اون پر کسی طرح زیادتی کرے گا اگر کسوقت مین وہ اسنے کام مین قصور کرے گا تو زر مذکورہ بالا جو پرورشاً اوس کو ملا ہے ضبط ہوگا

ماہ کاتک دیا جائیگا	مبلغ مع
ماہ ماگہ دیا جائے گا	مبلغ مع
ماہ بیساکہ دیا جائیگا	مبلغ سہ

جملہ مبلغ ماہر

المرقوم ۱۰ ماہ رمضان ۱۲۶۲ سنہ جلوس مطابق ۱۲۶۲ فصلی

پرگنہ بہارسی

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

پرگنہ اونچو ڈی

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

پرگنہ منوہری کہ

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

کل مبالغ [illegible]

کل بماہ کاتک	[illegible]
کل بماہ ماگہ	[illegible]
کل بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

لہذا از زر مذکورۂ بالا تمکو تین اقساط مین کچہری عاملان محالات مذکورہ سے ملے گا تم بلا توقف خدمت سرکار کرو اور بدکاروں کو جو پرگنہ جات مذکورہ مین فساد بپا کرین سزا

خراج ورسی

بابتہ بہیٹ	مبلغ [illegible]
بابتہ سائر	مبلغ [illegible]
	[illegible]

[illegible]

اور نیز ایک پروانہ بنام کماسدار کتنا پور بابتہ دینے مبلغ [illegible] خوشحال سنگہ کو تین اقساط مساوی التعداد کاتک ماگہ بیساکہ کے جاری ہوا

بابتہ کاہ یعنی ترنی	مبلغ [illegible]
بابتہ بہیٹ ودامی	مبلغ [illegible]
بابتہ غلہ	مبلغ [illegible]
بابتہ آبکاری	مبلغ [illegible]
بابتہ سائر	مبلغ [illegible]
بابتہ کامدین	مبلغ [illegible]
	[illegible]

نمبر ۲۱۸

ترجمہ سند مہری و دستخطی مہاراجہ دولت راو سیندھیا بنام راو خوشحال سنگہ مرقومہ سنہ ۱۲۱۰ ہجری

چونکہ تم نے قدیم سے تنخواہ ترنی وغلہ ونقدی وغیرہ محالات علاقہ نمار سے پائی ہے اور چونکہ وہ اب بند ہوگئی اور یہ تجویز ہوئی کہ نقدی بالعوض اوس کے مقرر ہو کر ہر سال دیہات مذکورہ سے تین اقساط میں تمکو ملا کرے اور چونکہ موجب اس تجویز کے مبلغ [illegible] سالیانہ متذکورہ بالا سے تمکو عطا ہوا وہ روپیہ محالات مذکورہ سے حسب التفصیل ذیل تمکو ملیگا

بابتہ بہیٹ موافق پرگنہ سہران گانو	[illegible]
بابتہ سایر	[illegible]
	[illegible]
بمتی کاتک سودی پورنماشی	[illegible]
بمتی ماگہ سودی پورنماشی	[illegible]
بمتی بیساکہ سودی پورنماشی	[illegible]

لہذا یہ پروانہ بنام تمہارے اس ارشاد سے جاری ہوتا ہے کہ تم کرشنا نند کور کو کہیری متعلقہ مذکور سے مبلغ [illegible] رائج الوقت محال ہیں اقساط مذکورہ بالا میں دیکر رسید اوسکی لیا کرو وہ اس روپیہ سے زیادہ مطالبہ نہیں کرے گا وہ خدمت سرکار کی کریگا اور ایسا انتظام کریگا کہ کچہ فساد وغیرہ محال میں نہوگا

المرقوم ۷ ا ذی حجہ

ایک اسی قسم کا پروانہ بنام کاسوار پرگنہ تماور رورراج درباست وسنی مبلغ [illegible] خوش حال سنگہ کو تین اقساط مساوی التعداد کاتک ماگہ اور بیساکہ کے جاری ہوا

تماور سو

بابتہ ترنی	مبلغ [illegible]
بابتہ بہیٹ	مبلغ [illegible]
بابتہ غلہ	مبلغ [illegible]
بابتہ سایر	مبلغ [illegible]
بابتہ آبکاری	مبلغ [illegible]
	[illegible]

بابوبیاکہ	مبلغ اما ر
پرگنہ دون گنج سے	مبلغ ماصہ
	کل مبلغ الماصہ

مین مبلغ الماصہ۔ تین اقساط مین کہیری پرگنہ مذکور سے وصول کرونگا اگرمین کوئی فسادپرگنہ مذکور مین کسی طرح برپا کرون تو نقدی مذکورہ بالاضبط ہوگی مین خدمت سرکار کی پرگنہ مذکور مین کرونگا مینے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرارنامہ لکہدیا

دستخط راو سروپ سنگہ جی

المرقوم پوس سودی نومی ۲۵ سنہ افصلی

ایک اسی قسم کا اقرار نامہ مرقومہ پوس سودی نومی سنہ ۱ مطابق ۲۵ سنہ ۱۲ افصلی راو فتح سنگہ راٹہور جہالراوالہ سے بابت تنخواہ مبلغ الہ۔ ادا سے بنوری و پرگنہ سونگنج سے لیاگیا یعنی

بنوری سے	مبلغ اماصہ
سونگنج سے	مبلغ لماصہ
	کل مبلغ الہ

نمبر ۲۱۷

ترجمہ پروانہ مہری و دستخطی مہاراجہ ملہارراو ہولکر بہادر بنام نارائن کماسدار تعلقہ ہرگانو مرقومہ ۱۲ سنہ ہجری

چونکہ خوشحال سنگہ گریشیا گوند قدیم سے تنخواہ ترنے تعلقہ مذکور سے پاتا ہے اور چونکہ ایک عرضی کی اوسنے جو ہمارے سامنے پیش ہوئی دریافت ہوا کہ مبلغ لہ بابتہ بہیشا در سایراو عام معرفت کپتان جنبل صاحب کے سال گذشتہ ۹ سنہ ۱۲ ہجری بابتہ الہ سے مقرر ہوا ہے کہ موجب اقساط ذیل کے کہیری سے ملاکرے

ایک اسی قسم کی سند مرقومہ ۲۲ ماہ رجب ۱۲۱۹ ہجری بابت مبلغ صمـــ کے ۱۲۱۲ ہجری سے بنام راو خوشحال سنگھ چوہان رام گڈہ جاری ہوئی یہ رقم تونک اور جھوکر اور برودیا واقعہ اونجو اور پرگنہ شاہجہان پور واقعہ مالوا سے تین اقساط کاتک و ماگھ و بیساکھ مین دی جاے گی

تونک	الـــ
جھوکر	الـــ
برودیا	الـــ
شاہجہانپور	الـــ
	کل صمـــ

اور نیز ایک سند بنام فتح سنگھ راٹھور جالرا و الہ بابت مبلغ الـــ جو بٹہ تنوری اور پرگنہ سونگنج سے تین اقساط کاتک و ماگھ و بیساکھ مین دی جائینگی جاری ہوئی

تنوری	مبلغ الـــ
سونگنج	مبلغ الـــ
	کل مبلغ الـــ

ترجمہ اقرارنامہ جو سروپ سنگھ راٹھور نے مہاراجہ دولت راو سیندہیا بہادر کو لکھدیا

چونکہ مین نے تنخواہ اور بہیٹ اور چندی بٹہ تنوری و پرگنہ سونگنج سے وصول کیے اور چونکہ بلحاظ تکالیف رعایا مہاراجہ نے ادا سے تنخواہ وغیرہ مذکورۂ بالا موقوف کرکے نقدی حسب تفصیل ذیل مقرر کردی مین بذریعہ اس تحریر کے نقدی مقررہ منظور کرتا ہون

پرگنہ تنوری سے	مبلغ الـــ
بجاہ کاتک	مبلغ الـــ
بجاہ ماگھ	مبلغ الـــ

نمبر ۲۱۶

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سیندہیا بنام راو سروپ سنگہ راتہور مرقومہ ۱۲۲۱ ہجری

چونکہ تم قدیم سے تنخواہ و نقدی و غلہ وغیرہ پٹہ تیوری و پرگنہ سول سے پاتے ہو اور چونکہ یہ تجویز ہوئی کہ بجاے اس کے تمکو نقدی نیم توک محال مذکور سے تین اقساط مین دی جاے لہذا مبلغ الماصہ سالیانہ تمکو نیم توک سرکار سے حسب تفصیل ذیل سند مذکورہ بالا سے دیا جاتا ہے

پٹہ تیوری — مبلغ الماہ

بماہ کاتک — امار

بماہ ماگہ — امار

بماہ بیساکہ — امار

پرگنہ سون گنج — ماصہ

بماہ کاتک — ماہر

بماہ ماگہ — ما

بماہ بیساکہ — ماصہ

لہذا تم محال مذکور سے مبلغ الماصہ تین اقساط مین لیا کرو اور پرگنہ مذکور مین خدمت سرکار بدیانت کیا کرو اگر کوئی محال مذکور مین فساد برپا کرے تم اوسکو سزا دوگے اگر تم اپنے کام مین پہلوتہی کروگے یا اگر یہ ثابت ہوگا کہ تم شریک فساد مین ہوے ہو تو تنخواہ مذکورہ بالاضبط ہوگی

المرقوم ۲۲ - ماہ صفر

تم باشندگان مواضع مذکور پر کسی طرح زیادتی اور سختی نکرو گے ورنہ تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی اور اگر تم نیک چلن رہو گے تو مبلغان مذکور تم سے نہ لئے جاوینگے یعنی تمکو دیے جاوینگے

المرقوم ۱۴ ماہ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۵

ترجمہ سند عطیہ نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان نواب بھوپال بنام کوور دہن سنگہ مرقومہ ماہ جمادی الاول تاریخ ۱۳ ابتدا ۱۲۲۶ فصلی

عاملان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان پرگنہ اشتا معلوم کردند که بدست اور انسے راو کرم سنگہ پرگنہ مذکور سے پرورش پاتا ہے اور ایک حصہ اوسمین سے ہماری خوشی اور مہربانی سے کوور دہن سنگہ اوسکے کاندار کو ملتا ہے ہمنے لہذا یہ تجویز کی کہ کوور دہن سنگہ کی پرورش پرگنہ مذکور سے حسب تفصیل ذیل کیجاوے اور ہم نے اسواسطے رقم ذیل شروع سنہ ۱۲۲۶ فصلی اوسکے واسطے تجویز کی کہ سال بسال حسب تاریخ قسطوں کے بلا تکرار عامل اوسکو دیدیا کرے

تمہارے نقدی مبلغ ؏ حاصل ہوے اوسکو تم اپنے صرف مین لاو اور مستعد سرا وہی ملکدار نمبر رہو اور کبھی ہیٹ و ضدی سے اجتناب کرو اور رعایا پر کسیطرح سختی نکرو اگر کوئی جرم تم پر ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ تنخواہ تمہاری ضبط ہوگی

تاریخ جنہیر نقدی تمکو دی جائیگی

زر قسط جو کاتک مین دیجائیگی	مبلغ ؏
زر قسط جو ماگہ مین دیجائیگی	مبلغ ؏
زر قسط جو بیساکہ مین دیجائیگی	مبلغ ؏
کل مبلغ	؏

چونکہ سنہ ۱۲۲۶ فصلی تک مین نے تنخواہ بیٹ وچندی وغیرہ اپنی پرورش کے واسطے پرگنہ سراول پور مشرقی سے پایا ہے اور چونکہ بنظر سختی جو باشندگان پر ہوتی تہی آنریبل کمپنی نے اوسکو موقوف کرکے مبلغ الکہ ۱۲۰۰ نقد قرار دیا کہ مجہے دفتر عامل پرگنہ سراول پور مشرقی سے ملا کرے مین بذریعہ اس تحریر کے اس رقم کو جو آنریبل کمپنی نے میرے واسطے مقرر کی ہے قبول اور منظور کرتا ہون مین کچہہ فساد پرگنہ مذکور مین نہین کرونگا بلکہ امن و امان اوس مین قایم رکہونگا اگر کسی وقت کوئی مجہہ سے مفسدہ ظاہر ہوگا تو جو گورنمنٹ سپرورش مجکو دیتی ہے وہ ضبط ہوگا مین نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرارنامہ آنریبل کمپنی کو لکہہ دیا

المرقوم بیساکہ بدی چودس سنہ ۱۲۲۶ فصلی

دستخط ٹہاکر گووردہن سنگہ

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ خوشحال سنگہ رام گڈہ والہ نے مبلغ الکہ ۱۲۰۰ کے لکہہ دیا

نمبر ۲۱۴

ترجمہ سند عطیہ نوکاجی راو وانندراو پوار بنام گووردہن سنگہ برگوجر مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم تنخواہ تر سے مواضع کروندی و جبل وشاہ پور واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے پاتے ہو اور چونکہ آنریبل کمپنی نے معرفت کپتان ہنلی صاحب کے کیسری سنگہ کا حصہ موقوف کرکے تمکو دلوایا لہذا تم سنہ ۱۲ سے ہر سال مبلغ [illegible] سکہ بہوپال معرفت اپنے کامدار کے دفتر کماسدار محال مذکور سے بیچ تین اقساط مفصلہ ذیل پایا کروگے

بماہ کاتک	مبلغ [illegible]
بماہ ماگہ	مبلغ [illegible]
بماہ بیساکہ	مبلغ [illegible]
کل	مبلغ [illegible]

سطے دوام سے کے عطاہو تی . نامبردہ بذریعہ اس سند سے کے مواضع مذکور کو تا حیات اسپنے

کہے گا کسیکو مزاحمت ہیچ قبضہ ٹہاکر مذکور سے کے سخلاف حکم سرکار سے کے ند سے و

سے ہے کہ کاشتکاران وغیرہ مواضع مذکور کو راضی اور خوش رکہے اور سرکار بیز

رہی بلا کسو دکروہ واکیاکر سے اگر کسی وقت مین پرگنہ سراول پور دربار

سنہا ا مبلغ ہما عہ سے کے مبلغ مدعہ بحساب دو روپیہ فیصدی

ن گویان وغیرہ مجرا لیا جاسے گا اور باقی مبلغ ہما ہے

داخل ہوگا بنام نہاد دیگر ابواب سے کے اور کچہ مطالبہ

سمت ۱۸

ال پورو الہ کو بابت موضع کمال پور واقعہ بیرو ال پرگنہ

ن سے مبلغ عہ یعنی دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سندہیا مجرا

اور نیز گوردہن سنگہ کو بابت موضع دبلاکہوسی واقعہ سراول پور جمع مبلغ الہ

دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سندہیا مجرا لیا جایگا دی گئی

اور نیز ایک سند بعل سنگہ کو بابت موضع سدن کہیری واقعہ پرگنہ سراول پور جمع امام جمین سے

دو روپیہ فیصدی یعنی ہے اوسیطرح مجرا ہوگا دی گئی

نمبر ۲۱۳

ترجمہ اقرار نامہ جو گوردہن سنگہ جی اور ٹہاکر کوک جی سرگوجر نے آنربل کمپنی کو روبرو کپتان ولیم

ہینلی صاحب سے کے لکہ دیا

کامدار سلیم سنگہ بہی ایک حصہ اوس مین سے قریب چالیس سال سے پاتا ہے لہذا یہ سرکار نے تجویز کی کہ پرورشا برگوجر مذکور پرگنہ مذکور سے کچہ ملا کرے لہذا مبلغان بمفصلہ ذیل شروع ۱۲۴۷ فصلی سے برگوجر مذکور عاملان پرگنہ مذکور سے حسب اقساط ذیل پایا کرے گا اور اس عطیہ یعنی مبلغ الـ... کو پرورش بزرگ سمجہے گا احکام سرکاری کی تعمیل بلا توقف کیا کریگا اور بدوضعونکو جو جال مین فساد برپا کرین گے سزا دہی کرے گا اور تا مبر دہ کسی طرحکی زیادتی بہیٹ و چندی وغیرہ لینے کی نہین کرے گا اگر اپنے کار مفوضہ مین پہلوتہی کریگا تو زر پرورش اوسکا منضبط ہو گا

کل رقم بہیٹ جو اقساط ذیل مین دی جایگی مبلغ الـ...

بماہ کاتک	مبلغ ...
بماہ ماگہ	مبلغ ...
بماہ بیساکہ	مبلغ ...

المرقوم ۲۲ ـ جمادی الاول مطابق ۲ اجیوس ۱۲۶۲ فصلی

نمبر ۲۱۲

ترجمہ پروانہ درباب سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی بنام شیو دہان سنگہ دریاکہیری والہ بنام عاملان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان پرگنہ سرا ول پور

واضح ہو کہ چونکہ عرصہ قلیل گذرا ایک سفارش بخدمت گورنر جنرل بہادر کی گئی تہی کہ ایک سند ٹہاکر شیو دہان سنگہ برگوجر کو دی جاے جسکی رو سے علی الدوام استمرار دیہات جہکہیر او انلیاپا العوض بوریا جکرود واقعہ پرگنہ مذکور کے تجمیع مبلغ ... سالیانہ دیجائین اور چونکہ ایک خط صاحب رزیڈنٹ بہادر گوالیار مرقومہ ۱۸ ـ ماہ اکتوبر ۱۸۴۱ء اور دوسری تحریر صاحب رزیڈنٹ اندور کی مرقومہ ۲۴ ـ ماہ مذکور حاصل ہوئی ہے جسکے رو سے منظوری گورنر جنرل بہادر و بیزابائی صاحب گوالیار پائی جاتی ہے لہذا مواضع مذکور بجمع مستور تہا کہ

مزبور کو واسطے دوام کے عطا ہوتی نامبردہ بذریعہ اس سند کے مواضع مذکور کو تاحیات اپنے اپنے قبضہ مین رکھے گا کسیکو مزاحمت بیچ قبضہ ٹھاکر مذکور کے بخلاف حکم سرکار کے نہ دے و ٹھاکر مذکور کو لازم ہے کہ کاشتکاران وغیرہ مواضع مذکور کو راضی اور خوش رکھے اور سرکار میں مبلغ ہما عہ جمع مالگذاری بلاکسو وکم و کاست ادا کیا کرے اگر کسی وقت مین پرگنہ سراول پور دربار گوالیار کے سپرد ہوگا تو منجملہ مبلغ ہما عہ کے مبلغ مدعہ بحساب دو روپیہ فیصدی واسطے خرچہ چودہریان و قانون گویان وغیرہ مجرا لیا جاویگا اور باقی مبلغ ہما بطور مالگذاری دربار گوالیار مین داخل ہوگا بنام نہاد دیگر ابواب کے اور کچہ مطالبہ نکیا جاتے گا

المرقوم ۲۷ ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ء کاتک بدی سمت ۱۸۸۸

ایک اسی قسم کی سند موتی سنگہ کمال پور والہ کو بابت موضع کمال پور واقعہ پٹہ بیرول پرگنہ سراول پور جمع مبلغ لما جسمین سے مبلغ للعہ یعنی دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سندہیا مجرا لیا جاتیگا دی گئی

اور نیز گوردہن سنگہ کو بابتہ موضع دبلا کہوسی واقعہ سراول پور جمع مبلغ العہ جسمین سے دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سندہیا مجرا لیا جاتیگا دی گئی

اور نیز ایک سند بعل سنگہ کو بابتہ موضع سدن کہیری واقعہ پرگنہ سراول پور جمع ما عہ جسمین سے دو روپیہ فیصدی یعنی ہے اوسیطرح مجرا ہوگا دی گئی

نمبر ۲۱۳

ترجمہ اقرار نامہ جو گوردہن سنگہ جی اور ٹھاکر کوک جی سرگوجرنے آنریبل کمپنی کورو برو کپتان ولیم ہینلی صاحب کے لکہ دیا

کامدار سلیم سنگہ ہی ایک حصہ اوس مین سے قریب چالیس سال سے پاتا ہے لہذا یہ سرکار نے تجویز کی کہ پرورش اور گوجر مذکور کو پرگنہ مذکور سے کچہ ملا کرے لہذا اسلغان بمفصلہ ذیل شروع ۱۲۷۶ فصلی سے برگوجر مذکور عاملان پرگنہ مذکور سے حسب اقساط ذیل پایا کرے گا اور اس عطیہ یعنی مبلغ ... کو پرورش بزرگ سمجھے گا احکام سرکاری کی تعمیل بلا توقف کیا کریگا اور بدوضعونکو جو محال مین فساد برپا کرین گے سزا دہی کرے گا اور نامبرده کسی طرحکی زیادتی بھیٹ وچندی وغیرہ لینے کی نہین کرے گا اگر اسپے کار مفوضہ مین پہلوتہی کریگا تو زر پرورش اوسکا ضبط ہوگا

کل رقم بھیٹ جو اقساط ذیل مین دی جایگی مبلغ ...

بماہ کاتک	مبلغ ...
بماہ ماگہ	مبلغ ...
بماہ بیساکہ	مبلغ ...

المرقوم ۲۲ جمادی الاول مطابق ۲ اجلوس و ۱۲۷۶ فصلی

نمبر ۲۱۲

ترجمہ پروانہ درباب سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی بنام شیودہان سنگہ دریا کیری والہ بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ سراول پور

واضح ہو کہ چونکہ عرصہ قلیل گذرا ایک سفارش بخدمت گورنر جنرل بہادر کی گئی تہی کہ ایک سند ٹھاکر شیودہان سنگہ برگوجر کو دی جاوے جسکی روسے بطور استمرار دیہات ادا الینا بالعوض بوربا جیکرو دواقعہ پرگنہ مذکور کے بجمع مبلغ ... سالیانہ دیجائین اور چونکہ ایک خط صاحب رزیڈنٹ بہادر گوالیار کا مرقومہ ۱۸ ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ء اور دوسری تحریر صاحب رزیڈنٹ اندور کی مرقومہ ۲۴ ماہ مذکور حاصل ہوئی ہے جسکے روسے منظوری گورنر جنرل بہادر وسیر ابائی صاحب گوالیار پائی جاتی ہے لہذا مواضع مذکور بجمع مسطور ٹھاکر

مبلغ انتھار اوپر تلکھیرا کے

اور نیز گور دھن سنگہ نہال گھوسی والہ کو بابت مبلغ ۱۰ روپیہ اور پرگنہ شاہجہان پور کے بیچ
تین اقساط کاتک ماگہ اور بیساکہ کے

نمبر ۲۱۰

ترجمہ سند عطیہ نو کاجی او وانندر او پوار بنام شیودین سنگہ برگجر مورخہ ۱۵ سنہ ۱۲۱۰ ہجری

چونکہ تم تنخواہ ترنی مواضع کروندی و شاہ پور احبل واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے پاتی تھے اور چونکہ کپتان ولیم ہلی صاحب نے بجانب بہنور ایل کمپنی حصہ دیوان سلیم سنگہ کا تھا و یا بالعوض اوس تنخواہ ترنی تم ما او اشتا ۱۲ سے مبلغ ۱۰ سکہ بھوپال باقساط مفصلہ ذیل اپنے کامدار کو دفتر عامل محال مذکور میں بھیجکر تم وصول کیا کرو

بماہ کاتک	مبلغ مو روپیہ
بماہ ماگہ	مبلغ مو روپیہ
بماہ بیساکہ	مبلغ روپیہ

کل مبلغ ۱۰

اگر تم دیہات مذکورہ سے کچہ اور مطالبہ کروگے تو تمہاری تنخواہ مقررہ ضبط ہوگی
اگر تم نسبت سرکار کے نیک رویہ ہوگے تو سرکار تمہاری تنخواہ جاری رکھی گی

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۱

ترجمہ پروانہ مہری و دستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر
بنام عاملان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان پرگنہ اشتا

واضح ہو کہ سلیم سنگہ قدیم سے اراضی معافی بطور پرورش پاتا تھا اور چونکہ شیودین سنگہ برگجر

تعلقہ بر و دیا پرگنہ اونجود مبلغ امار

باآخر ماہ کاتک	ماسے
باآخر ماہ ماگہ	ماسے
باآخر ماہ بیساکہ	ماسے

کل مبلغ ا ماہ

جملہ بماہ کاتک	مبلغ ہماسے	
بماہ ماگہ	مبلغ ہماسے	
بماہ بیساکہ	مبلغ ہماسے	

تم ہر سال تین اقساط مین سال آیندہ سے مبلغ ا ماہ معہ حصہ تمہارے کامدار کے ماوگے تم خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص فساد برپا کرے تم اوسکی سزادہی کرو اگر تم اپنے کار مفوضہ مین قصور یا کوتاہی کروگے اور یہ امر ثابت ہو کہ تمنے شرکت کسی فساد مین کی ہے تو تمہاری نقدی مذکور تو بالاضبط ہو جاوے گی

المرقوم ۲۶ - ماہ رجب

ایک اسی قسم کی سند بابت مبلغ ماہ اوپر پرگنہ شاہجہان پور اور سیرا اول پور اور نلکھیرا اور واقعہ مالوا کے مسمے دواجی کمال پور والہ کو عطا ہوئی حسب تفصیل ذیل

مبلغ ماہ اوپر شاہجہانپور

بماہ کاتک	مبلغ الماہ
بماہ ماگہ	مبلغ الماہ
بماہ بیساکہ	مبلغ الماہ

مبلغ ما اوپر سرا اول پور کے موجب اقساط بالا

مبلغ انکار اوپر تلکھیرا — کے

اور نیز گورد ہن سنگہ قیلا گھوسی والہ کو بابت مبلغ ... اوپر پرگنہ شاہجہان پور سے کی پیچ تین اقساط کاتک ماگہ اور بیساکہ کے

نمبر ۲۱۰

ترجمہ سند عطیہ نوکاجی راو وانندراو پوار بنام شیودین سنگہ برگوجر مرقومہ ۱۸۱۹ ہجری

چونکہ تم تنخواہ ترنی مواضع کروندی وشاہ پورا وجیل واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے پاتے تھے اور چونکہ کپتان ولیم ہلی صاحب نے سنجانب بہنور بل کمپنی حصہ دیوان سلیم سنگہ کا تمکو دیا بالعوض اوس تنخواہ ترنی تم کو اوسکے ۲۱ سے مبلغ ما سکہ بھوپال باقساط مفصلہ ذیل اپنے کامدار کو دفتر عامل محال مذکور میں بھیجکر تم وصول کیا کرو

بماہ کاتک	مبلغ ...
بماہ ماگہ	مبلغ ...
بماہ بیساکہ	مبلغ ...

کل مبلغ ...

اگر تم دیہات مذکورہ سے کچھ اور مطالبہ کروگے تو تمہاری تنخواہ مقررہ ضبط ہو گی
اگر تم نسبت سرکار کے نیک رویہ ہوگے تو سرکار تمہاری تنخواہ جاری رکھیگی

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۱

ترجمہ پروانہ مہری ودستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر

بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اشٹا

واضح ہو کہ سلیم سنگہ قدیم سے اراضی معافی بطور پرورش پاتا تھا اور چونکہ شیودین سنگہ برگوجر

تعلقہ سرو دیا پرگنہ اونچود مبلغ اسمار

باخر ماہ کاتک مارسے

باخر ماہ ماگہ مارسے

باخر ماہ بیساکہ مارسے

کل مبلغ الہمار ۔

جملہ بماہ کاتک مبلغ ہمارسے

بماہ ماگہ مبلغ ہمارسے

بماہ بیساکہ مبلغ ہمارسے

تم ہر سال تین اقساط مین سال آیندہ سے مبلغ الہمار ۔ معہ حصہ تمہارے کامدار کی ادا کرو گے تم خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص فساد برپا کرے تم اوسکی سزا دہی کرو اگر تم نے اپنے کار مفوضہ مین قصور یا کوتاہی کرو گے اور یہ امر ثابت ہو کہ تمنے شرکت کسی فسادیین کی ہے تو تمہاری نقدی مذکورہ بالا ضبط ہوجاوے گی

المرقوم ۲۸ ۔ ماہ رجب

ایک اسی قسم کی سند بابت مبلغ ملعسار ۔ اوپر پرگنہ شاہجہان پور اور سیر اول اور اور نلکہیرا اوا واقعہ مالوا کے سمیے دواجی کمال پوروالہ کو عطا ہوئی حسب تفصیل ذیل

مبلغ ملعسار ۔ اوپر شاہجہانپور

بماہ کاتک مبلغ الیار ۔

بماہ ماگہ مبلغ الیار ۔

بماہ بیساکہ مبلغ الیار ۔

مبلغ مار اوپر سر اول پور کے موجب اقساط بالا

بابتہ ۳۲ سنہ ۱۲ الـ ...

اصل الـ ...

اضافہ ...

سوم تمہ باخر خزانہ عامرہ مین مبلغ الـ ... شروع ۳۲ سنہ ۱۲ فصلی سے ادا کیا کر دینیہ بمقام سہور تاریخ ۲ ماہ اکتوبر کپتان ولیم ہینلی صاحب پولٹیکل اجنٹ آنریبل کمپنی مقیم بھوپال وغیرہ نے حسب الحکم رایٹ آنریبل مارکویس آف ہیسٹنگس گورنر جنرل بہادر محررہ مقام کلکتہ بتاریخ ۲ ماہ اگست ۱۸ سنہ ۱۸ اعطا کی

دستخط میجر ہینلی

پولٹیکل اجنٹ بھوپال

نمبر ۲۰۹

ترجمہ سند دولت راو سندھیا بنام دیوان شیودین سنگہ مرقومہ ۱۹ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ تم قدیم سے تنخواہ وغیرہ پرگنہ سراول پور اور تعلقہ برودیا واقعہ پرگنہ اونچود ضلع مالوا پاتی تھے اور تم نے اوسمین سے ایک حصہ سلطنت کا نذر کو دیا تہا اور چونکہ سرکار نے اوسکو بند کر کے نقدی بجاے اوسکے مقرر کر دی کہ محال مذکور سے تین اقساط مین وہ نقدی تمکو ملا کرے لہذا مبلغ الـ ... سالیانہ معہ حصہ کا نذر سال آیندہ یعنی سنہ ۲۰ ۱۲ اتمہارے واسطے سرکار نے مقرر کیا کہ محال مذکور سے حسب تفصیل ذیل تمکو ملا کرے یعنی

پرگنہ سراول پور سے مبلغ الـ ...

باخر ماہ کاتک	...
باخر ماہ ماگہ	...
باخر ماہ بیساکہ	...

ایمن پور معروف کنکر کہیرا و موریا مینا با گوشہ مذکور جو اوسکے والد کے پاس اٹھارہ سال تک ستھے اب اوس کے تعلق ہین اور درخواست کی کہ آنریبل کمپنی اوسکو وجہ کفاف بخشین اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی اوسکے قبضہ دیہات مذکورہ پر بلحاظ بشرط اوس کے نیک چلنی اور اجتناب شر سے فرماتے ہین لہذا اتم حسب الحکم گورنمنٹ اوسکے قبضہ دیہات مذکورہ کو جسکی جمع مبلغ لالعہ ۱۲ ہے حسب تفصیل ذیل سے بحال رکہو

دبلا عہ صہ	مبلغ لالعہ
ایمن پور	مبلغ لمالعہ
موریا مینا	مبلغ الحہ ۱۲

شرط اول مال گذاری شروع ۱۲۲۶ فصلی سے ۱۲۲۷ تک بنظر مفلسی معاف ہوئی دوم یہ سرکار گورنمنٹ کو ادا ہوگا

بابتہ ۱۲۲۸	مبلغ لمار
بابتہ ۱۲۲۹	مبلغ لالعہ
یعنی اصل	لماوعہ
اضافہ	ماعہ
بابتہ ۱۲۳۰	مبلغ الالعہ
اصل	لالعہ
اضافہ	ماعہ
بابت ۱۲۳۱	الالعہ
اصل	الالعہ
اضافہ	ماعہ

پاتا ہے اور بتاریخ ۲۲ ماہ جمادی الثانی ۱۲۰۲ھ سال ہیزدہم جلوس نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان مرحوم ایک سند اون کی مہری اس مضمون سے جاری ہوئی تہی کہ برگوجر مذکور کو مبلغ سماء تین اقساط مین دیا جاوے اور چونکہ برگوجر مذکور کے پاس سے سند مسطور گم ہو گئی اور اوسکی درخواست مقام سیواس سے واسطے تثنی سند مذکور کے ملاحظہ مین گذری اور حسب الحکم کے جو مقام مذکور سے آیا ہے دفتر مین تلاش ہوئی اور نقل سند دستیاب ہوئی لہذا ثثنی سند مذکور کا حسب دستور ۱۲۴۵ فصلی مین جاری ہوتا ہے تمکو لازم ہے کہ برگوجر مذکور کو سال بسال حسب سند آمد قدیم مبلغان مقررہ تین اقساط مین محال مذکور سے دیا کرو سوہاگ سنگہ برگوجر ہر سال مبلغ سماء تین اقساط مین عاملان محال مذکور سے پایا کریگا اور اس عطیہ کو پرورش سرکار جانکر بدل تعمیل احکام سرکاری کیا کرے گا اور بدکارونکو جو محال مین فساد برپا کرین گے سزا دیا کرے گا اور کسی حیلہ سے باشندگان پرگنہ مذکور کے ساتھ یعنی چنیدی و بہیٹ وغیرہ سے کے زیادتی نکرے گا اگر وہ اپنے کام مین قصور کریگا تو نقدی مذکورہ بالا ضبط ہو گی

کل روپیہ سکہ بھوپال	سماء
قسط ماہ کاتک	ماء
قسط ماہ ماگہ	ماء
قسط ماہ بیساکہ	ماء

المرقوم ۳ ماہ رمضان ۱۲۴۴ھ مطابق ۲۳ سنہ جلوس شاہنشاہی

نمبر ۲۰۸

ترجمہ سند گورنمنٹ انگریزی بنام سوہاگ سنگہ

بنام عاملان حال و استقبال وجوہ دہریان پرگنہ سراول پور ضلع سارنگ پور

واضح ہو کہ چونکہ سوہاگ سنگہ پسر گوہر گرشیانے گورنمنٹ مین عرض کیا کہ دیہات وبلاہیرد

بمتی بیساکہ بدی دوادشی سنہ ۱۸۴۱ کو لکہ دیا

نمبر ۲۰۶

ترجمہ سند تکوکاجی راو وانندراو پوار بنام سوبہاگ سنگہ بیرگو در بر گوجر مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم تنخواہ ترفی مواضع کرونڈی و جبل و ساہ پورہ واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے حاصل کرتے تہے اور چونکہ آنریبل کمپنی نے بذریعہ کپتان ولیم ہنلی صاحب کے ایک سو روپیہ کا حصہ تمہارا مقرر دیا یہ سو روپیہ تمکو مالوا سنہ ۱۸۲۱ سے تین اقساط مفصلہ ذیل مین ملیگا

بماہ کاتک	۳۳
بماہ ماگہ	۳۳
بماہ بیساکہ	۳۴

ایک کماسدار منجانب سرکار محالات مذکورہ مین رہے گا اور تم اپنا کاغذات اوسکی کچہری میں واسطے لینے روپیہ سکہ بہوپال کے بہیجدیا کرو تم اور کچہ مطالبہ باشندگان دیہات مذکورہ سے نکروگے ورنہ تمہاری تنخواہ ضبط ہوگی اگر تم خدمت سرکار کی کرتے رہوگے تو سرکار تمہارے حقوق کا لحاظ رکہے گی

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

ایک اسی قسم کی سند بابتہ سو روپیہ کے اوپر دیہات کرونڈی و جبل و ساہ پورہ واقعہ پرگنہ سارنگپور کے راو خوشحال سنگہ رام گڈہ والہ کو عطا ہوئی

نمبر ۲۰۷

ترجمہ پروانہ درباب سند عطیہ جہانگیر محمد خان بنام سوبہاگ سنگہ

بنام عاملان حال و استقبال وچودہریان و قانونگویان محال اشٹا

واضح ہو کہ چونکہ سوبہاگ سنگہ برگوجر وجہ کفاف اپنے عرصہ ۳۰ سال گذشتہ سے محال مذکور سے

بنام مہاراجہ دولت راو سیندہیا بہادر
چونکہ ہینے قدیم سے تنخواہ بہیٹ وغلہ وغیرہ بابتہ گہوڑون کے اور سوت اور چرسہ وغیرہ کے موضع بوتیا بولائی واقعہ پرگنہ اجینی دسے حاصل کیا ہے اور چونکہ باشندگان پر اب بہت مشکلات پڑی ہین مہاراجہ نے اول جو سبب کے دینے سے اوسکا منع کیا ہے اور میری پرورش کیواسطے مبلغ ... نقد موضع بوتیا بولائی سے مقرر کیا ہے مین نے اُس رقم کو واسطے اپنی پرورش کے منظور کیا اور شکرگذاری سرکار کی ادا کرتا ہون اب مین کچھ فساد پرگنہ مین نہین کرون گا اور اپنی تنخواہ حسب صراحت سند عامل موضع سے اپنا لیا کرون گا اور کچہری مین ... ایسا کرون گا اگر کسی قسم کا میرے جانب سے فساد پیدا ہو تو جو تنخواہ القلمہ سرکار نے میرے واسطے مقرر کی ہے وہ ضبط ہوگی مین نے ... خوشی خاطر و رغبت سے یہ اقرارنامہ لکہا ہے کہ وقت ضرورت کام آئے

دستخط ٹہاکر سوہاگ سنگہ جی

المرقوم بیساکہ بدی اشٹمی سمت ۱۲...

ایک ایسا ہی اقرارنامہ شیودین سنگہ دریا کہیری والہ نے بابت ... تنخواہ مبلغ ... ما لسہ بمتی بیساکہ بدی چہیٹہ سمت ... کو لکہ دیا

اور کوبر و ہین سنگہ ولا گہوسی والہ نے بابت اپنی تنخواہ مبلغ ... موضع بوتیا بولائی سے متی بیساکہ بدی پنچمی سمت ۱۲ کو لکہ دیا

اور نیز راو داجی کمال پور والہ نے بابتہ اپنی تنخواہ مبلغ ... کی موضع بولائی سے لکہ دیا

اور نیز راو خوشحال سنگہ رام گڈہ والہ نے بابت اپنی تینون تنخواہ تعدادی مبلغ ... یعنی مبلغ ... موضع چرادو واقعہ جہوکرا اور مبلغ ... موضع دونتا اور مبلغ ... موضع بوتیا بولائی کے

چونکہ سوبہاگ سنگہ برگوجر قدیم سے تنخواہ موضع مذکورہ بالا سے پاتا تہا اور ہم کو اسکی اطلاع ہوئی ہے کہ تم وہ روپیہ نہیں دے سکتے لہذا ہمنے بالعوض اوسکے مبلغ ماء سالیانہ نقد سنہ ۱۲۵۸ ہجری گذشتہ سے اوسکے واسطے مقرر کیا تین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ۵۰ ۵۰ روپیہ دیا جاوے گا یہ پروانہ بنام تمہارے جاری ہوتا ہے کہ تم مبلغ ماء ہرسال موضع مذکور سے اوسکو دیا کرو اور رسید لیلیا کرو

المرقوم ۱۱ ماہ ربیع الآخر

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بابۃ مبلغ ماء کے موضع پوتیا بولائی بنام اودا جی کمل پورواکے جاری ہوئی یہ بہی تین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگا

اور نیز ایک سند بنام شیو دہان سنگہ دریاکہیری والہ کی بابۃ مبلغ ماء موضع پوتیا بولائی سے جاری ہوئی یہ بہی تین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام گوبردہن سنگہ بلاکہوسی والہ بابت مبلغ ما موضع پوتیا بولائی سے جاری ہوئی یہ بہی تین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام راو خوشحال سنگہ رام گڑہ والہ بابۃ تین تنخواہ مفصلہ ذیل کے

یعنی مبلغ ما موضع چیرا اور واقعہ جہوکر

مبلغ ما الف موضع پوتیا بولائی

مبلغ ما موضع دونتاسی

ہرایک تنخواہ مذکورہ بالامین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگی

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹہاکر سوبہاگ سنگہ برگوجر نے سرکار مین دیا

بابتہ تعلقہ بھویا واقعہ پرگنہ اونچود مبلغ لعہ ادا ہوگا

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]

بابتہ پرگنہ شاہجہانپور مبلغ لعہ ادا ہوگا

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]

کل باخر ماہ کاتک	مبلغ [illegible]
کل باخر ماہ ماگہ	مبلغ [illegible]
کل باخر ماہ بیساکہ	مبلغ [illegible]

تم مبلغ دو ہزار آٹھ سو روپیہ تین اقساط مین محالات مذکورہ مین وصول کرو اور خدمت سرکار بدیانت کرو اگر کوئی شخص محالات مذکورہ مین فساد برپا کرے تم اوسکی سزادہی کرو اور اگر ان امور مین تم قصور کرو گے اور یہ امر ثابت ہو کہ تم نے شرکت فساد مین کیا ہے تو تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی

المرقوم ۲۹ ماہ رجب

نمبر ۲۰۵

ترجمہ پروانہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا بنام بالاجی سکہ دیوان جاجی موضع بسی بوتیا واقعہ پرگنہ اونچود مرقومہ ۱۲ سنہ ۱۲ ہجری

المرقوم ۲۳ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۰

نمبر ۲۰۴

ترجمۂ سند دولت راؤ سیندہیا بنام راو سوبہاگ سنگہ برگوجر مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تمہارے پاس ستاجری مین تعلقۂ ٹونک اور تعلقہ جات جہوکر و تیوری و بردو یا واقعہ پرگنہ اونجود و پرگنہ شاہجہانپور واقعہ مالوا تہے اور چونکہ ستاجری محالات مذکورہ کی موقوف ہو کر بجاے اوس کے نقدی سالیانہ تمہاری پرورش کے واسطے مقرر ہو کر تین قسط مین دیا جاےگا لہذا مبلغ دو ہزار آٹہ سو روپیہ سالیانہ سال آئندہ یعنی سنہ ۱۲۲۰ ہجری سے حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا

بابتہ تعلقہ ٹونک مبلغ للعہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

باخر ماہ کاتک	ما سے
باخر ماہ ماگہ	ما سے
باخر ماہ بیساکہ	ما لعہ سے
کل	للعہ

بابتہ تعلقہ جہوکر مبلغ ما ر ادا ہوگا

باخر ماہ کاتک	ما ر
باخر ماہ ماگہ	ما ر
باخر ماہ بیساکہ	ما ر
کل	ما ر

بابت تعلقہ تیوری مبلغ ما ر ادا ہوگا

بماہ کاتک	ما ر
بماہ ماگہ	ما ر
بماہ بیساکہ	ما ر

دستخط اسے اہل ہند مین
اول اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

نمبر ۲۰۲

ترجمہ سند نواب اکبر خان کوردتی والہ بنام ٹھاکر بنیر تہی آگرہ برکھیرا والہ مرقومہ یکم صفر ۱۲۱۵ فصلی

چونکہ ایام سلف مین تم کو تنخواہ اس ریاست سے بابت تمہاری خدمت کے دیجاتی تہی اور یہ تنخواہ بباعث تخلل اوقات خرابی ملک ہند ہوگئی تہی اب کہ فضل الہی سے یہ تخلل اور خرابی موقوف ہوگئی اور جہان مین امن وامان ہوگیا اور تمہارے باعث قوت کم ہوگئی لہذا بنظر تمہارے استحقاق کے تنخواہ نقدادی مبلغ ... شروع ۱۲۱۵ فصلی سے دی جاسے گی اور یہ روپیہ تمکو تین اقساط یعنی فی قسط مبلغ ... ماہ کاتک وماگہ وبیساکہ مین دیا جائیگا بشرطیکہ تم مروقت مستعد اور آمادہ خدمتگذاری سرکار مین معروف رہو

تصدیق ہوا مہر و دستخط نواب

نمبر ۲۰۳

ترجمہ سند ہری راو ہولکر بنام سوہاگ سنگہ گوورکر یشیا مرقومہ ۱۲۳۰ ہجری

چونکہ تم نے سرکار مین بمعرفت مسٹر جان بکس صاحب رزیڈنٹ کے عرض کیا کہ مبلغ سمانہ سالیانہ تمکو بطور تنخواہ کا بمعرفت کپتان ہنلی صاحب کے پرگنہ ترانا محال سے ملتا تہا اور سند اوس مضمون کی تمکو بتاریخ ۱۰ ماہ جمادے الثانی ۱۲۲۰ الی تہی مگر سند مذکور گم ہوگئی اور چونکہ تم نے درخواست کی کہ مثنی سند مذکور کا تمکو ملی لہذا یہ سند تمکو دی جاتی ہے کہ مبلغ سمانہ مقرر ہو کر تم تین اقساط ماہ کاتک و ماگہ و بیساکہ کے حسب سند رجمہ سابق ملا کرے گا لہذا تم مبلغ سمانہ بنام نہاد تنخواہ کا یعنی ترتی ہرسال کچہری پرگنہ ترانا سے لیا کرو اور تم سوا اسے اسے ... وغیرہ لیا کرو گے اور تمہارا اور کچہ نہین محال اور رعایا جی — دیہات سے
کام حفاظت محالات کا ہوگا

چونکہ بسبب مرگ ماوہو راو پوار کے حصہ سوم سندرسی جو بنام تعلقہ لراوت مشہور ہے
اور جس مین دیہات لراوت لکھیر ایلبیا وکولا وامروت وتاندا شامل ہین معہ مال گذاری
وسائر ودیگر حقوق ہمارے قبضہ مین آگئے اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند ازراہ مہربانی
چاہتے ہین کہ آمدنی تعلقہ مذکور کی حسب تفصیل بالا رام چندر راو پوار کو تاحین حیات
اوسکے بجمع سالیانہ مبلغ الـــہ دیاجائے اور یہ روپیہ ہرسال بتاریخ یکم جنوری خزانہ
اندور مین یکم ماہ جنوری ۱۸۶۸ء سے دیاجائیگا لہذا ہم تاحین حیات بموجب شرائط
مذکورہ بالا بہار اسوم حصہ لراوت حسب تفصیل بالا رام چندر راو کو دیتے ہین

مہر رئیس دہار | مہر و کمنگیت پوار رئیس دیواس | مہر جیبت راو پوار رئیس دیواس

دستخط آر این سی ہملٹن
رزیڈنٹ اندور

نمبر ۱۰۲

ترجمہ پروانہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا بنام نواب حیدر محمد خان مرقومہ ۱۲۱۸ہجری

ایک جاگیر مشتمل اوپر دو محال مفصلہ ذیل کے
تعلقہ تہاری واقعہ بھلسا ایک محال
تعلقہ بیٹھلونی واقعہ کوروائی بعوض ساجمین سے مختلف جو سب دربار مجرا ہونگی ایک محال
تمہارے خرچ کے واسطے دی جاتی ہے اور شروع سنہ مذکورہ پیشانی سے ہوگا
پس تم محالات مذکورہ کا قبضہ کرکے آمدنی اونکی تحصیل کرو اور سنہ مذکورہ بالا سے جاگیر مذکور واسطے
دوام کے اپنے تصرف مین لاؤ
المرقوم ۹۔ رمضان

مہر و دستخط
ترجمہ صحیح ہے

ترجمہ پروانہ مہاراجہ جیاجی راو سیندیہ بہادر بنام دیوان شیر سنگھ کلچی پوروالہ

فضل الہی شامل حال ہمارے ہے تمہاری خیریت چاہتے ہین

چونکہ پرگنہ رتن گڈہ شنگولی دربارے نے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد واسطے اخراجات فوج کنٹجنٹ کے کیا ہے تم محصول اوسکا جو تم نے اب تک عامل دربار کو دیا ہے صاحب پولٹیکل اجنٹ بھوپال کو بلا عذر و حیلہ ادا کیا کرو

المرقوم ۲۹ چیت سودی نومی سمت ۱۹۱

نمبر ۱۹۹

ترجمہ سند متعلقہ لداوت بنام قبل راو پوار منجانب سر جان مالکوم صاحب مرقومہ ۱۹ - ماہ

دسمبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۰ - ماہ صفر ۱۲۳۳ ہجری موافق اگہن بدی ستمی سمت ۱۸۷۴

اور جنرل سر جان مال کوم صاحب منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بنام رفیع الدرجات ولا راو پوار بعد القاب معمولی پوار راجہ وبار و پوار اجگان دیواس کا حصہ پرگنہ سندرسی مین ہے اور منجانب رئیسان ہین باعث اپنے درمیان ہین آنے اس معاملہ کے اب وہ حصص واسطے تمہارے پرورش کے تمکو دیتا ہون اوسکا قبضہ تم کرو اور جس قدر حصہ آمدنی و محصول وغیرہ حصہ پواران کورین کا تہا اوسکو تم اپنے تصرف مین لاؤ بعد ازین کچہ مداخلت اس انتظام مین نہوگی

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی ڈی کننگہیم
پولٹیکل اجنٹ بھوپال

نمبر ۲۰۰

سند جین حیات متعلقہ لداوت پرگنہ سندرسی واقعہ ملک مالوا بنام مہاراجہ جسونت راو ہلکر اور بہر رئیسان دہار و دیواس مرقومہ ۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء

معرفت ٹہاکر باوہو سنگہ و لالہ نوندر اسے وہبھی سرانجام پاوین گے کیونکہ اب تک یہی یہی لوگ سرانجام امور کرتے تھے

چہارم منظر کمی آمدنی جو ٹہاکر امان سنگہ اور ٹہاکر الیشری سنگہ کی تہی دیہات ذیل تاحین حیات اس شرط پہ اون کی جاگیر مین شامل کیے جاتے ہین کہ جو ٹنکانہ اب ادا ہوتا ہے وہ دیا کرین

بنام ٹہاکر امان سنگہ — کرچنا و روپیپورہ
بنام ٹہاکر الیشری سنگہ — سروج و روباہیری

پنجم جو اقرارنامہ چند روز ہوسے ٹہاکر نے آگر گوالیار کیے تھے اور جو خرچ اوسکا یہان آتے مین ہوا وہ موجب سند تفصیلی کے ریاست سے دیا جائیگا

یہ اقرارنامہ منعقد ہوا بمقام سہور بشرطیکہ منظوری و تصدیق مہاراجہ سیندہیا کی ہو جاسے متی بہادون سودی چودس سمت ۱۸۸۶ مطابق تاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۲۹ع

نمبر ۱۹۸

ترجمہ چٹہی کپتان فرانسس مڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ جاوے کے نام دیوان شیر سنگہ گلچی پور

یہان سب طرح خیریت ہے تمہاری خیر و عافیت چاہتے ہین

آمدنی گلچی پور جو تم نے اب تک دربار مین دی ہے اب عالیجاہ نے اوسکو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ انگریزی کے دی ہے اور اس حال سے تمکو شاید کماسدار ٹن نے اطلاع دی ہوگی کماسدار نے ہمکو اس مضمون سے تحریر کیا ہے کہ آمدنی مبلغ ؏ بوندی ہے اب تم یہ روپیہ یہان بہیجو گے مبلغ ؏ جو باقی سال حال کا ہے تم ہنڈوی کرکے معرفت نائب تمندار ہدایت علی کے بہیجدو اور چونکہ ایک آدمی کماسدار ٹن بمقام گلچی بہیجتا ہے بس اب سبب دستور نائب تمندار تمہارے طرف سے وہان رہے گا ہمارے پاس ایک نقل قبولیت کی بہیجدو بموجب جسکی تم مالگذاری ادا کرتے ہو

المرقوم چیت سودی پورنماشی سمت ۱۹۰۱ مطابق تاریخ ۲ ماہ اپریل ۱۸۴۴ع

سنہ ۳۱ ۱۲ ایا سمت ۱۸۹۷ مبلغ ...
سنہ ۳۲ ۱۲ ایا سمت ۱۸۹۸ مبلغ ...
سنہ ۳۳ ۱۲ ایا سمت ۱۸۹۹ مبلغ ...

سبلغ ... لکھ

لہذا رقم تین لاکھ بچیس ہزار روپیہ سلیم شاہی سرکار نے آمدنی کل چہ سال کی تجویز کرکے یہ پروانہ بنام تمہارے جاری کیا تاکہ تم سرکار مین مبلغ ... لکہ سلیم شاہی بموجب اقساط کے معرفت معاملہ دار کے داخل کرکے رسید لیلیا کرو

المرقوم تاریخ ۲۵ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۱۹ ہجری

نمبر ۱۹

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ فیمابین ٹہاکر امان سنگہ منجانب اسپنے اور اپنے فرزند شیو سنگہ اور ٹہاکر مادہو سنگہ منجانب رانی گورجی ورانی راجاوت جی ورانی اومت جی جسمین سے اول تو والدہ اور دونون ثانی اور ثالث بیوہ درجن سال مرحوم کی ہین

سے شیو سنگہ پسر امان سنگہ حسب طریق معمولی دیوان کلچی پور بنایا جاوے ایک وکیل معتبر ریاست راج گڈہ اور نرسنگہ گڈہ سے اور رئیس گوگر نے شریک جلسہ ہون اور نیز دو شخاص معتبر و معزز ملازمین مہاراجہ سیندہیا یا سرکار انگریزی بہی شریک رہین بباعث صغرسنی شیو سنگہ کے ایک شخص رشتہ دار اوسکے اور دس سپاہی سہ بندی سکے ہمیشہ اوسکی نگہبانی کے واسطے اوسکے ہمراہ ہین اور اوسکے والدہ کو بہی اجازت ہے کہ اوسکے ساتھ رہے اور تہوڑا دہرم وان اوسکے جانب سے نذر بہی آپ نیکو منظور ہوگا

دوم متوسل مہاراجہ سیندہیا کے مابین فیمابین ٹہاکر امان سنگہ اور اوسکے رشتہ دار انکے اور خاندان اور ہمراہیان درجن سال مرحوم کے پیدا ہو تاکہ مزاحمت کسیطرح کی اونکی آمد و رفت مین حسب اونکی خوشی ہو اگر شیو سنگہ کو دیکہ جائین

سوم امور ریاست کلچی پور بنام شیو سنگہ بہدایت رانی گورجی والدہ دیوان درجن سال مرحوم

سمت ۱۸۷۷ — مبلغ [illegible]

سمت ۱۸۷۸ — مبلغ [illegible]

سمت ۱۸۷۹ — مبلغ [illegible]

سمت ۱۸۸۰ — مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

لہذا تم حسب الحکم بلا عذر سال بسال رقم مذکورہ بالا مبلغ [illegible] قسمین خرچہ محال شامل ہے چھ سال مین بموجب اقساط کے کاتک سودی پورن ماشی سے بیساکہ سودی پورنماشی تک ادا کردینگے

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام دیوان سوبھاگ سنگہ و کنور چین سوتھہ سہان پنچ سنگ گڈہ والہ

چونکہ جمع سونتھ سہان مذکورہ بالا کی مبلغ [illegible] سالیانہ تہی مگر باعث آمد و شد فوج پنڈارہ کے محال تباہ ہوگیا اور چونکہ تم نے بنظر اطلاع دہی سرکار رویدام بہوراکو بھیجا اوسنے آکر عرض کیا کہ محال تباہ ہوگیا لہذا اکوئی صورت اداکرنے مالگذاری سرکار سابق [illegible] کی نہین ہے اور درخواست کی کہ سرکار از راہ پرورش رقم مذکورہ بالا با اقساط لے تا کہ محال کی بہبودی ہو اور چونکہ یہ لینا آمدنی سونتھ سہان کا مثل سابق کے ضرور مگر امن نہ کرسکے کہ پرگنہ تباہ ہوگیا ہے اور نیز برعایت معروضہ تمہارے کی اور بخیال بہبودی محال یہ تجویز روبرو روپ رام بہورا کے قرار پائی کہ مال گذاری سالیانہ محال مذکور کی اسطرح ادا ہو کہ مال گذاری چھ سال کی مبلغ [illegible] روپیہ سلیم شاہی تک آجاے

سنہ ۱۲۲۸ یا سمت ۱۸۷۵ — مبلغ [illegible]

سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۶ — مبلغ [illegible]

سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۷ — مبلغ [illegible]

اجارہ

بنام باہن راؤ گنداجی

بارہ

بنام دفتری

الـــ

باقی مبلغ

ہم سرکار مین سال بسال مبلغ سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۹ سے دو اقساط مین ادا کرو قسط اول زر
سوجی پورنماشی کو اور قسط دوم بھاگن بدی پنجمی کو اور شروع سال مین قطعہ ضمانت بابتہ
...زاری کے داخل کیا کرو ... راج گدہ کے دیا کرو اگر کسی
اور تم سرکار مین ... اور مالگذاری بابت باغ واقعہ ... اور تمہارے بالضامن سے ادا نہو گا تو
...ساد کے سبب کہ محال مین واقعہ ہو زر مالگذاری تمسے
سرکار محال کو ضبط کریگی

المرقوم کاتک سودی پنجمی سمت ۱۹ مطابق ماہ رجب سنہ ۱۲۳۵ ہجری

مہر

نمبر ۱۹۶

ترجمہ اقرارنامہ جو صوبہ دار کو دیوان سوبھاگ سنگہ و کونور چین سنگہ سوتہ تہان نرسنگہ
گدہ نے دیا
... روپیہ سلیم شاہی تھی اور چونکہ
چونکہ ہمیشہ جمع سوتہ تہان مذکورہ بالا کی مبلغ ... فرار ہو گئے اور
فوج بنڈارا نے ملک مین آ کر اس پرگنہ کو تباہ کر دیا اور لوگ اسمین سے
چونکہ ہم نے حسب مالگذاری ادا نہو سکی اور اخراجات سوتہ تہان کی نہو سکی ...
ہم نے اسکی اطلاع سرکار مین کی تھی اور سرکار نے بنظر حالات مرقومہ بالا اور بہ نظر بہبود
پرگنہ حکم دیا کہ مالگذاری چہ سال تک حسب تفصیل ذیل ادا ہو

مبلغ ...
سمت ۱۸۷۵

مبلغ ...
سمت ۱۸۷۶

سرکار ہمیشہ تمپر مہربانی کرتی ہے اور کماسدار سرکار نے تمسے مالگذاری پرگنہ راج گڈہ سال بسال
لیا ہے اور چونکہ بسبب اسکے کہ تم مالگذاری ہر وقت نہین دے سکتے تو تمنے سرکار کو پرگنہ کتہرا
بہار وبلین وبچیروزین پور جنمین ایک سوایکہتر مواضع ہین دیے اور چونکہ تمنے یہ درخواست کی
کہ یہ مواضع تمکو مستاجری مین دیے جائین اور یہ بہی بیان کیا کہ تم سرکار کو مالگذاری ادن کی
سال بسال دو اقساط مین یعنی قسط اول کاتک سودی پورنماشی اور دوسری قسط بہاگن بدی پنچمی کو
دیا کرونگے اور تم موافق احکام معمولی سرکار نسبت جہوندو وبہیٹ وغیرہ کے کیا کروگے
اور درصورت تعمیل نہونے کے تم محال مذکور سپرد سرکار کے کردوگے سرکار تمہاری
نیک نیتی چلنے سے بہت خوش ہے اور بنظر اسکے کہ تمہاری بہتری چاہی سرکار نے یہ قرار
دیا کہ بندوبست مالگذاری واقعہ پرگنہ مذکور کا بجمع سالیانہ مبلغ ... روپیہ حیندری کے
تمہارے ساتہ کیا جاوے اور یہ روپیہ مالگذاری سال بسال ۱۲ یا ۱۸ سے ادا ہو
در اراضی دہرم ارتہہ وپدارک ونیم لوگ جو بسبب عطیہ نذر سے ہین مستثنا ہین اور مالگذاری
اسطرح ادا ہوگی

مالگذاری

اخراجات بابتہ دیہات کے

مبلغ ... روپیہ حیندری	
بنام کشن راو لدیم	ال...
بنام بہاجی راو انگریا	ال...
بنام رام راو بہالکیا	ال...
بنام نراین راو آپاجی	ال...

مرقوم مجرائی
خرچہ مالکی دیوان

ایک ہی قسم کی سند دیوان نرسنگ گڈہ کو دی گئی

سند عطیہ مہاراجہ کھوکاجی راؤ سندہیا و پوار راجگان دہار بنام راوت نول سنگہ راجگڈہ والہ
بنام عاملان و قانون گویان و چوہدریان حال و استقبال پرگنہ سارنگپور معلوم ہو کہ
چونکہ راوت نول سنگہ راجگڈہ والہ کا استحقاق ازروے وراثت کے بیچ بعض اراضی پرگنہ
اخراج کے نسبت حصہ سائر ہر قسم معہ گولری و سوگری و بہیٹ وغیرہ کے اور دعوی
طرح سواری و بہیٹ و نذرانہ و سہایتہ ہے سرکار نے برضامندی راوت نول سنگہ
کے یہ قرار دیا کہ مبلغ السنہ حالی بالعوض اسکے جملہ حقوق کے اوسکو دیا جا
اور یہ روپیہ اوسکو عاملان سال بسال بلا مجرائی کسی رقم کے شروع سنہ ۱۲۴۲ فصلی سے
بیچ کچہری ضلع کے تین اقساط مفصلہ ذیل مین دیا کرین

بماہ کاتک بماہ ماگہ بماہ بیساکہ جملہ

مبلغ ... ... السنہ

بالعوض مبلغ مذکورۂ بالا کے راوت راجگڈہ کسی طرح کی مداخلت پرگنہ مذکور مین
بابت اوسکے دعاوی سابقہ سائر وغیرہ کے جسکے عوض اب رقم مذکور دی جاتی
ہے نکرے

اسی قسم کی سند دیوان نرسنگ گڈہ کو عطا ہوئی

نمبر ۱۹۵

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ و مہراج سری مہاراج سری عالیجاہ بہادر صوبہ دار سری جہونکوجی اوسندہیا
بنام راوت سری موتی سنگہ راجگڈہ والہ

یہاں اسطرح خیریت ہی تمہاری خیریت چاہتے ہین

چونکہ تمنے قلعہ گوالیار مین عرض کیا تہا کہ تم قدیم سے تعمیل احکام سرکار کرتے ہو اور

اور اگر طلب کیا جائیگا تو سپرد حاکم انگریزی بالواسطہ قریب تر ہوگا کیا جاے گا اور اگر راوت کسی چور یا رہزن یا غارتگر یا باقیدار مطلوبہ کو جو تحقیق ہوگا کہ اوسکے علاقہ کی کسی گانون مین پناہ گیر ہے گرفتار نہین کرے گا تو جس موضع مین وہ ہوگا وہ موضع قابل ضبطی سرکار کے تصور کیا جائے گا

نمبر ۱۹۴

سند عطیہ مہاراجہ توکاجی و انند راو پوار راجگان دیواس بنام راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ بنام تمام عاملان و قانونگویان و چودہریان حال و استقبال پرگنہ سارنگپور معلوم ہو کہ چونکہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ کے نام از روے وراثت سہ کہ حصہ آمدنی پرگنہ مذکور کا ہے لہذا اسرکار برضامندی راوت نول سنگہ مذکور اور بنظر حالات حال و بہبودی آئندہ پرگنہ کے یہ قرار دیا ہے کہ عاملان رقوم مندرجہ ذیل بلا تفاوت کچہری ضلع سے راوت نول سنگہ مذکور کو بابت اوسکے حصہ آمدنی سے باوقات معینہ دیتے رہین

	بماہ کاتک	بماہ ماگہ	بماہ بیساکہ	جملہ
بابتہ سنہ ۱۲۲۶ فصلی کے	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابتہ سنہ ۱۲۲۸ فصلی کے	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابتہ سنہ ۱۲۲۹ فصلی کے	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابتہ سنہ ۱۲۳۰ فصلی کے	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابتہ سنہ ۱۲۳۱ فصلی کے	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور ۱۲۳۲ سے اور بعد اوسکے کل رقم یعنی مبلغ [illegible] سکہ بھوپال سال بسال بلا کسر تین اقساط معینہ ماہ کاتک و ماگہ و بیساکہ کے کچہری ضلع مین ادا ہوگا بالعوض رقم مذکورہ بالا کے راوت راج گڈہ کچہ مداخلت یا سروکار کاشتکاران و باشندگان پرگنہ مذکور سے نہین کریگا اور نہ کچہ تعلق اونکی آمدنی سے رکہے گا

پرگنہ ریزن پور ۔۔۔۔ عہ سم
پرگنہ سحود ۔۔۔۔ لعہ سم
کل مالہ ہے ۔۔۔ سم ایک سو اکہتر مواضع

المرقوم جیت سدوی یکم سمٹ ۱۸۶۶

ترجمہ اقرارنامہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ مرقومہ جیت سدوی یکم سمٹ ۱۸۶۶

مہر راوت نول سنگہ

چونکہ کرشناجی پنڈت سے یہ قرار پایا تہا کہ خراج راج گڈہ جو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کو دیا جاے بالفعل واسطے ۱۸۲۲ فصلی کے ... ہو اور چونکہ مبلغ ... کرشناجی پنڈت کے ادا ہوے لہذا اب یہ اقرار ہوتا ہے کہ مین اب مبلغ ... باقیماندہ ضمانت مہاجن ادا کرون

جو کچہ روپیہ واجبی دیہات کا جواب بابتہ بقایا کے دیے جاتے ہین نکلے وہ میرے حساب مین محسوب ہو کہ جسقدر ضمانت کی دی جائی ہر او سمین مجرا ہو

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ مرقومہ جیت سدوی یکم سمٹ ۱۸۶۶

مہر راوت نول سنگہ

راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ نے بوساطت کپتان ڈبلیو ہنلی صاحب کی اقرارنامہ ذیل ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا

چونکہ تکرار فیمابین راوت اور ریاست ہاے ہمسایہ کی یا فیمابین رعایاے راوت ورعایاے رئیسان قرب وجوار پیدا ہوگی وہ واسطے تصفیہ کے سپرد اوس حاکم انگریزی ملک مالوا کے ہوگا جو قرب تر ہوگا اور بغیر حاکم مذکور کے مشورہ کے راوت کسی ایسے امر کا تصفیہ نہین کرے گا بلکہ موافق ثالثی اور حکم حاکم مذکور کے کاربند ہوگا

کوئی چور یا رہزن یا غارتگر جو ریاست راج گڈہ مین دستیاب ہوگا وہ گرفتار ہوگا

علیحدہ کر کے بموجب تفصیل مندرجہ ذیل کے سپرد کما سدار آنجناب عالی صاحب نمائنت کے کئے جاوینگے
تاکہ اون دیہات کی آمدنی سے خراج مہاراجہ کا ادا ہوا اور کوئی وجہ الزام اور دعوی
کی آیندہ میرے نسبت باقی نرہے اور بہ نیت خوش کرنے مہاراجہ کے مین نے
دیہات مندرجہ ذیل علیحدہ کر کے معہ سایر و دیگر حقوق متعلقہ دیہات مذکور سپرد کما شتدا
آنجناب نمائنت کے شروع ۱۲۷۲ فصلی سے کر دیے اور مین کسیطرح بعد ازین مداخلت زمین یا اون
باشندونکے نسبت نکرونگا

اور چونکہ دیہات مذکورہ اکثر غیر آباد ہین تو خرچ انتظام اونکے بندوبست زیادہ ہوگا
لہذا وہ خرچ بہی دیہات مذکورہ آمدنی سے ہونا چاہتے کیونکہ اسطرح بکے
دعوی اور کسی اور طرح کے دعوی سے آیندہ مجہے کچہ تعلق نہین ہے اور جو کچہ کمی خراج
میری نسبت قبل ۱۲۷۲ ہوگی اوس سے بہی بباعث اس سپردگی علاقہ کے
بری تصور کرتا ہون

مین بذریعہ اس تحریر کے بنظر حالات مندرجہ بالا یہ بہی وعدہ کرتا ہون کہ
مین تمام دعاوی بابت رقوم تنخواہ و ہیبت وغیرہ کے جو میرے بزرگ پرورش
مہاراجہ سے پرگنہ سراول پور اور پرگنہ شاہجہان پور سے پاتے تہے اور مین بہی
پاتا تہا ترک کرتا ہون

اور چونکہ بباعث اس اقرارنامہ کے مین مورد مہربانی مہاراجہ ہوا اور مین نے
ایسا بندوبست واسطے آیندہ ادائے خراج و تنخواہ کے کیا ہے کہ وجہ شکایت طرفین
سے باقی نرہے لہذا مہاراجہ نے ازراہ مہربانی اور پرورش کے میری باقی علاقہ
معہ متعلقہ راج گڈہ کے جو بباعث تعویق اور تساہل کے جو ادای خراج مین واقعہ ہوا تہا
قرق ہوگیا تہا مجہے عنایت فرمایا

یادداشت اضلاع و دیہات مذکورہ بالا جو بالعوض خراج کی حوالہ کئے گئے

[illegible]

پرگنہ بہار	۔۔ م
پرگنہ مین	۔۔ م

کوردہن سنگہ جاگیردار ہوا اوسکے تین فرزند ہیے گوپال سنگہ و بہوانی سنگہ و سورج مل و گوپال سنگہ نے ۱۸۵۸ء مین سرکشی اختیار کی لہذا اب جاگیر بہوانی سنگہ کے قبضہ مین ہے

نسبت ونکیم سہمن سنگہ و اینثیری سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۳ فہرست سوم مین درج ہے) یہ دونون سردار ہمشیرہ زادہ سے تہے اور سات مواضع نصف جمع پر ضلع کدشنا مین اونکے پاس تہی جنکو اونہون نے بعد ازان چہوڑ دیا تہا باستثناء ایک موضع جہتیریا کے اون کے پاس علاقہ بہوپال مین بہی تین مواضع حسب تفصیل ذیل جاگیر مین تہے یعنی اچہی رونی راودت کہیرا و مواکہیر اچہمن سنگہ کے بعد اوسکا برادر خورد ظالم سنگہ و ظالم سنگہ کے بعد اوسکا فرزند بیری سال گدی نشین ہوے اور بعد اینثیری سنگہ کی اوسکا فرزند شیو سنگہ گدی نشین ہوا اور شیو سنگہ لاولد فوت ہوا لہذا اوسکا ہمشیرہ زادہ بہولاجی اوسکی جگہ گدی نشین جاگیر ہوا

نسبت دوم سلیم سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۴ فہرست سوم مین درج ہے) اس رئیس کو پیرمل کا جاگیر مین کلچی پور سے ملا تہا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند امر سنگہ گدی نشین جاگیر ہوا

نمبر ۱۹۳

ترجمہ اقرارنامہ منجانب راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ

(مہر) مہر راوت نول سنگہ

چونکہ قدیم سے تنخواہ مقررہ باخراج سندرتہ عالیجاہ صوبہ دار دولت راو سندہیا بہادر کو راج گڈہ سے ملتا تہا اور چونکہ دو یا تین سال گذشتہ سے یہ خراج حسب وعدہ ادا نہین ہوا اور مبلغ ـــ سی زیادہ بابت سال حال کے باقی ہے لہذا مین اب اپنی رضا و رغبت سے بنظر اسکے کہ خراج آئندہ ادا ہوجاوے اور کوئی وجہ نزاع اور تکرار کی باقی نرہے ارادہ رکہتا ہون کہ دیہات مندرجہ اس خراج کے واسطے

شروع کی کہ ہولکر نے ناچار ہوکر گگرونی اور دیگر مواضع قرب وجوار اوسکو دیئے اوسکی اولاد ٹہاکر رکہوناتہ سنگہ کے ساتہ بندوبست منبر ۲۲۶ بوساطت ۱۸۲۲ء امین کیا گیا جسکے روسے دیہات اوسکے نام باد اسے مبلغ الحاٹ سالیانہ قائم رہے

ہنگام وفات رکہوناتہ سنگہ کے اوسکے فرزند فتح سنگہ کی اصلیت مین تکرار پیدا ہوئی اور آخر کار اوسکے دعوے فروگذاشت کیے گئے اور پسر خورد سورج مل نامی گدی نشین کیا گیا سورج مل بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۶۲ء امین لا ولد اور بغیر کرنے متبنی کے فوت ہوا چونکہ کوئی اصل وارث رکہوناتہ سنگہ کا موجود نہ تہا لہذا ٹہکرائی اس علاقہ کی سپرد ہولکر کے ہوئی اور ہولکر نے مبلغ الٹ روپیہ سالیانہ بیوہ اور والدہ سورج مل کے واسطے مقرر کیا

اقرار نامجات جو رئیسان مفصلۂ ذیل ماتحت بہوپال اجنسی کے تہے اور جنکی نسبت رپورٹ مالکوم صاحب مین اونکا متوسلی ہونا پایا جاتا ہے دستیاب نہین ہوئے

نوزدہم کنور جین سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین منبر ۸ فہرست دوم مین درج ہے)۔ مشہور ہے کہ اس رئیس کو تنخواہ تعدادی مبلغ سمت ۱۵ وعہ کی سیندہیا اور بہوپال سے ملتی تہی مگر یہ غلطی ہے اوسکو مبلغ صہ ۱۵ وٹ ضلع سارنگ پور متعلقہ دیواس سے اور مبلغ الحاٹ سیندہیا کے ضلع سراول پور سے جملہ مبلغ سمت ۱۵ وعہ ملتا تہا جین سنگہ بمقام سہور قتل کیا گیا تہا اور اوسکے ہمشیرہ زادہ کو اوسکی جگہ قائم کیا تہا

بستم ملونت سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین منبر ۲۷ فہرست سوم مین درج ہے) اس رئیس کو چار مواضع نصف جمع پر ضلع بہرسیا مین ملے تہے مگر اوس نے اونکو چہوڑ دیا اور پانچ مواضع جاگیر مین بہوپال سے حسب تفصیل ذیل ملے تہے یعنی جنیدا اور دکہیا ور ومگر وہی ٹرا ونگر دہی جہوٹا وماننورہ اسکے بعد اوسکا فرزند

اور بھوبھالی سے جیتو مشہور بنڈارا کا تھا اجازت ہوئی کہ گورکپور مین جاکر رہے اور اوسکو مبلغ نسما سکہ ہونت بطور پنشن ملا کرے گا چند سال کے بعد اوسکو اجازت واپس مالوا مین آنے کی ہوئی اور اوسکے پنشن کے عوض بموجب نمبر ۲۲ کے اراضی اول پور مین تا حین حیات اوسکے ملی یہ اراضی مشتمل اوپر تین دیہات پیپلیا نگر اور کھجوریا اور جیرا پاہیل کے تھی اور مواضع دوگری اور جیری بطور استمرار بجمع مبلغ جا کے دیے گئے بعد ازان ۱۸۲۵ مین اوسکو اطمینان دی گئی کہ نظر اوس کے نیک روی و نیک چلنی کی اگر وہ ایسے طریق نیک رویہ آئندہ بھی رکھے گا تو اوسکے خاندان کے حالات پر بعد وفات اوسکے نظر پرورش کی مبذول کی جاوے گی

بموجب اسکے بعد وفات راجن خان کے ۱۸۳۱ مین اور بباعث انتقال اول پور بنام سعید بہادر بار گوالیار سے درخواست ہوئی کہ جاگیر راجن خان کا بلحاظ نسبت اوسکے خاندان کے کیا جاوے لہذا مواضع جاگیر درمیان اوسکے پانچ فرزندان کے اسطرح منقسم ہوئے یعنی راج بخش کو جیرا پاہیل اور جیری الہی بخش کو کھجوریا مدار بخش کو دوگری اور مخدوم بخش اور رحیم بخش کو پیپلیا نگر ملے یہ سب بھائی بقید حیات ہین اور اپنے مواضع پر قابض ہین مگر الہی بخش نے ۱۸۶۴ مین وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا فرزند کریم بخش نامے کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا اتفاقاً قابض ہے تا سن بلوغ کریم بخش کے موضع کھجوریا کا بندوبست متعلق صاحب پولیٹیکل اجنٹ بھوپال کے ہے

سیر و ہم گگرونی - ذکتاب مالکم مالوا مین نمبر ۱۴ فہرست سوم مین درج ہے

جب قوت سلطنت مغلیہ کی ضلع مالوا مین ضعیف ہوئی تو ایک راتھور راجپوت نے مارواڑ سے آکر قبضہ تریہ اپور باجبل پور پر کیا اور اوسوقت تک اوسکا قبضہ بحال رہا جب تک مرہٹون نے مالوا کو فتح کیا اب اوسکا علاقہ حصہ ہولکر مین آگیا جب اوسکا علاقہ چھین گیا تو اوسنے ملک مین اس زور و شور سے غارتگری

سیندہیا سے موجب نمبر ۲۰۵	مبلغ ۱۲۰۰ روپے
سیندہیا سے موجب نمبر ۲۱۳	مبلغ ۱۰۰۰
دیواس سے موجب نمبر ۲۰۶	مبلغ ۱۰۰
بہوپال سے موجب نمبر ۲۲۲	مبلغ ۱۵۰
	میزان ۲۴۵۰

یہ تنخواہ اون ہی شرائط پر دی گئی ہے جن پر نمبر ۹ دیلاہیر مین اور واسطہ تنخواہ دار کا ساتہ اونکے رئیس کے بہی لیا ہی ہے جیسا نمبر ۹ کا ریاست دہار ایک روپیہ زرتنخواہ سے جو وہ دیتے ہین وضع کر لیتے ہین اصل تنخواہ دار خوشحال سنگہ تہا اوسکے فرزند الیثری سنگہ کے بعد اوسکا بیٹا تیغے کیر سنگہ جانشین ہوا تہا اس شخص پر جرم قتل ثابت ہوا اور تنخواہ ضبط ہوگئی مگر اوسکی والدہ ٹہکرانی سو نیلی کے نام تا حیات اوسکی تنخواہ جاری رہی اب زیر تجویز مقدمہ جانشینی اسسر ریاست کے ہے

پانزدہم کاکرکہری ٹہاکر لعل سنگہ کے پاس موجب نمبر ۲۱۱ کے جو ۱۸۲۳ء مین قرار پایا تہا اور جسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بہی کی تہی ایک موضع سر اول پور مین بجمع قطعی مبلغ ۱۲۰۰ کر ہے اوسمین دو روپیہ فیصدی بابت ہنگام انتقال پرگنہ بنام سندہیا مجرا ہوتا ہے اسکو تنخواہ مبلغ ۱۵۰ بہی موجب نمبر ۲۲۲ کو ملتی ہے اور اوسکے واسطہ رئیس کے ساتہ موافق نمبر ۹ دیلاہیر کے ہے

شانزدہم سوتالیا — شیودہان سنگہ جاگیردار موجب قرار داد انگریزی نمبر ۲۲۴ کے تنخواہ تعدادی مبلغ ۱۲۰۰ رئیس رام گڈہ کو دیتا ہے اور اوسکی ریاست مین ستاجری بارہ دیہات کی رکہتا ہے جاگیردار حال بذریعہ متبنی ہونے کے گمند سنگہ پسر بلونت سنگہ کے جسکے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا جانشین ریاست ہوا تہا

ہفدہم جبریا بہیل — ہنگام بندوبست مالوا کے راجن خان کو جسکا ذکر سابق ہو چکا

ویسی ہی ہین جیسے نمبر ۷ دیلاودہر کے ہین رئیس حال بعد وفات سروپ سنگہ کے ۱۸۴۳ع مین گدی نشین ہوا تہا

دوازدہم جہلدرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۲ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر وتار سنگہ جو بعد وفات اوفتح سنگہ کے بذریعہ تنبےہو سنگے گدی نشین ہوا تہا تنخواہ نقدادی مبلغ الـ [illegible] حالی بموجب نمبر ۲۱۶ اسکے سیندہیا سے پاتا ہے سوا اسکے اور سب طرح وہ بعینہ مثل نمبر ۷ دیلاودہر کے ہے

سیزدہم ہیراپور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۳ فہرست دوم مین اور نمبر ۲۱ و ۴۰ فہرست سوم مین درج ہے)
راؤ چیر سنگہ تنخواہ مفصلہ ذیل بموجب عہد منعقدہ ۱۸۱۹ع کے پاتا ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۱۷	مبلغ [illegible]
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۱۸	مبلغ [illegible]
بہوپال سے بموجب نمبر ۲۱۹	مبلغ [illegible]
	سرانجامی [illegible]

سوا اسکے اور سب طرح وہ مثل نمبر ۷ دیلاودہر کے ہے راؤ کے پاس بموجب نمبر ۲۲۰ کے ہیراپور اور زیرد انس مجمع استمراری تعدادی [illegible] کی ہے اور اوسکو موضع کہیر کا ذل سیندہیا سے اور سولہ مواضع واقعہ تکرار دہار سے بطور عطیہ مجمع مبلغ الـ [illegible] سالیانہ کے ملے ہین مگر اس اقرارنامہ کا کہین پتہ و نشان کچہ نہین ملتا اور نہ کبہی مبلغ الـ [illegible] دہار کو ادا ہوا ہے
بہیرون سنگہ ۱۸۲۶ع مین لاولد فوت ہوا اوسکے بعد اوسکا پسر متبنی رام سنگہ جانشین ہوا اور رام سنگہ کے بعد رئیس حال جانشین ہوا ہے

چہاردہم رام گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۴ فہرست دوم مین درج ہے)
بموجب عہدنامہ منعقدہ ۱۸۱۹ع کے ٹہکرانی سولنکنی تنخواہ ذیل پاتی ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۲۱	مبلغ الـ [illegible]
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۱۷	مبلغ [illegible]

اور یہ آنریبل صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے اپنے اختیار سے تنخواہ بیوہ کی کم کرکے سمار کی اور مبلغ سمار باقی ماندہ بابت ادائے قرضہ کے جدا کر دیئے مگر یہ حکم ہوا کہ اگرچہ اول تفریق تنخواہ کی منظوری گورنمنٹ ۱۸۲۰ء مین نہین ہوئی ہے مگر چونکہ عمل ورآمد اسکا بیس سال سے زیادہ کا ہوگیا اور بیوہ مذکورہ اس قدر عرصہ دراز سے زر تنخواہ پاتی رہی ہے تو اوسمین کمی بیشی بلا استفسار گورنمنٹ نہونی چاہیے لہذا کل تعداد مقررہ تنخواہ بیوہ کو واپس ملی اور وہ اب معرفت صاحب پولٹیکل اجنٹ کے دی جاتی ہے

دہم دملاگوہی (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر گوپال سنگہ زر تنخواہ مفصلہ ذیل جو گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۱۸ء مین مقرر کردی ہے پاتا ہے

سینڈہیا سے موجب نمبر ۲۰۹	مبلغ ۱۳ عہ
ایضاً موجب نمبر ۲۰۵	مبلغ سار
ایضاً موجب نمبر ۲۱۳	مبلغ الکما
دیواس سے موجب نمبر ۲۱۴	مبلغ مار
بہوپال سے موجب نمبر ۲۱۵	مبلغ سمار
	صہ

شرائط تنخواہ و اسطہ رئیس ویسی ہی ہین جیسے نمبر ہ دملادہر مین دربار ریواس مبلغ یک روپیہ زر تنخواہ سے جو وہ دیتے ہین مجرا کرتے ہین اور ٹھاکر کے پاس موجب نمبر ۲۱۲ کے ایک موضع سیر اول پور مین بھی ہے جسکے عوض وہ مبلغ ۱عہ بطور خراج مقررہ دیتا ہے ٹھاکر حال جانشین کو دروہن سنگہ ۱۸۴۱ء مین ہوا ہے

یازدہم گہرسیا (کتاب مالکم مالوا مین نمبر ۲۰ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر موتی سنگہ تنخواہ اسینڈہیا سے نقدادی مبلغ الماعہ سکہ حالی موجب عہدنامہ نمبر ۲۱۶ کے جو ۱۸۱۸ء مین بوساطت قرار پایا تھا پاتا ہے شرائط تنخواہ اور واسطہ ٹھاکر نسبت رئیس کے

سند ہیا سے موجب نمبر ۲۰۹	مبلغ الف ۔۔۔
سند ہیاسے موجب نمبر ۲۰۵	مبلغ ما لب
دیواس سے موجب نمبر ۲۱۰	مبلغ ما ۔۔
بہوپال سے موجب نمبر ۲۱۱	مبلغ الف ما ۔۔
	جملہ ۔۔۔

زر تنخواہ اون ہی شرائط پر اوسکو ملتا ہے جو شرائط درباب دیلیا و ہر نمبر ۔ کے درج ہین اور واسطہ ٹہاکر کا ساتہ اوسکے رئیس کے ۔ بہی ویسا ہی ہے جیسا دیلیا و ہر کا ہے ریاست دہار مبلغ ایک روپیہ فیصدی زر تنخواہ سے جو وہ دیتے ہین مجرا لیتی ہے اس ٹہاکر کے پاس بموجب نمبر ۲۱۲ کے دو مواضع سر اول پور ہین ساتہ منظوری گورمنٹ انگریزی یہ اقرار اون کے عوض وہ مبلغ ۔۔۔ سالیانہ بطور خراج مقررہ ملتا ہے

ٹہم کرمالی پور اکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ا فہرست دوم مین درج ہے

ٹہاکر موتی سنگہ تنخواہ مفصلہ ذیل سند ہیا سے بموجب شرائط منعقدہ ۱۸۲۰ کے پاتا ہے

سند ہیا سے موجب نمبر ۲۰۹	مبلغ ۔۔۔
سند ہیا سے موجب نمبر ۲۰۵	مبلغ ما ۔
	جملہ ۔۔۔

شرائط تنخواہ اور واسطہ رئیس اس ٹہاکر کے ویسی ہے جیسے ۔۔۔ کے موتی سنگہ کے پاس ایک موضع بہی سر اول پور ہین منظوری گورمنٹ انگریزی نمبر ۲۱۳ کے باد اسے جمع مقررہ مبلغ ۔۔ کی ہے

بعد اودا جی سنگ کے جسکے ساتہ یہ اقرار ۱۸۲۰ مین ہوئے تہے اوسکا فرزند جوہار سنگہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۴۳ مین صاحب پولیٹکل ایجنٹ نے بغیر اطلاع یا استفسار گورمنٹ موتی سنگہ کو جسکو بیوہ ٹہاکر مرحوم نے متبنّی کیا تہا منظور کیا اور منجملہ تنخواہ کے مبلغ ۔۔۔ موتی سنگہ کو اور ما بقی بیوہ مذکورہ کو علیحدہ کر کے دلوا دیا ٹہاکر صغر سن فرزند ا ۔۔ کیا

بزرگ بلونت سنگہ منبط ہو گئے تھے اور اسناد بھی بلوہ مین گم ہوگئین مگر گذشتہ امر دیہات علاقہ سینڈہیا او سکو واپس سلے انتظام ریاست مین ٹہاکر بذا صرف ماتحت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کہے ہے

ہفتم ویلاوہیر از کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲ فہرست دوم ونمبر ۹ فہرست سوم مین درج ہے ٹہاکر رگہوناتہ سنگہ کو تنخواہ بتفصیلہ ذیل ملتی ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۰۳	مبلغ سما
سینڈہیاسی بموجب نمبر ۲۰۴	مبلغ الکار
سینڈہیاسی بموجب نمبر ۲۰۵	مبلغ ماعہ
دیواس سے بموجب نمبر ۲۰۶	مبلغ مار
بھوپال سے بموجب نمبر ۲۰۷	مبلغ سمار
	سلاعہ

یہہ سب زر تنخواہ معرفت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے ملتا ہے کوئی ریاست مجاز نہین کہ کچہ مجرائی اس تنخواہ مین کرے مگر دیواس کی ریاست ایک روپیہ وضع کرتی ہے

سواے زر تنخواہ کے ٹہاکر کے پاس موجب نمبر ۲۰۸ کے تین مواضع سرا ول بلاد منظوری گورنمنٹ انگریزی ہین اور وہ مبلغ الکاعہ سالیانہ بابت اونکے بطور خراج مقررہ دیتا ہے

انتظام ریاست مین ٹہاکر مطیع صاحب پولیٹیکل اجنٹ سے ہے مسمی سوبہاگ سنگہ جسکے ساتہ ۱۸۱۸ء مین بندوبست ہوا تہا ۱۸۶۶ء مین فوت ہوا ٹہاکر حال اوس کا پسر متبنٰی ہے

ہشتم دربار کہیری از کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست دوم مین درج ہے ٹہاکر شیو دان سنگہ تنخواہ مفصلہ ذیل موجب بندوبست گورنمنٹ انگریزی کے جو ۱۸۱۸ء مین اس بارہ مین ہوا تہا پاتا ہے

دیتا ہے مگر اس فیصلہ کی منظوری ولایت مین نہین ہوئی اور یہ حکم ولایت سے ہوا
کہ اگر ریاست لاوارث ہے تو دہار اور دیواس کو ملنی چاہیے لہذا اسالیانہ بہی
اون کو ملا کرے لہذا ریاست ہذا رامچندر راو کے پاس تا حیات اوسکے ازروئے
سند مشترکہ نمبر ۲۰ عطیہ دربارہ دہار و دیواس رہے اور خراج باندازہ مفصلہ ذیل
ادا ہوتا ہے

دہار کو	مبلغ ۱۰ روپیہ سالانہ
دیواس کو	مبلغ ۵ روپیہ سالانہ
	۱۵

انتظام ریاست مین یہ رئیس ماتحت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے ہے رقبہ
اس ریاست کا تین میل مربع ہے اور آبادی دو ہزار چہ سو نفری اور آمدنی صہ
پنجم پتہاری یہ ریاست بوساطت وسفارش گورنمنٹ انگریزی کے بموجب نمبر ۱۰ ہ کے
حیدر محمد خان کو واپس ملی جب سے یہ ریاست سیندہیا نے چہین لی تہی نواب
احسان عبد الکریم خان اپنے والد حیدر محمد خان نے بعد ۱۸۶۱ء مین جانشین
ہوا ہے
رقبہ پتہاری کا بائیس میل مربع ہے اور ابادی چہ ہزار نفری آمدنی مبلغ ... تہی مگر بلوہ
سے کم ہوگئی ہے
ششم اگر ابر کہیرا کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۲ فہرست دوم و نمبر ۳۹ فہرست سوم مین درج ہے
ٹھاکر بلونت سنگہ بموجب بندوبست نمبر ۲۰ کے جو ۱۸۱۸ء مین شیر مہا سنگہ کے ساتہ ہوا تہا
مبلغ ... کی تنخواہ گوردی سے معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے پاتا ہے اگرچہ مالکوم صاحب نے
اس تنخواہ کی تعداد مبلغ ... درج کی ہے اوسکے پاس بارہ مواضع علاقہ
سیندہیا مین ہین اور اوسکے عوض مبلغ ... بطور خراج مقررہ سیندہیا کو
دیتا ہے اس خاندان کے پاس ... اور بہی ضلع سرونج مین منظوری گورنمنٹ
انگریزی سے تہے مگر یہ مواضع اور تیز مواضع علاقہ سیندہیا باعث بلوہ بیدرازی ... سال

کے ہوتا ہے اور کچھ مجرائی اوسمین نہین ہوتا اور انتظام ملک مین رئیس ماتحت صاحب
پولیٹکل ایجنٹ کی ہے

سوم کہلچی پور — ہنگام وفات دیوان وجین سال کہلچی پور والہ کے ۱۸۵۹ء مین اوسکی والدہ
اور بیوہ نے ایک شخص بلونت سنگہ نامی کو اختیار ریاست دیا اور اس شخص کا استحقاق
ریاست بنسبت اور اشخاص خاندان کے اور خصوصًا امان سنگہ کے کم تہا لہذا دیگر
دعویداران نے دربار گوالیار مین نالش کی مگر دربار نے چاہا کہ اسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی
کرے امان سنگہ قریب تر وارث ریاست ثابت ہوا مگر چونکہ اوسکی دشمنی ایک فروع خاندان
کے ساتہ تہی لہذا یہ فیصلہ نمبر ۱۹۷ قرار پایا کہ اوسکا پسر خورد سال شیر سنگہ نامی جانشین
ریاست ہو اور کارروائی کلان سے اس موقع پر دربار گوالیار نے وہ نذرانہ جو اونکا
حق لینے کا تہا ساقط کیا

دیوان شیر سنگہ سالانہ ماسے حالی روپیہ بطور خراج بموجب نمبر ۱۹۸ کے معرفت صاحب
پولیٹکل ایجنٹ بہوپال سندہیا کو دیتا ہے

رقبہ کہلچی پور کا قریب دو سو چار میل مربع ہے اور آبادی ... نفری اور
آمدنی ... ۔

چہارم لووادت ۱۸۱۱ء مین یہ ریاست خود بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے وتل راو
پوار کو عطا ہوئی بموجب نمبر ۱۹۹ جسکے رو سے حصص دہار اور دیواس جو ضلع سندہی
مین تہے موہوب کوئی ۱۸۴۲ء مین ہنگام وفات وتل راو لووار کے اوسکے فرزند
مادہو سنگہ کے جانشینی کے بنسبت کچہ تکرار نہین ہوا مگر جب یہ رئیس ۱۸۶۹ء مین
فوت ہوا اور اوسکے فرزندان غیر منکوحہ سے صرف باقی رہے تو دہار نے دعوی
کیا کہ ریاست اوسکو واپس ہونی چاہیے اور گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا کہ ریاست
مذکورہ گورنمنٹ انگریزی کو بسبب لاوارث ہونے کے ملنی چاہیے مگر یہ
بہی فیصلہ کیا کہ ریاست تاعین حیات رام چندر اوسکے پاس جو پسران غیر منکوحہ مین
تہا رہے یہ اب بقید حیات ہے اور مبلغ الف سالیانہ سرکار مین

ہوئی سنگہ نامے گدی نشین ہوا اس راوت کی درخواست سے سیندہیا نے بلا بٹن موجب شرط نمبر ۵ ۹ ا کے اوسکو دیا کہ وہ خراج سابق ملـــ روپیہ کا ادا کیا کرے

سنہ ۱۸۴۲ء مین بباعث بے انتظامی موتی سنگہ کے گورمنٹ انگریزی نے بیچ بندوبست انتظام راج گڈہ مداخلت کی اور کوک سنگہ عموی رئیس کے سپرد کیا اور دیوان رام لعل نے اوسکی اعانت بیچ انتظام کے کی بلکہ دراصل رام لعل ہی منتظم رہا سنہ ۱۸۴۸ء مین اسنے اتفاقاً وفات پائی اور بجاے اوسکے ایک افسر ماتحت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہوپال واسطے انتظام کے مامور ہوا سنہ ۱۸۵۰ء مین ریاست پہر موتی سنگہ کو واپس دی گئی حال ریاست یہ تہا کہ اب وہ قرضہ سے بری تہی اور بہ فہمایش ہوئی کہ جو بیچباب بیس سال کے میعاد کی دئے گئی تہے وہ بدستور بحال ہین

آمدنی کل دو لاکہ روپیہ سالیانہ سے زیادہ ہے منجملہ اسکے مبلغ ملـــ چہرہ شاہی روپیہ بابت بلاٹن کے سیندہیا کو دیا جاتا ہے راوت بہی مبلغ الـــ ماکہ کوٹا راجہ جہلدہ کو بابت کالی سیپت کے دیتا ہے اور مبلغ ســـ نامولـــ جانی روپیہ سیندہیا سے سالیانہ پاتا ہے رپورٹ جرائم صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے پاس بہیجی جاتی ہے اور روپیہ بہی سیندہیا کو معرفت صاحب موصوف کے ادا ہوتا ہے مگر جو روپیہ سیندہیا اور دیواس سے راوت کو ملتا ہے وہ بلا وساطت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے ملتا ہے اور کچہہ سور وغیرہ اوسمین سے وضع نہین ہوتا

دوم نرسنگ گڈہ یہ ریاست مبلغ ملـــ روپیہ سکہ بہوپال بذریعہ عہدنامہ نمبر ۱۹۶ اقرار جو بذریعہ گورمنٹ انگریزی قرار پایا ہے ہولکر کو دیتا ہے اور یہ رئیس مبلغ الـــ مالی خالی کی تنخواہ سیندہیا سے پاتا ہے اور مبلغ صـــ ناورمـــ کی دیواس سے بموجب نمبر ۱۹۴ اکے رئیس حال ہنونت سنگہ قریب ۱۵ سال کی عمر کا ہے اور اوسکی پاس سوار اور سات سو پیادہ ہین اور آمدنی ریاست کی قریب عدـــ ملے لاکہ کی ہے اور خرچ قریب دو لاکہ پچاس ہزار روپیہ سالیانہ کا ہے تنخواہ کا دادوستد معرفت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ

از ستہہ میل مربع ہے اور آبادی پانچ ہزار نفری اور مال گذاری معہ عہدیہ ہے

تفصیل رئیسان توسلی وضمانت شدہ

اول راج گڈہ — قوت آدمیون کی جو کمینہ قوم راجپوتون سے ہین ضلع دولت دارہ مین قریب ایک سو سال گذرے دو بہائیون نے جنکا نام موہن سنگہ اور پریسرام تہا قایم کی تہی اسمین سے ایک نے خطاب راوت کا اور دوسرے نے خطاب دیوان کا لیا اور علاقہ آپسمین تقسیم کر لیا مگر راوت نے پانچ مواضع بباعث بزرگی پیدائش کے دیوان کے زیادہ لئے اس تقسیم کے نسبت ریاست ہاے جداگانہ راج گڈہ اور نرسنگہ پور کے ہو گئین جب مرہٹہ نے فتح مالوا کیا تو قوم اوست بہی مثل دیگر ریاست کے مطیع ہوئی مگر اونکو بہت نرم شرائط دی گئین راوت خراج گذار سیندہیا اور دیوان خراج گذار ہولکر ہو گیا اور دونون خراج ایک انداز سے لگایا گیا تعداد خراج مین فرق اسقدر رہا یعنی ... اور ... روپیہ کا رہا

۱۸۰۳ مین رئیس راج گڈہ نول سنگہ نامی تہا اس رئیس نے اپنے بہائی کو قتل کر کے ریاست پائی تہی جب حکومت انگریزی داخل وسطی ہند مین ہوئی تو سطہ گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام ادائے خراج سیندہیا کام مین آیا تعلقین و دیگر دیہات سپرد سیندہیا بالعوض اوسکے تمام دعاوے نسبت راوت کے ہوے اور ایک اقرارنامہ نمبر ۱۹۳ منعقد ہوا جسکے روسے گورنمنٹ انگریزی کو صرف استحقاق مداخلت امور ریاست مین حاصل آیا

دوسرا عہدنامہ نمبر ۱۹۴ بوساطت فیمابین راوت و دیوان دیواس درباب تصفیہ دعوی راوت نسبت ضلع سارنگ پور کے منعقد ہوا یہ دعاوی نسبت حصہ مالگذاری دیہات کے تہے جو کسی موضع مین ایک ربع اور کسی مین ایک ثلث تہا اور اسی مقدار سے آمدنی سائر اور محصول راہداری کا حصہ تہا اور بلا تعین مقدار آراضی بلا خراج ہر موضع مین تہا منجملہ اسکے بالعوض دعاوی حصہ مالگذاری کے مبلغ معہ ... سنکہ بہوپال اور بابت دیگر دعاوی کے مبلغ ... سالیانہ قرار پایا

۱۸۳۱ مین راوت نول سنگہ نے خودکشی کی اور اوسکا برادرزادہ راوت حال

متعلق سندہیا ۔ بہلسا ۔ گنج بسودا ۔ باہارگدہ ۔ سراول پور ۔ سنڈسی ۔ وسوفی گرب
متعلق ہولکر ۔ گگرونی ۔ جو ادہمین رئیس توسلی تہا از دیکہو مالکوم صاحب کی رپورٹ مالوا نمبر ۲ اہم فہرست سوم مگر گذشتہ ۱۸۶۲ء مین بباعث وارث نہونے کے ہولکر کو واپس ملے

زیرا پور ۔ ماچہل پور ۔ سندرسی ۔ کونتا پور

متعلق ٹونک ۔ سرونج

متعلق دیواس ۔ سارنگ پور

تفصیل رئیسان جو ماتحت گورمنٹ انگریزی ہین

اول کوروائی ۔ یہ ریاست خورد موہتا اور پنڈاراون کے ہاتہ سے بہت تباہ ہوے رئیس یہان کا کسی رئیس کو خراج یا تنخواہ نہین دیتا ہے اور کوئی تحریر یا قاعدہ موجود نہین رکہتا ہے رئیس حال نواب نجف محمد خان نامی ہے رقبہ کوروائی کا ایک سو باسٹہہ میل مربع ہے اور آبادی بائیس ہزار تین سو اونچاس نفری اور مالگذاری [illegible] ہے

دوم محمد گڈہ ۔ یہ ریاست دراصل جز وکوروائی کی تہی اور یہ خورد حصہ بین دی گئی تہی یہ ریاست کسیکو خراج نہین دیتی رئیس حال حافظ جنگی خان نامی ہے رقبہ استی میل مربع ہے اور آبادی چار ہزار نفری اور مال گذاری [illegible] ہے

سوم بسودا ۔ یہ ریاست محمد گڈہ سے نکل کر جدا ہوئی ہے ۱۸۱۸ء مین سندہیا نے اسپر قبضہ کر لیا تہا مگر حسب الحکم گورمنٹ انگریزی واپس ہوئی اور اوسوقت سے کل واسطہ گوالیار سے ترک ہوگیا یہ ریاست خراج نہین دیتی

رئیس حال اسد علیخان نامی ہے جو ایک وقت مین وزیر بہوپال کا تہا اور دس سال تک بباعث اسکے کہ اوسنے جانبداری و دستگیری سے حسینیہ دعوی ناجایز نسبت گدی نشینی ۔ بہوپال سے کیا تہا مقام بنارس مین بہیجا گیا تہا اور ۱۸۵۵ء مین بعد داخل کرنے مبلغ [illegible] روپیہ بطور جرمانہ قید سے رہا ہوا اوسکی غیر حاضری مین انتظام امور ریاست اوسکے پسر کلان نے کیا تہا رقبہ بسودا کا

سے کے واسطے کچہ مقرر کرنا چاہیے لہذا مبلغ ؍سے تمکو منجملہ آمدنی دیہات مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ جاروی سے سرکار عطا کرتے ہین

موضع بہیت ———— سے ر

موضع دہارل پور ———— عا ر

موضع ایاسر ———— سیعہ

موضع کلکیر ———— عا ر

موضع سکتاپور ———— عا ر

موضع برنجیتو ———— عا ر

موضع لولی ———— عا ر

موضع نہالی ———— عا ر

کل مبلغ ؍سے

یہ روپیہ تمکو بموجب اقساط ذیل کے دیا جائے گا

ماہ ماگہ ———— عـہ

ماہ جیٹھ ———— عـہ

؍سے

تم یہ روپیہ مزارعین سے طلب نہین کروگے بلکہ تمکو سرکار سے ملیگا

بہوپال اجنسی

ماتحت اس اجنسی کے سوای اون اکثر ریاستون کے جنکا واسطہ اونکی ریاستہای اعلی کی بوساطت معرفت گورنمنٹ انگریزی کی ہین تین چہوٹے رئیس کورداقی اور محمد گڈہ اور بسوداکی ہین جو بلکلیہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی ہین صاحب پولیٹکل اجنٹ کی اہتمام مین اور بہی متفرق اضلاع سندہیا و ہولکر و ٹونک و دیواس کے حسب تفصیل ذیل ہین

تاریخ ۱۰ ماہ جون سنہ ۱۸۱۹ء بمقام مئو طے ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۹۱

فہرست دیہات واقع ضلع ہندیا جو سابق گوبند راجہ لکری سے نے بزرگان بھیم سنگہ منکر کو دیے گئے تھے اور یہ تجویز ہوی تھی کہ اونکی سند مہاراجہ دولت راو سندھیا عطا کرینگے

یون گہات	دنیا
جندیاون گہات	پیریا
مندانبا	کوکدال
دہرگلے	ترکھم پورہ
راتھیرا	پانچ پورہ
باکریا	پاونکال

منجملہ انکے وہ مواضع جو پانچ سال کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے آباد اور مزروعہ نہونگے وہ واپس سرکارمین ہونگے سمت ۱۸۷۶ سے اور بعد اوسکے مبلغ ایک سو روپیہ بطور پیشکش سالانہ بابتہ اس جاگیر کے سرکار کو دیا جاے گا

نمبر ۱۹۲

ترجمہ سند عطیہ راے سنگہ حوالدار صوبہ دار ساکن ہندیا بنام بھیم سنگہ منکر اون گہات والہ مرقومہ یکم ربیع الاول سنہ ۱۲۰۲ ہجری مطابق پوس سودی پنج سمت ۱۸۴۰

چونکہ میجر ہنتلی صاحب نے سفارش تمہاری مجہسے کی اور وعدہ کیا کہ تم خدمت سرکار کی کروگے اور دزدی وغیرہ کے کرنے سے اجتناب کروگے اور کہا کہ تمہاری پرورش

موضع دکی کمیری

موضع ونا

موضع پوناما

…ذاری اور دیگر جہت باقی ان گیارہ مواضع کے جو ہر سال تک تمکو بموجب تفصیل مندرجہ ذیل جسمین اضافہ …ماتا ہے دیتے ہونگے

بابت سنہ ۱۲۲۶	مبلغ [illegible] روپے
بابت سنہ ۱۲۲۸	مبلغ [illegible] روپے
بابت سنہ ۱۲۲۹	مبلغ [illegible] روپے
بابت سنہ ۱۲۳۰	مبلغ [illegible] روپے
بابت سنہ ۱۲۳۱	مبلغ [illegible] روپے
بابت سنہ ۱۲۳۲	مبلغ [illegible] روپے
	کل مبلغ [illegible] روپے

تم مبلغ [illegible] روپے سکہ اندور وادمین ہر سال بموجب اقساط مفصلہ ذیل دیتے رہو گے

کانک سودی کمیم	دو آنہ
پوس سودی دسمی	چھ آنہ
چیت سودی پورنماشی	چار آنہ
بیساکھ سودی پورنماشی	چار آنہ

تم مستاجران مذکورہ بالا سرکار مین داخل کرتے گے اور بموجب حکم کے کارمند ہوگے ا…
تعلقہ جات مذکورہ کی بستی آبادی کروگے اور اپنے تحصیلدار کمکو مزارعین کو ا…
اور حضرت سرکار کی ہدایت کروگے

… دوقطعہ سند دستگاہ کر کمکو …

بتاریخ ۱۰ ماہ جون ۱۹ سنہ ء بمقام سنوٹے ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۹۱

فہرست دیہات واقع ضلع ہندیا جو سابق گوندراجہ بکری سے نبرگان بھیم سنگہ منکر کو دیے گئے تھے اور یہ تجویز ہوی تھی کہ اونکی سند مہاراجہ دولت راو سندھیا عطا کرینگے

یون گھات	ونیا
چندیاون گھات	پیپریا
منڈ انبا	کوکدال
دیپرگلے	ترنم پورہ
راتھیرا	بانچ پورہ
باکریا	پاونکال

منجملہ انکے وہ موقع جو پانچ سال کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے آباد اور مزروعہ نہونگے وہ واپس سرکار مین ہونگے سمت ۱۸۷۱ سے اور بعد اوسکے مبلغ اٹھاون روپیہ بطور پیشکش سالانہ بابتہ اس جاگیر کے سرکار کو دیا جاوے گا

نمبر ۱۹۲

ترجمہ سند عطیہ راے سنگہ حوالدار صوبہ دار ساکن ہندیا بنام بھیم سنگہ منکر اون گھات والا

مرقومہ یکم ربیع الاول سنہ ۱۲۳۰ ہجری مطابق پوس سودی پنج سمت ۱۸۷۱

چونکہ میجر ہنتلی صاحب نے سفارش تمہاری مجھسے کی اور وعدہ کیا کہ تم خدمت سرکار کی کروگے اور وزدی وغیرہ کے کرنے سے اجتناب کروگے اور کہا کہ تمہاری پرورش

موضع دیشا   موضع دکی کھیری

موضع پوناسا

مالگذاری اور دیگر جہت باقی ان گیارہ مواضع کے چھ سال تک تمکو موجب تفصیل مندرجہ ذیل جسمین اضافہ ہوتا جاتا ہے دینے ہونگے

بابت سنہ ۱۲۲۷	مبلغ [illegible]
بابت سنہ ۱۲۲۸	مبلغ [illegible]
بابت سنہ ۱۲۲۹	مبلغ [illegible]
بابت سنہ ۱۲۳۰	مبلغ [illegible]
بابت سنہ ۱۲۳۱	مبلغ [illegible]
بابت سنہ ۱۲۳۲	مبلغ [illegible]
	کل مبلغ [illegible]

تم مبلغ [illegible] سکہ اندوروا جبین ہر سال موجب اقساط مفصلۂ ذیل دیتے رہوگے

کاتک سودی یکم	دو آنہ
پوس سودی دسمی	چھ آنہ
چیت سودی پورنماشی	چار آنہ
بیساکھ سودی پورنماشی	چار آنہ

تم مبلغان مذکورۂ بالا سرکار مین داخل کروگے اور بموجب حکم کے کاربند ہوگے اور تعلقہ جات مذکورہ کی بہتری آبادی کروگے اور اپنے اطمینان رکھکر مزارعین کو راضی رکھو اور خدمت سرکار کی بدیانت کروگے

اقرار نامہ بجانب توکاجی و انندراو پوار دیواس والہ و ظالم سنگہ ٹھاکر راکھوگڈہ میری فیث

بابتہ سنہ ۲۷ ۱۲	مبلغ ...
بابتہ سنہ ۲۸ ۱۲	مبلغ ...
بابتہ سنہ ۲۹ ۱۲	مبلغ ...
بابتہ سنہ ۳۰ ۱۲	مبلغ ...
بابتہ سنہ ۳۱ ۱۲	مبلغ ...
بابتہ سنہ ۳۲ ۱۲	مبلغ ...
	...

تم مبلغ ... سکہ اندور واجبین ہر سال بموجب اقساط مفصلہ ذیل کے دیتے رہوگے

سنمی کاتک سودی پکہم	دو آنہ
سنمی پوس سودی دسمی	چہ آنہ
سنمی چیت سودی پورنماشی	چار آنہ
سنمی بیساکہ سودی پورنماشی	چار آنہ

اور مبلغ ... مالگذاری سابقہ تعلقہ اکبرپور جسمین گیارہ مواضع مندرجہ ذیل اندر او پوار کے شامل ہین اور نیز مبلغ ... نصف مبلغ ... آمدنی زکات پہائردوامی زمیندار و بہیت و کارکنی - ہر دو تعلقہ تمہاری مالگذاری موجب پٹہ گذشتہ کے قسمبدار پاتی

تفصیل گیارہ مواضع مذکورہ بالا

موضع اکبرپور	موضع بردولی
موضع بہیلاکہیا	موضع سونرا پور
موضع اشرف کہیری	موضع کرادیا
موضع مادوا کہیری	موضع سلود

المرقوم ۹ ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۲ ہجری مطابق ماگسودی دی سمت ۱۹۰۳

دستخط ماتہورام پٹواری

موضع مین

نمبر ۱۹

ترجمہ سند عطیہ توکاجی راو اور اندراو پوار بنام ظالم سنگہ ٹہاکر وکو نور دولت سنگہ بابتہ تعلقہ راکہو گڈہ واکبپور واقعہ پرگنہ دیواس مرقومہ ۱۲ ماہ شعبان سنہ ۱۲۶۲ ہجری مطابق سمت ۱۹۰۳ چیت سودی چترودشی سکہد ۱۷۶۸

کئی سال تک مستاجری پرگنہ جات مذکورۂ بالا کی دونو سرکاروں سے تم کو ملی ہے مگر بباعث ملوہ گذشتہ آمدنی اونکی کم ہوگئی ہے اور مالگذاری موجب پٹہ کے اوانہین ہوئی تحقیقات اسکی منجانب آنریبل کمپنی سرجان مالکم صاحب سے ہوئی اور مبلغ ایک لاکہ مالگذاری سابقہ تعلقہ راکہوگڈہ جسمین نو مواضع مندرجہ ذیل توکاجی و دیواس کے شامل ہین اور پٹہ مبلغ مع نصف مبلغ مامحصولہ کا جو آمدنی رقم زکات وسایر دوامی زمیندار وسنطی و کارکنی دونو تعلقہ جات کی ہے تمہاری مالگذاری موجب پٹہ گذشتہ کے قرار پائی

تفصیل نو مواضع مذکورۂ بالا

موضع راکہوگڈہ	موضع گجنود
موضع اترا اکوری	موضع برائی
موضع کہاکری	موضع پتیہا
موضع سروکی	موضع مولائی

موضع سردی رکہی پور

مالگذاری ودیگر جنوب بابتہ ان نو مواضع کے چہ سال تک تمکو موجب تفصیل مندرجہ ذیل جسمین اضافہ ہوتا جاسے دینی ہوگی

بدیانت کریں گا

المرقوم ۲۴ ماہ محرم مطابق بیساکھ بدی اماوس سمت ۱۸۷۴

گواہان

دستخط کیسی تروی ساکن موضع مین

دستخط ناتھورام پٹواری مین

دستخط باجاجند بھوانی داس

ودیگران

نمبر ۱۸۵

ترجمہ اقرارنامہ جو مہاراجہ سری منت ملہارراو ہولکر روبروے حوالدار صدرالدین کے بھیمانروی موضع گوجیر اور دیو چند موضع رویاپورہ اور کالوتروی موضع جیری پورہ نی لکھدیا ہے چونکہ روبروے جنرل سرجان مالکوم صاحب کے سرکار نے ہمکو طلب کیا اور ہمکو ملازم رکھا اور حکم دیا کہ حفاظت تجارت پیشگان وغیرہ کی اوپر راستے کے فیمابین سمرور گھاٹ اور حدود موضع گوالو پرگنہ باڑی کے کرو لہذا ہم پاس تھانہ دار باڑی سمرور کے حاضر ہوکر اونکے حکم کی موافق کام کرینگے ہم خدمت سرکار کی بدیانت کرینگے اور ایسا انتظام کرینگے جس سے حفاظت تجاران وغیرہ کی اوپر راستے کے فیمابین سمرور گھاٹ اور حدود باڑی اور گوالو کے ہوگی اگر کسی مسافر یا تجار کی چوری ہوگی ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے ہم نے برضا و رغبت اپنے یہ اقرارنامہ لکھدیا

ہم خدمت سرکار کی کرینگے اور حسب قرارداد تنخواہ ماہواری حسب تفصیل ذیل منظور کرتے ہین

ا جمعدار	عہ
۹ سپاہی فی کس پانچ روپیہ	۴۵

کل ۵۰ ماہواری

خوش رکھوگی اور اونکے مقدمات مین رعایت کروگے درباب جاتریون کے تمکو موافق حکم
سرکار کے کاربند ہونا چاہیے بندوبست جو اسطرح کا ہوگیا تو تمکو خدمت سرکار بدیانت
کرنا چاہیے اور پرگنہ مذکور کی بہتری ساتہ بسانی اور آباد کرنے مزارعین کے کرنی چاہیئے
تمکو حفاظت مسافران وتجاران وسوداگران اسطرح کرنا چاہیئے کہ وہ کسیطرح کا
نقصان نہ اوٹھاوین اور تمکو موجب بندوبست بالا کی جو حسب بیان زبانی تمہارے
کیاگیا ہے تحصیل محاصل کرنا چاہیے بعد ملاحظہ کواغذ کے ایسے قواعد درباب
تحصیل محاصل واداے پیشکش قرار دیے جاینگے جیسے عہد بائی صاحبہ مرحومہ مین
جاری تہے

المرقوم یکم ربیع الثانی سنہ ۱۲۳۶ ہجری

نمبر ۱۸۸

ترجمہ اقرارنامہ جو بہیل کیشتا وبیجا راجہ اسکنان موضع مین واقعہ پرگنہ اندور نے بالاجی تاتیا ملازم
ہری راو ہولکر کو لکہہ دیا

مینے ملازمی سرکار بابت حفاظت پہاڑ وآتا موضع جام کی اختیار کی
حدود علاقہ جسکی حفاظت مین نے قبول کی ہے حسب تفصیل ذیل ہین یعنی سرحد موضع جام
نزرگ سے سرحد موضع جام خورد تک اور موضع مین سے کوہستان اوربال اور سرحد مانپور
تک اور کوہستان جاناپاو سے تنڈسے تک اور باری سے سرحد موضع چرالکیان
راستہ جہاونی تک اور موضع بگود اسے مواضع دہن اوہ اور سوینی وبہیما اور بوری
کہیری بزرگ اور بنتر راستہ بہیر تک اور موضع بوری کہیری بزرگ سے سرحد کسل گڈہ تک
اور موضع دہو آہ سے حدود گوجروالو تک مین حفاظت حدود محدودہ بالا کی کرون گا
اگر کسی شخص کی چوری ہوگی مین معاوضہ نقصانی دون گا اور اگر مین معاوضہ ندی سکون
تو چور کو پیدا کر دونگا مینے برضا ورغبت اپنی یہ کام اختیار کیا ہے مین ہمیشہ حاضر رہا
کرون گا اور جب سرکار سے مجہے طلب کرے گی مین فوراً حاضر ہون گا اور خدمت سرکار

کچہ نلیا جاوے اور تمام محاصل بموجب شرح مجوزہ جنرل سرجان مالکوم صاحب لیا جاوے اور تم معاوضہ نقصانی کروگے اگر کسی شخص کا کچہ نقصان کسی مقام پر موضع سمرور گہاٹ سے سرحد کوالوتک اوسکی آمدورفت مین ہوگا اور تمکو سرکار مین حاضر ہو کر خدمت سرکار بدل کرنی ہوگی

دوم وہ موضع جسکو تم بیان کرتے ہو کہ قدیم سے تمہاری قبضہ مین بطور زمینداری رہا ہے اور اراضی جسکی نسبت تم دعوی واسطے کاشتکاری کے کرتے ہو حسب تفصیل ذیل ہے

تمنے کہا ہے کہ تمہارے پاس موضع تمازی وا اور [illegible] کہ اراضی واقعہ قصبہ باڑی تہا اب تم موضع مذکور کی بہبودی اور اراضی مذکور کا تردد کراو اور اون کی آمدنی سے اپنے عیال واطفال کی پرورش کرو مگر بعد تحقیقات کے ایسا بندوبست اوسکا کیا جائے گا جو مناسب متصور ہوگا

سوم بندوبست ذیل کیا جاتا ہے

چہارم رقم مقررہ جو سرکار کو دیا جاتا تہا زمیندار کو دیا جاوے گا اگر تم اہیر اور چرواہے وغیرہ موضع مین آباد کروگے تمکو فیصدی پانچ روپیہ اوس روپیہ پر سے ملے گا جو بابت چرائی کے سرکار مین داخل کرینگے

چہارم اس امر کا دریافت کرنا ضرور ہے کہ آیا حق دامی زمیندار کو ملتا تہا اور آیا پیشکش زمیندار دیتا تہا یا نہین اس غرض سے تمکو لازم ہے کہ رسیدات سابق جو تمہارے پاس ہون پیش کرو بعد تحقیقات کے بندوبست اسکا کیا جاوے گا اور جب تک یہ بندوبست بروے کار آوے تم مبلغ دو روپیہ فی موضع لیا کرو مگر جس موضع کی آمدنی [illegible] سالیانہ ہے اوسکے واسطے ایک روپیہ اور جسکی آمدنی [illegible] ہے اوسکے واسطے دو روپیہ حسب بیان بالا تم کو لینا چاہیے

پنجم کچہ محاصل زمیندار یا چہ کیا جاتا ہے بموجب شرح مذکورہ بالا کے اوس شخص سے نلیا جاوے گا جسکے پاس سرکار کی چٹھی بریت محاصل کی ہوگی اگر کسی تجار کے پاس کوئی اقرارنامہ سرکار کا موجود ہوگا تو محاصل بموجب اوس اقرارنامہ کے اوس سے لیا جاویگا تم تجار ان کو ایذا دہی

جس سے انسداد وارادات دزدی وغیرہ کا پرگنہ مذکور میں ہوگا

ایک پروانہ بعینہ اسی مضمون کا نام انوپ سنگہ سکہانا والہ کے بابت مبلغ ماعہ کے جاری ہوا

نمبر ۱۸۷

ترجمہ کاغذ بندوبست جو ملہار او ہولکر بہادر صوبہ دار کی معرفت رکہو گنگا دہر کمایسدار پرگنہ اندور کے ساتہ رگہو ناتہ سنگہ پسر ٹیک چند کیہسری سنگہ پسر بجی سنگہ زمیداران پرگنہ باڈنی سعہ بدہارنی کے کیا ۱۱۶۶ ہجری

پرگنہ مذکورہ بالا ویران وتباہ تہا اب سرکار اوسکی آبادی کیا چاہتے ہین تحقیقات دربات زمیداری پرگنہ کی عمل مین آئی مگر کوئی کاغذ پیش نہین ہوا لہذا موجب تمہارے بیان زبانی کے بندوبست مفصلہ ذیل کیا جاتا ہے

اول محصول مفصلہ ذیل سابق مسافرون سے بابت زمیداری وچوکیات کے لیا جاتا تہا سوا اے محاصل مسافران رقوم سایر تجاران سے بشرح دو آنہ فی بزکاو وبز وشتر وغیرہ کے لیا جاتا تہا

محصول سایر صرف ایک آنہ بکم وکاست کردہ مسافران وتجاران سے اوپر پانچ چوکیات مندرجہ ذیل کے لیا جاتا تہا

انجن پور ۴ چوبرندی

۲ بہوی رویا ۵ املی

۳ اردا کہال

بموجب بشرح مذکورۂ بالا کے محصول بحساب تین آنہ تجاران سے بابت زمیداری وچوکیات کے اور ایک آنہ ہر ایک کردہ مسافران سے لیا جاتا تہا اور نیز محصول بشرح ڈیڑہ آنہ ہر ایک مویشی یا بربرداری اسباب تجاران پر لیا جاتا تہا لہذا سوا اے محاصل مذکورۂ بالا اور

کسی جرم کے ہو گی تو تنخواہ مذکورہ بالا موقوف ہو گی

المرقوم ۲۴ ذیقعدہ ۱۲۳۵ ہجری

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بنام انوپ سنگھ سنگہانا والہ کو بابت مبلغ ماہ للعہ روپیہ کے عطا ہوئی.

نمبر ۱۸۶

ترجمہ پروانہ مجریہ ملہار راو ہولکر بنام بہگونت راو ملہار کماسدار تماور دراجور

المرقوم ۱۷ - ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۳۵ ہجری

چونکہ نہال سنگہ گرشیا قوم گوند نے ہمکو واغذ درباب محصول ترنے کے جو وہ پرگنہ تماور سے پاتا تہا دیے اور چونکہ بعد تحقیقات کامل یہ تجویز بمعرفت کپتان ہنلی صاحب کے قرار پائی کہ مبلغ ... بابت محصول کاوہبٹ دغیرہ کے یعنی مبلغ ... بنام نہال تنخواہ اداے کچہری اور مبلغ ... سے ر بنام نہا وہبٹ موضع دوراکہیرا گرشیا مذکور کو ہر سال سنہ ۱۲۱۹ ہجری مطابق سنہ ۱۲۳۵ فصلی سے موجب اقساط مفصلہ ذیل کے دیا جاے

کاتک سودی پورنماشی کو	ما...
ماگہ سودی پورنماشی کو	...
بیساکہ سودی پورنماشی کو	...
	...

لہذا تم کو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم کچہری سے گرشیا مذکور کو مبلغ ... رائج الوقت بیچ اقساط مذکورہ بالا کے بنام نہاوکاہ یعنی ترنے وہبیٹ گنماور کے دیا کرو اور اوسکی رسید لیا کرو گرشیا مذکور کو حکم ہین ہے کہ ایک پیسہ بہی پرگنہ مذکور سے زیادہ اس ترنے اور ہبیٹ سے نے گا وہ خدمت سرکار کی کریگا اور ایسی تدبیر عمل مین لانے کا

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سیندہیا بنام نہال سنگہ و الدیکند سنگہ ۲۰ سنہ ۱ ہجری۔

تنخواہ کاہ غلہ وغیرہ جو تم سابق مواضع پرگنہ ہری وتماورسی پاتے تہے اب بند ہو گئی اور سرکار نے بالعوض اوسکے رقوم ذیل مقرر کین کہ ہر سال سنہ مذکورہ بالا سے تم کو ملا کرین

پرگنہ ہری وغیرہ جسمین پانچ محال شامل ہین — الماسہ

بابت کاتک	اماسہ
بابت ماگہ	اماسہ
بابت بیساکہ	اماسہ
	الماسہ

پرگنہ تماور جسمین پانچ محال شامل ہین — ماسعہ

بابت کاتک	وصہ
بابت ماگہ	وصہ
	ماسعہ

الماسعہ

زر مذکورہ بالا موجب اقساط ذیل کے ادا ہوگا

بابت کاتک	حادعہ
بابت ماگہ	حادعہ
بابت بیساکہ	اماسہ
	الماسعہ

مبلغ الماسعہ مذکورہ بالا جو سرکار نے سنہ مذکورہ بالا سے تمہارے واسطے مقرر کیا ہے تین اقساط مین معرفت کماشدار پرگنہ جات مذکور کے تم کو ملیگا خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص محال مین فساد کرے تم اوسکی سزادہی کرو اگر تم سے اس امر مین قصور ہوگا یا تم خود مرتکب

دستخط بی جو نشین

اسسٹنٹ ریذیڈنٹ

المرقوم بمقام ریذیڈنسی اندور تاریخ ۵ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء

نمبر ۱۸۴

ترجمہ سند عطیہ بھاجی راو انگریا وزارت مہاسوی سرجنیل بنام ٹہاکر بہیم جی بہیادت المرقوم یکم شوال مطابق پوس ۱۲۳۹ ہجری

چونکہ تم نے جہادونی متصل گوالیار آکر عرض کی کہ گوبند سنگہ مرحوم نے تمہاری فرزندان اونکار سنگہ اور کورسنگہ کو مستاجری استمراری نسلاً بعد نسل موضع بیتیا یا متصل کہاری پور واقعہ پرگنہ اوسجز د طرف نیواری کی دی تہی اور بباعث کارسازی ہناجی بہیادت سے موضع مذکور منضبط ہوگیا اور چونکہ تم سے نے درخواست کی کہ موضع مذکور تمکو پہر عنایت ہو لہذا ٹہیکہ دوامی موضع مذکور کا بجمع مبلغ لماوبہ معہ تمام حبوب کے نذر یعہ اس تحریر کے تم کو سمت ۱۸۹۵ سے دی جاتی ہے تمکو لازم ہے کہ خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اور بلا عذر و حیلہ جمع مذکور موجب اقساط مفصلہ ذیل کے دیتے رہو یعنی مبلغ ساله صہ ستہی اگھن سودی پورنماشی اور مبلغ سالصہ ستہی ماگہ سودی پورنماشی اور رسید اوسکی لیا کرو اور تم کبہی شریک کسی فساد کے نہوگی اگر تم اپنے کام میں قصور کروگے تو یہ ٹہیکہ منسوخ ہو جاوے گا

یہ اقرارنامہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی جو مہاراجہ سیندہیا سے کی گئی تہی منعقد ہوا اور یہ بندوبست بوساطت گورنمنٹ مذکور کے طے ہوا

دستخط جی سدرسین

ریذیڈنٹ

المرقوم بمقام گوالیار تاریخ ۹ ماہ جنوری ۱۸۳۹ء

نمبر ۱۸۵

نمبر ۱۸۲

ترجمہ پروانہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشن کماسدار پرگنہ کیتہات ۱۲۲۰ ہجری

سے ارجن سنگہ گرشیا ٹونک والہ نے جو قدیم سے ایک تنخواہ موضع کہائی کہیرا واقعہ پرگنہ مذکور سے پاتا تہا اپنا حق نو سال سے یعنی سمت ۱۸۵۷ سے سمت ۱۸۶۳ تک مین پایا ہی روپیہ اوسکی تنخواہ کا اب اوسکو دیا گیا اور مبلغ ما یعہ سکہ رایج الوقت سالیانہ اوسکے نام بالعوض اوسکی تنخواہ کے سمت ۱۸۶۴ سے قرار پایا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم مبلغ مایعہ ہر سال گرشیا مذکور کو کچہری محال سے دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لیلیا کرو اور اوسکو اجازت نہ دو کہ وہ کچہ روپیہ علاوہ اسکی موضع سے تحصیل کرے

المرقوم ۱۰ ماہ ربیع الاول ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۸۳

ترجمہ چٹہی ولیم بور تہوک صاحب بنام جاور ارجن سنگہ

ہمارے پاس تمہاری چٹہی پہونچی حال مندرجہ معلوم ہوا تمنے لکہا تہا کہ دیواس سی تنخواہ لیتے ہین تمکو دقت ہوتی ہے تمکو اول یہ حال دیواس کے دربار مین عرض کرنا چاہیے وہ البتہ ایسی تدبیر اسکی کرینگے جو مناسب ہوگی اگر دیواس والہ اسمین کچہ نہین کرینگے تو تم ہمکو لکہو تو ہم ایسی تدبیر اسمین کرینگے جو ضروری متصور ہوگی

المرقوم بمقام مہدپور کاتک سودی اکادشی سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۷ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء

راو ارجن سنگہ ٹونک والہ ایک رئیس گرشیا مین سے ہے اور اوسکو مبلغ ۱۴۰۰ سالیانہ تنخواہ سیندہیا اور ہولکر کی اضلاع سے ملتا ہے اور اوسکے حقوق علاقہ دیواس میں بہت ہین اور اوسکی عادت سے ہے کہ وہ اپنے تنخواہ کے معاملہ کا تصفیہ حکام انگریزی سے کراتے ہین

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا عالیجاہ بہادر بنام ارجن سنگہ سنہ ۱۲۲۱ ہجری

تنخواہ کا و نقدی و غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالوا سے پاتے تھے سنہ ۱۲۲۱ منضبط ہو گئی تھی او سرکار نے واسطے تمہاری پرورش کے نقدی سالیانہ سنہ مذکورہ سے مقرر کی کہ تین اقساط میں [illegible] محالات مذکورہ ذیل سے ادا کرے

قصبہ ٹونک	[illegible]
پرگنہ بہوراسا	[illegible]
بابۃ اوداجی گنگا	[illegible]
بابۃ بھاجی انگریا	[illegible]
	[illegible]
پیٹہ لوسی	[illegible]
جوبارہ واقعہ پرگنہ اونجود	[illegible]
	[illegible]

یہ روپیہ اقساط مفصلہ ذیل میں ادا ہو گا

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

مبلغ [illegible] مذکورہ بالا جو سنہ مذکورہ بالا سے قرار پایا ہے تم محالات سے تین اقساط میں پایا کرو گے اور تم کار سرکار میں بدیانت مصروف رہو

اگر کوئی شخص کچھ فساد محالات میں کرے تم اوسکو سزا دو گے اگر تم سے اسمیں قصور ہوا یا تمنے کچھ زیادتی کسی پر کی تو تنخواہ مذکورہ بالا تمہاری ضبط ہو گی

المرقوم سلخ جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۸۰

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ سیندھیا مہاراجہ گوالیار

ترجمہ سند عطیہ مہاجی راو انگریا درارت مہاسوی سرگہت بنام ٹہاکر ظالم سنگہ ٹہاکر ہتاجی بھیادت ۱۲۳۹ ہجری

چونکہ تمنے بمقام چہاونی گوالیار عرض کیا تہا کہ گوبند سنگہ نے تمہارے برادر کلان سکہدجی کو بلا سبب قتل کیا اور اوسکا تمام اسباب لوٹ لیا اور تم نے اسیر محالات سرکار کو گواہ کے تحصیل کر کے تباہ کر دیا اور لوگونکو قتل کیا اور تم نے یہ اقرار کیا کہ تم کچہ دعوی اسباب برادر مقتول کا نکروگے اگر تمہاری پرورش کے واسطے کچہ مقرر ہوجاے اور تمہارے قصور سابقہ معاف ہون تمہاری عرضداشت پر غور کیا گیا اور بغیر تحقیقات کرنے اس امر کے کہ آیا گوبند سنگہ نے تمہارے برادر کلان کو بلا سبب یا کسی وجہ سے قتل کیا موضع کہیری راج پورہ واقعہ تنوری پرگنہ اوبیخود تمکو سنہ مذکورہ بالاسے بطور مرد ٹی عطا ہوا تم موضع مذکور اپنے پاس رکہو اور خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اگر تم پھر کچہ فساد کروگے یا خدمت سرکار مین کوتاہی کروگے تو تم کو سزا ہوگی اور موضع مذکور تمہارے پاس نہین رہے گا تمکو لازم ہے کہ جو اقرار نامہ تمنے سرکار کے ساتہ کیا ہے اوسکے پابند رہو

المرقوم ۱۲ ماہ شوال ۱۲۳۹ ہجری مطابق ماہ پوس ۱۸۹۵

یہ اقرار نامہ موافق درخواست گورنمنٹ انگریزی کی جو گورنمنٹ نے مہاراجہ سیندھیا سے کی تہی منعقد ہوا اور گورنمنٹ کی منظوری اسکی ہوئی

دستخط جی سندرسین

رزیڈنٹ

المرقوم مقام گوالیار ۹ ماہ جنوری ۱۸۳۹ء

نمبر ۱۸۱

نمبر ۱۶۹

ترجمہ سند جو ٹھاکر ظالم سنگھ اور ہتا سنگھ کو نضیر الدولہ نذر محمد خان بہادر فتح جنگ نواب بہادر بھوپال نے دی

بنام عملہ وچودھریان وقانونگویان حال واستقبال پرگنہ اشٹہ معلوم ہو کہ ٹھاکر ظالم سنگھ اور ہتا سنگھ قدیم سے کچھ پرورش پرگنہ مذکور سے پاتے تھے اور سرکار نے ازراہ پرورش جاری رہنا رقم پرورش مذکورہ بالا کا بنظر پرورش معرفت اہلکاران پرگنہ مذکور کے بیچ تین اقساط سال بسال ۱۲ سنہ فصلی سے منظور کیا اور بنظر اسکے کہ ٹھاکر مذکور کو زر مسطور ملا کرے ایک سند مہری ودستخطی ہماری مرقومہ ۸ ماہ رجب ۱۳ سنہ جلوس کے مطابق ۲۲ سنہ فصلی ٹھاکر ظالم سنگھ کو بذریعہ کپتان ولیم ہنیلی صاحب کے عطا کی اب ازروے تحریر ٹھاکر ظالم سنگھ کے واضح ہوتا ہے کہ سند مذکور قصبہ اندور مین جہان وہ کپتان ہنیلی صاحب کے ساتھ گیا تھا چوری گئی اور حسب درخواست ہنیلی صاحب کے ایک مثنی سند مذکور کا ٹھاکر ظالم سنگھ اور ہتا سنگھ کو دیا گیا اب اونکو لازم ہے کہ اس مبلغ امادعہ سکہ بھوپال کو رقم پرورش تصور کرکے تعمیل احکام سرکار کیا کریں اور سزا دہی سرکشان مین اپنی کرم جوشی اور مستعدی ظاہر کرین اور رعایا پر زیادتی اور سختی ساتھ تحصیل کرنے سہیٹ اور ریندی وغیرہ کے نکرین اگر کبھی ٹھاکر مذکور مرتکب کسی قصور کا ہوگا تو اوسکا زر پرورش ضبط ہوگا

زر مذکور باقساط معینہ ذیل ادا ہوگا

ماہ کاتک	روپیہ
ماہ ماگھ	روپیہ
ماہ بیساکھ	روپیہ
	امادعہ

بجاو بیساکہ

مو ص

ما سہ

لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم ہر سال ظالم سنگہ چوہان اور ہتاجی بہیماوت کو مبلغ ماسہ تنخواہ موضع مذکور سے دیا کرو اور رسید لیا کرو

المرقوم ۱۱ جمادی الاول ۲۱ سنہ ۱۲ ہجری

نمبر ۱۷۸

ترجمہ خط ملہار او ہولکر بنام بابوجی کرشن کماسدار پرگنہ سوندرسی

بہیم سنگہ کرشیا ساکن موضع کرودیا قدیم سے ایک تنخواہ مواضع برودیا و چیانیر واقعہ پرگنہ مذکورہ سے پاتے تہے اور چونکہ بعد بلوہ کے کرشیا مذکور نے زیادہ روپیہ دیہات سے وصول کیا تہا لہذا ایک فرد تنخواہ جو کرشیا مذکور کو پانا واجب تہا معرفت تمہارے طلب ہوئی تہی اور یہ قرار پایا تہا کہ وہ سرخود کسی مقام سے کچہ روپیہ بطور بہیٹ وغیرہ وصول نکرے مگر تنخواہ نقد او سکو کچہری محال سے ملا کرے اور وہ خدمت گذاری سرکار کیا کرے لہذا رقوم مذکورہ ذیل واسطے کرشیا مسطور کی سنہ ۱۲۲۰ ہجری سے بالعوض تنخواہ اور بہیٹ وغیرہ کی مقرر ہوتین

موضع برودیا	ص
موضع چیانیر	ص
	ص

بذریعہ اس پروانہ کے تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم کچہری محال سے کرشیا مذکور کو مبلغ ص مذکورہ بالا بالعوض تنخواہ کے جو وہ ہر دو مواضع مذکورہ بالا سے پاتا تہا دیا کرو کرشیا مذکور جو روپیہ اب مقرر ہوا ہے پاتا رہے گا اور خدمت سرکار کی بحال ہین کریگا

المرقوم ۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲ ہجری

برنپوری	لما لہ
پرگنہ اوچپود	الـعـ
پرگنہ شاہجہانپور	ماعـ
	الـ ما بہ

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل تمکو دیا جائیگا

بماہ کاتک	لمار
بماہ ماگہ	لمار
بماہ بیساکہ	لما
	الـ مار

تم خدمت سرکار کی بدیانت کروگے اگر کوئی شخص کچہ فساد محال مین برپا کرے گا تم اوسکو سزا دوگے اگر تم اسمین بہاپہی کروگے اور کوئی قصور تم سے ہوگا نقدی مذکورۂ بالا ضبط ہوگی

المرقوم یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۷۷

ترجمہ خط دولت راو سیندھیا بنام بالاجی سنگہ ولد بنہم موضع خاصی برہار یا واقعہ پرگنہ اوچود سنہ ۱۲۲۱ ہجری

سرکار مین عرض ہوتی ہے کہ ظالم چوہان اور ہناجی بیماوت سابق کچہ تنخواہ نقدی موضع مذکورۂ بالا سے پاتے تہے اور تمنے بجاے دینے نقدی مذکور کے اونکو تکلیف دی ہے لہذا سرکار نے سنہ ۱۲۲۲ ہجری سے تنخواہ سالیانہ مبلغ ما سے مقرر کی موضع مذکور سے تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوا کرے

بماہ کاتک	ـعـ
بماہ ماگہ	ـعـ

نمبر ۱۷۵

ترجمہ خط دولت راو سندہیا بنام ہمت بہادر

ظالم سنگہ اور ہیتاجی بیہادت نے سرکار مین عرض کیا ہے جو روپیہ بالعوض تنخواہ کے عہدہ قدیم سے موضع پیپل راوا واقعہ پرگنہ دہو کرپرو دسے پاتے ہین مقرر ہوا تہا وہ تم سے اونکو وصول نہین ہوا اور اسی سبب سے اونکو نہایت تکلیف اور ذلت ہوتی لہذا مبلغ لما رسالیانہ اونکے ذمہ سنہ ۱۲ ہجری سے بالعوض اونکی تنخواہ کے موضع پیپل راوا سے مقرر ہوا

یہ روپیہ تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

بماہ کاتک	مبلغ ۱۸
بماہ ماگہ	مبلغ ۱۸
بماہ بیساکہ	مبلغ ۱۸
	لما

لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم موضع مذکورہ سے ظالم سنگہ و ہیاجی بیہادت کو مبلغ لما مذکورہ بالا ہرسال دیا کرو اور رسید اونسے لیا کرو

ماہ ربیع الاخر سنہ ۱۲ ہجری

نمبر ۱۷۶

سند بنام ظالم سنگہ و ہیتاجی بیہادت سنہ ۱۲ ہجری چونکہ ... سے محالات مالوا سے پاتے تہے اب موقوف ہوگیا لہذا ... نقدی سالیانہ مذکور سے مقرر کیا وہ تمکو تین اقساط مین

۱۸

سوم یہ ستاجیانہ جو تمکو بابت نو واضع لموواروغیرہ کا واسطے پانچ سال کے سنہ ۱۲۲۰
سے سنہ ۱۲۲۵ تک دیا گیا ہے اوسکا لحاظ میعاد مذکورہ تک رہے گا اور جس قدر
روپیہ پٹہ مین مندرج ہے اوس قدر لیا جاے گا سوا اسے اوسکے اور کچھ نہ
لیا جائے گا

چہارم عہد گرشیاجی لہا رمین مبلغ ماسہ لعد تکرار کے بابتہ اراضی بھیل موضع جہانی کے لیا
جاتا تہا مگر چونکہ مبلغان مذکور ہمنے بتے سال گذشتہ سے نہین لیا ہے لہذا ہم تمکو
اوسکے اداکرنے سے بری کرواتے ہین اور ہم آئندہ اوسکا مطالبہ نہین کرینگے۔

سرکار موافق ہمارے شرائط مذکورہ بالا کے عامل رہیگی اور تم باطمینان تمام بہبودی رعیات مین
کوشش کرو

المرقوم کاتک سودی تیرس سنہ ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ محرم سنہ ۱۲۳۴ ہجری

گواہان

دستخط بیلاجی رگہم راو
متعلقہ دفتر

دستخط گنیش راباجی
منجانب معظم دار

دستخط رونکا رمل پیشکار
بابتہ چودہری نراین راو
دستخط نندرام قانونگو

یہ بندوبست فیمابین اہلکاران دولت راو سیندہیا بمقام سونی کچہ وٹہاکر باگلے
وبساطت میرے قرار پایا

دستخط جان مالکوم
برگیڈیر جنرل

یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تہی

رقم جو بابت رقم چوتہ الف سو روپیہ کی منہا ہوگی

جمع بابت سنہ ۲۴۲۱ اسکے

یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تہی ― صمہ

باتہ نقایا چوتہ ― حاعہ

صمہ

تم ہر سال خزانہ سرکار مین رقم مذکورہ بالا صمہ جو واسطے دوام کے قرار پایا ہے ادا کروگے
سوا اسکے اور کچہ تمسے وصول نہین کیا جائیگا

دوئم مالگذاری بابتہ پانچ مواضع پہیلا ساہت وغیرہ کی جو سابق تمکو مستاجری مین دیے گئے تہے
مبلغ

موضع پہیلا ساہت	مالہ
موضع پہیلا دولت	ماعہ
موضع پلاسی ہوران	مالہ
موضع جہادوا کہیری	ماوعہ
موضع بہوتری واقعہ تیہ جویلی	ماوعہ

لالعہ

اضافہ مار

مالعہ

تم ہمیشہ خزانہ سرکار مین بموجب اقساط کے رقم مذکورہ بالا مبلغ مالعہ جو واسطے دوام کے
مقرر ہوتی تہی ادا کروگے اور سوای اسکے حسب پیٹ دوامی زمیندار و پیٹ ورگذار و حقوق
معمولی کانٹہ دیا کروگے اور سوای اسکے اور کچہ تمسے نلیا جائیگا

مبلغ [illegible] کی حسب تفصیل ذیل دی

معرفت چودہری بجیت اور جین سنگہ کی بابتہ چہ مواضع کے ——— مبلغ [illegible]

معرفت دور آورسنگہ قانونگو بابتہ سولہ دہیات کے ——— مبلغ [illegible]

اور نیز توکاجی راو ہولکر نے اوت موتی سنگہ اور اوسکے فرزند درجن سال کتھیا والہ کو بابتہ مبلغ [illegible] روپیہ کے پانچ مواضع سے اور اندر اوہولکر نے تعدادی مبلغ [illegible] چار مواضع سے دیے

اور نیز توکاجی راو ہولکر نے سروپ سنگہ اور فتح سنگہ گرسیا جہلد ریا والہ کو بابتہ مبلغ [illegible] دو مواضع سے دیے

نمبر ۱۴۷

ترجمہ سند بندوبست دہیات جو بمقام چہاونی مہو بوساطت جنرل سر جان مالکوم صاحب کے منعقد ہوکر ٹہاکر سالیم سنگہ اور اوسکے فرزند بہیم سنگہ بہاگلے والہ کو کمند ونیز ہم کارکنان [illegible] سرکار ہولکر نے مخاطب دولت راو سیندہیا عالیجاہ بہادر کے دیے دفعات اونکی بابت مستاجری دہیات ذیل مین درج ہوتے ہین

اول بیچ سنہ [illegible] کے تینے مستاجری سات موضع ہلی وباندا وغیرہ کا اور اور دو مواضع بہیلانی دہو جاگیری کل نو مواضع کالیاجکے واسطے تم بابت مالگذاری کے معہ بوتی وتنخواہ کاہ ودامی زمیندار وحقوق گماشتگان دفتر وارو ہبیٹ درکدار وہبیٹ سرکار کے دیتے تہے ——— مبلغ [illegible]

اور بابت ہبیٹ درکدار وزمیداران وگماشتگان ——— مبلغ [illegible]

[illegible]

منہا بابتہ چونتہ [illegible]

[illegible]

جمع بابتہ [illegible]

جملہ اراضی [illegible]	
یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تہی	الف [illegible]
رقم جو بابت رقم چوتہ الف [illegible] کی منہا ہوگی	صہ [illegible]
	صہ [illegible]

جمع بابت سنہ ۲۶ ۱۲ کے

یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تہی	صہ [illegible]
باتہ بقایا چوتہ	[illegible]
	صہ [illegible]

تم ہر سال خزانہ سرکار مین رقم مذکورہ بالا [illegible] جو واسطے دوام کے قرار پایا ہے ادا کروگے سوا اسکی اور کچہ تمسے وصول نہین کیا جائیگا

دوئم مالگذاری بابت پانچ مواضع پہلا ساہت وغیرہ کی جو سابق تمکو مستاجری مین دیئے گئے تہے مبلغ [illegible]

موضع پہلا ساہت	[illegible]
موضع پہلا دولت	[illegible]
موضع پلاسی ہوہان	[illegible]
موضع جہادوا اکہیری	[illegible]
موضع بہوتری واقعہ تپہ جیلی	[illegible]
	[illegible]
	اضافہ [illegible]
	[illegible]

تم ہمیشہ خزانہ سرکار مین بموجب اقساط کے رقم مذکورہ بالا مبلغ [illegible] جو واسطے دوام کے مقرر ہوتی تہی ادا کروگے اور سوا اسکے حسب بندوبست دوامی زمیندار و بندوبست درگذار وو [illegible] معمولی کا پٹہ دیا کروگے اور سوا اسکے اور کچہ تمسے نلیا جائیگا

مبلغ الف سات سے کی حسب تفصیل ذیل دی

معرفت چودہری بحیت اور جیت سنگہ کی بابتہ چہ مواضعات کے ——— مبلغ سماعہ

معرفت دورا اور سنگہ قانونگو بابتہ سولہ دیہات کے ——— مبلغ الہسمہ

اور سیتوکاجی راو پوار نے اوت موتی سنگہ اور اوسکے فرزند درجن سال کتہیاواله کو بابتہ مبلغ سماسہ روپیہ کے پانچ مواضعات سے اور انندراو پوار نے تعدادی مبلغ لماموسہ چار مواضع سے دیے

اور سیتوکاجی راو پوار نے سروپ سنگہ اور فتح سنگہ کرسیا جہلدریاواله کو بابتہ مبلغ ۱۱ فعسہ دو مواضعات سے دیے

نمبر ۱۶۴

ترجمہ سند وبست دیہات جو بمقام چہاونی مہو بوساطت جنرل سرجان مالکوم صاحب کے منعقد ہوکر ٹہاکر سلیم سنگہ اور اوسکے فرزند بہیم سنگہ بہاگلے واله کو کہ سند دستور العمل کارکنان دیوگہاس اور پرگنہ اوسکے جسونت راو منجانب دولت راو سیندہیا عالی جاہ بہادر کے دیے و فعات سندوبست اور بابت متاجری دیہات ذیل مین درج ہوتے ہین

اول بیچ سنہ الف کے تنتنے متاجری سات موضع بہلی و باندہ وغیرہ کا اور اور دو مواضع بہیلاو والے وہبو جاگیری کا کل نو مواضع کا لیا جسکے واسطے تمام بابت مالگذاری کے معہ بوتی و تنخواہ ملکہ ودامی زمیندار وحقوق گماشتگان دفتر وارو ہبیٹ ورکدار و ہبیٹ سرکار کے دیتے تہے ——— مبلغ صمہ اکماوعہ

اور بابت ہبیٹ ورکدار و زمیداران و گماشتگان ——— مبلغ مالہ سہ

صہ عمارسہ

منہا بابتہ چوتہ الف مدسہ

اکمالکسہ

راکسہ

جمع بابتہ ستہ ممدا ———

مبلغ [illegible] تمکو بالعوض تنخواہ اور بسبب دیگر اخراجات کے دیا جاتا ہے اوسکا نصف یعنی مبلغ [illegible] سنہ ۱۲۲۶ مین تمکو دیا جائیگا اور باقی نصف پانچ سال مین اسی اقساط کے موافق دیا جاویگا کہ جو روپیہ سال پنجم ادا ہوگا وہ برابر مبلغ [illegible] کے ہوگا یعنی

سال	اصل تعداد	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

یہ روپیہ حسب اقساط مفصلہ ذیل ادا ہوگا

کاتک سودی پورنماشی

ماگہ سودی پورنماشی

چیت سودی پورنماشی

تم ہر سال اپنا ملازم پانچ سال تک میرے گماشتہ کی کچہری مین واسطے لینے روپیہ کے بموجب اقساط مقررہ کے بہیجوگے اور کچہ روپیہ دیہات سے تحصیل نہین کروگے مگر جو کچہ تمکو ملے گا وہ حسب الحکم سرکار رسلے گا اور تم دعاوی معمولی دیہات بہی ستے کروگے اور اون دعاوی کے اسلئے بہی تم کوئی اپنا ملازم دیہات مین نہین بہیجوگے

المرقوم ساون سودی دوادشی سنہ ۱۲۲۶

اسی قسم کی ایک سند جو بقیہ مثل سند بالا تہی اسندرا دیوا نے مہپت سنگہ کو بابت

موضع بدرام پور	[illegible]
موضع دوکاریا	[illegible]
موضع سردنیا	[illegible]
موضع سام پور ہیل کہری	[illegible]
موضع بہیاری وغیرہ	[illegible]
میزان	[illegible]

مغرمت قانونگو نندکشور کو ادا ہوتا تہا

موضع کتہا کہیری	مبلغ [illegible]
موضع بنیا کیری	مبلغ [illegible]
موضع گوگا	مبلغ [illegible]
موضع جمبنیا	مبلغ [illegible]
موضع بنیا بلی	مبلغ [illegible]
موضع نبی پور	مبلغ [illegible]
موضع رجودہ	مبلغ [illegible]
موضع ناک چہیری	مبلغ [illegible]
موضع نگورا	مبلغ [illegible]
موضع ہیاکہیر	مبلغ [illegible]
موضع دہنورا	مبلغ [illegible]
موضع کالوکیری	مبلغ [illegible]
موضع سوکرداسا	مبلغ [illegible]
میزان	[illegible]

کل مبلغ [illegible]

نمبر ۱۷۳

ترجمہ اقرارنامہ جو تو کاجی راؤ پوار صاحب نے بداوت مہیت سنگھ اور اوسکے فرزند ورآور سنگھ تعلقہ دار بہتاری واقعہ پرگنہ دیواس کو دیا

تم قدیم سے تنخواہ اور رہیت پرگنہ سے پاتے ہو مگر محال کو صوبہ وغیرہ ملازمین سندھیا اور ہولکر کی غارت کر دیا اور آمدنی اوسکی کم ہو گئی باوجود اسکے تمنے محصول کاہ دیہات سے تحصیل کیا جب گورنمنٹ انگریزی نے اسکی تحقیقات کی تو تمہاری تنخواہ اور رہیت وغیرہ بسبب بباعث جنرل سرجان مالکم صاحب اور کپتان بورتھوک صاحب کے قرار پائی قسط دیہات ذیل میں درج ہوتے ہیں جنمیں سے تمکو محصول کاہ و رہیت بطور سالیانہ بحق عہد کرم واکہند ولیندہا اور سمر بوہ گنگاجی نیت آپا اور رام چندر مہادیو ناتک پر آتہیا سکے ماننا چاہتا

بذریعہ چودہری بہوانی سنگھ و کمان سنگھ کے ادا ہوتا تہا

نام موضع	تعداد تنخواہ
اموضع ببیسینا پورہ	مبلغ [illegible]
اموضع سوکلل	مبلغ [illegible]
اموضع سولگاکہیڑا	مبلغ [illegible]
موضع گالوکہیڑی	مبلغ [illegible]
اموضع سفور	مبلغ [illegible]
اموضع مدم پورہ	مبلغ [illegible]
اموضع رقیم پورہ	مبلغ [illegible]
اموضع اعظم پور	مبلغ [illegible]
اموضع مرتہی	مبلغ [illegible]
	مبلغ جملہ [illegible]

اس خاندان کو مبلغ الماعہ سالیانہ دیا مگر اسکی تصدیق نہین ہوئی ہے

ٹھاکر دولت سنگہ کے پاس موضع برکھیرا بھی ماتحت سیندھیا کے بجمع معینہ مبلغ ماعہ سالیانہ کے ہے یہ موضع بھی بلوہ مین ضبط ہوگیا تھا مگر بعد ازان تاریخ ۱۲- ماہ اپریل ۱۸۶۰ء بذریعہ سند دستخطی مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا پسران ٹھاکر مذکور کو دوبارہ عطا ہوا یہ سند بھی تصدیق نہین ہوئی

دوازدہم کیتھا - ازروی عہدنامہ نمبر ۲، اسکے جو بوساطت کپتان بورتھوک صاحب کے ۱۸۲۰ء مین ہوا تھا ٹھاکر یہان کا مبلغ الماعہ سالیانہ رئیسان دیواس سے پاتا رئیس حال شیو سنگہ پسر درجن لال ہے

سیزدہم کہرسی جلریا - ازروی عہدنامہ نمبر ۳، اسکے ٹھاکر سروپ سنگہ و ٹھاکر فتح سنگہ مبلغ ماعہ سالیانہ سوکاجی پوار دیواس والے سے پاتے تھے

رئیسان حال موتی سنگہ پسر سروپ سنگہ و اوتار سنگہ پسر فتح سنگہ ہین اور موتی سنگہ اور ا... اسکو مبلغ الماعہ سیندھیا سے پاتا ہے

چہاردہم پون گہاٹ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۶ فہرست دوم و نمبر ۲۲ فہرست سوم مین درج ہے اور زر تنخواہ مبلغ ماعہ فہرست مالکوم صاحب مین درج ہے) سنگہ مبلغ ماعہ تنخواہ سیندھیا سے پاتا تھا اس تنخواہ کی سند کوئی موجود نہین اسکو

پنجم

بفحوائے نمبر ۱۹ الیون گہاٹ اور بارہ مواضع دیگر بجمع ادائے مبلغ الماعہ کے سلے یہ دعوی منتقل اوپر گورنمنٹ انگریزی کے بباعث انتقال اضلاع ہردا و ہندیا جو سیندھیا نے دیے تھے اور اسکو تنخواہ بعد ادی مبلغ ماعہ سیندھیا سے ملتی ہے

پانزدہم سہوجا کھیری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۴ فہرست سوم مین درج ہے) اس اقرارنامہ کی نقل موجود نہین مگر اسکے روسے راوت درجن سنگہ کو موضع سیندرآباد اور مبلغ ماسالیانہ دربار کوٹہ کو ملا رئیس حال گوبر سنگہ پوتا درجن سنگہ کا ہے یہ اقرارنامہ اب بھی جاری اور قائم ہے +

وغیرہ کا ہوگا

اس سند کی نقل موجود نہین مگر دربار اندور نے ایک اقرارنامہ نمبر ۸ پیش کیا جو لکھا ہوا کیپٹن پیماؤ اہیابر اور زادگان تیجی تردی کا تہا جسکے روسے اونہون نے وعدہ کیا تہا کہ وہ خدمت دربار کی کرینگے اور حدود مقررہ کے اندر کے علاقہ کی حفاظت کرینگے دربار کا بیان یہ ہے کہ وہ بابت اس خدمت کے پچاس روپیہ ماہواری خزانہ دربار سے پاتے ہین اور اسکا کچھ حال معلوم نہین ہوتا کہ کس وجہ سے بندوبست سرجان مالکوم صاحب کے تسلیم ہوئی رئیسان حال امیدیا اور تعل چند ہین

دہم دھارا کنجارا — در کتاب مالکم مالوا مین نمبر ۲ فہرست سوم مین درج ہے

یہ بندوبست بہی سرجان مالکوم صاحب نے ویسا ہی کیا تہا جیسا تیجی تردی مین واریسانہ ہوا تہا نقل اقرارنامہ موجود نہین مگر ایک اقرارنامہ نمبر ۹ دربار اندور نے پیش کیا جسکے روسے مبلغ ماہواری بطور معاوضہ بابت حفاظت راستہ فیمابین سرول کہاٹ دینے سکو اس کے دیا گیا تہا

دربار یہ بہی بیان کرتا ہے کہ تمام اجہیری اور چونکہ کسی اور خدمت کے واسطے مبلغ اور دیتے تہے اسطرح کل مبلغ ماہواری سوا ے بعض حقوق کے جو تردی نکو مسافران اور اشیاء تجارت پر لینا تہا

رئیس حال کشاجی ہے اور زادہ و باوی پیر بہیا شدہ ہی ہین

یازدہم راکہوگڑہ دیواس — ایک اقرارنامہ نمبر ۹ اتہا کہ ظالم سنگہ کے ساتہ بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے منعقد ہوا جسکے روسے اوسکو نوسو اٹہہ روپیہ راجا دیواس والہ نے تسلیم کیا اور مبلغ ماہواری اور گیارہ سو اندور او دیواس نے تسلیم مبلغ سالیانہ کے دیے اوسکے بعد اوسکا پسر دولت راو سنگہ جانشین ریاست کا ہوا اس رئیس نے ۱۸۵۸ مین سرکشی کی اور اوسکا علاقہ بہ درخواست صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر دیواس والہ نے ضبط کر لیا بعد ازان ۱۸۵۹ مین رئیسان دیواس نے

یعنی	سنیدہیا سے موجب نمبر ۱۰۵ اکے	مبلغ ما معہ
	ہولکر سے موجب نمبر ۱۰۶ اکے	مبلغ ما عہ

دعوی جو سنیدہیا پر تہا وہ تو منتقل گورنمنٹ انگریزی پر بباعث انتقال ضلع بروا کے ہوا صرف مبلغ عہ اب حصہ ہولکر ادا ہوتا ہے

سے انوپ سنگہ جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا فوت ہوا اوسکی جگہ بختاور سنگہ رئیس حال جانشین ہوا انوپ سنگہ کو تین مواضع موکیدسنگہ وہنگالو والے سے بہی بذریعہ گورنمنٹ انگریزی ملی تہی مگر کوئی سند پیش نہین ہوئی اوسکی بابت بہی بر حیات تہا

ہفتم بائی رکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۴ فہرست سوم مین درج ہے

موجب بندوبست سکے جو سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۱۹ مین کیا تہا پرتب سنگہ و رگہوناتہہ سنگہ کو حکم تہا کہ حفاظت راستہ سمردل کی کرین اور جو محصول راہداری تجارت بروقت اہلیابائی مین تحصیل ہوتا تہا لیاکرین سند نمبر ۱۰۷ سے جو انکے خاندان کے پاس موجود ہے یہ امر ثابت ہے بمضمون اس سند کے زمینداران کے پاس ہیسکہ اراضی انعامی و موضع کارند انجمع معینہ مبلغ سے کے ہے مگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ بالعوض محصول تجارت کے زمینداران اب مبلغ لما عہ نقد پاتے ہین اور دربار اندور مین مبلغ عہ بابت حق سروس کے داخل کرتے ہین دربار مین کوئی سند موجود نہین جس سے ظاہر ہو کہ یہ بندوبست کب ہوا تہا اور کس کی وساطت سے ہوا تہا ٹہاکر حال بیانکا ہری سنگہ ہے

ہشتم سیٹی ـــــ رکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۶ فہرست سوم مین درج ہے

نصیفنہ دعوی تجی تروی سرجان مالکوم صاحب نے تاریخ ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۱۹ کیا دربار ہولکر نے اقرار کیا کہ وہ سات آدمی ہمراہی تروی مذکور سے اپنے ملازمی مین رکہین گے اور دو مواضع تروی کو اس شرط پر دینگے کہ بعد سات سال کے وہ ایک روپیہ فی بیگہ مالگذاری دیگا اور تخفیف مالگذاری اس شرط پر ہوئی کہ وہ مسافران و اشیا درمیان تو دار جام کے کچہ محصول تحصیل نہین کرے گا اور ذمہ دار واردات دزدی

درباب او سپاہی تنخواہ کے موجود ہے

بلونت سنگہ بذریعہ اسناد عطیہ سیندہیاکے پانچ سو بیگہ اراضی پرگنہ ٹونک اور موضع سورپیا واقعہ پرگنہ اوہجود مجمع معینہ مبلغ ما روپے کے اپنے قبضہ مین رکہتا ہے اور اوسکے قبضہ مین بذریعہ ایک سند عطیہ ہولکر کے ۲ بیگہ اراضی انعامی واقعہ پرگنہ اندور ہے مگر یہ اسناد تصدیق نہین ہوئی ہین

پنجم بہپادیا بہیم سنگہ برادر ظالم سنگہ کردیا دا لہ نے موضع بہپادیا واقع پرگنہ اوہجود سمتار اور انگریا سے مجمع معینہ مبلغ لما روپے کے پایا ہے اقرارنامہ نمبر ۴۸ امعدگورنمنٹ سے ہے اور ٹہاکر پر خدمت سرکار اور ادا سے مالگذاری معینہ وہ اقساط مین فرض ہے ٹہاکر حال اونکار سنگہ ہے اوسکا خاندانی مکان کردوہا مین ہے

ششتم ونگانو لرکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۴ فہرست دوم اور نمبر ۱۳ فہرست سوم مین درج ہے

یہ بندوبست بوساطت میجر ہنیلی صاحب کے ہوا اور منظور بہی ہوا

سیندہیا سے موجب نمبر ۱۸۵ کے مبلغ الکما روپے

ہولکر سے موجب نمبر ۱۸۶ کے مبلغ ...

اصل موہوب نہال سنگہ والد موکند سنگہ وجد بہیم سنگہ ٹہاکر حال کا تہا موکند سنگہ نے بہی سیندہیا سے تہیس واقعہ بردا او سیندہیا کے مجمع مبلغ الـ ... پایا تہا مگر کوئی نقل اقرارنامہ کی پیش نہین ہوئی اور جب موجب عہدنامہ ۱۸۴۴ کے اضلاع شامل ہوئی تہی تو یہہ تنخواہ بہی واجب الادا گورنمنٹ انگریزی کو ہوئی

ہفتم منکہانا ذکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۵ فہرست دوم اور نمبر ۲۴ فہرست سوم مین درج ہے اور تعداد تنخواہ مبلغ ... درج ہے مگر غالب کہ یہ غلطی چہاپہ کی ہے)

یہ بندوبست بوساطت میجر ہنیلی صاحب کے ہوا اور صاحب موصوف نے دعوی مبلغ ... کا منظور کیا

ملتے ہین اور اونکے ذریعہ سے وہ اپنی اپنی تنخواہ وصول کرتے ہین ایک وکیل منجانب ٹھاکران حاضر باشر محکمہ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل رہتا ہے

ثالثاً امین ٹھاکر ظالم سنگہ اور اوسکے بھائی جتیا سنگہ نے موضع کھیری راج پورہ مرد سنگہ مین سیندھیا سے بپایہ اقرار نامہ ۱۸۰۰ء التصدیق اور منظور ہوا ہے امید سنگہ کو موضع کر دیا ہی دربار ہولکر سے ملا ہے مگر کس شرائط پر ملا ہے تحقیق نہین ہو سکتی کیونکہ اونسے کوئی سند درباب موضع مذکور کے پیش نہین کی

مواضع جاگور و کھیری سیندھیا نے بموجب سند ۱۸۱۴ء مفصلہ کے بجمع معینہ مبلغ اما رسکے ظالم سنگ اور بھیم سنگہ کو دی اب کھیرا پنگہ کے پاس اور جاگور دا ونکار سنگہ برادر بھیم سنگہ کے پاس ہے جبر سنگہ برادر ظالم سنگہ کو موضع راجا پور بجمع معینہ اور تیج سنگہ برادر ثانی کو اسکے زمین موضع کومل کھیری تحت اوجین ملا ہے مگر کوئی اقرارنامہ ان دونون مواضع کا تصدیق اور منظور نہین ہوا ہے

چہارم ٹونک — مسمے لونت سنگہ ٹھاکر حال از روے اسناد کے سیندھیا اور ہولکر سے تنخواہ حسب تفصیل ذیل پاتا ہے

سیندھیا سے بموجب نمبر ۱۵ اکے	مبلغ [illegible]
ہولکر سے بموجب نمبر ۸۲ اسکے	مبلغ [illegible]
	کل مبلغ [illegible]

ان اسناد پر تصدیق کسی افسر انگریزی کی نہین ہے اور نہ اونسے یہ امر پایا جاتا ہی کہ وہ حسب خواہش گورنمنٹ انگریزی تحریر ہوئی تہی مگر یہ ایک طریق ملحوظ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل رہا ہے کہ وہ ایک پروانہ ٹھاکر کو دیتے ہین جسکے روسے وہ اپنی تنخواہ اہلکاران سیندھیا سے پاتا ہے مگر کوئی پروانہ بابت تنخواہ عطیہ ہولکر کے جاری نہین ہوتا ہے

یہ ٹھاکر تنخواہ تعدادی مبلغ [illegible] ہر دو ریاستہاے دیوانس سے بھی پاتا ہے اس تنخواہ کے بارہ مین کوئی سند پیش نہین ہوئی مگر ٹھاکر کے پاس ایک نقل انگریزی نمبر ۸۳ اکی محررہ متولی جانب

ٹہاکر باگلی کا ماتحت سیندہیا کے ہے بموجب اقرارنامہ نمبر ۴ کے جو بمعرفت سرجان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۹ء عیسوی میں ہوا تہا ٹہاکر سلیم سنگہ کو موضع بہیلیا اور آٹہ اور موضع تمع سیندہیا سالیانہ اور پانچ مواضع معینہ مبلغ سالیانہ کے ملے اور سو اسے اسکے اوسکو نو مواضع پانچ سال کے واسطے ملے اور یہ شرط قرار پائی کہ بعد انقضائے اس میعاد پانچ سال کے جمع اونکی ایزاد کیجائیگی اب درباب ان نو مواضع کے تکرار ہے دربار گوالیار اوسکو ضبط کرنا چاہتا ہے اور ٹہاکر موجود اضافہ دینے پر ہے

ٹہاکر حال سوبہاگ سنگہ ہے اوسپر فرض ہے کہ غار تگران کو مغلوب کرے اور اگر نکرے گا تو علاقہ ضبط ہوگا مالگذاری معینہ وہ دربار گوالیار میں داخل کرتا ہے اور ٹہاکر کا ایک وکیل جانب ایجنسی محکمہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل ہے اور صاحب موصوف فقط کتابت بالواسطہ کسی دوسرے کے سوبہاگ سنگہ کے ساتہ کرتا ہے

سوم کردیا۔ دکتاب مالکوم مالوہ میں نمبر ۹ فہرست دوم میں درج ہے

ٹہاکر ظالم سنگہ اور ہمتا سنگہ کو بوساطت سیجر منلی صاحب اکی تنخواہ حسب تفصیل ذیل ملتی ہے

سیندہیا سے بموجب اقرارنامہ نمبر ۱۷۵ کے	مبلغ لما
ایضاً بموجب نمبر ۱۷۵ کی	مبلغ [illegible]
ایضاً بموجب نمبر ۱۷۷ کی	مبلغ [illegible]
ہولکر سے بموجب اقرارنامہ نمبر ۱۷۸ کی	مبلغ [illegible]
بہوپال سے بموجب اقرارنامہ نمبر ۱۷۹ کی	مبلغ [illegible]
کل مبلغ	[illegible]

ٹہاکران مذکورین پر فرض تہا کہ خدمت سرکار کی کریں اور زر تنخواہ خود دیہات سے تحصیل نکریں اور مرتکب کسی جرم کی نہون

زر تنخواہ اب امید سنگہ پسر ظالم سنگہ کو اور روپ سنگہ پسر ہمتا سنگہ کو ملتی ہے بعد انقضائے ایام قسط ٹہاکران مذکورین کو پروانجات دفتر ریذیڈنسی سے بنام اہلکاران سیندہیا اور ہولکر اور بہوپال کے

سے جسکا عذر ٹہاکر کرتا ہے اور جسکی سبب وہ نالشی ہے یہ زر تنخواہ امانت سے ملتا ہے اور ٹہاکر کو اجازت نہین کہ وہ مداخلت بیچ تحصیل زر مذکور کے کسی موضع دیورس مین کرے

ٹہاکر بہتاری بارہ مواضع ماتحت رئیسان دیورس کے اپنے قبضہ مین رکہتا ہے دیہات یہہ ہین

ماتحت کرشناجی راو پوار	ماتحت نراین پوار
۱ تیہاری	۷ سوکردارا
۲ کہیترا	۸ تلاپورہ
۳ سیدوکہوے	۹ رودرواسا
۴ ہنجاری	۱۰ مریت پورہ
۵ کہیترا	۱۱ کوپال پورہ
۶ کسوہ گنج	۱۲ ہیراپور

رئیسان دیورس بیان کرتے ہین کہ یہ مواضع ٹہاکر کو مستاجری مین دیے گئے ہین اور اونکی زر مالگذاری مین کمی بیشی ہوسکتی ہے اور برعکس اسکے ٹہاکر کا بیان یہ ہے کہ یہ مواضع اوسکو خارج از جمع بضمانت گورنمنٹ انگریزی ملے ہین مگر اس بیان کی تائید مین کوئی سند پیش نہین کرتا بہرحال ان دیہات کی مستاجری مین بیچ تئیس سال سے کچہ فرق نہین آیا ہے اور نہ پٹہ جدید دیا گیا ہے

یہ امر کہ ٹہاکر کسکو رپورٹ جرائم کرتا ہے محقق نہین ہوا ہے رئیسان دیورس رپورٹ مذکو طلب کرتے ہین مگر ٹہاکر عذر کرتا ہے کہ وہ استحقاق اس کا نہین رکہتی اور بیان کرتا ہے کہ وہ رپورٹ جرائم صرف صاحب اجنٹ گورنر کے پاس بہیجے گا

ٹہاکر کو تنخواہ نقدادی مبلغ اکسٹھ روپیہ کی سند ہیاسے اور مبلغ ال... کے ہولکر سے ملتی ہے اور اوسکے پاس سند بہی موجود ہین مگر کوئی سند بوساطت گورنمنٹ معلوم نہین ہوتی

دوم باگلی رکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ و ۱۲ فہرست سوم مین درج ہے

نمبر ۱۶۷

سند بنام بیوہ راو ہابائی و کرشن راو مادہو

چونکہ گورنر جنرال ان کونسل نے بعد ملاحظہ تمام مقدمہ کے یہ تجویز قرار فرمائی کہ حقوق و اراضی علاقہ انگریزی واقعہ نمار جو ابتک خاندان ہوسکتا مین بذریعہ سند عطیہ پیشوا رہی ہے دراصل سپرد گورنمنٹ انگریزی بباعث موجود نہونے وارث اصلی بعد وفات رام چندر کرشن ہوسکتا کے ہوئے ہین مگر یہ تصور فرماکر کہ کچھ مدد معاش بیوہ مادہو راو ہوسکتا کے واسطے مناسب ہے اور نیز حال کرشن راو مادہو پر لحاظ فرماکر گورنر جنرال ان کونسل نے تجویز فرمایا ہے کہ تاحین حیات اونکے اراضی اور حقوق حسب تفصیل ذیل اونکے نام قائم رہین یعنی اول موضع جہوناکرا و دسکے بابت مبلغ ما سالیانہ بابت خرچہ سہ بندی کے دینا ہوگا دوم زر حقوق زمینداری جیسا اب تحصیل ہوکر کچہری سے ملتا ہے اور سوم اراضی مزروعہ برود و بدریا واقعہ پرگنہ برویا یہ عطیہ و دیہہ ار عطیہ تاحین حیات راہابائی مذکورہ کے انتظام مین رہینگے اور پرورش اوسکی اور کرشن راو مادہو کی اوس سے ہوگی اور بعد وفات بائی مذکورہ کے کرشن راو مادہو تا حیات اپنے اون پر قابض رہیگا اور بعد وفات کرشن راو مادہو کے ضبط ہوکر سرکار مین آجاویگی

اسکی صداقت مین یہ سند راہابائی اور کرشن راو مادہو کو عطا ہوئی اوسکا شکریہ اسکے عوض اونسے لیا جاویگا

تصدیق کیا گورنمنٹ نے بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۶۳ع

اندور وسطی اجنسی

اول بہتاری نے ٹہاکر بہتی سنگہ تنخواہ تعدادی مبلغ للعہ ۵۰ دیواس سے بذریعہ ہند و بست نمبر ۳۰ اسکے جو بوساطت کپتان بورتہوک اور سرجان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۸ع مین ہوا تہا پاتا ہے اول رئیس جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا حیمت سنگہ نامی تہا و ریاستہاے دیواس کی عادت ہے کہ زر تنخواہ مین کچہ منہا کرتے ہین ایک رقم منجملہ رقوم منہائی یعنی مبلغ ... صدی زر تنخواہ

نمبر ۱۷۱

سند عطیہ کرنیل اسمتھ صاحب بنام کرشن راو ماہو بسکتا

مہر و انگریزی دستخط کرنیل اسمتھ صاحب و جنرل سرجان مالکوم صاحب کی

از طرف کرنیل اسمتھ صاحب بجانب گورنمنٹ انگریزی بنام کرشن راو ماہو بسکتا سہ عہدیو ی سرکار

بجاگذرہ المرقوم بتاریخ ۲ ستمبر سنہ ۱۸۱۹

چونکہ موضع انعامی چھوٹا کمراد و واقع پرگنہ کراہ مع حقوق زمینداری پرگنہ کشن پور کا تمہارا ور دیا گورنمنٹ سے ضبط ہوتی تھی اور چونکہ سرجان مالکوم صاحب اور مسٹر الفنسٹن صاحب نے از راہ شفقت بہادری ہدایت کی ہے کہ حقوق وطنی تمکو دیتے جائیں لہذا یہ حقوق تمکو عطا ہوتے ہیں تمہارے حقوق وطنی معرفت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ تحصیل ہو کر کچہری سے تمکو ملینگے اور تم مثل سابق جگہ قبضہ چھوٹا کمراد و کا رکھو گے و سکے مالگذاری تمکو علیحدہ ملیگی اور تم سال بسال خرچ سہ بندی بابت قائم رہنے انتظام پرگنہ کی حسب تفصیل ذیل دو گے

سنہ ۱۲۲۷	مبلغ حا
سنہ ۱۲۲۸	مبلغ حار
سنہ ۱۲۲۹	مبلغ حار
سنہ ۱۲۳۰	مبلغ حار

کل مبلغ اک

شرح مذکورہ بالا چار سال کے واسطے مقرر ہوئی ہے بعد انقضا اسکے گورنمنٹ زمینداران کے ساتھ بابت سہ بندی کے اخراجات کو ادا کرینگے اور آمدنی انعامی چھوٹا کمراد و سے کے بابتہ سال گذشتہ کے مبلغ اک لما ہے اسمین سے مبلغ حار بابت خرچ سہ بندی کے مجرا ہوگا اور باقی تمکو دیا جانے گا

المرقوم اساڑھ سودی نومی سنہ ۱۸۷۶ مطابق یکم ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۹ء

سند

چاندگدہ رانی

مگرکسکی تحریر انگریزی ہے معلوم سے نہین

دستخط جی سے ٹوڈ

پولیٹکل اجنبٹ نمار

المرقوم تاریخ ۱۶- ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

نمبر ۱۷۰

ترجمہ سند جو صوبہ دولت راو سندہیا نے بنام لعل خان و رحیم خان بہیلان تردی موضع جامتی واقعہ پرگنہ زین آباد دی ۱۲۲۱ ہجری

تنخواہ نقد اراضی انعامی غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے پرگنہ عدل آباد سے پاتی تہی موقوف ہوگیا سرکار نے بالعوض اوسکے یہ قرار دیا کہ رقم مذکورہ ذیل ہرسال سنہ مذکور سے تمکو ملا کرے

موضع جامتی واقعہ پرگنہ زین آباد جو تمہارے پاس قدیم سے ہے ——— ۱ موضع

نقد ۵ ماہواری سنہ مذکور سے تمکو پرگنہ عدل آباد سے ملیگا یعنی مبلغ ۱۲۵ سالیانہ تمکو مبلغ ۱۲۵ مذکورہ بالا جو سرکار نے مقرر کیا ہے عدل آباد سے ملا کریگا اور تمہارے پاس حسب دستور موضع جامتی واقعہ پرگنہ زین آباد ہے گا بخدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص کچھ فساد پرگنہ مین کرے تم اوسکو حاضر سرکار زین کرو اگر تم سے یہ امر نہ ہوگا تو تنخواہ موقوف کیجائیگی

المرقوم ۲۳- ماہ صفر ۱۲۲۱ ہجری

ایک اسی قسم کی سند مسماۃ ملیا تردی زوجہ جاندخان تردی کو بابت موضع جمیلا بائی و نقدی تعداد مبلغ ۱۲۵ سالیانہ کی دی گئی

اور نیز ایک سند بدہو خان تردی کو بابت موضع کہری بارجی نقدی تعدادی ۱۲۵ سالیانہ

اور ایک سند خیرخان تردی کو بابت موضع مالکوٹ نقدی تعدادی مبلغ ۱۲۵ سالیانہ

اونکی تنخواہ کی جواب تک جاری ہی ہوگی

یعنی سرکار سیندہیا بہادر سے تنخواہ ہمیشہ ادا ہوتی تہی تعدادی
اور سرکار ہولکر بہادر سے بندوبست ہمیشہ اسقدر کا ہوتا رہا ہے
کل مبلغ کا بندوبست ہمیشہ دونون سرکار سے ہوا ہے

المرقوم ۱۳ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۰ع

ترجمہ صحیح ہے
دستخط آر ایچ کیننگ
قائم مقام پولیٹیکل اسنٹ مالوا مغربی
براے جنیدے مہتم تہار

نمبر ۱۶۹

سند بنام رانی چاندگڈہ
منجانب دولت راو سیندہیا بنام رانی رتن بائی

علاقہ چاندگڈہ پرگنہ سنتولی مین موضع این بجملہ اوسکے لوم آباد اور موضع غیر آباد جملہ موضع ہین منجملہ اسکے موضع یعنی لوم آباد ڈور سے موضع غیر آباد پر تمہاری حکومت قائم ہے اور باقی موضع سرکار میز رہین گی اسمین تم کچہ مداخلت نکرو

المرقوم ماگہ سودی تیج سمت مطابق یکم جمادی الاول سنہ ۱۲

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی سے ڈوڈ
پولیٹیکل اجنٹ تہار

یادداشت — یہ سند ہندی مین لکہی ہے مگر دو سطر آخر جسمین تاریخ لکہی ہے دو مرہٹی مین ہین اس سند کوئی مہر یا دستخط نہین ہے مگر پشت سند پر یہ انگریزی مین لکہا ہے
سیندہیا

المرقوم جیٹھ بدی ۶ واد سمت ۱۸۱۱

دستخط پٹیل ہر بہو سنگہ

گواہان

دستخط پٹیل ابا درت سنگہ بہٹ والہ

دستخط مر بوہی بابراجی

دستخط مربوہی سہیر سنگہ ساکن قصبہ کوچادا

دستخط کلیان رای چودہری قانونگو پٹیل نوبجا

دستخط فہیاس چودہری قانونگو پٹیل نوبجا

نمبر ۱۶۸

سند بنام رعیان سندنا و بجت گڈہ

(مہر)

دستخط جان مالکوم

میجر جنرل

یہ سند میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب نے بابتہ بندوبست مفصلہ ذیل کے تحریر کی

راوترن سنگہ وسندر روپ سنگہ وکنور چتر سنگہ وناہر سنگہ نے ہنگام ملوہ مین تنخواہ پرگنہ جات دولت راو سندہیا وسواتی ملہار راو ہولکر سے لی تہی — گورنمنٹ کمپنی نے اس ملک کا بندوبست کیا اور انکو اپنی خدمت مین رکہا اور ترن سنگہ وسندر روپ سنگہ کنور چتر سنگہ کو فی کس یک صد روپیہ ماہواری جمع ما ماہواری اور دیگر انکو یعنی ناہر سنگہ پسر اور ترن سنگہ اور پرتاب سنگہ پسر مقند سنگہ کو فی کس پچاس پچاس روپیہ کل ما ماہواری

سوائے ازین ـــ نفر سوار اور ـــ نفر پیادگان نوکر رکہی گئے

بندوبست اونکی تنخواہ کا دونون سرکاران مذکورہ بالا کے ساتھ ہوا جب کوئی گورنمنٹ انگریزی کی اطاعت کرے گا وہ تنخواہ پائیگا اگر اتفاقاً گورنمنٹ انگریزی اونکو موقوف کرے تو گورنمنٹ انگریزی ذمہ دار

دستخط پتیل برجور سنگہ بہوی ساکہو والہ
دستخط پتیل ساونت سنگہ موضع بہوی والہ
دستخط مرلوی سمہیر سنگہ
دستخط لنگو روپ چند بہوجاوالہ
دستخط مروی بابراجی
دستخط کلیان رای چودہری
پتیل قانونگوے نوسجا
دستخط ضیتامن چودہری قانونگوے نوسجا
دستخط حوالدار چہتر جی پسر بہان سنگہ

نمبر ۱۶۷

ترجمہ فارغخطی جو برجور سنگہ ساکن لہوی ساکہو نے رام چند راو پوار کو دی
چونکہ مین نے اور ہتا سنگہ نے روبروے اقرار جاونی متوجہ موضع دیرم پوری کا اذر کرلیا
مگر اوسکا ترود نکر سکا اور نہ مالگذاری مجسے ادا ہوئی اور ہتا سنگہ نے علحدہ فارغخطی
ان چہون مواضع کی داخل کردی اور چونکہ سرکار نے میری درخواست پر جو مینے مقام
تو پنجابیش کی تہی نظر ترحم کرکے از راہ پرورش مجکو اجازت تین مواضع کے متاجری نفنے
کی اور تین مواضع مفصلہ ذیل کو چہوڑ دینے کی دی یعنی

موضع بہودل	ا
موضع کہانالاباب	ا
موضع دودہی	ا

سے م

اور چونکہ مین اپنی رضا و رغبت سے تین مواضع مذکورۂ بالا جو میری مستاجری مین تہے چہوڑتا ہون
تو اب مجہے کچہ تعلق اونکے ساتہ نہین رہا

چھ آنہ مالگذاری بابتی اگھن سودی پورن ماشی یا فصل جوار مین ادا ہوگا

پانچ آنہ مالگذاری بابتی پھاگن سودی پورن ماشی یا فصل گندم و نخود مین ادا ہوگا

یک روپیہ

مین برضا و رغبت اپنے مبلغ ما عہ مذکورۂ بالا تین اقساط مین ادا کرونگا

دستخط پٹیل موہن سنگہ

و پسر ش فتح سنگہ راج گڈہ والہ

المرقوم مقام چہاونی نوبجا تاریخ چھٹہ سودی ایکادشی سمت ۱۸

دستخط جان مالکوم برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۲۲

ترجمہ قبولیت جو رام چندر راؤ دیوار کو معرفت بابوجی رکھونا تھہ کے پٹیل موہن سنگہ راج گڈہ والہ نے دی

چونکہ سرکار نے مستاجری موضع شبکشی ہوا نا بزرگ واقعہ تعلقہ کھوجاوا کی دی اور مین نے منظور کی لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین واسطے دوام کے مبلغ ما عہ مالگذاری سالیانہ موضع مذکور کی ہے سال بسال سنہ ۱۲۳۱ سے ادا کیا کرونگا سوا اسکے مین حقوق حق داران و زمیداران و انعام داران کا لحاظ رکھونگا اور حبوب دامی و بھیٹ وغیرہ معمولی موجب شرح پرگنہ کے علاوہ ادا کرونگا اگر کوئی واردات دزدی دیہات پرگنہ ویرم پوری مین یا اونکے رستونپر یا مالکم ٹلیٹی باندا مین واقعہ ہو گی مین جوابدار اوسکا گردانا جاونگا اور چور کو پیدا کر دونگا اگر چور پیدا نکرون تو معاوضہ نقصانی دونگا مین خدمت سرکار کی بدیانت کرونگا اور بہتری موضع مین کوشش کرونگا بعد خوب آباد ہونے موضع کے مین حبوب معمولی بہی دیتا رہونگا

المرقوم چھٹہ بدی دواونشی سمت ۱۸

دستخط پٹیل موہن سنگہ

و پسرش فتح سنگہ راج گڈہ والہ

گواہان

پیشکش بالعوض انعام بابتہ موضع سہوالنو واقعہ پتہ کھوجاوا مالصہ

سالعہ

مین ہر سال مبلغ عہ مذکورہ بالا اسکے اندور یا ارجین ادا کیا کرونگا اور ہر وقت حوب بہی بابتہ مواضع مذکورہ بالا کے دونگا اور زمین میدار سکے دامی اور بیٹ وغیرہ معمولی بہی بلا عذر دیا کرونگا اگر اسمین کچہ عذر کرون تو مواضع مذکورہ بالا ضبط سرکار ہون پہر مرا کچہ دعوی نسبت اونکے نہی گا مین دزدان اور سارقان کو پناہ ندونگا اگر کوئی بہیل میرے علاقہ کا کوئی واردات دزدی کریگا مین اوسکا ذمہ دار ہون اور چور کو پیدا کر دونگا اور اگر چور پیدا نہو گا تو مین معاوضہ نقصانی دونگا مین بدیانت خدمت گذاری سرکار کرونگا اور تعمیل احکام سرکار کرتا رہون گا مین الیسا بندوبست کرونگا کہ حفاظت رستہ قلعہ مانڈو و نوسنجا و دہار و ہمپور ی کے ہو اگر کوئی واردات دزدی کسی مقام پر بہ مقامات مذکورہ بالا سے واقعہ ہو یا اگر کوئی مویشی کسی باشندہ کے چوری جائیگی تو مین ذمہ دار اوسکا ہونگا

تین دیہات مفصلہ ذیل میرے علاقہ مین ہین جنمین بہیل کونٹ کتے ہین

موضع جامنجری واقعہ کالوتردی ۱

موضع ستیلر واقعہ تردی ہیرا ۱

موضع مہکیابر واقعہ بالرتردی ۱

سہ ۳

سرکار کوئی کارکن اپنی طرف سے واسطے ملاحظہ ان تینون مواضع کے بہیجے اور مین بلا عذر زر مالگذاری ان دیہات کا سرکار مین ادا کرونگا اور مین ایسے تدابیر عمل مین لاونگا جس سے انسداد ارتکاب دزدی بہیلان سومین پور وبہم کہیر ادا دمر کوٹا وغیرہ ہوگی اور اگر وہ دزدی کرینگے تو مین اوسکا ذمہ دار ہون گا اگر دیہات جہان گیر پور کا بندوبست میرے ساتھہ ہو تو سرکار ایک کارکن واسطے اونکے ملاحظہ کے بہیجے اور تین مبلغ ۔ے فی ہل ادا کرونگا اور مین مالگذاری بموجب اقساط ذیل دونگا یعنی

پانچ آنہ مالگذاری حتی کو سمتین مانتی یا فصل سکا مین ادا ہوگا

موضع جیتاپور واقعہ ٹپہ کھوجاوا ا

سے م

اگرچہ کہ مجہہ سے بہبودی و بہتری بارہ مواضع مذکورہ بالا کی جنکو مین نے مستاجری مین لے رکہا تہا نہو سکی اور میعاد جسکی واسطے مالگذاری کے اضافہ قرار پایا تہا منقضی ہوگئی اور مجہسے مالگذاری ادا نہوسکی لہذا مین نے حالات بالا جہاوٗنی نوسیجاین عرض کی اور مین برضا و رغبت اپنے دیہات مفصلہ ذیل چہوڑتا ہون

تفصیل دیہات

واقعہ ٹپہ تاراپور	موضع گلمہری	ا	
	موضع اناو	ا	
	موضع اومرا	ا	سے م
	موضع اجگراخورد	ا	
واقعہ ٹپہ کہوجاوا	موضع جیتاپور	ا	
	موضع کوتا	ا	
	موضع انوپورا	ا	نوہ م
واقعہ ٹپہ توہیل	موضع کپوراولی	ا	
	موضع سوجی پور	ا	
	موضع سرالی	ا	سے م
			کہ

مین اپنی رضا و رغبت سے دس مواضع مذکورہ بالا چہوڑتا ہون مجہے کچہ تعلق اونکے ساتہ نہین اور دو مواضع یعنی موضع چنداپت واقعہ ترتاپور اور موضع ہوا نو واقعہ ٹپہ کہوجاوا مین بالعوض خدمت اپنے قبضہ مین رکہتا ہون اور زر مالگذاری بابتہ اونکے بطور پیشکش سرکار مین ادا کرونگا یعنی

پیشکش بالعوض انعام موضع چنداپت واقعہ ٹپہ تاراپور مالہ ۔

میں سے نہیں کرینگی میں ہرگز کسی وہرم و یہ میں نکرونگا اور بنارا ضی اقعام جو فالبض کے پاس قدیم
ہو گی اگر کوئی دزد یا سارق مال مسروقہ لیکر میرے علاقہ میں پناہ گیر ہوگا میں اوسکا ذمہ دار اور جوابدہ
ہوں بوقت ضرورت میں مثل دیگر بہومیاں کے سرکار کی خدمت میں حاضر ہوکر خدمت سرکار کی
کرونگا اگر مالگذاری میں نہ دوں تو سرکار کو اختیار ہے کہ تدابیر بحث اوسکی لینیکی کرے میں نے برضا و رغبت
یہ تحریر کی
المرقوم ہیساکہ بدی توج سنۃ ۱۸۹

نمبر ۱۶۶

ترجمہ فارغخطی جو رام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگھوناتہ کے موہن سنگہ اور اوسکے فرزند فتح چند
راج گڈہ والہ نے دی

چونکہ سنۃ ۱۸۷ کے میں نے بمقام چہاونی مو دیہات مفصلۂ ذیل واقعہ پرگنہ بریم بجی رونجا
سرکار سے بطور مستاجری و ٹیکہ کی لیے تھی

موضع چنداہت واقعہ ٹپہ نارا پور	۱
موضع گلہری واقعہ ٹپہ نارا پور	۱
موضع کچو اتا واقعہ ٹپہ تو ہیل	۱
موضع امرا واقعہ ٹپہ نارا پور	۱
موضع رنا واقعہ ٹپہ نارا پور	۱
موضع سوجی پورہ واقعہ ٹپہ نارا پور	۱
موضع بہوانو واقعہ ٹپہ کہوجاوا	۱
موضع اکلرا واقعہ ٹپہ کہوجاوا	۱
موضع کونا واقعہ ٹپہ کہوجاوا	۱
موضع التو پورہ واقعہ ٹپہ کہوجاوا	۱
موضع بہرانی واقعہ ٹپہ تو ہیل	۱

میسر سے	مبلغ	عا مد للعہ
کرا بی و آخر پورہ	مبلغ	۔ ۔

نمبر ۱۶۴

ترجمہ پٹہ مطلبیہ توکاجی راو ہولکر بنام بھیم سنگہ پسر [illegible] استمرار [illegible]

چونکہ تمنے اندور مین آکر عرض کیا کہ موضع کمیری جو تمہارے پاس ستاجری تین سالی [illegible]

بعد انقضا میعاد پٹہ ختم کیا تہا اور انتظام خالصہ سرکار تین سال سے ہے اور اب پھر بطور استمرار

تمہاری ستاجری مین دیا جاوے بعد ملاحظہ تمہاری درخواست کے سرکار سے حکم ہوا کہ [illegible]

تم سے لیکر سنہ مذکور سے موضع مذکور تمکو بطور استمرار ستاجری مین دیا جاتا ہے لہذا پٹہ اوسکا [illegible]

سکہ رائج الوقت جو برابر مبلغ [illegible] کے ہے جو تمنے سابق ادا کیے تہا اور [illegible]

او پیر ہوکر تمکو عطا ہوتا ہے تم موضع کو آباد کرو اور باشندگان پر زیادتی کسی طرح کی نکرو [illegible]

اسکے تم اونکو راضی اور خوش رکھو اور ہر سال مالگذاری موضع مذکور کی جو تمکو بستاجری استمراری

دیا گیا ہے بموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور ہر مقدمہ دیوانی وفوجداری و پولیس کی رپورٹ

بھیجتے رہو اگر تم اپنے اقرار کے مطابق کاربند ہوگے تو موضع مذکور تم سے واپس لیا جاویگا اور سرکار

پھر اوسکا بندوبست خود کریگی

المرقوم ۲۹ ماہ جمادی الاول مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

نمبر ۱۶۵

ترجمہ قبولیت جو بھیم سنگہ پسر نادر سنگہ پرگنہ جمینا کی سرکار مین داخل کی

چونکہ میرے بزرگ پٹیل نادر سنگہ نے تنازعات لا نقہ دہرم پوری واقعہ دہار مین کیں اور سرکار نے

راضی ہوکر بطور استمرار موضع دابر واقعہ پرگنہ دہرم پوری اوسکو دیا اور چونکہ مالگذاری موضع مذکور کی بابت

ماہ سالیانہ روبرو سے کپتان جانسین صاحب کے قرار پائی لہذا مین ہر سال مبلغ [illegible] خزانہ سرکار

واقعہ پرگنہ دہرم پوری مین داخل کیا کرونگا اور رسید لونگا سوا اسکے زر مذکور بالا کے سرکار اور [illegible]

دستخط پٹیل سند روپ سنگھ

گواہان

دستخط راوت رتن سنگھ درداوالہ

دستخط پٹیل ساون سنگھ

دستخط کنور مین سنگھ

بسپہ مندروپ سنگھ

نمبر ۱۶۳

ترجمہ پروانہ اہار راوہولکر بنام صدرالدین حوالدار کماسدار پرگنہ حاصل پور سنہ ۱۲۱۹ ہجری ۔

تنخواہ دہ نادر بہیل دیہات پرگنہ مذکور سے پاتا تھا موقوف ہوگئی اور یہ قرار پایا کہ وہ ایسی تدابیر عمل میں لاسے جس سے انسداد واردات دزدی محال مین ہو اور نیز اگر کوئی واردات دزدی دیہات مین واقع ہو اور پاکاشت کاری مین کچھ تخلل واقع ہو وہ ذمہ دار اوسکا تصور کیا جائگا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم دہ روپیہ جو بہیل مذکور بنام نہاد اپنی تنخواہ کے ہر ایک موضع محال سے تحصیل کرتا تہا وصول کروا و سنہ مذکورہ سے تم اوسکو مبلغ سامو سکہ رائج الوقت کچہری محال سے باقساط دوگانہ مفصلہ ذیل دیکر رسید لیا کرو

اگہن سودی پورنماشی	مبلغ
چیت سودی پورنماشی	مبلغ

المرقوم ۲۰ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۹ ہجری

اسی قسم کے پروانے بابتہ رقوم مذکورہ ذیل جاری ہوے

دیال پور سے	مبلغ
سانوپر سے	مبلغ
اندور سے	مبلغ
بیتما سے	مبلغ

موضع پچیس ...

موضع بہاناکھواپالا

ربستم

اگر کوئی ترددی پندرہ دیہات مذکورہ بالا کا واردات ... کی رستہ ... میں ... دیکھتا ہوگا
میں سرکار میں اصل تعداد مالگذاری ہر دیہات ترددی سے وجب ... المرقوم مقام ... تاریخ ... سمودی ... سنہ

میں خدمت سرکار کی کرتا اور ایسی تحصیل میں ... انساد واردات ... وقوع میں آئے اگر مجھے ... میں ... تو سبب ... وغیرہ میری ضبط ہوگی

دستخط بھیل مندروپ سنگھ

بہ دولت سنگھ

دستخط ... انجینیر

کپتان

ترجمہ فارغخطی مندروپ سنگھ بھیل بنام رام چندر راؤ پوار

چونکہ بوسالمت صاحب افسر مقام ... نے ٹھیکہ موضع ... مزوری کا لیا تھا مجھ سے ... انکی آبادی اور بہبودی نہو سکی اور مالگذاری مقررہ ادا نہو سکی ... آیا اور حالات مجبوری مذکورہ بالا بیان کیے لہذا سرکار نے نظر ... خراب ... میں مواضع کا ٹھیکہ مجکو عنایت فرمایا اور حکم دیا کہ میں مواضع باقیماندہ چھوڑ دوں

دیہات مفصلہ ذیل میری مستاجری میں تھے

موضع کوسلا واقعہ پٹہ تو بھیل	۱
موضع سنگاوناواقعہ پٹہ تو بھیل	۱
موضع ونسی واقعہ پٹہ کنجور	۱

میں اپنی رضا و رغبت سے دیہات مذکورہ بالا چھوڑتا ہوں مجھے کچھ تعلق اب ان سے نہیں ہے
المرقوم پھاگن بدی دسمی سمت ۱۸۷۹

چور مذکور کی نشاندہی کرونگا اگر کوئی بھیل کسی اور علاقہ کا کہین چوری کرکے میرے علاقہ مین آئیگا مین اوسکو پناہ نہ دونگا بلکہ گرفتار کرکے سرکار کے حوالہ کردونگا اگر کوئی دزدی میرے علاقہ مین ہوگی اور مین اوسکی نشاندہی نکرسکونگا تو جبوب ہیبٹ وکہوگری غیرہ وجو مجھسے ملتے ہین سرکار اونکو ضبط کرسکیگی اور مین کچہہ تکرار درباب ہیبٹ وغیرہ اون دیہات کی نکرونگا جنکے کاغذ مین ہیبٹا وغیرہ درج نہین ہے اور چونکہ مین اون دیہات کی بہتری اور آبادی نکرسکا جو میری ستاجری مین ہین اور اونکی مالگذاری ادا نہین کرسکتا لہذا مین اونکو سرکار کو واپس کرتا ہون جو دیہات پیشکشی کا بندوبست میرے ساتہ ہوا ہے اونکی مالگذاری سرکار مین بذریعہ زمینداران مین داخل کرونگا اگر اونکی مالگذاری مین ادا کرون تو سرکار میرے دیہات پیشکشی بہی جو میرے پاس ہین ضبط کرلے بلکہ مین اپنی رضا ورغبت سے وہ سرکار کو دیدونگا علاوہ برین جو مالگذاری تروی سے سرکار مین ادا ہوتی ہے وہ بہی بشمول سابق ادا ہوتی رہیگی

تفصیل دیہات تروی

موضع کتری خرد ——— ۱

موضع حما تروی بیجا ——— ۱

موضع رتی نونری ——— ۱

موضع بیلا پورہ ——— ۱

موضع جونی وساکہو ——— ۱

موضع املی پورہ کلا ——— ۱

موضع مسند پورہ ——— ۱

موضع بہاردر پوری ——— ۱

موضع بداؤ وجہوٹا بیسکا تروی ——— ۱

موضع امبا پوربک ——— ۱

موضع برکارا جبندا ——— ۱

موضع چرکی ——— ۱

موضع لیل گڈہ ——— ۱

واردات دزدی نکرنے پاوین اگر کوئی واردات دزدی کی ہوگی تو مین جوابدہ اوسکا رہونگا اور اگر موضع
جہانگیرپور بیب مجھے مستاجری مین دیاجاے تو سرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ کے وہان بہیجین تاکہ مین
اونکی مالگذاری ادا کرون

مالگذاری حسب اقساط ذیل دی جاسے گی

فصل مکا مین	پانچ آنہ
فصل جوار مین	چہہ آنہ
فصل گندم ونخود مین	پانچ آنہ
	کل ایکروپیہ

مین یہ روپیہ تین اقساط مین ادا کرونگا

المرقوم بمقام چہاونی مالگہہ بدی یکم سمت ۱۸۰۸

دستخط پٹیل مندروپ سنگہ

ولیپرشن لشن سنگہ ساکن کیتری پورہ

مین نے برضاورغبت اپنے یہ اقرار نامہ تحریر کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ اقرار نامہ جو رام چند رراوپوار کو مندروپ سنگہ بہیل ضلع بیسا کہور ضلع باندو نے لکہ دیا
چونکہ مسٹر ولنجر فیلڈ صاحب منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام انسداد دزدی اور واسطے
بہبودی وآبادی علاقہ مامور ہوسے ہین مین بوساطت اونکے یہ اقرارنامہ سرکار مین داخل کرتا ہون
اور اقرار کرتا ہون کہ اگر کوئی بہومیا یا دزدی یا بہیل یا ہمارے علاقہ کا اوپر راستونکے پانچ دیہات کے
کوئی واردات دزدی یا دزدی مویشی کریگا مین جوابدہ اور ذمہ دار اوسکا ہون مین فرمان بردار سرکار رہونگا
اور حبوب معمولی مثل رامی وبہیٹ وگہوگری وغیرہ مطابق مندرجہ کاغذ زمینداران قدیم لونگا اور وہ حبوب
زائد نلونگا جو ہنگام بلوہ مثل دیٹواری وغیرہ سے زبردستی لیا گیا تہا مین سرکار کو وہ سب کاغذ قدیم جو میرے
پاس ہین دکہادونگا اور مطابق اوسکے حبوب لیا کرونگا مین خدمت سرکار بدیانت کرونگا اگر کوئی بہیل میرے
ضلع کا واردات دزدی کریگا مین مال مجرم کو پیدا کرونگا اگر کوئی چور میرا حکم نمانیگا تو مین سرکار کو وہان لیجاکر

پیدا کرونگا اور اگر چور کو حاضر نکرون تو معاوضہ نقصانی اونکا مین بہ بابت خدمتگذاری سرکار اور تعمیل احکام سرکار کرونگا اور محافظت رستونکی قلعہ باندہ و نونچا دہار اور دہرم پوری مین کرونگا اگر کوئی واردات دزدی مقامات مذکورہ بالا مین واقعہ ہوگی یا مویشی کسی باشندے کی چوری جائیگی مین سرکار مین ذمہ دار اونکا رہونگا

میرے علاقہ مین دیہات بسل حسب تفصیل ذیل ہین

موضع گنبری پورہ	۱
موضع جمبا	۱
موضع رانی تلوی	۱
موضع بیلا پورہ	۱
موضع جوہوس کہو	۱
موضع املی پورہ	۱
موضع بارس پورہ	۱
موضع لعل گڈہ	۱
موضع چوکی	۱
موضع بہارو کہو	۱
موضع بہد پورہ	۱
موضع بہاروریوری	۱
موضع بہد خسرو	۱
موضع ابا پورہ	۱
موضع بہر کہا	۱

دوسرم

سرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ پندرہ دیہات مذکورہ بالا کے تعینات کرینگے اور مین اونکی نگہداری بلا عذر اداکرتا رہونگا اور ایسی تدبیر کرونگا کہ بہیلان ضلع سوہن پور و ضلع نیم کہیرا اور اوپر کوین وغیرہ

تفصیل مالگذاری موضع سوبرا معروف سوپورا بزرگ واقعہ پرگنہ تونچا

سمت ۱۸۷۶ ——————

سمت ۱۸۷۷ ——————

سمت ۱۸۷۸ —————— مبلغ [illegible]

سمت ۱۸۷۹ —————— مبلغ [illegible]

اصل مالگذاری —————— [illegible]

اضافہ —————— [illegible]

[illegible]

سمت ۱۸۸۰ —————— مبلغ [illegible]

اصل مالگذاری —————— [illegible]

اضافہ —————— [illegible]

[illegible]

سمت ۱۸۸۱ —————— مبلغ [illegible]

اصل مالگذاری —————— [illegible]

اضافہ —————— [illegible]

[illegible]		[illegible]

کل مبلغ [illegible]

مین رقم مذکورہ بالا مبلغ [illegible] سکہ اوجین یا اندور موجب اقساط مقررہ ہر سال ادا کرونگا اور سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۹۲ سے مین ہر سال مبلغ [illegible] یعنی مبلغ [illegible] بابتہ دیہات دہرم پوری کے اور مبلغ [illegible] بابتہ موضع سوبارا بزرگ متعلقہ پرگنہ تونچا دیا کرونگا سواے اسکے مین جنوب معمولی بہی دونگا اور مین علاوہ حقوق زمینداران ادا کرونگا اور حقوق کاشتکاران کا لحاظ رکہونگا اگر اس مین مجہ سے تفاوت ہوگا تو سرکار کو اختیار ضبط کرنے دیہات کا حاصل ہے پہر مین کچہ دعوی اوسکا نکرونگا مین دزدان کو پناہ ندونگا اگر کوئی بہیل میرے علاقہ کا چوری کریگا تو مین ذمہ دار اسکا رہونگا اور بازیافت کو

موضع بسونی واقعہ پٹہ کہوجادر

ا
سے م

تفصیل مالگذاری جسمین ہر سال اضافہ ہوتا ہے

سمت ۱۸۷۸ —————— مبلغ ماور

سمت ۱۸۷۹ —————— مبلغ ہر کھ

اصل مالگذاری —— ماور
اضافہ —— ماکھ
ہر کھ

سمت ۱۸۸۰ —————— مبلغ مادکھ

اصل مالگذاری —— ہر کھ
اضافہ —— ماعہ ر
مادکھ

سمت ۱۸۸۱ —————— مبلغ امالعہ

اصل مالگذاری —— مادکھ
اضافہ —— عہ
امالعہ

سمت ۱۸۸۲ —————— مبلغ عادعہ

اصل مالگذاری —— امالعہ
اضافہ —— سوکھ
عادعہ

المامعہ ۃ

یہ روپیہ بابتہ چہہ مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری کے ہین

بوساطت اور منظوری میرے یہ تحریر ہوئی

دستخط جان مالکوم

سکرٹر جنرل

المرقوم ۱۲ ماہ فروری ۱۸۲۱ء

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ بہان سنگہ جمنیاوالہ سے بابتہ مبلغ ... ادای دہرم پوری کے قرار پایا

اور ایک اقرارنامہ موہن سنگہ اور اوسکے فرزند فتح سنگہ راج گڈہ والہ کے ساتہ بابتہ مبلغ ... کے ہوا

نمبر ۱۶۲

ترجمہ قبولیت جورام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگہوناتہ کے مندروپ سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند لشن سنگہ ساکن کیسری پورہ نے دیا

چونکہ مین نے برضا و رغبت اپنے مستاجری سات دیہات کی یعنی چہہ دیہات متعلق ملوباندہ واقعہ پرگنہ دہرم پوری اور ایک موضع واقعہ پرگنہ نونچا سے کی لی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین بلاعذر و حیلہ مالگذاری اونکی ہرسال سات برس تک ۱۲۲۷ء یا ۱۸۲۷ سے ۱۲۳۳ یا ۱۸۳۳ تک دیتا رہونگا

تفصیل دیہات

بابتہ چہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری	مبلغ المااللہ عدد
موضع موہن گانو واقعہ ٹپہ تاراپور	۱
موضع جگتا ور معروف منکونہ واقعہ نوٹہل	۱
موضع کوسملا واقعہ ٹپہ نوٹہل	۱
موضع سرسوا واقعہ ٹپہ کہوجاور	۱
موضع سنکونہ واقع ٹپہ نوٹہل	۱

مین ادسکو بندکندہ الاسکو بیہ بموجب اقساط مقررہ ہر سال لیا کرونگا سوای اسکے اور کچھ مطالبہ میرا
نسبت دیہات پرگنہ ٹلیلی اندرونی مین نہ ہے مین خدمت سرکار کی کیا کرونگا اور تعمیل احکام سرکاری
بلا عذر کیا کرونگا اگر مجھسے پہلوتہی ہوگی تو معاوضہ حبوب جو مقرر ہوا ہے وہ ضبط ہوگا مین محافظت سوداگران
کی اور تجاران اور مسافران کی جو پرگنہ مین گذر کرینگے کیا کرونگا اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤنگا جس سے
انسداد واردات دزدی ہوگی اور احیاناً اگر کوئی دزدی وقوع مین آئیگی مین اوسکا ذمہ دار گردانا جاؤنگا
اور چور کو حاضر کرونگا اور اگر چور حاضر نہوگا تو مین معاوضہ نقصانی دونگا اگر مجھسے معاوضہ نہ دیا جاے تو
روپیہ بقدر معاوضہ میری نقدی مقررہ سے جو بالعوض حبوب کے قرار پائی ہے مجرا لیا جاے اسمین میں
کچھ عذر نکرونگا مین نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرارنامہ تحریر کیا ہے جس کسی کے علاقہ مین مال مسروقہ
جائیگا وہ ذمہ دار اوسکا تصور کیا جائیگا

روپیہ روبروے صاحب افسر انگریزی مجھے بالعوض حبوب کے ملنا قرار پایا ہے مبلغ [illegible]

اسمین سے مجرا ہوا بابتہ زمینداری سکھولی کے	[illegible]
بابتہ زمینداری خسروباد کے	[illegible]
بابتہ زمینداری بلگور کے	[illegible]
بابتہ زمینداری جاکرود کے	[illegible]
بابتہ زمینداری تبلاباد کے	[illegible]
باقی مبلغ	[illegible]

یہ روپیہ بموجب اقساط مفصلہ ذیل مجکو دیا جاے گا

المرقوم چیتہ سودی ایکادشی سمت ۱۸۰۰ [illegible]

نصف روپیہ فصل جوار مین

نصف روپیہ فصل گندم مین

دستخط پٹیل مندروپ سنگہ

وپسرش کشن سنگہ ساکن کیثری پورہ

باستثناے حبوب گھوگری و بھیٹ کے میرے رشتہ دار حبوب معمولی دیہات تعلقہ سے لینگے

چونکہ مین باشندگان دیہات وتلیٹی قلعہ باندو واقعہ پرگنہ دہرم پوری سے مین جوب مثل بہینٹ وگہوڑاگری
سے تحصیل کرتا تہا اور چونکہ اب سرکار نے مقرر کیا کہ بالعوض ان جوب کے نقدی کچہری لوجا سے
یے ملا کریگی لہذا مین برضا ورغبت اپنے اقرار کرتا ہون کہ جو نقدی سرکار نے مقرر کی وہ مین لیا کرونگا
ر باشندگان سے کچہ جوب نہ لیا کرونگا اور اپنے رشتہ داران کے حقوق نسبت ان جوب کے دیا کرونگا
یا اونکو وجہ نالش کرنیکی روبروے سرکار کے نرہے اور نہ مین اور نہ میرے رشتہ دار کوئی سپاہی دیہات
ِلنہ مین بہیجا کرینگے مین ہمیشہ نقدی مقررہ سرکار لیا کرونگا اور میرا کچہ حق نسبت جوب دیہات کے نہ رہیگا
ار مین کوئی دعوی کرونگا تو وہ ردومنسوخ کیا جاے -

تفصیل نقدی جو مقرر ہوئی

	اصل زر مقررہ	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸ ——— مبلغ	ما مر	+	ما مر
سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹ ——— مبلغ	ما مر	ـلـه	ما ـلـه
سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰ ——— مبلغ	ما ـلـه	ـلـه	ما ـه
سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۱ ———	ما ـه	ـلـه	ما لعه
سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ ———	ما لعه	ـلـه	ما علـه
سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۸۳ ———	ما علـه	ـلـه	ما ـعه
سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۸۴ ———	ما ـعه	ـلـه	ما لـه
سنہ ۱۲۳۶ یا سمت ۱۸۸۵ ———	ما لـه	ـلـه	ما عه
سنہ ۱۲۳۷ یا سمت ۱۸۸۶ ———	ما عه	ـه	ما لعه
سنہ ۱۲۳۸ یا سمت ۱۸۸۷ ———	ما لعه	ـلـه	ما لعه
سنہ ۱۲۳۹ یا سمت ۱۸۸۸ ———	ما لعه	ـلـه	اما مر
سنہ ۱۲۴۰ یا سمت ۱۸۸۹ ———	اما مر	ـلـه	اما ـلـه
سنہ ۱۲۴۱ یا سمت ۱۸۹۰ ———	اما ـلـه	ـلـه	اما لعه
	سی ما لـه	ما عه	سی ما ـلـه

سہ بندی دیا کرے اور بعد ازان اس قسم مین تبدیلی ہوگی اس بندوبست کی رپورٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی مگر اوسکی منظوری اوسوقت حاصل نہین ہوئی کیونکہ منظور یہ تہا کہ موضع کسراد و بالعوض اور علاقہ کے ہولکر کو دیا جاے اور ہولکر کو اختیار تصفیہ دعاوی خاندان ہوسکتا دیا جاے مگر ہولکر نے اس مبادلہ کو نامنظور کیا پس تحقیقات کامل دعاوی کرشن راو کی عمل مین آئی تو تبنی کرنا اوسکا بالکل ناجائز متصور ہوا قبضہ اوسکا بطور سپردگی درصورت لاوارث ہونیکے قرار پایا مگر چونکہ بندوبست سرجان مالکوم صاحب نے کیا تہا اس سبب سے گورنمنٹ کو اس خاندان سے کچہ حقوق کا منظور کرنا لازم آیا اور یہ قرار پایا کہ بموجب نمبر ۲ اسکے موضع چہوباکسراد و تا حین حیات اوسکے پاس رہے مگر وہ مبلغ لا سالیانہ ادا کیا کرے اور وہ حقوق زمینداری بہی قائم رہین جو اوسوقت وہ تحصیل کرتا تہا اور جسکی تعداد مبلغ لالولعہ تہی کرشن راو اب بہی بقید حیات ہے سواے حاصلات مرقومہ بالا کے اوسکو حقوق زمینداری تعدادی مبلغ سماف پونا سا داتودی وہونڈی و دیگر اضلاع نمار مین پاتا ہے اور اوسکے پاس اراضی مزروعہ جمعی لاعہ سالیانہ کی اور ایک جاگیر جمعی مبلغ لما کی ہے سب حاصلات اوسکے قریب مبلغ سمماے سالیانہ کے اضلاع نمار مین ہے اور دیگر مقامات مین اوسکو انعام اور دیگر حقوق تعدادی معہ سالیانہ کے حسب تفصیل ذیل ہین یعنی

ہولکر کے ضلع بیجاگڈہ مین ——— مبلغ سماعہ

دہار مین ——— مبلغ ماعہ

بروا مین ——— مبلغ سماعہ

ہوشنگ آباد مین ——— مبلغ اے

جاگیر تموزنی واقعہ بروا مین ——— مبلغ سماعہ

حقوق علاقہ راجہ گرائی مین ——— مبلغ لما

نمبر ۱۶۱

ترجمہ اقرارنامہ جو رام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگہونا تہ کے مندروب سنگہ بہیل اور اوسکے فرزند بشن سنگہ ساکن مسیاکہال وارد بردیورہ نے دیا

چونکہ مین باشندگان دیہات وطیٹی قلعہ باندو واقعہ پرگنہ دہرم پوری سے مین حبوب مثل بہینٹ و گہوگری وغیرہ تحصیل کرتا تہا اور چونکہ اب سرکار نے مقرر کیا کہ بالعوض ان حبوب کے نقدی کچہری لوہچا سے مجہے ملا کریگی لہذا مین برضا ورغبت اپنے اقرار کرتا ہون کہ جو نقدی سرکار نے مقرر کی وہ مین لیا کرونگا اور باشندگان سے کچہ حبوب نہ لیا کرونگا اور اپنے رشتہ داران کے حقوق نسبت ان حبوب کے دیا کرونگا تاکہ اونکو وجہ نالش کرنیکی روبروے سرکار کے نرہے اور نہ مین اور نہ میرے رشتہ دار کوئی سپاہی یا دیہات پرگنہ مین بہیجا کرینگے مین ہمیشہ نقدی مقررہ سرکار لیا کرونگا اور میرا کچہ حق نسبت حبوب دیہات کے نہ رہیگا اگر مین کوئی دعوی کرونگا تو وہ ردو منسوخ کیا جاوے۔

تفصیل نقدی جو مقرر ہوئی

	اصل زر مقررہ	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸ — مبلغ	ما ر	+	ما ر
سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹ — مبلغ	ما ر	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰ — مبلغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۸۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۸۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۶ یا سمت ۱۸۸۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۷ یا سمت ۱۸۸۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۸ یا سمت ۱۸۸۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۹ یا سمت ۱۸۸۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۰ یا سمت ۱۸۸۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۱ یا سمت ۱۸۹۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سہ بندی دیا کرے اور بعد ازان اُس ترسیم مین تبدیلی ہوئی اس بندوبست کی رپورٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی مگر اوسکی منظوری اوسوقت حاصل نہین ہوئی کیونکہ منظور یہ تہا کہ موضع کسرود بالعوض اور علاقے کے ہولکر کو دیا جاے اور ہولکر کو اختیار تصفیہ دعاوی خاندان ہو سکتا دیا جاے مگر ہولکر نے اس مبادلہ کو نامنظور کیا پس تحقیقات کامل دعاوی کرشن راو کی عمل مین آئی تو تشبیہ کرنا اوسکا بالکل ناجائز متصور ہوا قبضہ اوسکا بطور سپردگی درصورت لاوارث ہونیکے قرار پایا مگر چونکہ بندوبست سرجان مالکوم صاحب نے کیا تہا اس سبب سے گورنمنٹ کو اس خاندان کے کچھ حقوق کا منظور کرنا لازم آیا اور یہ قرار پایا کہ بموجب نمبر ۶۶ اسکے موضع چہوہا کسرود تا حین حیات اوسکے پاس رہے مگر وہ مبلغ لا سالیانہ ادا کیا کرے اور وہ حقوق زمینداری بہی قائم رہین جو اوسوقت وہ تحصیل کرتا تہا اور جسکی تعداد مبلغ لالو ہالی تہی کرشن راو اب بہی بقید حیات ہے سواے حاصلات مرقومہ بالا کے اوسکو حقوق زمینداری تعدادی مبلغ للمات ۔ پرناسا داتودی وہونڈی و دیگر اضلاع نمار مین پاتا ہے اور اوسکے پاس اراضی مزروعہ جمعی للعہ سالیانہ کی اور ایک جاگیر جمعی مبلغ للہ کی ہے سب حاصلات اوسکے قریب مبلغ معہ ۔ سالیانہ کے اضلاع نمار مین ہے اور دیگر مقامات مین اوسکو انعام اور دیگر حقوق تعدادی مدمسہ ۔ سالیانہ کے حسب تفصیل ذیل ہین یعنی

ہولکر کے ضلع بیجاگدہ مین	مبلغ معہ ۔
دہار مین	مبلغ عاصہ
بروا مین	مبلغ معہ ۔
ہوشنگ آباد مین	مبلغ اسہ ۔
جاگیر تموزلی واقعہ بروا مین	مبلغ معہ ۔
حقوق علاقہ راجہ کرائی مین	مبلغ للمار

نمبر ۱۶۱

ترجمہ اقرارنامہ جو رام چند راو پوار کو معرفت بابوجی رگھونات کے مندروپ سنگہ بہیل اور اوسکے فرزند بشن سنگہ ساکن مسیاکل حال وارد بردیورہ سے دیا

چونکہ مین باشندگان دیہات وتلیٹی قلعہ نامدو واقعہ پرگنہ دہرم پوری سے مین حبوب مثل بہیٹ وگہری وغیرہ تحصیل کرتا تہا اور چونکہ اب سرکار نے مقرر کیا کہ بالعوض ان حبوب کے نقدی کچہری لوچحات سے مجہے ملا کریگی لہذا مین برضا و رغبت اپنے اقرار کرتا ہون کہ جو نقدی سرکار نے مقرر کی وہ مین لیا کرونگا اور باشندگان سے کچہ حبوب نہ لیا کرونگا اور اپنے رشتہ داران کے حقوق نسبت ان حبوب کے دیا کرونگا تاکہ اونکو وجہ نالش کرنیکی روبروے سرکار کے نرہے اور نہ مین اور نہ میرے رشتہ دار کوئی سپاہی دیہات پرگنہ مین بہجا کرینگے مین ہمیشہ نقدی مقررہ سرکار لیا کرونگا اور میرا کچہ حق نسبت حبوب دیہات کے نرہیگا اگر مین کوئی دعوی کرونگا تو وہ ردو منسوخ کیا جاے۔

تفصیل نقدی جو مقرر ہوئی

	اصل زر مقررہ	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸	مبلغ [illegible]	+	[illegible]
سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۸۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۸۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۶ یا سمت ۱۸۸۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۷ یا سمت ۱۸۸۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۸ یا سمت ۱۸۸۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۹ یا سمت ۱۸۸۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۰ یا سمت ۱۸۸۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۱ یا سمت ۱۸۹۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سہ بندی دیا کرے اور بعد ازان اُس رقم مین تبدیلی ہوئی اس بندوبست کی رپورٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی مگر اوسکی منظوری اوسوقت حاصل نہین ہوئی کیونکہ منظور یہ تہا کہ موضع کسرادو بالعوض اور علاقہ کے ہولکر کو دیا جاے اور ہولکر کو اختیار تصفیہ دعاوی خاندان ہو سکتا دیا جاے مگر ہولکر نے اس مبادلہ کو نامنظور کیا پس تحقیقات کامل دعاوی کرشن راو کی عمل مین آئی تو تبنی کرنا اوسکا بالکل ناجائز متصور ہوا قبضہ اوسکا بطور سپردگی درصورت لاوارث ہونیکے قرار پایا مگر چونکہ بندوبست سرجان مالکوم صاحب نے کیا تہا اس سبب سے گورنمنٹ کو اس خاندان کے کچہ حقوق کا منظور کرنا لازم آیا اور یہ قرار پایا کہ بموجب نمبر ۲ کے موضع جہوباکسرادو تا حین حیات اوسکے پاس رہے مگر وہ مبلغ لا ؎ سالیانہ ادا کیا کرے اور وہ حقوق زمینداری بہی قائم رہین جو اوسوقت وہ تحصیل کرتا تہا اوسکی تعداد مبلغ لالولوہ ۲ روپای تہی کرشن راو اب بہی بقید حیات ہے سواے حاصلات مرقومہ بالا کے اوسکو حقوق زمینداری تعدادی مبلغ سما ؎ پرگنہ پناسا واتودی ومونڈی و دیگر اضلاع نمار مین پاتا ہے اور اوسکے پاس اراضی مزروعہ جمعی لاعہ سالیانہ کی اور ایک جاگیر جمعی مبلغ لما ؎ کی ہے سب حاصلات اوسکے قریب مبلغ سما ؎ سالیانہ کے اضلاع نمار مین ہے اور دیگر مقامات مین اوسکو انعام اور دیگر حقوق تعدادی مد ؎ سالیانہ حسب تفصیل ذیل ہین یعنی

ہولکر کے ضلع بیجاگدہ مین	مبلغ سما ؎
دہار مین	مبلغ ما ؎
بردا مین	مبلغ سما ؎
ہوشنگ آباد مین	مبلغ ا ؎
جاگیر تورنلی واقعہ بردا مین	مبلغ سما ؎
حقوق علاقہ راجہ نگرائی مین	مبلغ لما ؎

نمبر ۱۶۱

ترجمہ اقرارنامہ جو رام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگہوناتہ کے مندروپ سنگہ بہیل اور اوسکے فرزند بشن سنگہ ساکن مبارک حال وارد بردو پور مستے دیا

پاس بہیجی جاتی تہی

رانی رتن بائی کے بعد اوسکا پسر متبنی بہیم سنگہ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند بہارت سنگہ جانشین اوسکا ہوا اور سنہ ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اسکے بعد گدی نشینی مین تکرار ہوئی مگر چونکہ سردار سنگہ پسر بہارت سنگہ کو دربار گوالیار نے وارث اصلی متصور کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بہی اوسکو منظور کیا اور اوسکے سپرد از روے عہدنامہ سنہ ۱۸۶۰ء کے علاقہ تفویض ہوا اور نذرانہ بباعث افلاس خاندان معاف ہوا

ہفتم جامتی سنہ ۱۸۲۰ء مین کپتان برک صاحب کلکٹر کہاندیس نے سند نمبر ۲۷ اسیندہیا سے حاصل کی جسکی روسے قوم کوہی تردی واقعہ سرحد رتن آباد کو جو مشہور لوٹنی والہ تہی ایک موضع اور نقد تنخواہ تعدادی [illegible] روپیہ سالیانہ دیا گیا یہ بندوبست اب تک جاری ہے مگر یہ منتقل ہوکر گورنمنٹ انگریزی کے پاس آے جب سنہ ۱۸۵۹ء مین سیندہیا نے رتن آباد حوالہ گورنمنٹ مذکور کر دیا قوم تردی کچہ تنخواہ یا نذرانہ نہین دیتی اور کچہ آمدنی اونکے سواے مذکورہ بالا نہین ہے اول دراصل موہوب لعل خان جسکے بعد سویرو قابض حال جانشین ہوا اور مسماۃ پنیا جسکے بعد مسماۃ حسو قابضہ حال ہے اور مدو خان جسکے بعد امام خان قابض حال ہے اور جر خان جسکے بعد عقل خان قابض حال ہی تہی

ہشتم چوناکہیرادو (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۸ فہرست سوم مین درج ہے)

یہ خاندان جو بنام خاندان لوسکنا مشہور ہے بہت جاگیرات کا ماتحت پیشوا کے قابض تہا اول عطیہ رام چندر بلال کو سنہ ۱۸۰۲ء مین ملی تہی اسکے بعد سنہ ۱۸۰۶ مین اوسکا فرزند کرشن راو اور رام چندر جانشین ہوا اور اوسکے بعد مادہو راو کرشن جو سنہ ۱۸۰۹ء مین لاولد فوت ہوا جس علاقہ مین قبضہ اس خاندان کا تہا پیشوا کی حکومت سے خارج ہوا اور قریب پانچ سال قبل واقعہ ہونے جنگ پنڈاراکے مسماۃ رادہا بائی بیوہ برادر اخر کو کشنا نے برضامندی سیندہیا و ہولکر و اطلاع پیشوا کرشن راو کو متبنی کیا اور بروقت فتح مالوا کے سر جان مالکوم صاحب نے بعد تحقیقات کے کرشن راو کو ایک سند نمبر ۱۷۱ عطا کی جسکی روسے اوسکی استحقاق زمینداری پرگنہ کسرادو وکامالپور ویر دیا قایم اور مستحکم ہوئی اور موضع چوتا کسرادو انعام مین اس شرط پر دیا گیا کہ چار سال تک مبلغ پانصد روپیہ سالیانہ بابتہ اخراجات

موجود مین اصل عہدنامہ موجود نہین ہے مگر نقل عہدنامہ نمبر ۱۹۷ جو برجور سنگہ کے ساتہ ہوا تہا
پیش ہوئی

پنجم سلانی ونجت گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ سے ۳ تک فہرست دوم مین درج ہی)

قبل از تسلط مالوا ۱۸۱۸ء مین یہ خاندان مدت سے غارتگری بیچ اضلاع سیندہیا اور ہولکر کے
پر لب نربدا کیا کرتے تہے بماہ مئی ۱۸۱۸ء رتن سنگہ و مندروپ سنگہ و جہنبو بائی سرجان مالکوم کے
پاس حاضر ہوے اور صاحب نے چند ہمراہی اونکے ماتحت جہنبو بائی کے ملازم رکہے از روے
سند وبست نمبر ۱۶۸ کے جو بتاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۱۸ء طے ہوا تہا تنخواہ مبلغ ۔۔۔ کے اس
خاندان کے واسطے سیندہیا کیطرف سے اور مبلغ ۔۔۔ ہولکر کی طرف سے مقرر ہوے اور
گورنمنٹ انگریزی نے بطور معاوضہ مبلغ ۔۔۔ ماہواری رتن سنگہ اور ۔۔۔ مندروپ سنگہ اور ۔۔۔ جہنبو
بائی کے نام اور مبلغ ۔۔۔ بنام ناہر سنگہ برادر رتن سنگہ و مبلغ ۔۔۔ بنام پرتاب سنگہ پسر مندروپ سنگہ کے
مقرر کیے اور وعدہ کیا کہ درصورت اونکے موقوف ہونے کے ذمہ دار تنخواہ جو سیندہیا اور ہولکر دیتے
تہے ہونگے مبلغ ۔۔۔ ماہواری اب بہی خزانہ انگریزی سے ورثا اصل موہوب یعنی امید سنگہ پسر رتن سنگہ
و ہمت سنگہ پوتا یعنی نوہ مندروپ سنگہ و بختاور سنگہ پسر جہنبو بائی ۱۸۶۳ء مین فوت ہوا اور اوسکا وارث اور
جانشین ہمت سنگہ اب تک منظور گورنمنٹ انگریزی نہین ہوا ہے اور نیز بہادر سنگہ برادرزادہ ناہر سنگہ و شیر
پسر پرتاب سنگہ کو دیا جاتا ہے اس خاندان کی تنخواہ مین کچہ کمی نہین ہوتی ہے اور کچہ نذرانہ گورنمنٹ کو
یہ لوگ نہین دیتے ہیانکے ٹہاکر کیفیت جرائم صاحب پولیٹکل ایجنٹ مقام تمار کے ارسال کرتے ہین سواے
تنخواہ مذکورہ بالا کے ٹہاکران ہذا مبلغ ۔۔۔ سالیانہ بنام ٹہاد حقوق زمینداری اور مبلغ ۔۔۔ بابت
اراضی لاخراج اور قریب ۔۔۔ بابت حصہ آمدنی چند مواضع کے جو اونکا باندہا تہا واقعہ پرگنہ اگو
سہائی پاتے ہین

ششم چاندوگڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۴ فہرست سوم مین درج ہے)

سترہ مواضع دولت راو سیندہیا نے رانی رتن بائی کو منظور کیے اور ایک سند نمبر ۱۹۹ در باب دینے
اونکو دی اس جاگیر کی آمدنی قریب آٹہ ہزار روپیہ سالیانہ کی تہی اور اسمین سے کچہ مجرا یا وضع نہین ہوتا تہا
اور نہ کچہ اور سواے اسکے اونکو جاگیر سے حاصل ہوتا تہا کیفیت جرائم سنگین کی صاحب پولیٹکل ایجنٹ تمار

ایک اقرارنامہ نمبر ۱۶۱ بوساطت گورنمنٹ فیمابین بہجان سنگہ و دربار دہار کے قرار پایا جسکی رو سے اوسکو مبلغ ۵۰۰ضلع دہرم پوری سے اس شرط پر ملے کہ وہ ذمہ دار دزدی کا رہے اوسکو از روی نمبر ۱۶۵ کے موضع دابر واقع دہرم پوری خارج ازجمع باداے مبلغ ۱۰۰ ملا

بہجان سنگہ کے بعد اوسکا فرزند موتی سنگہ جانشین ریاست ہوا اور اوسکے بعد ہمیر سنگہ رئیس حال گدی نشین ہوا

سوم راج گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳ فہرست سوم مین درج ہے)

اصل تنخواہ دار موہن سنگہ جد فتح سنگہ والد بہومیا حال ہتا سنگہ کے تہے اونکے پاس دو عہدنامہ دربار دہار کے تہے از روے ایک نمبر ۱۶۶ کے جو ۱۸۱۹ء مین طے ہوا تہا بہومیا نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ۱۰۰ سالیانہ دربار دہار مین بابتہ دو مواضع واقعہ دہرم پوری کے دیا کریگا اور راستہ چورون سے صاف رکہیگا اور تمام واردات دزدی وغیرہ کا ذمہ دار رہیگا مگر عرصہ قلیل کے بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے رئیس مذکور نے ایک اقرارنامہ جدید بلا اطلاع او منظوری گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ دربار دہار کے قرار دیا از روے اوسکے وعدہ کیا کہ وہ صرف مبلغ ۱۰ بابتہ ایک موضع کے صرف دیا کریگا اور از روے دوسرے عہدنامہ نمبر ۱۶۱ کے اوسکو مبلغ ۱۰ کچہری دہرم پوری سے ملا اوسکے عوض وہ ذمہ دار تمام واردات دزدی وغیرہ کا ہوا مسمی ہتا سنگہ ہولکر سے بہی مبلغ ۵ معرفت کچہری فاضل پور کے اور دیگر حقوق پاتا ہے اور جوابدہ تمام واردات دزدی کا ہوا اور آمین آ. شک ہے کہ آیا یہ پہلا عہدنامہ منظور ہوا ہے یا نہین فقط

چہارم گدی بابہیاکہری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست سوم مین درج ہے)

اس بہومیا کے پاس چہہ مواضع واقع دہرم پوری بجمع ادائی مبلغ ۱۰۰ سالیانہ کے تہی اور حقوق بٹی وزمینداری اوسکے تہی بالعوض اسکے وہ ذمہ دار اور جوابدہ واردات دزدی کا ان مواضع مین اور نیز دس اور مواضع مین گردانا گیا تہا بعد ازان ایک اور عہدنامہ بلا اطلاع گورنمنٹ انگریزی دربار دہار کے ساتہ اس رئیس کا ہوا جسکی رو سے ہتا سنگہ نے چہیون مواضع چہوڑ دئیے منجملہ جنکے تین مواضع برجور کے پاس قایم رہے رتن سنگہ بہومیا کوٹے دی کا فرع خردادی خاندان کی ہے جیسے لچہمن سنگہ پسر برجور سنگہ رئیس حال گڈہی ہے اور اوسکے پاس دیہات موجب اوسی سند کے

بھومیا اور دربار دہار کے بلا وساطت گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا جسکی روسے یہ رئیس صرف مبلغ ... بابتہ تین مواضع کے دیتا ہے اور باقی مواضع واپس دے گیے

اوری سنگہ کے پاس موضع کنگری پورہ واقع ماندوہی استمرار باداے مبلغ ... سالیانہ

دوم جمینا معروف دار (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴ وہ فہرست دوم و نمبر ۱ و ۱۶ و ۲۲ نہ سوم مین درج ہے) سرجان مالکوم صاحب نے ایک عہدنامہ نادر بھیل کے ساتھ طے کیا تہا جسکی روسے اوسکو ہولکر سے ایک تنخواہ تعدادی مبلغ ... دلواے اور اوسکو ذمہ دار حفاظت علاقہ جام سے نوچا تک کا کیا جب نادر مالوا سے خارج ہوا تو اوسکے فرزند بہان سنگہ کے ساتھ ایک عہدنامہ بتاریخ ۸ ماہ مئی ۱۸۲۲ء کیا گیا جسکی روسے جو تنخواہ اوسکا والد پاتا تہا وہ اوسکو دی گئی ان دونون عہدنامجات مین سے ایک بہی موجود نہین مگر دربار اندور نے ایک پروانہ نمبر ۶۲ دیا جسکی روسے بہومیا مبلغ ... اکثر دیہات سے پاتا ہے ایک پٹہ ہولکر کا نمبر ۶۴ بابتہ موضع کہیری کے بجمع مبلغ ... اوسکے پاس ہے اور اسمین سے مبلغ ... بابتہ حفاظت راستہ کوہی و درجن پور کے کمی ہوئی ہے مگر اس مین شک واقع ہے کہ آیا یہ پچہلی شرط منظور ہوئی ہے یا نہین

دو عہدنامجات بوساطت درمیان سیندہیا اور نادر بھیل اور اوسکے فرزند بہان سنگہ کے ہوئی تہی از روے اول عہدنامہ کے چار مواضع واقعہ دکبتان کے باداے مبلغ ... سالیانہ نادر بھیل کو دیے گیے تہے اور دوسرے عہدنامہ سے موضع کنجر ود بہان سنگہ کو باداے مبلغ ... سالیانہ دیا گیا ان دونون عہدنامجات مین سے ایک بہی موجود نہین —

جو اونکی جاگیر مین ورثہ بزرگان کی روسے آسکتے ہین اور ماوراے اسکے اوسکا قدیم حق بہی ملیگا جو باری یعنی بارائی کشت زار قصبہ بروانی پہ اوسکا پہنچتا ہے

المرقوم ۱ پہاگن ۱۸۲۰

سرخط ضابطہ جو مدان کو عطا ہوا وہ بہی بعینہ نقل اس سرخط کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

اندر حدود داس اجینی کی رئیسیان مفصلہ ذیل بہی توسلی سرکار ہین — اول سوبیوا دکتبا انالکوم الموم اپنی ہفت سوم پر درج ہی (
یہ بہو سیا اود ی سنگہ نامے دو اقرار نامجات جو دربار دہار کے ساتھہ جو اوسکے دادا یعنی جد پدر روپ سنگہ
نے کیے تہے اپنے پاس رکہتا ہے از روے ایک اقرار نامہ اول نمبر ۱۶۱ اسکے وہ مستحق پانے مبلغ
۵۱ سالیانہ پرگنہ دہرم پوری سے اور ذمہ دار واردات دزدی فیمابین دریاے مان اور دریاے کرن کے
ہوا اور از روے اقرار نامے ثانی نمبر ۱۶۲ اسکے اوسکو چہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری مین واسطے دوام کے
بابت اسنجاد عصہ اور ایک موضع باداسے مبلغ ۸۰ وعہ سالیانہ کے ملا مگر ایک اور اقرار نامہ فیمابین

ایسے واردات کا ہوگا تو اوسکے پیدا کرنے مین کوشش کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ایسا ہی وعدہ دربارا اوس
علاقہ کے کرتے ہین جو درمیان بجلواری اور سندوا اور سلطانپور وغیرہ کے واقعہ ہے اور اگر اس علاقہ مین کوئی بہیل
واردات دزدی کریگا اور کوہستان بروانی مین پناہ گیر ہوگا تو ہم مجرم کو گرفتار کرکے سپرد سرکار کر دینگے اور ہم
آیندہ واسطے واپسی اسباب مسروقہ کے بہی ذمہ دار ہونگے بشرطیکہ ہمکو سرکار سے مبلغ دوسو روپیہ ماہواری تنخواہ
ملا کرے ہم پینتیس نفر بہیل نوکر رکہینگے اور اونکو مبلغ عہ فی نفر ماہواری دینگے اور اسطرح اپنے اقرار کو پورا
کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کچہہ مسافران سے بنام بہاد محصول نہین لینگے اور جب سرکار ہمکو طلب کریگی ہم حاضر
ہوا کرینگے

اسپر نشانی مدن نانگ اور دہولیا نانگ کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

ترجمہ سہ خط ضابطہ عطیہ راناے بروانی بنام دہولیا نانگ و دہن سنگہ نانگ میگہا دالہ

لشر داکر یعنی بند و بست کوہستان بروانی تاریخ پنجم جمادی الاول ۱۲۳۴ھ وہ دونون سرکار سے مبلغ
یکصد روپیہ ماہواری اس شرح سے یعنی دہولیا نانگ معہ اپنے تین بہائیون کے جنکا ذمہ دار وہ ہے مبلغ ۲۵ روپیہ
اور باقی مدن ستر آدمیونکو بحساب مبلغ عہ فی نفر پایگا یہ ماہواری بلا مجرائی کثور وغیرہ کے دہولیا نانگ وغیرہ
کو اس شرط پر ملیگا اگر وہ اپنے اقرار کے موافق کار بند ہونگے اور اس صورت مین اونکو وہ دیہات بہی ملینگے

سنیو پورہ الکو واسطے پرورش اوسکے اور اوسکے برادران سے عطا ہوئی

المرقوم کاتک سودی دسمی سمبت ۱۸۸۷

دستخط آر کیونڈش

تمار اجنسی

ایک بڑا جزو اضلاع کا جو سابق اس اجنسی کے متعلق تہا شامل اضلاع وسطی ہوگیا ہے مگر تمام ماتحت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے کچہ جزو علاقہ انگریزی کے جو مخلوط ساتہ ریاست ہاے ہندوستانی کے تہے باقی ہین باگود پرگنہ دیواس اور علاقہ بروانی زیر حکم خاص گورنمنٹ انگریزی کے ہین آبادی بروانی کی جو زیادہ ـــــ نفری سے ہے خاص کر بہیل کی ہے+ فی الحال یہ ریاست زیر انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ہے اوسکی آمدنی قریب ـــــ کے ہے یہ ریاست بروانی کچہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتی اور نہ کچہ معاوضہ گورنمنٹ سے لیتی ہے

+ جب گورنمنٹ بمبئی نے ۱۸۶۸ء مین تدبیر دوبارہ بسانے بہیلان کہاندیس کے کی تو مستر جان ہکوم صاحب نے یہ خیال کیا کہ اسکا فائدہ بہت ضروری ہوگا تا ایسی ہی تدابیر واسطے دوبارہ بسانے بہیلان بروانی کے ہوگی اسی نظر سے اوس نے راجہ کو اسپر آمادہ کیا کہ عہود ذیل نایک بہیلان کے ساتہ قرار پائین اور اونکی منظوری صاحب کردنگر اس عہدنامہ کا کوئی نتیجہ تعمیلی نہ تہا مگر یہ بوضاحت تدابیر اولین درج ہے کہ یہ تدابیر اسواسطے اختیار کی گئین کہ اقوام جنگلی اپنی عادت غارتگری کو ترک کرین

ترجمہ قولبندی جو بدن نایک اور دولہا نایک نے اپنی اپنی طرف سے اور اپنے اپنے برادران تن نایک اور دہن سنگہ نایک کی جانب سے ساتہ سرکار بروانی کے کی

سری مہاراجادہراج سری رانا موہن سنگہ صاحب جی جو مقام بروانی مین رونق افروز ہین اونکے دربار مین ہم عہود مندرجہ ذیل کرتے ہین

ہم بدن نایک اور رتن نایک اور دہولیا نایک اور دہن سنگہ نایک اقرار کرتے ہین کہ ہم نگران بندوبست ملک اور راستہ کے شہر بروانی سے جہانتک رہینگے ہم کوئی واردات دزدی کی نہین کرینگے اور اگر کوئی اور بہی مفسد

کوسجا	سبہی کہری	رتن پور
موہرنی	ادنی	نراین پور
سجلا	سجاپور	نذہونی
مرادی	ٹہکیدرو	
کہیرگڈہ	سجبدو	

مواضع مذکورہ بالا جمعی مبلغ ... معہ مہونا سایر و آمدنی بازار و محصول فروخت مویشی بذریعہ سند مجدد اتمکو سال حال سے عطا ہوے یہ دیہات متصل پرگہوگڈہ معہ آمدنی چہوٹا سایر جاگیر بالا بہت سے جدا ہو کر سال حال سمت ۱۸۹۹ سے نسلاً بعد نسل تمکو اور تمہارے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوے تم آمدنی انکی تحصیل کرکے اپنے تصرف مین لاؤ اور حسب دستور خدمت سرکار کی کرتے رہو تم کوئی فساد برپا کروگے اور نہ دزدان کو ترغیب دوگے کہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین اور علاقہ دربار یا کسی اور علاقہ مین جاکر واردات دزدی کرین اور مجرمان کو پناہ ندوگے اور تم اپنے علاقہ مین کیات مقرر کرکے حفاظت مسافران کی کروگے اور ان سب امور کے سرانجام کیواسطے تم ذمہ دار ان گردانے جاوگے

المرقوم بہادون سودی تیج سمت ۱۸۹۹ مطابق یکم شعبان سنہ ۱۲۲۱ ہجری

ترجمہ صحیح ہے
دستخط آر آر ڈبلو ایس
اسسٹنٹ رزیڈنٹ

ایک سند ایسے مضمون کی بابتہ مواضع ... مجمعی ... کی تیر سال کو عطا ہوئی ۔

نمبر ۱۶۰

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ جہونکوجی راؤ سیندہیا بنام چودہریان و زمینداران و قانونگویان وغیرہ درباب راجہ شیوپور

واضح ہو کہ بارہ مواضع پرگنہ شیوپور سال حال سمت ۱۸۸۷ سے جے سنگہ سے لیکر راجہ بلونت سنگہ

بطور مدد معاش اونکے اور اونکے خاندان کیواسطے عطا ہوئی بعد ازان ایک کارکن سرکار اور ایک متصدی گورنمنٹ انگریزی نے پیمایش کرکے جمع اوسکی تشخیص کردی م جمعی عہ یہ تجویز ہوکر تمکو بلا استثنا بارا سایرکے تمکو تمام حقوق جواب تک حساب سرکاری مین بنام نہاد چہوٹا سایرکے محسوب ہوتے ہین عطا ہوسے تہے یعنی آمدنی بازار ومحصول فروخت مویشی اب درخواست یہہ ہے کہ سند جدید سال حال سے عطا ہو

حسب درخواست سرکار تمکو سند جدید بابت م جمعی عہ جو بنجایہ اراضی کہیجی جمعی لکہ ۱۷ بیگہ واقعہ متصل راگہوگڈہ جو ۱۸۷۳ مین تجویز ہوئی تہی اور جسکی آمدنی کی تشخیص کارکن اور متصدی گورنمنٹ انگریزی سے کی تہی عطا ہوئی م جمعی عہ معہ حقوق چہوٹا سایر ومحصول فروخت مویشی جو سابق حساب سرکاری مین محسوب ہوتے تہے مجدداً آراجہ کو عطا ہوتے

تفصیل دیہات

جمنیر	کہجی	چوراکہری
ڈونگر	ایملیا	متہرالی
پاونجو	پتین	باہرداس
دہادرا	کوہری	گشن کہیری
برسد	سایرکہار	دیناکہیری
موتی پور	ہرمہو	حگبرو
پدیوا	اتری کہیر	ایملیا
مردکہیری	پوردو	منکوبا
کہکرا	سرکہیری	منساکہیری
ستوتو	سوری	سوہرواس
نیم کہیری	مندپوگڈہ	کورالی
کاکرداسی	جلال پور	باند
راجہ ہری	گوردنگ	جہرپے

بعد سلام شہر راگھوگڈہ معہ دیہات ملحقہ مدت دراز سے جب خوب آباد تہا تو جمع اوسکی

سجانب ریاست راگھوگڈہ ملحق سرحد بجرنگ گڈہ ۔ م جمعی مبلغ ۔

سجانب جیب راگھوگڈہ ملحق سرحد سرونج ۔ م جمعی مبلغ ۔

سجانب مشرق و مغرب راگھوگڈہ ۔ م جمعی مبلغ ۔

کل دیہات ۔ م جمعی مبلغ ۔

شروع سال حال ۱۲۲۰ء سے ۔ م مذکورہ بالا جمعی ۔ تمکو سرکار سے عطا ہوے منجملہ اسکے مبلغ ۔ تم اپنے تصرف مین لاو اور اپنے اور اپنے برادران و اولاد کے صرف مین لاؤ اور باقی روپیہ ہر سال خزانہ سرکار مین داخل کیا کرو اور جو مبلغ ۔ سے کم ہوگا وہ سرکار تمکو نقد دیگی اور سایر باہر شہر کا اور اندر پرگنہ کا سرکار تحصیل کرکے خود لیںنگی

المرقوم ۱۶۔ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۰ سمت ۱۸۶۷ مطابق سنہ ۱۸۱۹ء

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت راو سیندہیا بنام جیت سنگہ و دہوکل سنگہ کہیچی

بعد سلام۔ قلعہ راگھوگڈہ معہ شہر واسطے رہنے تمہارے اور تمہارے خاندان اور برادران اولاد وغیرہ کے دیا گیا اور اراضی متصلہ جمعی مبلغ ۔ شروع سنہ ۱۲۲۰ سے تمکو عطا ہوئی اب جا کہ شہر اور قلعہ مین بود و باش اختیار کرو اور اپنے اور اپنے خاندان اور برادران اور اولاد کے کام مین اراضی متصلہ جمعی مبلغ ۔ لاو

المرقوم ۲۴۔ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۵۹

ترجمہ سند ہندی عطیہ سری مہاراجہ دہیراج سری مہاراجہ سری عالیجاہ صوبہ دارجی سری جہونکوجی اوسیندہیا بہادر بنام سدہ سری اپمار اجہ بجی سنگہ جی جوگ۔

لالہ موہن لال تمہارے وکیل نے بمقام گوالیار ایک عرضی بدین مضمون گذرانی سمت ۱۸۷۷ مین سرکار نے ۔ م جمعی ۔ واقعہ متصل راگھوگڈہ سرداران کہیچی کو

اور ہر سال حسابکر و آمدنی دیہات مذکورہ داخل سرکار کیا کرو اور منجملہ آمدنی کے نصف اپنے تصرف مین لایا کرو اور نصف داخل خزانہ سرکار کیا کرو اور جو کام تمہارے سپرد ہوا ہے اوسکو ہوشیاری و جانفشانی سرانجام دو اگر ایسا نکروگے تو دیہات مذکورہ بالا ضبط ہو جاینگے

المرقوم جیٹھ سودی یکم ۱۸۷۴ء

نمبر ۱۵۶

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا بنام ٹھاکر بھیم سنگھ و پرتھی سنگھ و رام چندر و چندر نیس تعلقہ مبسوی واقعہ پرگنہ بجے پور جو تمہارے قبضہ مین تھا خالصہ کیا گیا بالعوض اوسکے موضع بھگون معہ دو مواضع دیگر باستثنا ساير تمکو بطور نانکار بابتہ مبلغ سے ۔۔۔ کے ۱۸۹۱ء سے عطا ہوا اون قبضہ اپنا کرو اور خدمت سرکار بدیانت کرتے رہو اور حفاظت شارع عام کی کرتے رہو

المرقوم ۱۲ ماہ محرم ۱۲۲۶ ہجری

نمبر ۱۵۷

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت راو سیندھیا بنام بھارت ساہ سرسی والہ مقام گوالیار تمنے عرض کی تھی کہ بعد بندوبست کرنے تعلقہ سرسی کے ہم کار سرکار مین مصروف رہینگے اور تم نے درخواست کی تھی کہ تعلقہ مذکور تمکو بالعوض خدمات کے انعام مین ملے اس نظر سے سرکار سے تعلقہ مذکور شروع ۱۲۲۱ مطابق ۱۸۶۳ء سے دیا گیا لہذا تم اوسپر قبضہ اپنا کرو اور ہر سال حساب کرو آمدنی نکاسی داخل کرتے رہو اور تین ربع آمدنی اپنے تصرف مین لاکر ایک ربع سرکاری خزانہ مین داخل کیا کرو اور اپنے کار مفوضہ کو بدیانت سرانجام دو اور کوشش کرکے گرشیا کو مطیع الحکام کرو اگر ایسا تم سے نہوگا تو تعلقہ ضبط ہوگا

المرقوم جیٹھ سودی ۱۸۶۳ء مطابق ۴ رمضان ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۵۸

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا بنام راجہ جسبت سنگھ و راجہ دہوکل سنگھ

موضع براہی پرگنہ کولارس موضع کارہ پرگنہ سیپری

موضع ونگوندہا ایضاً موضع موربارہی پرگنہ ایضاً

موضع جبہ رار و پرگنہ سیپری

مادہو سنگہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہے کہ وہ جاگیر مذکورہ بالا پر قناعت کریگا اور اپنے اس طریق غارتگری کو موقوف کرکے اپنی فوج کو موقوف کرے گا اور وہ یہ بہی اقرار کرتا ہے کہ وہ کوئی رقم زیادہ ستانی کسی اور علاقہ دولت راو سیندہیا سے وصول نہین کریگا اور نہ تجاران اور مسافران سے جو اونکے علاقہ مین گذر کرین کوئی رقم تحصیل کریگا

بشہادت اس کے اقرار نامہ ہذا پر مہر اور دستخط آجکی تاریخ ۱۱ ماہ صفر ۱۲۳۴ سنہ ہجری مطابق ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ سنہ ء کیے گئے

دستخط ٹہاکر گوپال سنگہ

مین تصدیق اسکی کرتا ہون کہ سند جو مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بابتہ مواضع مندرجہ رسید کے دی ہے وہ مواضع راجہ مادہو سنگہ کو بضمانت گورنمنٹ انگریزی کے دیے گیے بشرطیکہ شرائط سند اوس سے سرانجام پائین

دستخط جے سٹوارٹ

اکٹنگ رزیڈنٹ

نمبر ۱۵۵

ترجمہ سند مرتی عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام راجہ مان سنگہ بہدورہ والہ

تمنے بمقام گوالیار عرض کیا تہا کہ تم کوشش کرکے غارتگری سوہن سنگہ گریتیا کا انسداد کرتے اور دیگر واردات دزدی بہی مسدود کرتے اگر بطور انعام بابتہ خدمات کے تمکو پرگنہ مسانات مین پانچ مواضع یعنی دونگاہ سرا وماہو وتنی وسکوریا ودہنارا جمعی مبلغ ۔۔۔ بطور استمرار مرحمت ہوتے لہذا دیہات مذکورہ بالا بجلدوے خدمات تمہارے عطا ہوتے ہین اون پر قبضہ کرو

سمت ۱۸۹۳ مین مبلغ ۔۔۔ حالی

یہ خراج حسب تفصیل بالا آٹھ سال تک ہر سال سکہ حالی ہوگا اور سمت ۱۸۹۵ مین اور بعد ازان ہر سال خراج مقررہ مبلغ ۔۔۔ ادا ہوگا

یہ خراج باقساط مساوی الجمیع مین حسب رواج قدیم ادا ہوگا اور ایک قسط ماگہ سودی پورنماشی کو اور دوسری قسط چیت سودی پورنماشی کو سوائے اسکے ہم اور کچھ مطالبہ بابتہ خرچ فوج یا دیگر اخراجات کے نکرینگے اگر ہم ایسا کرین تو بیجا ہے اور نیز کوئی میری فوج کا سوار بے کار کن اب ضلع اجمیر امین نہ جائیگا

المرقوم ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۳۲ء

نمبر ۱۵۴

ترجمہ سند جو مہاراجہ دولت راو سیندھیا بہادر نے راجہ مادھو سنگہ ترور والہ کو دی

ایک جاگیر جسمین ایک محال اور چند دیہات ہمکو سرکار سے واسطے تمہاری پرورش کے تاریخ سند ہذا سے عطا ہوتی ہے لہذا محال اور دیہات مذکور پر اپنا قبضہ کرو اور اونکی آمدنی اپنے تحت تصرف مین لاؤ یہ توقع ہے کہ تم اپنی تحریر کے موافق جو تمنے دی ہے کارسند ہوگے اور سرکار بہی اپنے وعدہ کو پورا کریگی

تفصیل محال و دیہات

پرگنہ پرونی ایک محال	۱ موضع سنہی
۱ موضع برائی	۱ موضع کوربا
۱ موضع ڈگوندی	۱ موضع موربارِی

۱ موضع جبر ورارو

المرقوم ۳ صفر ۱۲۳۴ ہجری

قبولیت منجانب مہاراجہ مادھو سنگہ ترور والہ

مہاراجہ دولت راو سیندھیا نے مادھو سنگہ کو اطمینان توسط گورنمنٹ انگریزی کے جاگیر استمراری اوسکو اور اوسکے ورثا کو دی دیہات یہ ہین

پرگنہ پرون موا ضع بہتی پرگنہ کولارس

نصف ماگہہ سودی پورنماشی کو اور نصف چیت سودی پورنماشی کو یہ رسم قدیم ہے اور اسیطرح خراج بابت سالہاے مذکورہ کے بھی دو اقساط مساوی الجمع مین ادا ہوگا اگر کل یا جز وکسی قسط کا بروقت وجوب ادا نہوگا تو ڈیرہ مہینے کے میعاد دی جاے اگر یہ میعاد بھی گذر جاے تو مین اقرار کرتا ہون کہ سرکار اسقدر اراضی اور دیہات لینے قبضہ مین کرلے جسقدر کافی واسطے زر باقی کے متصور ہو اور اوس اراضی اور دیہات کا روپیہ خراج اور قسط باقی مین جسکے باعث وہ قبضہ مین آئے ہین محسوب ہوگا اور اس اراضی اور دیہات کا دعوی پھر مین یا میرا کوئی اولاد نہین کریگا اور اگر کریگا تو باطل متصور ہوگا مگر کوئی شخص سوار یا کارکن ملازم دربار مہاراجہ دولت راو سیندھیا خواہ جاگیردار ہو یا کماسدار میرے ضلع مین نہین رہے گا

المرقوم ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۲۰ء

منجانب مہاراجہ دولت راو سیندھیا بہادر درباب خراج ضلع انجہیرا جے سنگہ راو کہانکی سرجی راو جاگیردار

بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب جی سنگہ نے اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کی جانب سے یہ تحریر کی ہے کہ مین اور میرے ملازم جو ہون کسیطرح دست انداز بیچ معاملات خاندانی راجہ وطریق انتظام و امور ضلع مین نہونگے مین اس مین سے کسی امر مین حجت نہین کرتا

سرکار نے اپنی نیک نیتی سے بلحاظ حال تباہ ضلع خراج اسطرح منقسم کیا ہے

سمت ۱۸۷۷ مین	مبلغ ۲ عـــہ خالی
سمت ۱۸۷۸ مین	مبلغ سو عـــہ خالی
سمت ۱۸۷۹ مین	مبلغ عـــہ خالی
سمت ۱۸۸۰ مین	مبلغ مہ عـــہ خالی
سمت ۱۸۸۱ مین	مبلغ لـــہ خالی
سمت ۱۸۸۲ مین	مبلغ ۲ لـــہ خالی
سمت ۱۸۸۳ مین	مبلغ سو لـــہ خالی

ستمبر [illegible] کتاب مالکوم مالوا مین نمبر [illegible] فہرست دوم مین درج ہے
اسیہ ٹہاکر راونول سنگہ مبلغ [illegible] کے تنخواہ پاتا ہے منجملہ اسکے مبلغ [illegible] ہولکر دیتا ہے
اور مبلغ [illegible] روپیہ سیندہیا دیتا ہے اسکی سند بہی موجود نہین ہے

نمبر ۱۵۳

اقرارنامہ راوجی سای اجیت سنگہ جی راجہ امجہیرا بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب بہادر مین منظور کرتا ہون اپنی طرف سے اور اپنی اولاد اور ملازمین ریاست کی جانب سے کہ خراج قدیم اس ضلع کا جب یہ ضلع خوب آباد تہا مبلغ [illegible] روپیہ خالی تہا اور یہ خراج دربار مہاراجہ دولت راو سیندہیا مین دیا جاتا تہا مگر بعد ازان بدنظمی اور بے انتظامی نے اس ضلع کو قریب برباد کر دیا ہے اور سرکار نے اوسکا لحاظ کرکے اور کمی لابدی پر خیال کرکے یہ قرار دیا کہ خراج بموجب تفصیل ذیل مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے جاگیردار جی سنگہ راو گہاٹگی سرجی راو کو یا جسکو مہاراجہ حکم دین دیا جایگا اور یہ قرارداد ترقی و بہبودی ضلع جو بتدریج واقع ہوگی قرار پاتا ہے یعنی

سمت ۱۸۷۷ مین	مبلغ [illegible] خالی
سمت ۱۸۷۸ مین	مبلغ [illegible] خالی
سمت ۱۸۷۹ مین	مبلغ [illegible] خالی
سمت ۱۸۸۰ مین	مبلغ [illegible] خالی
سمت ۱۸۸۱ مین	مبلغ [illegible] خالی
سمت ۱۸۸۲ مین	مبلغ [illegible] خالی
سمت ۱۸۸۳ مین	مبلغ [illegible] خالی
سمت ۱۸۸۴	مبلغ [illegible] خالی

علاقہ کی بہبودی پر رقوم بالا سال بسال دی جایگی یہ سب روپیہ سکہ خالی ہے اور جو فیصدی معمولی سکہ رایج الوقت اور سلیم شاہی روپیہ مین ہے وہ دی جایگی بابتہ سمت ۱۸۸۵ کے اور بعد ازان ہر سال خراج [illegible] روپیہ سال بسال ادا ہوگا اور یہ خراج دو اقساط مساوی اسمع مین ادا ہوگا

وہ دربار گوالیار کو دیا جاویگا اور دربار یہ اقرار کرتا ہے کہ اگر اس سے کم آمدنی ہو گی تو کمی وہ پوری کر دیگا اور ایکسو نفری خاندان کچھی ۱۸۲۳ء مین گوالیار کنٹنجنٹ مین نوکر رکھی گئی اس جاگیر کی آمدنی کبھی ... تک وصول نہین ہوئی اور نتیجہ اس بندوبست کا یہ ہوا کہ جو کمی ہوتی تھی وہ ہر سال بنام سیندہیا لکھی جاتی تہی اور خزانہ انگریزی سے کچھی لوگونکو دی جاتی تہی ۱۸۲۸ء تک دربار نے یہ کمی دی مگر بعد ازان اونہون نے یہ حجت پیدا کی کہ اگر علاقہ جاگیر مذکور کا بندوبست اچھا ہوتا تو مبلغ ... سے زیادہ آمدنی ہوتی اور نیز یہ کہ کچھی قوم والے زیادہ تحصیل کرتے ہین اور کم اپنے حساب مین درج کرتے ہین آخر کار بباعث نزاع باہمی خاندان مذکور مقدمہ اور بھی پیچیدہ ہو گیا اور آخر کار ۱۸۴۳ء مین برضامندی گورنمنٹ انگریزی عہدنامہ سابق مسترد ہو کر عہدنامہ جدید نمبر ۵۸ مین کلان رئیسان خاندان مذکور یعنی بجی سنگہ و ٹہاکر چہتر سال و اجیت سنگہ کے منعقد ہوا بموجب اس عہدنامہ کے بجی سنگہ کو ... جمعی مبلغ ... روپیہ کے اراضی چینچی دارہ سے ملے اور اوسکو چند حقوق اور بہی مندرجہ سند اس خیال سے عطا ہوئی کہ وہ مثل سابق خدمتگزاری سرکار کرتا رہیگا اور فساد انگریزی سے اجتناب کریگا اور دزدان کو ترغیب دزدی علاقہ گورنمنٹ انگریزی اور سیندہیا مین ندیگا اور مجرمان کو پناہ ندیگا اور مقامات پولس بیچ اضلاع کے مقرر کر کے حفاظت مسافران کی کریگا اور نذرانہ دربار کا مقرر ہے ادا کریگا اور چہتر سال کو ... م جمعی ... کے ملے اسکا جانشین ٹہاکر حال ٹہاکر منگل سنگہ نامی ہے

اور اجیت سنگہ کو ... م منجملہ ... جو اوسکے خاندان کو عطا ہوئے تہے ملے اسکی سند موجود نہین ہے اسکا جانشین جو منڈل سنگہ ہے

ہفتم بروا یا سنولپور اس راجہ کے علاقجات موروثی سیندہیا نے چہین لیے تہے راجہ نے نالش ... صاحب رزیڈنٹ گوالیار کے پیش کی اور صاحب موصوف کی وساطت سے بعد قیل و قال بسیار جو قریب چار سال تک جاری رہے یہ اقرار ہوا کہ اوسکا علاقہ اوسکو واپس دیا جاویگا عرصہ قلیل کے بعد اس امر کی راجہ نے وفات پائی مگر سیندہیا نے حسب منشاء نمبر ۶۰ کے اپنے وعدہ کو اوسکے فرزند راجہ بلونت سنگہ راجہ حال کے ساتھ پورا کیا بلکہ اوسکی جاگیر مین قریب ... روپیہ اور بہی اضافہ کیے

معاف ہوا اور پرورش معقول اوسکی کیجاے لہذا اوسکے مقبوضات سابقہ باطمینان گورنمنٹ عطا ہوے۔

سوم بہدورا یہ علاقہ ازروے نمبر ۵۵ اسکے مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بوساطت صاحب رزیڈنٹ کے سنہ ۱۸۲۲ء مین اس شرط پر راجہ مان سنگہ کو عطا کیا کہ وہ غارتگری سالم سنگہ گرشیا کا انسداد کرے اور دیگر واردات دزدی وغیرہ کا سدباب کرے اس عطیہ مین دیہات جمعی ایک لاکہ روپیہ سالیانہ کے خارج از جمع شامل ہین منجملہ اسکے نصف ٹہاکر لیتا ہے اور نصف سیندہیا کو دیتا ہے ٹہاکر حال موہن سنگہ نامی ہے

چہارم کہلتون۔ یہ عطیہ تین مواضع کے موجب نمبر ۵۶ اسکے جمعی مبلغ سعہ روپیہ سالیانہ اس شرط پر بوساطت صاحب رزیڈنٹ بہادر دربار سیندہیا ٹہاکر متیم سنگہ و ٹہاکر پرتہی سنگہ و ٹہاکر رام چندر و ٹہاکر چندربنس کو سنہ ۱۸۱۸ء مین دے گے تہے کہ وہ خدمت سرکار بدیانت کرین اور حفاظت راستون کی کیا کرین

پنجم سرسی مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے ازروے نمبر ۱۵ تین ربع آمدنی تعلقہ سرسی سنہ ۱۸۲۲ء مین بہادت ساہ کو اس شرط پر عطا کی کہ وہ باقی ایک ربع آمدنی ادا کیا کرے اور اسپنے کار مفوضہ کو بدیانت سرانجام دے یعنی گرشیا وغیرہ مفسدین کو فرمان بردار کرے

ششم راگہوگڈہ۔ چوہان راجپوت راگہوگڈہ والہ نام کہی مشہور ہین اور نہایت قدیم خاندان مالوا سے ہین سنہ ۱۸۱۸ء مین مادہوجی سیندہیا نے اس خاندان سے سب علاقہ چہین لیا اور راجہ بلونت سنگہ اور اوسکے فرزند جے سنگہ کو قید کیا اس وقت سے فیما بین سیندہیا اور قوم کہیچی کے فساد ہمیشہ رہا اور کہیچی قوم کا یہ ارادہ تہا کہ راگہوگڈہ کو تباہ کرکے ایسا کر دے کہ اوس سے کچہ فائدہ سیندہیا کو حاصل نہو اور یہ امر اوسوقت تک جاری رہا جب تک سیندہیا نے بمجبوری خاندان کہیچی کو یہ علاقہ واپس دیا جے سنگہ سنہ ۱۸۱۸ء تک سیندہیا سے لڑتا رہا اس سنہ مین اوسنے وفات پائی اوسکے بعد دو وارث اوسکے دہونکل سنگہ اور جیت سنگہ اوسکی جگہ بمقابلہ سیندہیا رہے اسکے ساتہ بوساطت و اطمینان گورنمنٹ انگریزی کے سنہ ۱۸۱۹ء مین عہد نامہ نمبر ۵ اقرار پایا جسکی رو سے سیندہیا نے قلعہ و شہر راگہوگڈہ اور اراضی قرب و جوار اوسکی جو تخمیناً جمعی مبلغ [illegible] اونکو دی اس شرط پر کہ جو روپیہ آمدنی کا زیادہ [illegible] سے ہوگا

بمقام ملتان تاریخ ۹ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء طے ہوا

دستخط جان مالکوم
برگیڈیر جنرل

گوالیار ایجنسی

اول امجہیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست نمبر اول مین درج ہے) آمدنی امجہیرا کی قریب دو لاکہ روپیہ کے ہے اور رقبہ پانچ سو چوراسی میل مربع اور آبادی ۰۰۰ ۸۹ اس ریاست خورد نے ہمیشہ خراج حاکم کو دیا ہے اول مسلمان حاکم دہار کو اور بعد ازان مرہٹونکو دیتے تہے از روی عہدنامہ نمبر ۳۰ اکے جو بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۹ء مین قرار پایا تہا امجہیرا ۳۵۰۰۰ روپیہ خراج کا سیندہیا کو دینا تہا اسکی عوض سیندہیا انتظام ریاست مذکور مین دست انداز نہین ہوتے تہے یہ خراج ایک جزو اوس رقم کا تہا جو از روے عہدنامہ ۱۸۴۴ء بابتہ خرچہ فوج گوالیار کنٹنجنٹ کے سیندہیا دیتا تہا اور اب یہ روپیہ از روی عہدنامہ منعقدہ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء گورنمنٹ انگریزی کو سیندہیا دیتا ہے

راجہ امجہیرا نے ۱۸۵۷ء مین بغاوت اختیار کی تہی اور اوسکی ریاست ضبط ہوئی مگر یہ فیصلہ قرار پایا کہ اس ریاست کا استحقاق سیندہیا رکہتا ہے اور گورنمنٹ کو یہ ریاست نہین پونہچتی قبل از بلوہ کے امجہیرا ۱۰۰۰۰ روپیہ سکہ حالی بابتہ خرچہ فوج مالوا بہیل کور کے دیتا تہا اور سیندہیا اب مبلغ ۱۰۰۰۰ حالی بابتہ علاقہ گوالیار اور امجہیرا کے دیتے ہین

دوم تروار بوساطت میجر جی سٹوارٹ صاحب اکٹنگ رزیڈنٹ دربار سیندہیا کے بماہ دسمبر ۱۸۱۸ء پرگنہ بروان اور چہہ مواضع از روی عہدنامہ نمبر ۳۵ اکے مادہو سنگہ تروروالہ کو باہتمام گورنمنٹ انگریزی دیے گئے راجہ کے موروثی علاقہ کو دولت راو سیندہیا نے چہین لیا تہا لہذا اوسنے سیندہیا کے علاقہ مین لوٹنا شروع کیا اور علت غائی اس بندوبست کی یہ تہی کہ اس لوٹ کا انسداد ہو

مان سنگہ راجہ حال شریک مفسدان بلوہ ہوا تہا مگر ۱۸۵۹ء مین حاضر ہوا اس شرط پر کہ اوسکی قصور

چونکہ نو دیہات مفصلہ ذیل کا بندوبست جو میرے پاس قدیم سے تہے یعنی جیبولا سولانی
جمر اخانم سملاکہیڑ سخت پورہ دہوڑا پرسودہا بہیٹی گکردو تاج پورہ بوساطت
سرجان مالکوم صاحب کے بجمع قابل الاضافہ شرح ذیل میرے ساتہ ہوا ہے یعنی

بابتہ سمت ۱۸۷۵ ——— مبلغ

بابتہ سمت ۱۸۷۶ ——— مبلغ

بابتہ سمت ۱۸۷۷ ——— مبلغ

بابتہ سمت ۱۸۷۸ ——— مبلغ

یہ روپیہ چار اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

کاتک سودی یکم ——— دو آنہ

پوس سودی دسمی ——— چہہ آنہ

چیت سودی پورنماشی ——— چار آنہ

بیساکہہ سودی پورنماشی ——— چار آنہ

یکروپیہ

اور رقم آخر یعنی مبلغ ... گویا جمع کامل ادائی ہر سال سمت ۱۸۷۸ سے قرار پائی لہذا
مین بلاعذر زر مالگذاری معہ دیگر حقوق سرکار دیتا رہونگا جسطرح اب تک اداکرتا رہا ہون
اور مین کسی سے سازش کرکے کوتہی اداے مالگذاری مین نہین کرونگا اور جسقدر گاو وغیرہ
مردہ ہونگے ان کو سرکار مین بہیجدونگا اگر اسیر ہی چرسہ تعداد مقررہ سے کم ہونگے تو مین جسقدر
کم ہونگے اوردونگا اور اگر چرسہ تعداد مقررہ سے زیادہ بہیجدی گئی ہونگی تو مین جسقدر زیادہ گئی ہونگی
واپس پاونگا

شروع ہر سال مین مین ... اجن کی ضمانت بابتہ اداے زر مالگذاری باوقات مقررہ داخل کرونگا
اور مین ہر سال سمت ۱۸۷۸ سے مبلغ ... جو جمع کامل قرار پائی ہے ادا کرونگا اور رسید
لے لیا کرونگا

یہ اقرارنامہ فیما بین بابو رگہوناتہ منشی انب راجہ دہار چند رسنگہ ٹہاکر دوارہ امیری وساطت سے

نمبر ۱۵۱

فیصلہ جو فیمابین ٹہاکر بخت گڈہ و ٹہاکر کہی بردد ہوا

چونکہ ایک تکرار فیمابین راجہ بہگونت سنگہ کہی بردودالہ اور ٹہاکر پرتہی سنگہ بخت گڈہ منڈلای بدرباد
درباب اوسکے حقوق زمینداری و موضع دہانگی کہیری اور پیدا وار بعض اراضی مزروعہ دوددال کے ہر
اور راجہ بہگونت سنگہ نے چالیس سال سے حقوق ادا نہین کئے اور اب بہی نہین دیتا اور اوسکے پاس
جاگیر مین موضع دہانگی کہیری ہے اور اوسپر تنخواہ تعدادی ما ۔ سالیانہ کے بحق منڈلای مقرر ہے یہ تنخواہ
راجہ بہگونت سنگہ بموجب اسبست کے ادا کرتا ہے مجہے تحقیقات سے دریافت ہوا کہ اس طرح
کی کارروائی سے ہرگز تکرار رفع نہوگی لہذا بنظر رفع کرنے تکرار کے راجہ بہگونت سنگہ کہی بردودالہ
ایک تنخواہ موضع دہانگی کہیری سے شروع سمت ۱۸۷۵ سے دیگا اوسکی تعداد مبلغ ... سالانہ ... سکہ اوجین معہ
مال و سوائے و دیگر اخراجات وہی کے ہوگی اور مبلغ ... سالیانہ بابتہ پیداوار ... سکہ اراضی مزروعہ
موضع دوددال کے یعنی کل مبلغ ... سکہ اوجین سالیانہ منڈلای مذکور کو دیگا اور کچہ عذر و حیلہ اسمین نکریگا
اگر راجہ مذکور یا اوسکے رشتہ دار التوا ادائے زر تنخواہ مذکور مین کرینگے یا کچہ دقت بیچ ادا کرنے زر مذکورہ
منڈلای یا اوسکی اولاد کو بروی کار لائینگے تو اوس وقت سے موضع مذکور و جزو زمین جسکے پیداوار کے
عوض اوسکو روپیہ دلایا جاتا ہے راجہ سے لیکر منڈلای مذکور کو دلائی جاوگی بعد ازان راجہ کا کچہ استحقاق نسبت
موضع و قطعہ اراضی مذکور کے باقی نہین رہیگا

المرقوم ۱۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ مطابق ۲۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۴ ہجری باکاتک بدی ایکادشی سمت ۱۸۷۶

یہ اقرارنامہ بوساطت میرے بتاریخ ۱۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء طے ہوا

دستخط جان مالکوم
برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۵۲

ترجمہ قبولیت ... سنگہ رئیس تعلقہ بیسوالہ دہوترانی راجہ ... راولوار کو بتاریخ ... سمت ۱۸۷۶

موضع بیجک واسا ۱

سے م

کل انعامے مواضع تین ہیں

جو سے م مذکورہ بالا کا بندوبست میرے ساتہ ہوا ہے مالگذاری حسب تفصیل ذیل قرار پائی

بابت سے م	مبلغ [illegible]
بابتہ دیہات خاصجی	مبلغ [illegible]
کل مبلغ	[illegible]

مین ہر سال مبلغ [illegible] جو میری مالگذاری ہے ادا کرونگا اور اگر ندون تو دیہات سپرد سرکار کرونگا سوا اسکے اگر میرا رشتہ دار سپرد کرنے مواضع سے انکار کرے یا عذر درمیان لاے مین فیدار اوسکے عذر کا ہوتا ہون اور بیچ اوسکے سپرد کرنیکے مین مقسمنا کاربند ہونگا مین شامل یا شریک زمیں کوتری نہونگا اور تمام کواغذ متعلق اراضی مزروعہ دیہات کے سرکار کو دکہادونگا اور تعمیل احکام جیسا آج تک کرتا آیا ہون کرتا رہونگا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اگر تعلقہ مین کوئی مستاجری ہوگا مین اوسکو چھوڑدونگا مگر وہ دیہات مین اپنے قبضہ مین رکہونگا جو میری زمینداری کے ہونگے

دستخط مند لہری پرتہی سنگہ

المرقوم پوس بدی یکم ۱۸۳۳ء

میری مالگذاری حسب اقساط ذیل ادا ہوگی

کاتک سدی یکم	مبلغ [illegible]
پوس سودی دسمی	مبلغ [illegible]
چیت سودی پورنماشی	مبلغ [illegible]
بیساکہہ سودی پورنماشی	مبلغ [illegible]
کل مبلغ	[illegible]

مین مبلغ [illegible] روپیہ بموجب شرائط بالا کے ادا کرونگا۔

موضع برودادا	۱
موضع دہانگی کہیری	۱
موضع دہر دارا	۱
موضع بہیر	۱
موضع چوبزرک	۱
موضع جہلود	۱
موضع دیواتا	۱
موضع نهانا کہیری	۱
موضع کنیلا بنا	۱
موضع کہنجورا	۱
موضع بلاد ابقال	۱
موضع پیپلا	۱
موضع بلگارا	۱
موضع باگر	۱
موضع بہابہمندا	۱
موضع سا نگری بزرگ	۱
موضع پیپل کہونٹا	۱
موضع ہرکہہ	۱
موضع کرودرا	۱

اور اسی مواضع محسم مذکورہ بالا کے دیہات دیگر انعامی ہیں

موضع باجن سکہ	۱
موضع بپردوی خرد	۱

برگیڈیر جنرل
المرقوم مقام دہار تاریخ ۵ ماہ جنوری ۱۸۶۴ء
منظور ہے دیوان بابو رگھو ناتھ

نمبر ۱۵۰

ترجمہ اقرارنامہ یا قبولیت جو مندوی پرتھی سنگہ جی رئیس تپگڈ بانجت گڈہ و قصبہ پرگنہ دماور نے رام چندر راو پوار کو دی
مالگذاری میرے علاقہ کی بوساطت میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے
دیہات حسب تفصیل ذیل ہین

موضع میسگڈھا وغیرہ	ے م
تنکھر	۱
بکرالو	۱
جھوراکھیری	۱
موضع بونگارکھیری	۱
موضع بنگنودا	۱
موضع اوتابرا	۱
موضع سگن تھلی	۱
موضع وددوال	۱
موضع چوخرد	۱
موضع انودا	۱
موضع چندوارہ	۱
موضع گندی کھیرا	۱
موضع چین پورہ	۱

۱ موضع درگادی	۱ موضع کٹودیا بزرگ
۱ موضع کلسیاپورہ	۱ موضع بہیرواڑہ

کل [illegible] م

مالگذاری اداہی بابتہ مواضع [illegible] م مذکورہ بالا کے مبلغ [illegible] ہے اور بابتہ خاصجی دیہات کے مبلغ [illegible] کل مبلغ [illegible]

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مبلغ [illegible] سال بسال بلا تکرار ادا کرونگا اور اگر ادا نکرون تو مین ان دیہات کو اوس عرصہ تک حوالہ کرونگا جب تک روپیہ تنخواہ کا پورا وصول نہوگا مین ذمہ دار ہوتا ہون اگر کوئی تکرار فیمابین سرکاری دیہات کے اور میرے یا میرے رشتہ داران کے پیدا ہو مین زر تنخواہ باوقات مقررہ ادا کرون اور کسی کا تگڑا یا کلودوالہ سے ساز یا شرکت نکرونگا اور جب اسناد پیش کرونگا تو میری زراعتی زمین مجکو ملیگی اور مین فرقبا س یعنی ہمیہ سوغتنی وکاہ وغیرہ حقوق سرکار دیتا رہونگا جیسے اب تک دیتا آیا ہون اور مین ایسے شخص کو اپنے علاقہ مین رہنے نہین دونگا جو مورد ناخوشی سرکار رہا ہوگا اور جو دیہات میرے اجارے مین ہین اونکو مین چہوڑ دونگا

اقساط بابتہ ادائے زر سالیانہ حسب تفصیل ذیل ہین

کاتک سودی یکم	[illegible]
پوس سودی دہمی	[illegible]
چیت سودی پورنماشی	[illegible]
بیساکہ سودی پورنماشی	[illegible]

کل مبلغ [illegible]

بابت ادا ہونے اس تنخواہ کے مین ضمانت ساہوکار کی ہر سال دیا کرونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمت [illegible]

یہ اقرارنامہ فیمابین بابو رگہوناتہ دلیپ راجہ دہار اور رگہونت سنگہ راجہ کچہی ترور واقعہ پرگنہ دہار کے بوساطت میرے بمقام امجہیرا بتاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء منعقد ہوا

دستخط جان مالکم

میری مالگذاری حسب اقساط مذکورہ ذیل ادا ہوگی

کاتک سودی یکم	مبلغ [illegible]
پوس سودی دسمی	مبلغ [illegible]
چیت سودی پورنماشی	مبلغ [illegible]
بیساکھ سودی پورنماشی	مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

اور مین مالضامن بابتہ ادائے اقساط باوقات مقررہ ہونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸۷۵

یہ اقرارنامہ مابین بابو رگھوناتہ دیوان راجہ دبار وسوائی سنگہ راجہ متان واقعہ پرگنہ مندار ربو سلطنت میرے بمقام امجہیرا بتاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء منعقد ہوا

دستخط جان مالکم برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۴۶

ترجمہ قبولیت جو بہگونت سنگہ کہچی بردہ والے نے رام چندر راؤ پوار صاحب کو موقعہ مقام دہار تاریخ ۲۶ جنوری سنہ ۱۸۶۴ء دی

مین بہگونت سنگہ کہچی بردہ والہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ رقم تنخواہ بابتہ میرے مواضع قدیم کے بوساطت سرجان مالکم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات حسب تفصیل ذیل ہین

۱ کہچی بردہ	۱ موضع مینا کہیری
۱ موضع دہنیا	۱ موضع ہوشیا کہیری
۱ موضع گلودا	۱ موضع کہیرداس
۱ موضع بہاندا بزرگ	۱ موضع کنکراج
۱ موضع سستیا	۱ موضع جین پورہ
۱ موضع کشن پورہ	۱ موضع گوپال کہیری

وغیرہ جہت اراضی مذکور مین چراکینگے اور کسیکو اجازت تردد کرنے زمین مذکور کی نہوگی مگر کوئی فریقین مین سے تردد کرنے اور زمین کو جو اندر حدود کے نہین ہے اور اوس سے باہر ہے ذبح آئینگے اراضی موضع سنگرود کی پیمایش زیر اہتمام جبار دہن ترمنک عامل موضع سنگرود واقعہ پرگنہ دیال پور اور نندرام کاکے کارکن ہو لکر دینی رام ملازم سرکار پوار وبسیل و نبواری بجور واقعہ پرگنہ دہار کے ہوئی ہے اوسکی سرحد اسطرح سے طے ہوئی ہے

حد شرقی کنارہ دریاے چمبل تک اور حد غربی مسجد تک مینارہای حدبستی بجانب مشرق ومغرب وشمال وجنوب کی تعمیر ہوئی ہین اور جو اراضی واقعہ درمیان مسجد اور مینارہای حدبستی کے ہے وہ علحدہ بگیہ ہے جو زمین کہ متنازعہ فیہ ہے اور جو واسطے چراگاہ مویشیان کے قرار پائی ہے اور اسی واسطے وہ ہمیشہ رہیگی و بجانب مشرق مینارہای حدبستی بجور واقعہ پرگنہ دہار تک اور بجانب مغرب مینارہاے حدبستی قابل الزراعہ موضع بجور واقعہ پرگنہ دہار تک اور بجانب جنوب مینارہای حدبستی سالوگڈہ واقعہ پرگنہ دیالپور تک اور بجانب شمال مینارہای حدبستی موضع سانداوا واقعہ پرگنہ دیالپور تک ہے تشریح بالا تنقیح حدود مقررہ کی گئی ہے

یہ اقرارنامہ فریقین مقدمہ نے دستخط کیا

نمبر ۱۴۵

ترجمہ اقرارنامہ یا قبولیت جو سوائی سنگہ جی رئیس تعلقہ ملتان واقعہ پرگنہ بدنا ور نے رام چندر راو پوار کو دی تعداد مالگذاری میرے تعلقہ کی بوساطت میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات جو میرے پاس ہیں تحریر بتفصیل ذیل ہے

موضع ملتان	۱	موضع تلگرا	۱
موضع جواس	۱	موضع جلد کہتا	۱
موضع ساودا	۱	موضع دولت	۱
موضع رتوکا	۱	موضع کرن پورہ	۱
موضع دکہیا	۱	موضع تہرن کہیری	۱
موضع چندوارا بزرگ	۱	موضع نار کہیری	۱
موضع نگیدمیگا	۱	موضع زبری	۱

دو دفعہ عہدنامہ مذکورہ کے جو متعلق ان دونون دیہات کے تہی ابتک قایم ہین مگر فرد اول عہدنامہ جو دربار جوب مندسوری کے تہلک کہتے ہین کہ سر کالڈ ویڈ صاحب نے ۱۸۴۲ء ترمیم کیا

چہارم بہسو المعروف دہوترا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست سوم مین درج ہے) لنجوا کی نسبت اقرار داد نمبر ۵ اسکے جو ۱۸۱۹ء مین ہوا تہا کہ چندر سنگہ نے وعدہ دینے مبلغ ایک ہزار پانسو روپیہ کا دہار کو کیا چندر سنگہ کے بعد ۱۸۲۹ء مین اوسکا بہائی ہمیر سنگہ جانشین ہوا اور ہمیر سنگہ کی جگہ ۱۸۴۲ء مین اوسکا برادرزادہ متبنی بہوم سنگہ رئیس حال گدی نشین ہوا اوسکا اس نہاکر اسے کا نسبت دہار کے ویسا ہی ہے جیسا دہار کا

نمبر ۱۴۱

ترجمہ عہدنامہ جو فیمابین ہولکر اور دہار کے درباب موضع بجورد واقعہ پرگنہ دہارا اور موضع سنگر دواقعہ پرگنہ دیالپور ضلع اندور کے بیچ عہد جنرل مالکم صاحب کے منعقد ہوا تہا مرقومہ ۱۹ ماہ شوال ۱۲۳۶ ہجری مطابق ۲۰ ماہ جولائی ۱۸۲۱ء

کئی سال سے تکرار فیمابین زمینداران موضع بجورد واقعہ پرگنہ دہار و موضع سنگر دواقعہ پرگنہ دیالپور درباب اراضی واقع سرحد دونون مواضع کے چلی آتی ہے چونکہ کوئی فیصلہ اسکا نہو سکا لہذا مہاراجہ مہارراو ہولکر اور راجہ رام چندر راو پوار دہار والہ نے یہ تکرار واسطے فیصلہ کے سپرد میجر جنرل سر جان مالکم صاحب کے کیا اور صاحب موصوف نے کپتان ولیم فیلڈ کو ان سرحدات پر تعینات کیا تا کہ موقع پر جا کر تحقیقات کرین کپتان ولیم فیلڈ صاحب نے اراضی متنازعہ کی پیمایش کی اور کیفیت اوسکی جنرل مالکم کے پاس بہیجی اور صاحب موصوف نے یہ فیصلہ کیا کہ فریقین کو لازم ہے کہ ہمیشہ اون حدود پر قایم رہین جو اونہون نے بیچ عہد اہلیا بائی کے منظور کی ہے اور اوسمین کچہ تکرار نکرین اور فریقین کو واجب ہے کہ جو پیمایش کپتان ولیم فیلڈ صاحب نے کی ہی اور دفتر گورنمنٹ مین داخل ہے اوسکو منظور کرین بلطبع [illegible] یہ تجویز جسمین فیصلہ بائی صاحبہ درج ہے لکہی گئی

اراضی موقوعہ درمیان کنارہ دریای چمبل اور اوس مقام کے جہان بائی صاحبہ نے عیار کا نگرا کا بنایا ہے بعد تحقیقات کامل بطور چراگاہ مویشی ہر دو مواضع کی قرار پائی اور کوئی فریق مقدمہ بعد ازین درباب حد مذکور بالا کے تکرار نہین کرینگے اور نہ دعوی نسبت اوسکے پیش کرینگے مویشی دونون مواضع کی بلا مزاحمت

اور اوس مین حیاگاہ موبیشی قرار پائی یہ انتظام اب تک جاری اور قائم ہے —

اول عثمان (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست اول مین درج ہے) دلیپ سنگہ ٹہاکر حال بجای اپنے والد سوائی سنگہ کے ۱۸۵۵ء مین گدی نشین ہوا یہ ٹہاکر دربار دہار مین مبلغ [illegible] بموجب عہدنامہ نمبر ۴۸ انکے جو ۱۸۱۹ء مین منعقد ہوا تہا دیتا ہے اور یہ روپیہ بلا وساطت آمدی دربار دہار مین داخل ہوتا ہے اور اوس مین کچہ کمی نہین ہوتی اس ٹہاکر کے پاس کوئی اور موضع سوای اونکے جو اوسکی سند مین مندرج ہین نہین ہے یہ ٹہاکر کیفیت جرائم کی دربار دہار مین بہیجتا ہے اور صاحب ایجنٹ انگریزی کے پاس نہین بہیجتا

دوم کچہی بردو (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۸ فہرست اول مین درج ہے) تاریخ ۱۴ ربیع الاول سمبت ۱۸۱۸ء ایک قرارداد نمبر ۴۹ اسر جان مالکوم صاحب نے ساتہ بہگونت سنگہ کچہی بردا والہ کے ساتہ کیا جسکی رو سے ٹہاکر مذکور کو سولہ مواضع ملے اور اونکی مالگذاری مبلغ [illegible] یہ مالیانہ دہار کو دینا قرار پایا اور اوسنے وعدہ کیا کہ نسبت دیہات مذکور قائم رکہیگا یہ ٹہاکر ۱۸۵۶ء مین لاولد وارث کے فوت ہوا اس معاملہ کی اطلاع گورنمنٹ ہند کو نہین دی گئی مگر حسب ہدایت سر آرہملٹن صاحب ایجنٹ گورنر جنرل دربار دہار کو اطلاع دی گئی کہ چونکہ ٹہاکر یہ جاتی ہوئی ہے تو جو وعدہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا تہا وہ تمام ہوگیا بیوہ بہگونت سنگہ نے مسمی دلیل سنگہ کو متبنی کیا اور دربار دہار نے اسکو منظور کیا جب یہ معاملہ ۱۸۶۲ء مین ملاحظہ گورنمنٹ مین گذرا تو یہ فیصلہ ہوا کہ وعدہ حفاظت موقوف کرنا خلاف صاحب تدبیری ملک کے اور رسم قدیم کے تہا لہذا وہ وعدہ پہر قایم کیا گیا نسبت دلیل سنگہ کے تعلقہ علاقہ دہار کے بعینہ ویسی ہی ہے جیسے ٹہاکر ملتان کے

سوم بخت گدہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست اول اور نمبر ۱۹ او ۴۵ فہرست سوم مین درج ہے) ۱۸۵۲ء مین بہگونت سنگہ رئیس حال بجای اپنے بہائی سوائی سنگہ ولد و جانشین پرتہی سنگہ کے گدی نشین ہوا اس پرتہی سنگہ کے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا اس رئیس کو اسطے ساتہ دہار کے ویسا ہی ہے جیسا رئیس ملتان کا یہ رئیس [illegible] مالیانہ بموجب بندوبست نمبر ۵۰ انکے جو ۱۸۱۸ء مین کیا گیا تہا ادا کرتا ہے ۱۸۱۹ء مین ایک تکرار رئیسان ٹہاکر بخت گدہ و ٹہاکر کچہی بردو کے بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے بموجب نمبر ۵۱ اسکے فیصلہ ہوا جسکی رو سے دعوی رئیس بخت گدہ نسبت دیہات دہنگی کہیری زرودال منظور ہوئی

حبوب بہیٹ وگہوگری اور نیز بابتہ اوس محصول کے جو ناکون پر اور چوکیات پر وصول ہوتاہے دیاکرے
اور یہہ بہی مناسب ہی کہ بہومیا مذکور تین آدمی اپنے ہمراہ رکہکر ایسی تدابیر اختیار کرے کہ انسداد دزدی
بیچ سترہ مواضع واقعہ بیکانیر کے ہو اگر کوئی واردات دزدی سے موضع من مواضعات مذکورہ بالا
واقع ہوگی تو بہومیا معاوضہ نقصانی دیگا اور اوسکا کچہ دعوی پرگنہ مذکور پر بابتہ حبوب بہیٹ وگہوگری
ونیز بابتہ اوس روپیہ کے جو ناکون پر یا چوکیات پر تحصیل ہوتاہے نرہیگا
تمنے فیصلہ مقدمہ کا حسب بیان بالا کیاہے اب آپکو اختیار ہے جو اور کچہ اوسمین کرتا ہو آپ کرین
المرقوم ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۴۵ء مطابق پہاگن سودی سمت ۱۹۰۱

دستخط باپو گنگادہر
کارکن محال کوکسی
دستخط بالاجی نایک
پٹواری تعلقہ سوساری
دستخط ٹہاکرجی سنگہ
دستخط دگروساہ
پٹواری تان پور
دستخط رامو دہرابہوت کماسدار
دستخط بہیل پدم سنگہ
دستخط اونکار سنگہ

دہار اجینی

دراسے عہدنامجات کے جو بوساطت فیمابین دربار دہار دراونکے جاگیرداران کے منعقد ہوئے تہے
عہدنامہ نمبر ۱۳۴ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۹ فہرست سوم مین درج ہی) فیمابین ہولکر اور
دہار کے قرار پایا دونون سرکارون نے دعوی بابتہ اراضی فیصل مجوزہ دیالپور کے تسلیم کیا
رہ یہ امر غیر ممکن تہا کہ تحقیقات حدود بدرستی عمل مین آئے لہذا یہ قرار پایا کہ اراضی [illegible] سرکار چہوڑ دین

فصل جوار مین | چھ آنہ
فصل گندم و نخود مین | پانچ آنہ

یکروپیہ

المرقوم مقام کیمپ ماگھہ بدی ۱۲۲۳ء تا ۱۸۲۷ء

یہ پٹہ ساونت سنگہ پٹیل امداوت کے فرزند پدم سنگہ ساکن نیمی پور واقعہ ضلع باندو کو رام چندر اوپوار نے دیا اور جنرل سرجان مالکوم صاحب نے منظور کیا

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری کا حسب بیان بالا لحاظ رکھیگی تم سرکار کو ہر سال مبلغ عاو عہ جو کل روپیہ مالگذاری تمہارے دیہات مستاجری واقعہ پرگنہ دہرم پوری کا ہے دیتے رہو اور نیز حسب مقررہ پرگنہ مذکور ادا کرتے رہو تم خدمت گذاری سرکار قلعہ باندو و نونچا و دہار و دہرم پوری مین کرتے رہو اور ایسا انتظام کرو کہ انسداد سرقہ و دزدی شارع عام وغیرہ کا ہو اگر اس مین کوتاہی ہوگی تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہونگے

مالگذاری تمہارے علاقہ کی اون دیہات کی جو مین بیل آباد ہین حسب دستور مجاریہ تحصیل ہوگی

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۲ء مطابق ماہ پوس ۱۲۲۶ء تا ۱۸۲۶ء یا سکندر ۱۷۴۱ء

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

نمبر ۱۴۶

ترجمہ کیفیت پنچایت بنام کپتان زیونس صاحب اجنٹ دہار حال مقیم دہی

ہم وکروساہ پٹواری نان پور واقعہ علاقہ راجپور وجی سنگہ ٹھاکر علاقہ جوبٹ و بابوجی گنگا دہر کارکن کوکسی و بالاجی پٹواری تعلقہ سوساری واقعہ پرگنہ جکلدا کیفیت عرض کرتے ہین کہ جو مقدمہ دعوی کالی پوری بابتہ حبوب بہیت دلمو گری جو پرگنہ نبکانیر ماتحت علاقہ سیندہیا سے وصول ہونے لائق ہے ہمارے سپرد حضور نے کیا تو کالی پوری نے بغاب دعوی مذکورہ بالا ہمکو دیا اور کماسدار نبکانیر نے بہی ایک کاغذ دربار علی نامہ مرقومہ ۱۸۵۱ء پیش کیا ان کو اغذ کے ملاحظہ سے ہم پنچان نے فیصلہ کیا کہ کماسدار نبکانیر کو لازم ہے کہ ہر سال مبلغ ماعہ بہو سیا پدم سنگہ وابے سنگہ کالی پوری والہ کو بابت

تم رقم مالگذاری تعدادی مبلغ ... سکہ اوجین بااندور بموجب تفصیل مذکورہ بالا ادا کروگے
اور تم ہر سال سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۲ سے مبلغ ... معہ حقوق مقررہ پرگنہ دوگے اور تم علحدہ
حقوق زمینداری دوگے اور لوگونکو اونکی زمین کی پیداوار لینے دوگے اگر تم ایسا نکروگے
تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہونگے اور پہر تمہارا کچہ استحقاق اون مین نہین رہیگا تم دزدان کو
پناہ ندو اگر کوئی بہیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تم اوسکے جوابدہ رہوگے تم اوسکو حوالہ کروگے
یا معاوضہ نقصانی دوگے بموجب حکم کے تم خدمت سرکار ثابت کروگے اور حفاظت راستوں
کی ان چار مواضع مین یعنی قلعہ باندرو نوبچاود ہارودہرم پوری کروگے اگر مویشی یا کوئی اور اسباب
باشندگان کا چوری جایگا تم اوسکے ذمہ دار متصور ہوگے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جسمین بہیل رہتے ہین

۱ موضع نیلداہ ترویدہیرا
۱ موضع دہابلی بیری ترویدہنا
۱ موضع بوریم دندی ترویمگلا
۱ موضع رام گڈہ پیم چند ونگلا
۱ موضع بہان پور ترویگوٹہا
۱ موضع بہادرا ترویرووا
۶ م

اگر کوئی باشندہ ان چہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کا مرتکب ہوگا تم اوسکے ذمہ دار رہوگے
اور ان چہ مواضع کی مالگذاری حسب دستور قدیم دیتے آئے ہوادا کروگے اور ایسا بندوبست کروگے
کہ بہیلان اضلاع موہن پور و بیم بہیرا او پر کوئی مین دزدی وغیرہ سے بازرہین اگر ایسا نہوگا تو تم جوابدہ متصور
ہوگے سرکار مالگذاری تمہاری دیہات واقعہ پرگنہ جہانگیرپور کی حسب قرارداد کارکن سرکار لینگے
دولت سنگہ پسرابہی سنگہ کا کچہ دعوی سرکار پر نہین ہے اگر وہ اپنا کچہ دعوی پیش کرے تو تم اوسکا فیصلہ
کردینا مالگذاری سرکار تم بموجب تین اقساط مفصلۂ ذیل کے دوگے

تفصیل مکاتین ——— پانچ آنہ

۱ موضع راتا دہار

۱ موضع مالی پور

۱ موضع دیابلا

۱ موضع حسن پور

۱ موضع عبداللہ پور معروف کالی پوری

۱ موضع احمد پور معروف چیتری

۳۶

مالگذاری جسمیں اضافہ ہوگا اسطرح یعنی

بابت سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۲۶ اور سنہ ۱۲۲۸ یا سنہ ۱۸۲۷ — عہ

بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سنہ ۱۸۲۸ — ماوعہ

بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سنہ ۱۸۲۹

مالگذاری سال گذشتہ ماوعہ

اضافہ مار — ماوعہ

بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سنہ ۱۸۳۰

مالگذاری سالگذشتہ ماوعہ

اضافہ مار — ساوعہ

بابت سنہ ۱۲۳۲ یا سنہ ۱۸۳۱

مالگذاری سال گذشتہ ساوعہ

اضافہ مار — اماوعہ

بابت سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۳۲

مالگذاری سالگذشتہ اماوعہ

اضافہ مار — ھاو

کل مبلغ ۳ لاکھ

مین سے مجرا ہوئے

مولا سے

بربکوسرودیا ۱۰ عہ

پل خرد عہ

تبلا باد ۱۰ عہ ۸ ر

جماکروت ۱۰ عہ ۸ ر

باقی عہ

ا سنا ہی عہ

مبلغ اسنا ہی عہ مذکورہ بالا بموجب دو اقساط مفصلہ ذیل کے ادا ہوگا

اول سانوان قسط

دوم جوار قسط

المرقوم جیٹھ سودی ایکادشی سمت ۱۸۷ مطابق ۱۱ ماہ رمضان ۱۲۲۹ ہجری

میری وساطت اور منظوری سے یہ ہوا

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

مقام نونجا تاریخ ۱۲ ماہ جون ۱۸۱۶ عیسوی

نمبر ۱۴۵

ترجمہ پٹہ جو رام چندراو پوار نے معرفت باپوجی رگھوناتھ کے ساونت سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند پدم سنگہ ساکن منی پور ضلع مانڈو کو دیا اور جنرل سر جان مالکوم صاحب نے منظور کیا یہ مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری بذریعہ اس تحریر کے مستاجری مین واسطے سات سال کے ۱۲۲۳ یا سمت ۱۸۷۶ سے تا غایت ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ لکھو دی گئی تم مالگذاری اونکی عذر ہر سال بموجب تفصیل ذیل دیتے رہو

تفصیل مواضع

کل	اضافہ	اصل رقم	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	فصلی ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۸۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	فصلی ۱۲۳۶ یا سمت ۱۸۸۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	فصلی ۱۲۳۷ یا سمت ۱۸۸۷
[illegible]	[illegible]	[illegible]	فصلی ۱۲۳۹ یا سمت ۱۸۸۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	فصلی ۱۲۴۰ یا سمت ۱۸۸۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]	فصلی ۱۲۴۱ یا سمت ۱۸۹۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	فصلی ۱۲۴۲ یا سمت ۱۸۹۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	فصلی ۱۲۴۳ یا سمت ۱۸۹۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	فصلی ۱۲۴۴ یا سمت ۱۸۹۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	

مبلغ [illegible] مذکورہ بالا موجب اقساط کے جو ہر سال کیو اسطے مقرر ہوے ہین ادا ہوگا اور تمہارا کچہ دعوی نسبت مواضع مال کرم تلیتی یعنی زمین بشبت نامدویر رہیگا تم خدمت سرکار بموجب حکم کے کروگے اور کچہ عذر نکروگے اگر تم تعمیل احکام سرکار مین تساہلی کروگے تو رقم مذکورہ بالا ضبط ہوگی تم حفاظت باشندگان پرگنہ کی اور تجاران کی راستون پر کروگے اور خبرداری رکہوگے کہ کوئی واردات دزدی واقع نہو اور اگر کوئی دزدی ہوگی تو تم اوسکے جوابدہ رہوگے یا تو دزدان کو موجود کروگے اور اگر نکروگے تو معاوضہ نقصانی کا دینا ہوگا اور اگر معاوضہ ندوگے تو تمہاری رقم مقررہ سے مجرا ہوگا اور اگر اس رقم مجرائی کے باب مین تم دعوی پیش کروگے تو وہ جائز متصور نہوگا جو شرائط اس مین درج ہین اوسکا لحاظ سرکار رکہیگی جس شخص کے علاقہ مین مال مسروقہ جائیگا وہ جوابدہ اوسکا رہیگا

زر مالگذاری جو بوساطت سرجان مالکوم صاحب کی بابتہ زمینداری تجویز ہوئی ہے الف [illegible] اس مین سے بابتہ دیہات انعامی و دہرم ادہ حسب تفصیل ذیل زمینداری

نمبر ۱۴۴

ترجمہ پروانہ جو رام چندر راو پوار نے معرفت بابو جی رگھوناتھ کے بنام ساونت سنگھ بھیل اور اوسکے فرزند پدم سنگھ بردیا والے کے جواب مقام منی پور مین رہتے ہین جاری کیا اور جسکی منظوری سرجان مالکم صاحب نے کی

چونکہ تم باشندگان دیہات مواضع متعلقہ قلعہ باند و واقعہ پرگنہ دہرم پوری سے حبوب مثل کھوگری بہیٹ دراوتا ولگن مرد اوغیرہ اور تجاران سے محصول سایر جو کتاب بار استہ پر و دیگر رقوم بابتہ بگندا وحبوتری کے تحصیل کرتے تھے اور چونکہ بوساطت گورنمنٹ انگریزی یہ قرار پایا کہ تمکو بجاے ان سب حبوب وسایر کے رقم نقدی ملا کرے اور چونکہ رقم نقدی مذکور تمکو خزانہ سرکاری سے ملتی ہے لیکن لہذا اب تم حبوب وسایر مذکور باشندگان وتجاران سے وصول نہین کروگے یہ امر تم ذہن نشین اپنے رشتہ داران کے کردوگے تاکہ وہ کوئی درخواست اس بارہ مین سرکار مین پیش نکرین اور تم کسی ذمی سپاہی اور اپنے بھائی کے سپاہی کو دیہات مین اس غرض سے جانے ندوگے کہ وہ وہان جاکر حبوب وسایر مذکورہ بالا تحصیل کرے تم ہمیشہ رقم مقررہ سرکار پایا کروگے اور دائر کرنی کسی دعوی کے نسبت پرگنہ کے اجتناب کروگے اور اگر تم کوئی دعوی پیش کروگے تو وہ بیکار اور بے اصل تصور ہوگا

تفصیل رقم جو دینی تجویز ہوئی ہے

	اصل رقم	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸	مار	+	مار
سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹	مار	له	ماله
سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰	ماله	له	امامه
سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۱	امامه	له	مالعه
سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲	مالعه	له	سماعه
سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۸۳	سماعه	له	لمار
سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۸۴	لمار	له	لماله

بہیٹ دفتر بنام کارکن محال

بہیٹ زمیندار وچودہری وقانونگو

بہیٹ فرماویس

بہیٹ کاہ ترنی

نمبر ۱۴۳

ترجمہ روبکاری کپتان ریوس صاحب اجنٹ دربار مرقومہ ۷ ماہ جنوری ۱۸۴۶ء

مسمی ہتا سنگہ بہومیا برکہیرا نے عرض کیا کہ اوسکے پانچ مواضع پرگنہ دکہنان کے استمرارین اور کماسدار نے اوس سے مالگذاری مواضع مذکور زیادہ از مندرجہ پٹہ وقبولیت تحصیل کی ہے اور درخواست کی کہ بنام کماسدار حکم صادر ہوکہ وہ اوس سے زر مالگذاری بموجب تعداد مندرجہ قبولیت تحصیل کرے جب بہومیا مذکور کو حکم ہوا کہ پٹہ استمرار بابتہ ان پانچ مواضع کے پیش کرے تو اوس نے جواب دیا کہ چند سال سے پٹہ گم ہوگیا ہے بنظر اسکے کہ تحقیقات اس امر کی کیجاے کماسدار کو حکم ہوا کہ وہ قبولیت مدخلہ بہومیا مذکور اور حساب کل روپیہ جو اوس نے بہومیا سے وصول کیا ہے پیش کرے

آج کی تاریخ بالا جی پنت دیوان نے منجانب کماسدار مذکور حساب کرد سلغان موصولہ ۱۲۴۲ لغایت ۱۲۵۲ تک کی پیش کی الا کواغذ سے واضح ہے کہ ۱۲۳۲ سے ۱۲۵۲ تک بہومیا مذکور نے ہرسال بابتہ مالگذاری کے پانچ مواضع کے مبلغ ... معہ جوب مثل سرکاری بہونی دبہیٹ زمیندار وکاہ وبہیٹ فارغخطی وغیرہ دیا ہے اور اوس سے یہ بہی پایا جاتا ہے کہ ۱۲۴۴ و ۱۲۴۵ مین بہومیا رقم مذکورہ بالا سے زیادہ بہی دیا ہے

لہذا حکم ہوا کہ بہومیا مذکور خزانہ دکہنان مین اوسقدر روپیہ داخل کیا کرے جسقدر اوسنے آج تک دیا ہے

مذکور سے پاتے تہے اور جب ثالثان مقامی نے اونکو جوب لینے سے منع کیا تو اونہون نے اپنے مالکان کو چہاونی مین لکہا مگر اوسکا جواب اونکے پاس نہین آیا لہذا وہ مطابق فیصلہ کے کاربند نہین ہوے اور اب جو اونکو جواب تحریر یسا بق اپنے مالک سے اس مضمون کا ملا کہ بموجب فیصلہ کے جوب لیا کرو تو وہ یہان حاضر ہوے بنابر ثبوت اس امر کے کہ وہ جوب ہر سال بموجب یادداشت کے سولہ برس تک تاریخ پٹہ سے تاریخ فیصلہ تک بہومیا مذکور سے پاتے رہین اونہون نے حساب پیش کیے اور بہومیا نے جواب مین یہ لکہا کہ سواے مالگذاری کے اوس نے مبلغ ... باتبہ جوب عملہ و زمیندار و فرباوس وغیرہ تاریخ فیصلہ سے سمت ۱۹ تک ادا کیا ہے اور اوس سے یہ بیان کیا کہ قبل از فیصلہ مذکور کے کماسدار زبردستی اوس سے مبلغ ... باتبہ بیونی کر کول وغیرہ کے اور مبلغ ... باتبہ دو آنے اور مبلغ ... باتبہ بہیٹ عملہ اور مبلغ ... باتبہ مالگذاری وغیرہ بعد مجرا دینے جزوی رقم جو بوو سہر دیا کے لیتے تہے اور بہومیا نے یہہ بہی بیان کیا کہ بجز بہیٹ زمینداری و فرباوس باقی جوب سب اوسنے ادا کیے ہین

یہ امر کہ جوب بہیٹ عملہ وغیرہ کماسدار ساگور کو دے جاتے تہے میری راے مین حسب رواج اور از روے کواغذ دیہی ثابت ہے اور رہنا سنگہ کے پاس کوئی کاغذ ثبوت اوسکے بیان کے موجود نہین اور اوسنے اقبال کیا کہ وہ بہیٹ دیتا تہا اور کوئی وجہ بطلان رقوم یادداشت کماسدار پیش نہین ہوئی

اور یہ بہی حکم ہوتا ہے کہ بہومیا مذکور کو ہدایت ہو کہ وہ ہر سال کچہری ساگور مین جوب بہیٹ زمیندار و فرباوس و گرشتا وغیرہ حسب رواج معینہ پرگنہ دیا کرے اور ایک نقل اسکی مدعی اور ایک مدعا علیہ کو دی جاوے

تفصیل بہیٹ یا جوب

بہیٹ لشکر	...
بہیٹ راو صاحب	...
بہیٹ کماسدار باتبہ سواری	...
بہیٹ کماسدار باتبہ دسہرہ	...

لہذا مین اپنی خوشی سے چار مواضع مذکورۂ بالا جو میری سناجری مین سے چہوڑتا ہون اب
مجہے کچہ تعلق اون سے نہین

المرقوم پہاگن بدی دہمی سمت ۱۸۹۷

دستخط فتح سنگہ

گواہان

دستخط راوت رتن سنگہ

دستخط گوردہن سنگہ جی

دستخط شیو سنگہ جی

دستخط مہتاب سنگہ

نمبر ۱۴۲

ترجمہ روبکاری کپتان یوص صاحب جنٹ دہار مرقومہ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۴۲ع

گوبندراو کارکن اور لچمن لال قانونگو ایک عرضی منجانب کماسدار ساگور پیش کی کہ بہومیا ہتا سنگہ برکہیرا والہ تین مواضع پرگنہ مذکور کے اپنے قبضہ مین رکہتے ہین اور یہ درخواست کی بہومیا مذکور کو حکم ہو کہ ماوراے مبلغ للعہ جو تعداد زرمالگذاری تینون مواضع کی درج پٹہ اور قبولیت ہے وہ دیگر جوب اوبہیٹ عملہ زمیندار و فرنادس و گرشنا وغیرہ بہی حسب مندرجہ فیصلہ دیا کرے اور ہمردیف عرضی مذکور کے اونہون نے ایک یادداشت جوب کی تعدادی مبلغ مالعہ یعنی مبلغ للعہ بابتہ بہیٹ فوج کے اور مبلغ معہ بابتہ بہیٹ کماسدار محال کے اور مبلغ معہ بابتہ بہیٹ زمیندار کے اور مبلغ ۔ بابتہ بہیٹ فرنادس کے پیش کی اور بیان کیا کہ منجملہ مبلغ مالعہ صرف مبلغ للعہ چار سال گذشتہ سے اوسنے دیا ہے اوبہیٹ زمیندار کی باقی ہے بعد ازین گوبندراو کارکن اور لچمن لال قانونگو سے استفسار ہوا کہ قبل اسکے کوئی درخواست کیون نہین پیش ہوئی گو کہ اس فیصلہ کو چار سال گذر گئے اور حکم ہوا کہ ثبوت اس امر کا پیش کرے کہ وہ جوب مذکورہ یادداشت سابق یاسنہ تہے اسکے جواب مین اونہون نے بیان کیا کہ وہ پیشتر جوب بدستور وغیرہ بہومیا

اگر کوئی واردات دزدی رستہ پندرہ مواضع مذکورہ بالامین واقع ہوگی مین جوابدہ اوسکا ہونگا اور بابت مواضع مذکورہ بالاکے مین سرکار مین اوسقدر روپیہ داخل کیا کرونگا جسقدر ہمیشہ وہان سے وصول ہوتا ہے سواے اسکے مین وہ تدابیر اختیار کرونگا جس سے انسداد واردات بھیلان ضلع موہن پورا ضلع بکھیرا واومر پورہ ودیگر اضلاع مین ہو اور اگر کوئی واردات دزدی وہان ہوگی اوسکا ذمہ دار مین ہون

تفصیل مکامین	پانچ آنہ مالگذاری کا ادا کیا جائیگا
تفصیل جوارمین	چھہ آنہ
تفصیل گندم ونخودمین	پانچ آنہ

مین مالگذاری تین اقساط مین ادا کرونگا

المرقوم ماگھ بدی یکم سمت ۱۸۷۶ یا ۱۲۲۷

دستخط پٹیل فتح سنگہ

پسرش چین سنگہ ساکن برکھیرا

منظور کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ فارغخطی جو فتح سنگہ اور اوسکے فرزند چین سنگہ پٹیل ساکن برکھیر اسنے رام چندر راو پوار کو لکھہ دی

چونکہ روبروے اہلکاران مقام تومین نے مستاجری سات مواضع متعلقہ دہرم پوری کی کی تھی مگر اونکے تردد اور ادا سے مالگذاری مجھہ سے نہین ہوسکتی مین مقام دہرم پوری گیا اور حالات مذکورہ بالا سرکار مین عرض کئے اور سرکار نے میرے معروضات پر نظر فرماکر مجھے پٹہ تین مواضع کا عنایت فرمایا اور چار مواضع مذکورہ ذیل کے چھوڑ دینے کی اجازت دی

موضع ڈونگر گانو ——— ۱

موضع بسملا ——— ۱

موضع لوہاری ——— ۱

موضع شاہاپورہ وگردا ——— ۱

اضافہ مالگذاری موضع حیدرآباد واقعہ پرگنہ جہانگیرپور سنہ ۱۲۲۴ یا ۱۸۰۷ سے — لد ے

کل مبلغ ۱۱۵۵ ے

مین زر مذکورہ بالا مبلغ ۱۱۵۵ ے سکہ اوجین یا اندور بموجب اقساط مقررہ کے ہرسال دیا کرونگا مین ہرسال واسطے دوام کے سنہ ۱۲۳۳ یا ۱۸۱۶ سے مبلغ ۱۱۵۵ ے یعنی مبلغ ۱۱۵۵ ے باتہ پرگنہ دہرمپوری اور مبلغ ۱۴۰ بابت دیہات پرگنہ نونیجا اور مبلغ لد ے باتہ پرگنہ جہانگیرپور ادا کرونگا اور حقوق زمینداران قوم کا اور کاشتکاران کا لحاظ رکہونگا اور بہینٹ وغیرہ معمولی بہی دیا کرونگا مین روپیہ مذکورہ بالا بلا عذر دونگا اور اگر نہ دون تو سرکار سے میرے مواضع ضبط کرلے مین اوس مین کچہہ عذر نکرونگا مین اپنے دیہات مین دزدان کو پناہ ندونگا اگر اب علاقے کے بہیل غارتگری کرینگے مین اوسکا جوابدہ رہونگا اور مجرمان کو حوالہ کردونگا اور اگر حوالہ نکرون تو معاوضہ نقصانی کا دونگا مین احکام سرکار کی تعمیل بدیانت کرونگا اور رستہ قلعہ مانڈو و نونیجا و دہار و دہرمپوری کی حفاظت کرونگا اور جوابدہ چوری کا جو رستون پر ہوگی یا مویشی کی ہوگی رہونگا

دیہات مفصلہ ذیل میرے علاقہ مین ہین جسمین بہیل رہتے ہیں۔

موضع شکارپور	تروی سویا	— ۱	موضع تہیپور	تروی پیم چند	— ۱
موضع میڈہاپورہ	تروی گانوسری	— ۱	موضع کلپورہ	تروی صورتا	— ۱
موضع سوردو	تروی سومان	— ۱	موضع اگیہو	تروی لہا	— ۱
موضع ہرکہیرا	تروی ہنو	— ۱	موضع موگراگانو	تروی بہودر	— ۱
موضع پتہری	تروی جسوبہابرا	— ۱	موضع سورپور	تروی سرنہان	— ۱
موضع کندا	تروی موز	— ۱	موضع کودرا	تروی رامچند	— ۱
موضع کتیا	تروی مہابرا	—	موضع پنہری	تروی جسوبہادرا	— ۱
موضع سورپورکہیرا	تروی کلان	— ۱			

م

اصل جمع	[illegible]
اضافہ	[illegible]
	[illegible]
بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰	[illegible]
اصل جمع	[illegible]
اضافہ	[illegible]
	[illegible]
بابت سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۱	[illegible]
اصل جمع	[illegible]
اضافہ	[illegible]
	[illegible]
بابت سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲	[illegible]
اصل جمع	[illegible]
اضافہ	[illegible]
	[illegible]
	[illegible]

دیہات پرگنہ نونچا [illegible]

یعنی مواضع لاخراج موضع نپالا و موضع ٹکسی پورہ —

پیشکشی موضع بگری [illegible]

اصل جمع	[illegible]
اضافہ	[illegible]

[illegible]

تفصیل ریاستہائے واقع گوشہ ممالک مغربی و شمالی

موضع بکارا واقع تھہ توہیل
موضع سہ قرا باد ایضاً
موضع صادق پور ایضاً
موضع ڈونگر گانو واقعہ پٹہ تاراپور
موضع بہیرا واقعہ پٹہ کرجاوا
موضع لوہاری واقعہ پٹہ تاراپور
موضع کنکروا ایضاً

موضع پیشکش

موضع بکارا واقعہ پٹہ توہیل

اصل جمع	
اضافہ	

خرچہ مواضع ستاجری

بابت دو سال کے

موضع سہ قرا باد پٹہ توہیل
موضع صادق پور پٹہ توہیل

بابت
بابت

خدمت کرونگا اور اپنی دیہات کی آمدنی سے خرچ سہ بندی دیا کرونگا اور اگر مجہ سے انسداد و تاخت بہیلان و بہیر نہ ہوگا تو جسقدر سرکار نے چہ مہینے مین دیا ہوگا وہ مین واپس کرا دونگا سپاہ سہ بندی مقامات تہانہ نونچا اور دہرم پوری مین رہینگے اور مین بلا عذر تعمیل احکام سرکاری گماشتہ تہانہ کیا کرونگا اور جو سہ بندی کی سپاہ مین سے کسیکو بغیر رپورٹ کرنے کارکن کے موقوف یا بحال کرونگا اور مین تنخواہ حسب دستور محال لونگا اور مین جہان اور جب سرکار حکم دیگی خدمتگزاری کرونگا مین وہ تدابیر عمل مین لاونگا جن سے بہیلا و بہیر لوگون کی غارتگری مسدود ہوگی مین مقامات تہانہ نونچا اور دہرم پوری مین ہونگا اور خدمت سرکار کی کیا کرونگا اگر مجہ سے انسداد دزدی و غارتگری بہیلان و بہیر لوگون کی اور حفاظت راستونکی نہوگی تو سرکار میرے دیہات انعامی و پیشکشی جو میرے پاس ہین ضبط کرلے اور چونکہ سرکار نے موضع بکارا واقعہ پرگنہ دہرم پوری کو معرفت ایک مہاجن کے آباد کرایا ہے مین ضمانت اوسقدر روپیہ کی داخل کرونگا جو مہاجن مذکور نے بابتہ موضع مذکور کے خرچ کیا ہوگا اور دو مہینے کے عرصہ مین ماگہہ بدی یکم سے اوسکو ادا کرونگا جو کاغذ مہاجن کو دیا گیا ہے وہ سرکار کو واپس ملے

المرقوم ماگہہ بدی یکم سمت ۱۸۸۰

دستخط پٹیل فتح سنگہ

دیسرتش کو جعفن سنگہ ساکن کہیرا

منظور کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ قبولیت جو رام چندر اوپوار کے پاس روبروی بابوجی رگہوناہ کے فتح سنگہ پٹیل اور اوسکی فرزند کوور جعفن سنگہ ساکن کہیرا متعلق باندو نے داخل کی

چونکہ مین نے اپنی خوشی سے مستاجری دیہات واقعہ پرگنہ دہرم پوری و نونچا و جہانگیر پور کی لی مین اقرار کرتا ہون کہ مین بلا عذر و حیلہ ہر سال سات برس تک سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۷۶ سے سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ تک جمع مقررہ دیہات مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کرونگا ـــ

یہ پٹہ فتح سنگھ پٹیل اور اوسکے فرزند چین سنگھ ساکن برکھیرا واقعہ پرگنہ نوبچا ضلع باندہ کو رام چندرا و پوار نے دیا اور سرجان مالکوم صاحب نے منظور کیا

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری و شکشی و تنخواہ بندی و انعامی کا حسب شرح مندرجہ بالا لحاظ رکھینگے تم ہر سال سرکار کو مالگذاری تعدادی مبلغ ... یعنی مبلغ ... بابتہ دیہات پرگنہ دہرم پوری و مبلغ ... بابتہ موضع پرگنہ نوبچا اور مبلغ ... بابتہ موضع پرگنہ جہانگیرپور او زیر حویلی وغیرہ جو بابتہ پرگنہ جات کے مقرر ہونگے دیا کروگے تم اپنے تصرف مین پیداوار دیہات انعامی و لاگے اور خدمتگاری سرکار قلعہ باندہ و نوبچا و دیار و دہرم پوری مین کیا کرو تم ایسا انتظام کروگے کہ جس سے فعل دزدی و سرقہ وغیرہ مسدود ہو اور حفاظت راستہ کی کروگے اگر تم سے یہ ہوگا تو مواضع انعامی و تنخواہ بندی وغیرہ ضبط سرکار ہونگی اور مالگذاری دیہات علاقہ جسمین بھیل رہتے ہین حسب دستور تحصیل ہوگا

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۸ مطابق ماہ پوس ۱۸۷۹ یا ۱۸۲۲ یا ساکہ ۱۷۴۴

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

اصل سند دستخطی سرجان مالکوم بہت بوسیدہ اور شکستہ اور خراب ہوگئی تہی لہذا نقل حال حسب درخواست بہوسیا تیار ہوکر میری تصدیق او مہر ہوئی

دستخط اچ اے ایوس
قائم مقام اسسٹنٹ رزیڈنٹ اندور

ترجمہ اقرارنامہ جو فتح سنگھ پٹیل اور اوسکے فرزند گورچین سنگھ ساکن کہیرا واقعہ پرگنہ نوبچا متعلق قلعہ مانڈو نے پاس رام چندرا و پوار کے معرفت بابوجی رگہوناتہ کے داخل کیا

سرکار نے حکم صادر فرمایا ہے کہ ایسا انتظام قلعہ مانڈو و نوبچا و دہرم پوری وگپتہ دیار مین کیا جاے کہ تاخت بہیلان مسدود ہو لہذا مین بیان کرتا ہون کہ باعث اسکے کہ میرے دیہات تباہ ہوگئے ہین میرے پاس روپیہ اسقدر نہین ہے کہ سہ بندی رکہکر بہیلان کو روکا جاے اور عرض کرتا ہون کہ سرکار از راہ مہربانی اوسقدر روپیہ مجہے مرحمت کرے کہ جس سے مین پچاس نفر سہ بندی چہہ مہینے تک نوکر رکہون اور مین یہہ اقرار کرتا ہون کہ بعد چہہ مہینے کے جب میرے دیہات آباد ہوجائینگے تو مین سرکار کی

یا تو اوسکو تم حوالہ کرو گے یا نقصانی کا معاوضہ دو گے اور تم خدمتگزاری سرکار حسب الحکم سرکار کیا کرو گے
اور حفاظت رستہ چار مقامات کے یعنی قلعہ باندو و تونچا و دبار و دہرم پوری کرو گے اگر کوئی مویشی
یا کوئی اور شی چوری جاے گی تم اوسکے جوابدہ متصور ہو گے

تفصیل دیہات جسمین بہیل رہتے ہین اور تمہارے علاقہ مین ہین

ا موضع شکارپور	تروی سویا	ا موضع کہیراپور	تروی ہم چند
ا موضع میدہاپورہ	تروی گانو	ا موضع گل پورہ	تروی ستورتا
ا موضع چوردو	تروی سومان	ا موضع ایکہو	تروی لکہما
ا موضع برکہیرا	تروی ہنو	ا موضع موگرانا	بروی سونڈوا
ا موضع تہبری	تروی جیبوتہا	ا موضع نورپور بزرگ	تروی روا
ا موضع کوٹہا	تروی موجی	ا موضع کوررا	تروی راے چند
ا موضع کتہیا	تروی بہی تہا	ا موضع امرا	تروی گلیا
ا موضع سورپور کوٹہی	تروی کلیا		

دوم

اگر کوئی باشندہ ان پندرہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کریگا تم اوسکے جوابدہ ہو گے سرکار
ان مواضع کی مالگذاری حسب دستور لیگی اور تم ایسا انتظام کرو گے کہ بہیلان اضلاع موہن پور نکمیرا
اومرکوس وغیرہ دزدی وغیرہ نکرسکین تم مالگذاری بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل دو گے یعنی

فصل مکی مین — پانچ آنہ
فصل جوار مین — چھہ آنہ
فصل گندم و نخود مین — پانچ آنہ

کل یکروپیہ

المرقوم کنٹنجنٹ باگہہ بدی یکم سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۷۹

بابت ١٢٣٢ فصلی یا ١٨٨١ء

مالگذاری سال گذشتہ

اضافہ

بابت ١٢٣٣ فصلی یا ١٨٨٢ء

مالگذاری سال گذشتہ

اضافہ

کل مبلغ

موضع پیشکشی

کل مبلغ

دیہات پرگنہ نونجا

یعنی دیہات لاخراج موضع نیالا و موضع گسی پورہ

پیشکشی موضع نگری بابت ١٢٦٦ فصلی یا ١٨٥٦ء مبلغ

واقعہ پرگنہ جہانگیرپور موضع فرا اباد

١٢٦٧ فصلی یا ١٨٥٧ء

کل مبلغ

تم مالگذاری تعداد مذکورہ بالا سکہ اوجین بااندور بموجب تفصیل مندرجہ بالا ادا کرتے رہوگے اور ہرسال ١٢٣٣ فصلی یا ١٨٨٢ء مبلغ بابت پرگنہ دہرم پوری و مبلغ بابت موضع پرگنہ نونجا و مبلغ بابت موضع پرگنہ جہانگیرپور یعنی کل مبلغ اور حسب مقررہ پرگنہ دیا کروگے اور تم علیحدہ حق زمینداران دیا کروگے اور کاشتکاران کو اونکی زمین کی پیداوار لینے دوگے اگر تم یہ سب نکروگے تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہوجاینگے اور تمہارا کچھ استحقاق نسبت اونکے باقی نرہیگا تم چوروں کو پناہ ندوگے اگر کوئی بھیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تو تم ذمہ دار اونکے ہوگے

سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ تک مستاجری مین دیے گئے تم مالگذاری اونکی بلاغہ رد حیلہ بموجب تفصیل ذیل کے
ہر سال دیا کرو

مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری سعہ مابہ

۱ موضع بکارا پٹہ توہیل
۱ موضع سرفرا باد پٹہ ایضاً
۱ موضع صادق پور پٹہ ایضاً
۱ موضع کنکر راہ پٹہ نارایو
۱ موضع ڈونگر گانو پٹہ ایضاً
۱ موضع سمرال پٹہ گرجاو
۱ موضع لوہاری پٹہ ناتور

میزان

۱ موضع پیشکش موضع بکارا پٹہ توہیل مبلغ مادر
چہ مواضع مستاجری مبلغ سعہ ماہ

بابت دو سال سنہ کے یعنی سنہ ۱۲۲۷ و سنہ ۱۲۲۸ مبلغ ماعہ

موضع سرفرا باد لعہ
موضع صادق پور معہ
ماعہ

بابت سنہ ۱۲۲۰ یا سمت ۱۸۷۸ مبلغ ۱۱۰ لعہ

بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹ مبلغ عاہ عہ
لگذاری سال گذشتہ ۱۱۰ لعہ
معافہ ۱۱۰ لعہ

بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰ مبلغ لمار لعہ
مذاری سال گذشتہ عاہ عہ

تفصیل دیہات

موضع کہیرا پور گانو یک

موضع جسرا پور گانو یک

موضع امرا پورا گانو یک

موضع کہیرا گانو یک

میں نے اپنی خوشی سے سب مواضع مذکورۂ بالا چہوڑ دئے اور یہ فارغخطی لکہدی

المرقوم چیت بدی اکادسی سمت ۱۸۰۸ بابت ۱۲۲۱

دستخط پٹیل پرتہی سنگہ

گواہان

دستخط کور سامنت سنگہ

دستخط کور موہن سنگہ

ساکن کہیرا خرد

دستخط ساہ کلان چودہری پرگنہ نونچا

دستخط چنتامن چودہری

قانونگو پرگنہ نونچا

دستخط ٹہاکر کنک سنگہ

پسیر پٹیل موہن سنگہ راج گڈہ والہ

نمبر ۱۴۱

ترجمہ پٹہ جو رام چندرا و پوار نے معرفت بابوجی رگہوناتہ کے فتح سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند چین سنگہ ساکن برکہیرا جو واقعہ موضع باندوکو دیا گیا اور جسکی منظوری جنرل سرجان مالکوم صاحب نے کی گیارہ مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری اور جہانگیر پور بذریعہ اس تحریر کو تمکدبات سال کیواسطے سنہ ۱۲۲۷ لغایت ۱۸۷

اور تم مالگذاری بموجب اقساط مفصلہ ذیل کے دوگے یعنی

فصل مکا مین	پانچ آنہ مالگذاری کا
فصل جوار مین	چھہ آنہ
فصل گندم و نخود مین	پانچ آنہ
کل	ایکروپیہ

المرقوم مقام کیمپ ستی ماگھہ بدی یکم سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸

بنام پرتھی سنگھ پٹیل و ساونت سنگھ و سوہن سنگھ پسران برکھیری واقعہ پرگنہ نونچا ضلع باندہ
سرکار تمہارے ٹھیکہ دیہات مستاجری و پیشکشی و تنخواہ بندی و انعامی کا لحاظ رکھیگی اور تم سرکار کو
مبلغ ... سالیانہ جمع دیہات پیشکشی و مستاجری کی دیتے رہو اور جو جمع سب پرگنہ مقرر ہونگے وہ بھی تم
دیا کروگے تمکو پیداوار دیہات انعامی عطا ہوئی اوسکی عوض تم خدمات مفصلہ ذیل قلعہ باندہ و نونچا و دیگر مواضع
مین کیا کروگے یعنی تم ایسا بندوبست اور انتظام کروگے جس سے انسداد دزدی و سرقہ وغیرہ ہو اور
حفاظت راستہ کی بردے کار آسکے اگر تم سے یہ خدمات سرانجام نہوگی تو تمہارے دیہات انعامی و تنخواہ
بندی وغیرہ سرکار ضبط کرلیگی اور مالگذاری دیہات سکنی بھیلان و قصبہ تمہارے علاقہ کے حسب دستور
تحصیل ہوگی

المرقوم ۱۵ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۲ مطابق سمت ۱۸ یا ساکہ ۱۷۴۱

دستخط جان مالکوم جنرل

ترجمہ فارغخطی راجہ جنیدر اودیاپرجہ معرفت بابوجی رگھوناتھ کے پرتھی سنگھ پٹیل و موہن سنگھ پسران زمینداران موضع
برکھیری خورد نے داخل کی

چونکہ بوساطت جنرل سر مالکوم صاحب کے بمقام مئو مین نے مستاجری چار دیہات پرگنہ نونچا کی لی تھی
لیکن اوسکی بہتری نہین کرسکتا اور نہ اونکی مالگذاری سرکار مین ادا کرسکتا ہون لہذا مین نے بمقام نونچا جاکر
سب حال عرض کیا اور مواضع مذکور واپس سرکار کو دیے لہذا مین بیان کرتا ہون کہ میرا کچھ دعویٰ مواضع مذکور
مین نہین ہے کیونکہ مین نے اپنی خوشی سے اونکو چھوڑ دیا

کل مبلغ امیہ ۲۰

تم مالگذاری تعدادی امیہ ۲۰ سکہ اوجین یا اند ربموجب تفصیل بالا کے دوگے اور تم ہر سال
سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۰۲ سے مبلغ لام ۵۰ سوپے حسب معمولی کے بابت پرگنہ کے دیتے رہو اور تم
علیحدہ اس سے حق زمینداران دوگے اور نیز کاشتکاران کو اونکی زمین کے پیداوار بلا تکرار دیتے رہو
اگر اسکی تعمیل نہوگی تو سرکار مواضع ضبط کرلیگی پھر تمہارا کچھ استحقاق نرہیگا دزدان کو پناہ ندو اگر
کوئی بھیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تم اوسکے جوابدہ ہو یا تو تم اوسکو سپرد کردوگے اور نقصانی
کا معاوضہ کردوگے اور بموجب حکم سرکار کے خدمت گذاری سرکار کی بدیانت کروگے اور تم
چار مقاموں کے راستہ کی حفاظت کروگے یعنی قلعہ مانڈو تو نچا ودہار ودہرم پوری اگر کوئی مویشی یا
اور اسباب چوری جاوے گا تم اوسکے جوابدہ رہوگے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جنمین بھیل رہتے ہین

۱ موضع فتنکار پورہ تردی سویا
۱ موضع کہیرا پور تردی بیم چند
۱ موضع میڈہا پورہ تردی گانوساری
۱ موضع موردو تردی سومان
۱ موضع کہیرا تردی ہنو
۱ موضع موبرا ملے تردی سندر
۱ موضع سور پور بزرگ تردی بیران منوچی کا بہو
۱ موضع کوررا تردی رام چند
۱ موضع سور پور خرد کوٹہی کا تردی کالان
۱ موضع گل بورا تردی سورثا
۱ موضع ایکہو تردی سکہا
۱ موضع بتہری تردی جسو
۱ موضع کوٹہا تردی موجی
۱ موضع کرنا تردی بہیم ۱
۱ موضع اومرا تردی کلیا

۱۸ م

اگر کوئی باشندہ ان ہیدرہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کریگا تم اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ ہوگے
اور ان مواضع کی مالگذاری تم اوسیطرح آیندہ بہی ادا کروگے جسطرح سے تمنے اب تک دی ہے
سواے اسکے تم ایسا بندوبست کروگے کہ بھیلان اضلاع موہن پور ونیم کہیرا و دمرکوٹری غیرہ
دزدی وغیرہ کسی نہ یاویں اگر اسکے خلاف ہوگا تو تم جوابدہ اوسکے ہوگے

یہ مواضع سماجری مین بابت جمع مبلغ اکیس ہزار گے دسی گیے

بندتفصیلی تعداد مالگذاری ہر سال

ازدیاد ہونی والی جمع دو سال کی یعنی

بابت سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۶۹ و سنہ ۱۲۲۸ یا سمت ۱۸۷۰ — مبلغ

بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸ — مبلغ

بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹ — مبلغ

مالگذاری سالگذشتہ —

اضافہ

بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰ مبلغ

مالگذاری سال گذشتہ

اضافہ

بابت سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۱ مبلغ

مالگذاری سال گذشتہ

اضافہ

کل

بابت سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ مبلغ

مالگذاری سال گذشتہ

اضافہ

کل

بابت موضع سور پور

کار متعلقہ کو بدیانت اور امانت سرانجام کرتے رہو

المرقوم ۶ ماہ جون ۱۸۲۰ء مطابق ۲۴ ماہ شعبان ۱۲۳۵ ہجری

میری وساطت سے یہ قرار پایا

دستخط جان مالکوم

میجر جنرل

نمبر ۱۴۰

ترجمہ پٹہ رام چندر راو پوار معرفت بابوجی رگہوناتہ بنام برنہی سنگہ پٹیل اور سانت سنگہ معہ موہن سنگہ پسر ش ساکن کہیسرا پرگنہ نوبچا ضلع ماندو جسکی منظوری جنرل سر جان مالکوم صاحب نے کی چار دیہات مفصلہ ذیل بذریعہ اس تحریر کے واسطے سات سال کے ۱۲۲۶ فصلی یا ۱۸۷۶ سمت سے ۱۲۳۲ یا ۱۸۸۲ سمت تک مستاجری پر دیے جاتے ہیں تم بلا عذر اونکی مالگذاری ہرسال بموجب تفصیل ذیل ادا کرتے رہوگے

دو مواضع خاص یعنی

۱ موضع جینسنگہ پورہ معروف کاغذی پورہ

۱ موضع نوپرا خورد

دوم

مواضع پیشکشی یعنی

موضع سورپور بزرگ جمعی مبلغ ما دعم بابتہ ۱۲۲۶ یا ۱۸۷۶ سمت

چار مواضع مستاجری یعنی

۱ موضع کہیسرا پور

۱ موضع برکہیرا خرد

۱ موضع زیرا پورہ

۱ موضع اومر پورہ

سوم

سوم وہ چیز دزد دی بہیل وغیرہ کرتے ہین اوسکا انسداد کریگا

چہارم جو نقصان باعث دزدان بہیل ہوگا اوسکا معاوضہ دہ کریگا

پنجم وہ ہمیشہ فرمان بردار دربار کا رہیگا اور کسی دزد یا بدمعاش کو پناہ نہ دیگا

ششم وہ اور اوسکی اولاد نسلاً بعد نسل متابعت اقرارنامہ مذکورہ بالا کی کرینگے

اگر اونکے خلاف وقوع مین آئے تو دربار کو اختیار ضبط کرنے لینے موضع کا ہوگا

بنظر خدمات کے جو سابق بہومیا نے اس علاقہ مین کی ہے اور بوساطت سرجان مالکوم صاحب

کے یہ قرار پایا کہ موضع اوسکو شرائط مذکورہ بالا دوبارہ واسطے دوام کے دیا جاوے اور وہ مبلغ صاہر روپیہ

سکہ اوجین بالاندور سالیانہ بطور تنخواہ ادا کیا کرے

شرائط اس تجویز کے یہ ہین یعنی

بہومیا خزانہ دہار مین مبلغان ذیل ادا کیا کرے

رقم اصلی یعنی جو وہ اول دیتا تہا —	۱۱۵
اضافہ —	۱۵
کل مبلغ	۱۳۰

روپیہ مذکورہ بالا باقساط مفصلہ ذیل ۱۸۲۳ء سے ادا کرے اور بموجب شرائط مذکورہ بالا کے

کاربند ہوا اور موضع کو آباد کرے

تفصیل اقساط

۱ اگہن سودی پورنماشی	—	مبلغ ۱۲۵
۲ ماگہہ سودی پورنماشی	—	مبلغ ۱۶۵
۳ بیساکہہ سودی پورنماشی	—	مبلغ ۱۶۵
		کل مبلغ ۱۵۰

تکونڈ بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوئی ہے کہ تمام اقساط مذکورہ بالا با تعلقہ وقت ادا کرتے رہو اور آئندہ

کسی مقام پر اندر علاقہ دربار کے اترے گا یا کسی مقام سے علاقہ دربار سے جائیگا وہ البتہ محصول دربار کو دیگا
اقرارنامہ ہذا شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل میرے جانشینان پر نسلاً بعد نسلٍ واجب اور فرض ہوگی

دستخط گوپال سنگہ

مہاراج دربار جہابوا

نمبر ۱۳۹

ترجمہ پٹہ استمرار موضع ترلا واقعہ دہار منجانب راجہ چند راؤ پوار رئیس دہار بنام شیو سنگہ و بہان سنگہ بہومیا
نیمکہیر اگرچہ ہندولا جو واسطہ دوام کے دیا گیا موضع مذکورہ بالا بہومیا اور راو سنگہ بزرگون کے پاس کہ از
اور دربار دہار نے مطابق سند شاہی کے جو اونکے پاس قدیم سے تہی اور بشرائط ذیل کے جاری اور قائم
رکہا تہا

اول دیہات ضلع دہار کی سرحد سلطانپور سے تا قصبہ دہار نگہبانی رکہی
دوم کوئی بہیل یا دیگر دزد وغیرہ باشندگان دیہات دہار اور ساکنان دہار کی مویشی و اسباب چرانے
نہین پاوے گا
سوم مسافر اور تجار کو کچہ تکلیف یا مزاحمت نہوگی
بزرگان بہومیا اس موضع کو حسب شرائط مذکورہ بالا اپنے قبضہ مین رکہتے تہی اور دربار دہار مین تنخواہ
سالیانہ مبلغ عہ ماھ کے ادا کرتے تہے
بہومیا ان شرائط کا سرانجام بدنظمی حال مین نکر سکا اور رعیت و تجاران وغیرہ کا نقصان کثیر ہوا
لہذا دربار دہار نے موضع ترلا کو ضبط کر لیا اور اوسکے انتظام کرنے مین اور دوبارہ آباد کرنے مین
اور قلعہ او فصیل تعمیر کرنے مین دربار کا بہت صرف ہوا
چونکہ اب ملک مین باعث گورنمنٹ انگریزی کے بہر امن و امان قائم ہوا بہومیا لاچار ہو کر رجوع دربار
دہار مین لایا اوسکی درخواست یہ ہے کہ اوسکا موضع قدیم اوسکو بشرائط ذیل بہر عطا ہو
اول وہ حفاظت رستہ کی سلطانپور سے قصبہ دہار تک کریگا
دوم باشندگان مواضع و مسافران کی حفاظت تکلیف سے کیجاوے گی

آمدنی مذکورۂ بالا سے تمام اخراجات سہ بندی و متصدیان و ملازمین وغیرہ ادا ہونگے

مہاراجہ اپنے سپرد تین تعلقہ سوائے موضع کرونڈ کے جسکا قبضہ اونکو بارہ مہینے کے بعد ملیگا کہین گے یعنی تعلقہ رامپور تعلقہ کوماس تعلقہ نگویں کاعداران دیہات کے راجہ نامزد کرینگے اور وہ اونکے پتحت رہینگے اور اونکے حکم کی تعمیل کرینگے اور جو ضرورت راجہ کی درباب ان تین تعلقہ کے ہوگی گوزاوسکا سرانجام کرونگا مگر اونمین حکومت نکریگا اور کوئی کچہ تکرار درباب دیہات کے جو نجی سوائی سنگہ اور بالوچھن اور موناجی اور ظالم سنگہ وغیرہ کو دی گئی ہین نکرینگے - تحریر بالا کی تعمیل ہوگی اور اگر کسیطرح کی تغافلی کسی جانب سے یعنی راجہ یا گور کی ہوگی اور اوسکی اطلاع سرکار یعنی گورنمنٹ انگریزی کو ہوگی تو اوسوقت گورنمنٹ انگریزی جیسا مناسب تصور کریگی اوسطرح کا بندوبست کریگی مضمون بالا قطعی ہے

دستخط راجہ

دستخط گور

نمبر ۱۳۰

ترجمہ اقرارنامہ مہاراج سری گوپال سنگہ جہابوا والہ مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۶۴ء نمبر ۱۱

اول جسقدر زمین واسطے ریل روڈ یا کارخانہ یا دیگر تعمیر یا بنگلہ وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلالگان دی جائیگی

دوم گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اوس زمین کی حاصل ہوگی جو واسطے ریل روڈ یا دیگر تعمیر وغیرہ کے دی جاسے گی

سوم جس قسم کی تکرار فیمابین مردمان متعلقہ ریل وے یا دربار کے واقعہ ہوگی اوسکا فیصلہ روبروی صاحب افسر پولیٹیکل کے ہوگا

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل کے رہتے ہین خواہ رعایای گورنمنٹ انگریزی ہون خواہ دربار کے رعایا ہون وہ سب ماتحت حکومت افسران ریل وے یا گورنمنٹ انگریزی کے تصور کیے جاسینگے

پنجم اگر کسی شخص کا کچہ نقصان بالنے ریل وے سے اندر علاقہ دربار کے خواہ مسماری مکانات اور خواہ لینے زمین سے یا کسی اور طور سے اندر حدود ریل وے کے ہوگا اوسکے ذمہ دار دربار ہونگے

ششم تمام اسباب تجارت جو بذریعہ ریل وے کے علاقہ دربار سے گذر کر جاوے بلامحصول جائیگا کچہ محصول

سوم جو کارروائیان مین معاملات متعلقہ ریل وی اور سرحد یا واقعہ ہوگا اوسکا تصفیہ صاحب افسر پولیٹکل کرینگے

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل وی کے رہتے ہین خواہ وہ رعایا سرکار ہون یا رعایا گورنمنٹ انگریزی وہ سب تحت حکومت افسران ریل وی یا افسران گورنمنٹ انگریزی ہونگے

پنجم بابت معاوضہ اوس نقصانی کا جو بابت مکانات اور زمین وغیرہ کے جو اندر حدود ریل وی کے آجاوینگے ہوگا

ششم تمام اشیاء جو علاقہ ریاست سے بذریعہ ریل وی کے گذرین وہ بلا محصول گذرینگی مگر جو اسباب کسی مقام علاقہ سرکار پر اوتاری یا کسی مقام سے جاوے اوس پر محصول بموجب اوس شرح کے ہوگا جو بعد ازین تجویز ہوگی

چہ شرائط مذکورہ بالا میرے جانشینان پر نسلاً بعد نسل فرض ہونگے

تحریر نے خود اپنی مہر کی

دستخط تو بیو جی لمک

سپیسل اجنٹ و پولیٹکل اسسٹنٹ

نمبر ۱۳۷

ترجمہ اقرارنامہ ہیم سنگہ راجہ گور پرتاب سنگہ جس پر دستخط کپتان پرچل صاحب کے اور تصدیق جی لسیل صاحب ریذیڈنٹ کے ہین

بزرگ ہست تو بلخ مہاراجہ ہیم سنگہ گور پرتاب سنگہ بمقام چباوا تاریخ ۲۲ ماہ اگست ۱۸۶۲ع فرمایا

بوجوہ مہاراجہ ہیم سنگہ تمام امور ریاست اپنے فرزند پرتاب سنگہ کے معہ سائر دیگر جات وکل اختیار بموجب تحریر ہذا بیولا کے سپرد کردین

نشان مہر ہیم بوا

نشانہ تو ند لا

نشانہ نگا

نشانہ تیناوہ

گرابھا بتول

بہشت امراین

دستخط مہاراجا جی مری گریت سنگھ

نمبر ۱۳۵

ترجمہ اقرارنامہ مسافر جمعدار مکرانی ساتہ اہل کمپنی کے

مین مسافر جمعدار مکرانی اقرار کرتا ہون کہ جب تک مین بمقام راجپور ملازم راجہ علی موہن نرد تک مین اپنے ہمراہی مین پچاس مکرانی سپاہیوں سے زیادہ نرکہونگا اور باہر اکیسری کستک کو بہ جانا اور با وجہ ... مبلغ ... خراج مقررہ کے مین جسقدر محصول علی کی راج مین جمع ہوگا وہ مین ... داخل کرونگا اور جو کچھ خرچہ بابت صاف رکہنے رستون کے بیچ راج علی کے ... سے ہوگا وہ میرے متعلق ہے اور بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے مین کسی وجہ سے خلل کسانون ... راجگان سے نرکہونگا۔

لہذا مین نے شرائط اقرارنامہ بالا پر اس غرض سے دستخط اپنے کیے کہ آیندہ تعمیل اونکی مجہ پر عائد متصور ہو

المرقوم ۹ ماہ صفر ۱۲۳۴ مطابق ۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء

مہر مسافر

نمبر ۱۳۶

ترجمہ خط مہارانا گنگا دیوجی رئیس علی راج پور بنام میجر کننگ اجنٹ بہیل مرقومہ ۲۸ اپریل ۱۸۶۴ء

نمبر ۱۶۲

آپ کی چٹہی نمبر ۱۹۱ مرقومہ ۱۰ ماہ مارچ گذشتہ بمطلب اقرارنامہ جسمین شرائط متعلقہ ریلوی کا مابین بڑودا و اندور کے پونہچی اوسکا مطلب ذیل مین درج ہوتا ہے

اول جسقدر زمین واسطے ریلوی کارخانہ یا بنگلے وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلامحصول ... اور بارود ... جسطرح گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے

دوم گورنمنٹ انگریزی کا کل اختیار اوس زمین پر رہیگا جو واسطے ریلوی اور دیگر مکانات کے درکار ہوگی

دوم گورنمنٹ انگریزی کل حکومت شاہانہ اور اوس زمین سے رکھین جو واسطے ریلوی اور دیگر مکانات کے دی جاویگی یہ شرط مہاراجہ گیکوار و دیوان وغیرہ نے منظور کی ہے	جواب ہم بھی اس شرط کو موجب آپکی مرضی کے منظور کرتے ہین
سوم تمنے تحریر کیا ہے کہ جو نزاع یا تکرار فیمابین ملازمان یا متعلقان ریلوی اور باشندگان علاقہ دربار واقعہ ہوگی اوسکا تصفیہ صاحب افسر پولیٹکل کریگا	جواب یہ امر صحیح ہے
چہارم تمنے تحریر کیا ہے کہ تمام اشخاص جو اندر حدود ریلوی کے رہتے ہین خواہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون اور خواہ دربار کے ماتحت حکومت افسران ریلوی یا افسران گورنمنٹ انگریزی تصور کیے جاوینگے	جواب یہ صحیح ہے
پنجم دربار کا بہت فائدہ بباعث جاری ہونے ریلوی بیچ اوسکے علاقہ کے ہوگا لہذا اگر کسی شخص کا نقصان لگان یا زمین وغیرہ کا جو اندر حد ریلوی آجاے ہوگا اوسکا معاوضہ دربار کردے	جواب یہ امر صحیح ہے
ششم تمام اجناس جو علاقہ دربار مین سے گذر کرے وہ بلا محصول جاے مگر دربار کو اختیار ہے کہ وہ اپنا حق تحصیل محصول اوس شے پر قائم اور جاری رہے جو کسی مقام پر اندر حدود علاقہ دربار آے یا کسی مکان سے جاے اوسکی شرح بعد ازین قرار دی جاے گی	جواب ہم بہت راضی ہین جو آپ اس امر مین ہمارے علاقہ کی وسعت اور آمدنی کا لحاظ رکھین گے اور بہت واجب اور مناسب ہے جو آپ منظور کرین

چہ شرائط مذکورہ با امہ جوابات کے ہماری اولاد اور جانشینان پر نسلاً بعد نسل فرض ہوگا
تصدیق کیا موتی کامدار نے

بنام نہاد سرکاری ہیبت کے اور مبلغ ما ئۂ زمینداری کے پرگنہ دہرم پوری سے ملا اور بالعوض اس روپیہ کے اوسنی نگہبانی پرگنہ دہرم پوری کی اور ذمہ داری دزدی کی اختیار کی اور از روی دوسری سند نمبر ۱۴۵ اسکے بہومیا مبلغ ۱۰ سالیانہ واسطے دوام کے کاسدار دہرم پوری کو دیتا ہے اور بالعوض اوسکے اوسکو پانچ مواضع دے گیے اور وہ ذمہ دار دزدی بیچ چہہ مواضع بہیل کے ہی زر تنخواہ کا دینا نیز بلاوساطت اور کمی کے دربار وہار سے ہوتا ہی اور رپورٹ دہار کو کیجاتی ہے سابق یہ رپورٹ صاحب ڈپٹی اجنٹ بہیل کے پاس بہیجی جاتی تہی جو بہومیا کے ساتہ اول عہد نامجات ہوے تہے اونکا نام پیتل سیاونت سنگہ اور گوربدم سنگہ تہا

بہومیا حال تیج سنگہ نامے ہی ۱۸۴۵ء مین وہ مبلغ ۱۰ سالیانہ سیندہیا سے بالعوض ضلع بیکانیر کے بموجب نمبر ۱۴۶ اسکے پاتا ہے اور ذمہ دار دزدی سترہ مواضع کا ہے اور بیکانیر والہ بلاوساطت اور کمی کے تنخواہ دیتا ہے تیج سنگہ کو موضع کہیروا بہی بطور انعام ملا ہے

نمبر ۱۲۴

ترجمہ قسط رانا نجیت سنگہ رئیس جوبت اور اونکی والدہ باجی صاحبہ گنگا سروپ سری جیت گوربائی بنام میجر کنگ صاحب اجنٹ بہیل مرقومہ چیت سودی دسمی سمت ۱۹۲۱ مطابق ۱۶ ماہ اپریل ۱۸۶۴ء

نمبر ۸۹

انکی چٹہی نمبر ۳۹۶ پہونچی اوس مین درج تہا کہ شرط دوم عہد نامہ مین جو حکومت کل درج ہے وہ تبدیل ہوکر حکومت شاہانہ لکہا جاے اور اوس مین یہ بہی تحریر ہو کہ شرط اقرار نامہ اور یہ اولاد کے بہی فرض متصور ہو

مطابق اوسکے چہہ شرایط ذیل معہ جوابات کے منسلک کی جاتی ہین

اول یہ مناسب ہی کہ جسقدر زمین واسطے ریل دی کے اور کارخانجات اور دیگر مکانات وغیرہ کی درکار ہو گی وہ بلا معاوضہ کے اوسیطرح دی جاے جسطرح گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے	جواب اس غرض کیواسطے جو درخواست مطابق حیثیت ہمارے علاقہ کے کیجاسے گی اوسکی منظوری ہوگی

جسکی رو سے صرف ما ور روپیہ اب باڑہ چار مواضع کے دیناڑ ناتھ اور باقی سب چہوڑ دیا گیا اول سند سے بہومیا ذمہ دار بخوف ضبطی مواضع ہر ایک واردات دزدی کا ہیج پندرہ مواضع کے شرکت بہومیا مونا پکہیرا سے کے تہا بہومیا کو اختیار کم کرنے تنخواہ کا نہین اور وہ کیفیت تمام مقدمات فوجداری کی دربار دہار مین دیتا ہے

بہومیا حال بہوانی سنگہ پوتا پرتی سنگہ کا ہے جسکے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا

پنجم مونا پکہیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبرہ و ۱۴۰ فہرست سوم مین درج ہی)

اس ریاست کا واسطے دونون دہار اور سیندہیا کے ساتہ ہے اور اوسکی تنقیح سر جان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۰ء مین کی ازروی بندوبست کے جو بموجب نمبر ۱۴۱ کے دہار کے ساتہ ہو تہا بہومیا کو پرگنہ دہرم پوری مین سات دیہات بجمع ادای مبلغ ۱۰۰۰ سالیانہ کے اور پرگنہ نونچا مین تین مواضع بجمع دوامی یعنی استمرار مبلغ ۱۰۰ کے اور پرگنہ جہانگیر پور مین ایک موضع استمرار بجمع ۲ سالیانہ کے ملا اور وہ ذمہ دار دزدی کا اپنے علاقہ مین بخوف سزای ضبطی مواضع ہوا اب بہومیا بابت تین مواضع پرگنہ دہرم پوری کے مبلغ ۱۰ ادا کرتا ہی اور چار مواضع پرگنہ مذکور کے واپس ہو گئے ہین اور اونکی جمع کم ہو گئی ہے یہ واپسی اور کمی ازروی ایک عہدنامہ کے جو دہار کے ساتہ بلا اطلاع و استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ہوا عمل مین آئی زر تنخواہ بلا وساطت کی تعداد دہار مین داخل ہوتا ہے اور بہومیا رپورٹ یعنی کیفیت جرائم کی دربار دہار مین بہیجتے ہین

اصل سند بندوبست کی جو سیندہیا کے ساتہ ہوا تہا گم ہو گئی لہذا ڈگری نمبر ۱۴۲ ۱۸۴۷ء مین بہومیا حال تہا سنگہ کے والد کو دی گئی ازروی اس سند کی بعض دیہات پرگنہ ساگور مین بطور استمرار بجمع مبلغ ۱۰۰ کے بہ حبوب جو شامل ہو کر مبلغ ۱۰۰ ہوتا ہے بہومیا کو دی گئی اور تنخواہ بلا وساطت اور کمی کے ادا ہوتی ہے اس بہومیا کو ازروی نمبر ۱۴۳ پانچ مواضع بطور استمرار سیندہیا کے پرگنہ دکتان مین دیے گئے جسکی عوض وہ مبلغ ۱۰۰ ادا کرتا ہے اور رپورٹ جرائم بلا وساطت دکتان اور ساگور کو بہیجی جاتی ہے

ششم کالی پوری — دو عہدنامجات بوساطت سر جان مالکوم صاحب کے فیما بین بہومیا اور دربار دہار کے منعقد ہوے ازروی ایک عہدنامہ نمبر ۱۴۴ کے بہومیا کو مبلغ ۱۰۰ حالی

تدابیر انتظام ملک بوساطت و لضمانت بموجب نمبر ۳۰ گورنمنٹ انگریزی کے عمل مین آئین بعد ازان واسطے چند سال کے یہ ریاست باہتمام گورنمنٹ انگریزی کے رہی

یہ خاندان اولاد راجہ قدیم جودہ پور کی ہے رئیس حال نے اچھی خدمت بلوہ مین کی یہ ریاست مبلغ ایک ہزار پانچ سو بارہ روپیہ بابت خرچہ فوج مالوا بھیل کور کے دیتی ہے سوائے اسکے اور کچھ روپیہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتی اور نہ کچھ گورنمنٹ سے لیتی ہے اس ریاست خرد کے جو جو علاقے تھے وہ ہولکر نے اوس سے چھین لیے تھے مگر یہ امر قابل تحریر کرنیکے ہے کہ ہولکر نے ان اضلاع مین رئیسونکی چوتھ لینے کا استحقاق قائم رکھا اور یہ چوتھ مرہٹہ علاقجات مفتوحہ سے منہا کر دی تھی معاون ضلع ہے کے جو ہولکر کے قبضہ مین ہین اور جنکی آمدنی قریب دس ہزار ... کے ہے محاصل ملک جہابوا کا ایک لاکھ تئیس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ قریب ایکہزار پانچ سو میل مربع اور آبادی پچاس یا ساٹھ ہزار مگر اسمین اکثر بھیل کی قوم ہے اس علاقہ مین قریب بیس خاندان رئیسونکے ہین اور یہ لوگ ... سالانہ ہولکر کو اور ... اپنے رئیس کو دیتے ہین رئیس نے اقرارنامہ نمبر ۳۸ منعقد کیا ہے جسکی روسے اوسنے اقرار کیا کہ جسقدر زمین واسطے ریل کے مطلوب ہوگی وہ دیگا

سوم سم کہرا یا ترلا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴ فہرست سوم مین درج ہے) از روی بندوبست نمبر ۳۹ اسکے جو سر جان مالکوم صاحب نے کیا تہا بہومیا کے قبضہ مین موضع ترلا از راہ موروثی ہوئیکے ہے اور وہ مبلغ ... سکہ حالی اور تنخواہ دیتا ہے اور ذمہ دار تمام وارادات دزدی کا درمیان دہار اور سلطان پور کے بجوف سہراے ضبطی موضع ہے اوسکا خراج دہار کو دیا جاتا ہے اور اوس مین سے کوئی قسم مجرا نہین ہوتی کیفیت مقدمات فوجداری بہی دہار کو بہیجی جاتی ہے اور بہومیا مبلغ ... نام بہا زمینداری دوامی ہمیشہ کے دیتا ہے اول موہوب شیو سنگہ تہا اوسکے بعد اوسکا فرزند بہار سنگہ ہوا اور بعد اوسکے اوسکا پسر متبنی بہومیا حال کرن سنگہ نامے ہے —

چہارم چہوٹا برکہیرا یا سور پور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۸ فہرست سوم مین درج ہے) اول بندوبست نمبر ۴۰ چہوٹا برکہیرا کا سر جان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۰ء مین کیا تہا بہومیا کو دو مواضع انعام مین ملی تہی بابت ایک موضع کے اوسکو ... اور بابت دوسرے موضع کے مبلغ ... ساتہ سال کے بعد دیتا تہا ایک بندوبست فیما بین بہومیا و دربار دہار ۱۸۲۲ء مین بلا اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا

اور اوس نے بڑی خدمت بیخ نکالدینے بوطنون کے اور دیگر بیگانگان کے کی تہی لہذا اوسکو منجملہ ریاست
تاسن بلوغ جسونت سنگہ کے مقرر کیا تہا ایک اقرارنامہ نمبرہ ۳ ا بوساطت فیمابین اوسکی اور دربار دہار کے
قرار پایا جسکی روسے بجاے خراج کے جو مشہور ہے کہ سابق مبلغ [illegible] تہا آمدنی سایر علی راج پور
دہار کو دی گئی آمدنی سایر نہ صرف غیر فائدہ بخش تہی بلکہ اوسکے تحصیل کرنے مین اہلکاران دہار مین تکرار پیدا ہوئی
اس تکرار کے رفع کرنیکے واسطے اول یہ تدبیر ہوئی کہ ریاست دہار مبلغ [illegible] روپیہ سالیانہ علی راج پور
کو بالعوض محاصل باشندگان کے جو نسبت سایر کے تہی دی اس سبب سے تمام غدر و تخت اندازی
اہلکاران علی راج پور کی ختم ہو گئی مگر تکرار اب بہی باقی رہی اس سبب سے اور بہ نظر تسہیل تجارت
ساتہ گجرات کے گورنمنٹ انگریزی نے یہ تجویز کی کہ دہار خراج علی راج پور کا دیدے اور یہ تجویز اوسوقت ہوئی
جب دہار نے علاقہ بیرسیا گورنمنٹ انگریزی کو دیا تہا (اسکا ذکر اوپر آچکا ہے) اور اقرار کیا کہ بالعوض
اس خراج کے وہ مبلغ [illegible] روپیہ سالیانہ دیا کرینگے محاصل جو گورنمنٹ انگریزی علی راج پور سے
تحصیل کرتے ہین [illegible] ہے منجملہ اسکے [illegible] دہار کو دیے جاتے ہین اور مبلغ [illegible] باقیماندہ بطور
مدد خرچ چندہ پولس مین دیا جاتا ہے

جسونت سنگہ نے بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء مین وفات پائی اور وصیت نامہ اس مضمون کا لکہا
کہ اوسکی ریاست درمیان اوسکے دو فرزندون کے تقسیم ہو اب یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ یہ تقسیم
منظور ہو سکتی ہے یا نہین لہذا صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہوپاور نے رئیسان قرب و جوار سے اس بارہ مین
مشورہ کیا اور فیصلہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا کہ وصیت نامہ علیحدہ رکہا جاے اور گنگا دیو پسر کلان
وارث ریاست قرار دیا جاے مگر وہ کچہ علاقہ اپنے برادر کوچک کو دے اور بر گدی نشینی گنگا دیو کے
گورنمنٹ انگریزی نے ایک خلعت اوسکو دیا اور [illegible] نذرانہ اوس سے لیا

رئیس علی راج پور نے اقرارنامہ نمبر ۳۶ منعقد کیا جسکی روسے اوس نے اقرار کیا کہ وہ زمین واسطے
تیاری ریل کے دیگا اور گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اوس زمین کی حاصل رہیگی

دوم جابوا — بالعوض خراج مبلغ [illegible] جسکا دعوی ہولکر نے بسبب اس باست کر
کیا تہا علاقجات بوساطت گورنمنٹ انگریزی ہولکر کو بلکہ کچہ تحریر اس بارہ مین نہین ہوئی ۱۸۲۱ء مین بسبب
بدنظمی ملک اور بزدلی راجہ بہیم سنگہ کے راجہ کو ہدایت ہوئی کہ اگر وہ اپنے فرزند پرتاب سنگہ کے نام ریاست کر دے

اول [illegible]

[illegible]

[illegible]

دوم [illegible]

سوم [illegible]

چهارم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم ایام وزارت سے موضع کردری اور بیلیا سے تنخواہ پاتے ہو اور تمہارے ملازم گوبردہن سنگہ اور کولا سنگہ
برگوجر نے سابق تنخواہ اور ہبیٹ مواضع مذکور سے تحصیل کین اب مبلغ [illegible] جو مین اقساط بتفصیل ذیل
مین دیا جایگا یعنی

ماہ کاتک مین	مبلغ [illegible]
ماہ ماگہہ مین	مبلغ [illegible]
ماہ بیساکہہ مین	مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

سنہ ۱۲۲۲ یا سنہ ۱۸۰ سے بجاے تنخواہ اور ہبیٹ کے تمہارے واسطے بوساطت جنرل مالکوم صاحب
کے مقرر ہوا ہے لہذا تم کچہری سے مبلغان مذکور سال بسال پایا کروگے اور کسی باشندہ پرگنہ کو دق
نہین کروگے اور تم ایسی تدبیر عمل مین لاؤ جس سے برگوجر کچہ شرارت نکرین اور اگر وہ زبردستی کوئی چیز
تحصیل کریگا تو وہ روپیہ تمہارے روپیہ مین مجرا کیا جایگا فقط

المرقوم ۶ شعبان سنہ ۱۲۲۲ ہجری

نمبر ۱۳۴

ترجمہ پروانہ بھیمن راو آپاجی کماشدار پرگنہ آگر مرقومہ بہادون سودی تیج سمت ۱۹ مطابق یکم ماہ شوال سنہ ۱۲۰۵ ہجری
مقدمان وٹہیکہ داران دیہات پرگنہ مذکورہ بالا کو واضح ہو کہ راو نول سنگہ بعد اسکے فرزند گج سنگہ
پردیاوال نے بیان کیا کہ وہ ایام قدیم سے ہبیٹ دیہات ترنی پرگنہ مذکور سے پاتے ہین مگر باشندے
چند دیہات کے تحصیل کرنے ہبیٹ دوامی مین مقابلہ پیش آئے اور یہ استدعا کی کہ باشندگان کو ہدایت ہو کہ
بموجب رسم قدیم کے ہبیٹ دیا کرین اس امر مین تحقیقات زمینداران سے ہوئی اور یہ پروانہ جاری ہوتا ہے
کہ باشندگان دیہات ترنی بلا عذر حیلہ راو مذکور کو ہبیٹ معمولی بحساب ۵ روپیہ سالیانہ دیدیا کرین فقط

بھوپاور اجھسی

ماتحت بھوپاور اجھسی کی ریاست باستہ جاگیر خدمتی حسب تفصیل ذیل ہین اور وہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی ہین

ساونت سنگہ کرشنا پرگنہ مذکور سے تنخواہ پاتا تہا اور لوگون پر بہت تشدد کرتا تہا اب بوساطت جنرل مالکوم صاحب کے یہ قرار پایا کہ کرشنا مذکور کچہہ چیز علیحدہ دیہات سے وصول نکرے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکاری پرگنہ مین کرے اور انتظام محال مین رکہے اور مبلغ لاے یہ سنہ ۱۲۲۸ ہجری سے واسطے ساونت سنگہ کرشنا مذکور کے بالعوض تنخواہ کے مقرر ہوئے لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم رقم مبلغ لاے یہ مذکورہ بالا کرشنا مسطور کو سال بسال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لیا کرو

المرقوم ۱۵ ماہ رجب سنہ ۱۲۳۰ ہجری

نمبر ۱۳۱

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام کرن سنگہ کرشنا سنہ ۱۲۲۹ ہجری

تمہاری تنخواہ پرگنہ کتیا اور ترانا سے مقرر ہوئی ہے اور سہنے حکم بنام کماشداران پرگنہ جات مذکور بہیجا ہے وہ تنخواہ تمہاری دونون محالون سے سنہ مذکورہ بالا سے دیا کرینگے قبل سمت ۱۸۷۶ کے بوساطت کپتان ہنسلی صاحب کے مبلغ [illegible] سالیانہ تمہارے واسطے مقرر ہوا تہا بدین تفصیل

پرگنہ ترانا سے مبلغ [illegible]

پرگنہ کتیا سے مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

یہ مبلغ [illegible] تمکو کچہری محالات سے ہر دو پرگنہ سے بابتہ ترقی کے ملا کریگا مگر تم ایک پیسہ بہی بنام نہادہیٹ وغیرہ کے پرگنہ یا دیہات یا دیہات مضافات وغیرہ سے تحصیل نہین کروگے اور انتظام محال مین اچہا رکہوگے

المرقوم ۱ جمادی الاخر سنہ ۱۲۳۰ ہجری

نمبر ۱۳۲

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر معرفت بابوجی کرسن ساکن پرگنہ معہ؟ سے بنام نول سنگہ چوہان بردیاوالہ

لہذا مالگذاری مین کمی ہوئی بابی جی سکھدیو خاصگی والے نے جسکو حکم دینے پٹہ کا بابت راوتی طرف کے ہوا ہے اپنے کارکن تیل ہری کو اسواسطے بہیجا ہے تمکو نامبردہ سے پٹہ ملیگا تم حقوق کاشتکاران کا لحاظ رکہو اور زمین کی بہتری کرو تاکہ مالگذاری کامل تحصیل ہو اور تمہارا ذمہ ہے کہ کچہ فساد برپا نہو

المرقوم پوس بدی تیرس سمت ۱۸۷۳

ترجمہ یادداشت بنام ٹہاکر سری سنگہ وکپور دہونکل سنگہ طرف راوتی والہ واقع موضع بجر ود پرگنہ اوجین تمکو اطلاع دی گئی ہے کہ انتظام طرف مذکور کا تمہارے سپرد واسطہ دوام کے ۱۲۳۶ ہجری سے ہوا ہے اور بموجب شرائط ذیل کے تم کاربند ہوگے

اول تم ہر سال دو اقساط مین مبلغ السہ سکہ اوجین جو رقم مالگذاری موضع کی ہے کماشدار پرگنہ مذکور کو دیا کرو اور اوس سے اوسکی رسید لے لیا کرو اور ہر سال کے شروع مین ایک مہاجن بطور ضامن اداے مالگذاری مذکور کیواسطے داخل کیا کرو

دوم تم کماشدار کچہری کے پاس جاکر تمام حال طرف مذکور بیان کیا کرو

سوم اگر کوئی کاشتکار وغیرہ طرف ترکانی کا اپنی زمین چہوڑ کر طرف راوتی مین آجاے تو تم اوسکو وہان رہنے نہین دینا

چہارم اگر کوئی انگریزیا چیپی آکر تمہاری طرف مین آباد ہو تو تم اوسکو وہان رہنے نہین دینا اور اوسکی کیفیت کماشدار کے پاس بہیجنا

پنجم چونکہ تم ٹہاکر طرف مذکور کے ہو لہذا انتظام اوسکا سپرد تمہارے ہوا ہے اور تم پر فرض ہے کہ تم خدمت سرکار دیانت اور امانت کے ساتہ کرو اگر خلاف اسکے کروگے تو تمکو سزا دیجائیگی بموجب شرائط پنجگانہ مندرجہ بالا تم کارروائی کرو اور سرکار کے مطیع رہو فقط

المرقوم بہادون بدی نومی سمت ۱۸۹۲

نمبر ۱۳۰

ترجمہ پروانہ مہاراراو ہولکر بنام کرشنا جی تیل کماشدار پرگنہ دیالپور

دستخط ڈبلیو پورتہوک

پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۲۸

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی تبل کماشدار پرگنہ دیالپور

دہرت سنگہ دہولانیا والہ تنخواہ ترفی یعنی کاہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اور اوس نے بجاے لینے اوسقدر روپیہ کے جو اوسکا حق تہا شروع بلوہ سے کم زیادہ دیہات سے وصول کیا ہے اب کرشنا مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ بجاے تنخواہ مذکورہ کے نقدی کچہری محال سے لیگا اور خدمت سرکار کے پرگنہ مین کیا کریگا اور کچہہ بہی علیحدہ دیہات سے وصول نہین کریگا لہذا سرکار نے سمت ۱۸۷۶ سے مبلغ ما روپیہ نقد سالیانہ بالعوض تنخواہ کے مقرر کیا اور بذریعہ اس پروانہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم کچہری محال سے کرشنا دہولانیا کو رقم ما روپیہ کی سال بسال سمت ۱۸۷۶ سے لیا کرو اور حکم دو کہ وہ خدمت سرکار محال مذکور مین کیا کرو اور جسقدر روپیہ تم اوسکو دو اوسکی رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۹ - ماہ محرم سنہ ۱۲۳۶ ہجری

یہ سند مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے دہرت سنگہ رئیس کرشنا و سابق ٹہاکر دہولانیا کو درباب دینے مبلغ ما روپیہ کے کچہری دیالپور سے بابتہ تنخواہ کاہ کے سے ہے جسکا استحقاق ضلع مین سپہ رکہنا سے ہے عطا کی

دستخط ڈبلیو پورتہوک پولیٹیکل اجنٹ
کمانڈنگ سواران ہولکر مہتمم تنخواہات گرشنا

نمبر ۱۲۹

ترجمہ پروانہ دولت راو سیندہیا بنام نول سنگہ ٹہاکر کچہ درواقعہ پرگنہ حویلی اجین مبلغ ... باقی ذمگی تمہارے بابتہ راو بی طرف کے سرکار مین اب تک ادا نہین ہوا ہے زمین کا تردد نہین ہوا

یہ فیصلہ ہوا کہ تم ہر سال مبلغ اسمار تنخواہ پرتہی سنگہ مرحوم پاوسکے اور گنانا بائی بہی اس عرصہ مین فوت ہوئی اور اوسکا دعوی تنخواہ جسکے واسطے اوسنے اپنے برادرزادہ کو وارث قرار دیا تہا منہ اور بنیاد درست کے نہین پایا گیا مگر چونکہ اوسنے سمتابی کو متبنی کیا تہا لہذا تم اوس کی پرورش کیواسطے خرچ ضروری مقرر کردو

المرقوم مقام مہدپور تاریخ ۱۱ ماہ جولائی ۴۳ء مطابق ساون بدی یکم سمت ۱۹

دستخط الف ایچ سینڈس
پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۲۷

ترجمہ پروانہ مہاراو ہولکر بنام گوبندراو جمناجی کامداران پرگنہ مہدپور

دہیرت سنگہ پسر پرتہی سنگہ دہولاتیاوالہ واقعہ پرگنہ اوجین نے حاضر سرکار ہوکر یہ بیان کیا کہ وہ تنخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اور بعد بلوہ کے اوسنے پرگنہ سے جو کچہ اوسکو ملا وصول کیا خواہ وہ برابر میری تنخواہ کی تہا یا کم اوس سے تہا اور استدعا کی کہ جیسے اور لوگونکی تنخواہ کیواسطے تجویز ہوگئی ہے ویسی ہی تجویز اوسکی تنخواہ کیواسطے بہی فرمائی جاے اور یہہ بہی بیان کیا کہ جو کچہ اوسکے واسطے مقرر ہوگا وہ اوسکو منظور ہوگا اور وہ کچہ روپیہ بنام تہادبیٹ وغیرہ دیہات سے وصول نہین کریگا اور وہ خدمت سرکار بہی حسب الحکم کماسدار کیا کریگا اور ایسا بندوبست کریگا کہ دزدی کا بالکل انسداد ہو اور دہیرت سنگہ مذکور نے یہہ بہی بیان کیا کہ اگر وہ شرایط مذکورہ بالا بجا نہ لاے تو جو تنخواہ اوسکی مقرر ہو وہ ضبط سرکار ہو لہذا یہ تجویز قرار پائی کہ مبلغ اسمار سکہ رایج الوقت سنہ ۱۲۰۱ ہجری سے اوسکے واسطے پرگنہ سے مقرر رہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم سنہ مذکور سے دہیرت سنگہ گرشیا دہولاتیا کو رقم اسمار مرقومہ بالا ہر سال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور نگران رہو کہ جو شرایط اوسنے کی ہین اونکی تعمیل وہ کرتا ہے یا نہین اور جسقدر روپیہ اوسکو دو اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو

المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۰ ہجری

یہ سند بابتہ تنخواہ کے نسبت تعدادی مبلغ اسمار مہاراجہ مہارراو ہولکر نے ناتہو رام ٹہاکر دہولاتیا کو دی کی

نمبر ۱۲۵

ترجمہ پروانہ مہاراج راو ہولکر بنام کرشناجی پٹیل کماسدار پرگنہ دیپالپور

چونکہ ناہر سنگہ کرشیل نے پرگنہ مذکور سے بہت روپیہ بابتہ اپنی تنخواہ کے تحصیل کر لیا ہے اور اسی سبب باشندگان دیہات پر تشدد ہوا اور چونکہ یہ قرار پایا کہ وہ آیندہ تشدد باشندگان دیہات پر نہ کرے اور نہ کچھ اونسے وصول کرے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ میں کیا کرے اور اوس کا بندوبست رکہے اور چونکہ مبلغ مالعہ سکہ رایج الوقت بوساطت جنرل مالکوم صاحب اوسکے واسطے سنہ ۲۸ سے بالعوض تنخواہ مذکور کے مقرر ہوا لہذا بذریعہ اس پروانہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ کرشنا مذکور کو مبلغ مالعہ ہر سال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان سنہ ۱۲۲۸ ہجری

پروانہ مہاراجہ مہارراو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کا ناہر سنگہ اجراودوالہ کو

دستخط ڈبلیو بورتہوک

پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۲۶

ترجمہ چٹھی میجر الف ایچ سینڈس پولیٹیکل اجنٹ بنام کمان سنگہ ٹہاکر دہولاتیا

تمنے ایک عرضی ہمارے پاس بھیجی کہ تمہارے عموی پرتہی سنگہ نے وفات پائی اور تم کہنا بائی بیوہ ٹہاکر مرحوم کی پرورش کروگے اور چونکہ اوسکی کوئی اولاد نہیں لہذا تم چاہتے ہو کہ جو پرورش اوسکو تمہاری تنخواہ سے دلایا گیا تہا اب وہ روپیہ پہر تمکو ملے اور کہنا بائی نے بھی ایک عرضی بھیجی ہے بدین مضمون کہ اوسنے سمتاجی اپنے برادرزادہ کو وارث تنخواہ شوہر مرحوم کا کیا پس بدین غرض تحقیقات بیانات مدعی و مدعاعلیہ کیجاوے اور نیز تحقیقات اس امر کا کیا جاوے کہ کون ازروے رواج خاندان استحقاق زرپرورش مذکور کا رکہتا ہے وکیل نانا صاحب کو حکم ہوا تہا کہ کیفیت اس امر کی بہیجے وکیل مذکور نے ایک خط بنام نانا صاحب روانہ کیا نانا صاحب نے تحقیقات کرکے جواب دیا وسکے ایک قبالہ نامہ بہیجا ہے اوس سے واضح ہوتا ہے کہ دعوی مدعیہ کہنا بائی بے اصل ہے اور تمہارا حق واجبی اور ثابت ہے بحوالہ قبالہ نامہ مذکور کے

نمبر ۱۲۴

ترجمہ پٹہ استمرار جو ۱۲۵۵ مطابق سمت ۱۹ مین مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا نے معرفت مادہوراو سپر
اجاداس کے راوت ہٹاسنگہ و کونور اونکار سنگہ کو بابتہ تین مواضع پیلیا بارا و سالہ کہیری و ہری گدہ متعلقہ
پرگنہ اونیل ضلع اوجین واقعہ علاقہ صوبہ مجال کو عطا کیا

بموجب پٹہ کے تین مواضع مذکورہ بالا استاجری استمرار مین تمکو دیا گئی لہذا تم مالگذاری اونکی
خزانہ سرکاری مین سال بسال فصل وار بموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور انتظام نیک سے باشندگان
مواضع مذکور کو راضی رکہو اور جو نقصانی تردد ناقص سے ہوگی وہ مستاجر پر عاید ہوگی اور تم علیحدہ اس سے
جنوب اور بہیٹ اور دامی زمیندار ادا کروگے اور تم دست اندازی بیچ اوس اراضی کے نکروگے جو
انعامدار ونکو اور پوتل دہرم ارتہہ مین دی گئی ہے

تفصیل دیہات

ع	جمع	اضافہ	کل
موضع پیلیا	مبلغ ا سماہ ۔	+	ا سماہ ۔
موضع سالہ کہیری	سماہ	+	سماہ
موضع ہری گدہ	لماہ	+	لماہ
	اک سماہ ۔	+	اک سماہ ۔

مبلغان مذکورہ بالا التعدادی اک سماہ تم خزانہ سرکاری مین بموجب اقساط کے ادا کیا کرو اور رسید
اوسکی لے لیا کرو تم تینون مواضع مذکورہ بالا کو نسلاً بعد نسل اپنے قبضہ مین رکہو وہ تمکو واسطے دوام
کے مستاجری مین دیے گئے ہین روپیہ حسب ہدایت بالا ادا ہوگا

المرقوم ۳ ربیع الاول

دستخط الیف ایچ سینڈس

باعث ہے کہ اوس نے ابد فساد برپا ہونیکے زیادہ روپیہ دیہات سے تحصیل کر لیا تہا اوسکی تنخواہ ضبط ہو گئی تہی اوس نے درخواست دی کہ تجویز اوسکے واسطے ہو کہ تنخواہ مذکور اوسکو ملا کرے اور اوسنے اقرار کیا ہے کہ جو کچہ اوسکے واسطہ تجویز ہوگا اوسکو وہ منظور کریگا اور وہ ہرگز فساد برپا نہین کریگا اور خدمت سرکار محال مین کیا کریگا اور ایسی تدابیر عمل مین لائیگا جس سے انسداد دزدی ہو اور جب کماسدار اوسکو طلب کریگا اوس وقت وہ حاضر ہوگا یہ درخواست اوسکے ملاحظہ مین گذری اور یہ تجویز ہوئی کہ گراسیا مذکور بجاے تنخواہ کے نقد روپیہ کچہری پرگنہ سے پایا کرے اور وہ کچہ بہیٹ وغیرہ دیہات سے تحصیل نکرے اور محال مین خدمت سرکار کیا کرے لہذا مبلغ ماعہ سال گذشتہ سے اوسکے واسطے تجویز ہوا اور نام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم کچہری محال سے روپیہ ماعہ مذکورہ بالا پرتاب سنگہ پیلیاوالہ مذکور کو بجاے تنخواہ کا کے جو وہ سابق پرگنہ مذکور سے پاتا تہا دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۵ ماہ شعبان ۱۲۶۱ ہجری

نمبر ۱۲۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام بہکیاجی نراین کماسدار پرگنہ سوندہیر

پرتاب سنگہ گراسیا موضع پیلیاوالہ پرگنہ اوجین مبلغ ماہ سالیانہ بابتہ پرگنہ مذکور سے بنام بہساہ تنخواہ کا شروع بلد سے پاتا تہا مگر اب بوساطت کپتان ہیر ہتوک صاحب کے یہ قرار پایا کہ وہ دیہات سے ایک پیسہ بہی وصول نکرے اور حفاظت دیہات کی کرے اور مبلغ سہ نقد جو سال گذشتہ کر اوسکے واسطے تجویز ہوا پایا کرے لہذا تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم گراسیا مذکور کو دیہات سے زر تنخواہ تحصیل کرنے ندو مگر سال گذشتہ سے ہر سال مبلغ سہ مذکورہ بالا کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۶ ماہ ذیحجہ ۱۲۶۲ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ سری ملہار راو ہولکر بنام پرتاب سنگہ ٹہاکر پیلیا بابتہ تنخواہ کا ضلع سوندہیر

دستخط ڈبلیو یو ہیر ہتوک

کمانڈنگ سواران ہولکر و پولیٹکل اسسٹنٹ

لہذا یہ سند تمکو عطا ہوئی ہے تم دونون مواضع مذکورۂ بالا سواے اجارہ کے اپنے قبضہ مین رکھو
اگر آیندہ تم مصدر فساد کسی محال سرکاری واقعہ پرگنہ تردد مین ہوگے تو دونون مواضع مذکورہ بالا ضبط
سرکار ہوجاینگے فقط

المرقوم یکم ذیحجہ سنہ ۱۲۲۰ ہجری

یہان مہر اور دستخط

جنرل سر جان مالکوم صاحب کے ہوے

نمبر ۱۲۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشنا جی پٹیل کماسدار پرگنہ دیالپور

پرتاب سنگہ کرشیا پیلیا والہ نے جو تنخواہ پرگنہ مذکور سے پاتا تھا بجاے لینے اپنے حق معمولی کے عرصہ قلیل گذرا بابت روپیہ تحصیل کیا اور باشندگان پر بہت تشدد کیا اسکی تحقیقات ہوئی تو قرار پایا کہ کرشیا مذکور دیہات محال سے ایک پیسہ تحصیل نکرے اوسکو نقدی کچہری محال سے ملا کریگی اور حسب ضرورت جب معاملہ وا اوسکو حکم دیگا تو وہ خدمت سرکار بہی محال مین کریگا لہذا مبلغ ما لہ پرتاب سنگہ مذکور کیواسطے سمت ۱۹ سے مقرر ہوے بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم روپیہ تنخواہ کا دیہات سے وصول کرکے ہر سال سمت ۱۸ مین کرشیا مذکور کو مبلغ ما لہ بجاے تنخواہ کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید اوسکی سے لیا کرو

پرتاب سنگہ کرشیا مذکور روپیہ نقد جو سرکار نے بالعوض تنخواہ کے اوسکے واسطے تجویز کیا ہے کچہری محال سے باقساط پاے گا اور جب تم حکم دوگے وہ حاضر ہوکر خدمت سرکار پرگنہ مذکور مین کیا کریگا

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۲۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوبند راو جمناجی کماسدار پرگنہ مہل پور

پرتاب سنگہ کرشیا پیلیا والہ نے حاضر ہوکر عرض کیا کہ وہ تنخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا تھا اور

جو تمہارے پاس مدت تک رہے ہین سال گذشتہ مین ضبط ہوکر واسطے تعمیر چہہری بمقام بہانپورہ علیحدہ کیے ہین اور جو تنخواہ کاہ تم اون مواضع سے پاتے تہے وہ موقوف ہوگئی اور یہ امر بوساطت کپتان ... صاحب کے منجانب جنرل مالکوم صاحب قرار پایا تہا کہ بجاے لینے روپیہ ترقی کے دیہات مذکورہ سے اور بہ تشدد تحصیل کرنے باشندگان سے تمکو موضع کچا لیا اور نقد ... روپیہ سالیانہ کچہری سرکار سے ملیگا اور ایک پروانہ بنام کماسدار محال جاری ہوا تہا جسکی روسے اوسکو ہدایت ہوئی تہی کہ وہ تمکو مبلغ ... روپیہ ہر سال دیا کریگا اور ماوراے اِسکے تمنے عرض کیا تمہاری قبضہ مین موضع کچا لیا بہی رہا اور تمکو نقدی مقررہ ... روپیہ کی بہی ملتی رہی اور تمنے ایک درخواست مسٹر رائس ولی صاحب کو اس مضمون کی دی کہ واسطے پانی گہاس اور ہیزم سوختنی وغیرہ کے ہمکو دونون مواضع مذکورہ بالا مستاجری مین استمرار دیے جائین اور مالگذاری اوسکی بعد مجرا لینے مبلغ ... جو تمکو کچہری محال سے ملتا تہا سرکار مین جہان سرکار حکم دے ادا کیا کرونگے اور صاحب موصوف نے تمہاری درخواست کو سرکار کے ملاحظہ کیواسطے بہیجی اور اوسپر لحاظ ہوکر یہ تجویز ہوئی کہ دونون مواضع مذکور تمکو مستاجری استمراری مین دیے جائین اور مبلغ ... ان دونون مواضع کی مالگذاری بابتہ دو سال کے اسطرح قرار پائی یعنی مبلغ ... بابتہ سنہ ۱۲۲۹ ہجری مطابق سمت ۱۸۷۶ کے اور مبلغ ... بابتہ سنہ ۱۲۳۰ ہجری مطابق سمت ۱۸۷۷ کے تم بلا عذر وحیلہ مالگذاری جہان سرکار ہدایت کرے دیا کرو یعنی مبلغ ... سنہ ۱۲۲۹ ہجری اور سنہ ۱۲۳۰ ہجری سے مبلغ ... بعد مجرا لینے مبلغ ... روپیہ سکہ رائج الوقت جو تمکو سرکار سے پاتا ہے اور جو رقم تمہارے حساب مین مالگذاری مذکور سے علیحدہ مجرا دیجائیگی اور جو روپیہ تم ادا کروگے اوسکی رسید تمکو ملیگی

المرقوم ۱۶ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۰ ہجری

نمبر ۱۲۰

ترجمہ سند جو دولت راو سیندہیا نے سلیم سنگہ گرشیا لعل گڈہ والہ کو سنہ ۱۲۲۰ ہجری مین دی

گوبردہن داس جی کماسدار پرگنہ بدنور وغیرہ نے بنظر اسکے کہ تم فساد محالات مین نکروگے دو مواضع موضع لسوڑہ داس و موضع دہابلا اجنا واقعہ پرگنہ بدنور بلا منظوری سرکار تمکو دیے ہین اور سرکار نے منظور کیا کہ سنہ مذکورہ بالا سے دونون مواضع یعنی موضع لسوڑہ داس اور موضع دہابلا اجنا تمکو دیے جائین

سچو راوکون سنگہ نرانا والے کے بابۃ رقوم ذیل کے جاری ہوئی

اوپر دوزتا کے	مبلغ ۱۲
اوپر نگسی کے	مبلغ ۱۲
اوپر چراود کے	مبلغ ۱۲
کل	مبلغ ۱۲

نمبر ۱۱۸

ترجمہ سند جو ملہار راو ہولکر نے سلیم سنگہ کرشیا کو دی

احکام بنام کماسداران پرگنہ کتیا وترانا ہدایتی جاری ہوئے ہین کہ وہ تمکو تنخواہ سالیانہ مبلغ ۱۲ روپیہ کے جو تمہارے واسطے پرگنجات مذکورہ سے بوساطت سبب کپتان ہنسلی صاحب کے سمت ۱۸۶۹ سے تجویز ہوئی ہے دینگے یعنی

پرگنہ ترانا سے	مبلغ ۱
پرگنہ گسینا سے	مبلغ ۱۲
کل	مبلغ ۱۲

تم روپیہ مذکورہ بالا ۱۲ کچہری محال سے بجاے تنخواہ کا ہ پایا کروگے اس سے سواے تم محالات سے یا دیہات پرگنہ سے یا دیہات خاصگی سے کوئی حبوب یا بھیٹ وغیرہ نلوگے اور تم امن وامان محالات قایم رکہوگے

المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الآخر ۱۲۱۹ ہجری

نمبر ۱۱۹

ترجمہ سند جو ملہار راو ہولکر نے سلیم سنگہ ٹہاکر کو دی

تمنے بمقام اندور سرکار مین عرض کی کہ دو مواضع لعل گڈہ معروف مان پور او مگوزار یا واقعہ پرگنہ مہدپور

پٹہ جو ہمارے پاس آیا ہے بہیجتے ہین یہ تم پر فرض ہے کہ تم بہبودی مواضع پیش نظر رکہو اور سرکار کی دوستی مین ثابت قدم رہو کہ یہ امر تمہاری بہبودی کا ہوگا اگر تم مواضع کی بہتری نکروگے تو تمہارا نقصان ہوگا لہذا ہرگز تغافلی اس امر مین نکرنا بلکہ وہ طریق اختیار کرو کہ سرکار تم سے راضی اور خوش رہے اور تمہارا نقصان نہو فقط

المرقوم جہیٹہ سودی یکم سمت ۱۸۸۷

دستخط ڈبلیو بورتہوک

پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۱۷

ترجمہ پروانہ دولت راو سیندہیا بنام کماسدار موضع نکسی واقعہ تعلقہ جہوکر منجانب لمبادلی

دیوان سلیم سنگہ نے جو قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پاتا ہے سرکار مین عرض کیا ہے کہ بجای دینے اوسکے روپیہ کے تم اوسکو جوابات لاطائل لکہکے بطالف تال دیتے ہو لہذا جو سرکار نے مبلغ [illegible] اوسکے واسطے موضع مذکور نکسی سے تجویز کرکے قرار دیا ہے کہ وہ روپیہ باقساط ذیل اوسکو دیا جاے یعنی

بماہ کاتک

بماہ ماگہہ

بماہ بیساکہہ

لہذا پروانہ ہذا بنام تمہارے نافذ ہوتا ہے اور ہدایت ہوتی ہے کہ تم مبلغان مذکور دیوان منظور کو سال بسال دیکر رسید لے لیا کرو

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الآخر ۱۲۲۱ ہجری

ایسے مضمون کا پروانہ بابتہ مبلغ ما [illegible] اوپر موضع اونتاس کے

اور پروانہ بابتہ مبلغ ما [illegible] اوپر موضع جیاودس کے جاری ہوا اور بعینہ ایسے قسم کے پروانجات

سمت ۱۸۸۶ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۸۷ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۸۸ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۸۹ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۰ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۱ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۲ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۳ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۴ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۵ مین	مبلغ [illegible]
	کل مبلغ [illegible]

تم بلا عذر خزانہ کچہری سرکار مین مبلغ [illegible] روپیہ مذکورہ بالا موجب اقساط معینہ ہر سال دیتے رہو اور سمت ۱۸۹۶ مین تم ہر سال مبلغ [illegible] بطور مالگذاری موجب اقساط مفصلہ ذیل دیا کرو کے

کاتک سودی پورنماشی

ماگہ سودی پورنماشی

بیساکہ سودی پورنماشی

تم زمیندار کو مبلغ [illegible] بابۃ دامی کے دیا کرو اور سواے اسکے اور کوئی مطالبہ تم سے نہ لی جائیگی مگر سرکار تم سے بہیٹ لے گی

المرقوم بیساکہ بدی دسمی سمت ۱۸۸ مطابق ۲۲ ماہ شوال سنہ ۱۲۳ ہجری

ترجمہ پروانہ ولیم بورتہوک صاحب بنام راو لچہمن سنگہ پسر میر سنگہ ترور والہ واقعہ علاقہ اوجین
نمبر. اوجی ترسنگ کو بمقام گوالیار در باب تمہارے مقدمہ کے تحریر کیا تہا اور یہ اب تمہارے پاس

تنخواہ پاتا تہا اوراب بند ہوگئی ہے اور درخواست اس امر کی کی کہ انتظام اوسکے دیے جانیکا کیا جاے
ہمنے جو تحقیقات کی اوس سے ہمکو دریافت ہوا کہ جب تنخواہ کرم سنگہ کی مقرر ہوئی تہی تو لچھمن سنگہ گرشیا
کی تنخواہ کرم سنگہ کی تنخواہ مین شامل تہی اور کرم سنگہ نے وعدہ کیا تہا کہ وہ لچھمن سنگہ کو دیا کریگا مگر جب
تنخواہ طلب کی گئی تو کرم سنگہ نے انکار کیا کہ اوس سے ملتی نہیں ہے اسپر لچھمن سنگہ نے کپتان ملنی صاحب
کو اس امر کی اطلاع دی اور صاحب موصوف نے اس بارہ مین تحریر سرکار مین بہیجی اور یہہ قرار پایا
کہ گرشیاندکو اپنی تنخواہ باشندگان مواضع سے نلی مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور وہ ایسا
بندوبست کرے کہ واردات وزدی محال مین ہونے نہ پاوے اور یہہ تجویز ہوئی کہ مبلغ سہ سالیانہ
اوسکو بمنت ۱۸۲۹ دیا جاے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم ہر سال بموجب اقساط
کے مبلغ سہ سکہ رایج الوقت بالعوض اوسکی تنخواہ کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید لیا کرو اور
گرشیاند کو تمہارے حکم کے مطابق کاربند ہوگا

المرقوم ۱۲ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۴۳ ہجری

سند عطیہ ملہار راو ہولکر بابت دینے تنخواہ کا لچھمن سنگہ تمہ ور والہ کو

دستخط ڈبلیو پور تہوک

پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۱۱۶

ترجمہ پٹہ عطیہ سری سنت بیرابائی سیندہیا بنام لچھمن سنگہ ٹھاکر وہمیر سنگہ پسرش تمہارے پاس
اب تک بطور مالگذاری تین مواضع مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ حویلی اوجین یعنی

۱ موضع ترور

۱ موضع گومری

۱ موضع موجا کیری

سے ہم

مالگذاری مقررہ ادا ے ان مواضع کی حسب تفصیل ذیل ہے

رئیس پوری کھیری کو دی اسکی رو سے ایک تجویز بوساطت میرے قرار پائی کہ رئیس مذکور سرکار سیندیا کو مبلغ لالہ عہ سالیانہ بطور خراج بابتہ علاقجات پوری کھیری وگانوکھیری وبرکھیرا وبیروت چار سو اضلع پرگنہ مان بہار کے داخل کیا کرے

دستخط ڈبلیو پورتھوک
لوکل پولیٹیکل ایجنٹ

المرقوم صاحب ایجنٹ مقام مہدپور تاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۸۲۶ء

نمبر ۱۱۴

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام بھیکاجی نراین کماسدار پرگنہ سوسیر

ہنگام بدنظمی کے اچل سنگہ گرشیا ترور والہ واقعہ پرگنہ اوجین دیہات موقوعہ پرگنہ مذکور سے مبلغ ۹ عہ سالانہ بنام تنخواہ گاہ واسطے اپنے اور اپنے رشتہ داران کے وصول کرتا تہا اب بوساطت مسٹر پورتہوک صاحب کے یہ قرار پایا کہ گرشیا مذکور ایک پیسہ بہی دیہات پرگنہ مذکور سے تحصیل نکرے اور بالعوض اوسکے مبلغ ۸ عہ نقد سال گذشتہ سے اوسکے نام تجویز ہوا کچہری سے ہر سال مطابق یادداشت کے اوسکو ملا کرے لہذا تمکو بذریعہ اس حکم کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم ہر سال گرشیا مذکور کو مبلغ ۸ عہ سکہ رائج الوقت کچہری ہولکر مذکور سے دیا کرو اور رسید اوسکی لیا کرو

المرقوم ۶ ذیحجہ ۱۲۴۱ہجری
اچل سنگہ ترور والہ کو بابتہ تنخواہ گاہ ضلع سوسیر ملہار راو ہولکر سے عطا ہوئی

دستخط ڈبلیو پورتہوک
پولیٹیکل ایجنٹ

نمبر ۱۱۵

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشیا کماسدار پرگنہ کیتا

[illegible] اچل سنگہ گرشیا ترور والہ نے سرکار میں عرض کی کہ وہ موضع ہیٹوا کے واقع پرگنہ مذکور [illegible]

فساد کے پاتا تہا صادر ہو بعد ملاحظہ درخواست مذکور اور تحقیقات کرنے زمینداران محال سے یہ دریافت ہوا کہ وہ دو روپیہ بطور ہبت سابق پاتا تہا لہذا یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہ روپیہ اوسکو کچہری محال سے شروع سنہ مذکور سے اس شرط پر دیا جاوے کہ وہ اوپر باشندگان دیہات محال مذکور کے تشدد نکرے اور زیادہ اوس سے جو اوسکے واسطے تجویز ہوا ہے تحصیل نکرے لہذا اوسکی تنخواہ مبلغ ۲ عہ سکہ رایج الوقت محال مقرر ہوئے اور تمکو بذریعہ اس پروانہ کے حکم ہوتا ہے کہ تم مبلغ مذکورہ بالا سے ۲ عہ رتن سنگہ کانوکہیری والہ کو کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور رسید اوسکی لے لیا کرو سوا اسکے رتن سنگہ مذکور ایک پیسہ دیہات سے تحصیل نہین کریگا اور نہ باشندگان سے کاہ یا غلہ وغیرہ لیگا تم اوسکو اطلاع کرا اگر وہ کچہ بہی دیہات سے تحصیل کریگا تو اوسکی تنخواہ سے وہ مجرا ہوگا اور اوسکو کہدو کہ تمکو خدمت سرکار کی حسب لیاقت کرنی ہوگی

المرقوم ۵ ماہ رجب سنہ ۱۲۰۲ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کاہ رتن سنگہ کو

دستخط ڈبلیو پورتھوک

نمبر ۱۱۳

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سیندہیا بنام راو رتن سنگہ کانوکہیری والہ

چونکہ تم نے قریب قلعہ گوالیار کے اکثر یہ درخواست کی کہ چار مواضع یعنی اوری کہیری دریکہرا کانوکہیری دیروٹ واقعہ پرگنہ مان بہار جو تمہارے پاس قدیم سے ہین اور جنکی عوض مبلغ ۱۰۰ سالانہ سرکار مین ادا ہوتا ہے تمام تمہارے شرائط قدیمیہ بذریعہ سند عطیہ سرکار جاری رہے لہذا سرکار نے تمہاری درخواست منظور کرکے یہ سند تمکو عطا کی جسکی رو سے وہ دیہات جو تمہارے پاس اب تک ہین تمہارے پاس آیندہ بہی رہینگے تم بہتری اور بہبودی دیہات مین کوشش کرتے رہو اور سرکار مین مبلغ ۱۰۰ سنہ ۱۲۲۹ ہجری مین حسب دستور قدیم دیا کرو فقط

المرقوم ۱۸ شعبان سنہ ۱۲۲۲ ہجری

یہ سند مہری دولت راو سیندہیا معرفت صاحب رزیڈنٹ گوالیار میرے پاس آئی اور تنسنگہ

سر ایٹا کار رہتا ہے

المرقوم ۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۳ ہجری

نمبر ۱۱۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشنا جی تبل کماسدار پرگنہ دیالپور

چونکہ رتن سنگہ پسر ہمت سنگہ گرشیا کا نوکہیری واقعہ پرگنہ مان پہار نے ابتک بابت روپیہ پرگنہ مذکور سے بنام نہاد اپنی تنخواہ کے لیا ہے اور اس سبب سے باشندگان دیہات پر بہت تشدد کیا ہے اور چونکہ سرکار سے یہ تجویز ہوئی کہ گرشیا مذکور باشندگان دیہات پر تشدد نکرے اور وہ روپیہ نقد ماثلت اوسکی کچہری محال سے لیا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کیا کرے اور چونکہ مبلغ ۱۲۵ سالیانہ اوس کے واسطے تجویز ہوا ہے کہ سنہ ۱۲۲۵ سے بالعوض تنخواہ کے اوسکو ملا کرے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو مبلغ ۱۲۵ سکہ رایج الوقت کچہری سرکار سے دیا کرو اور رسید لیا کرو فقط

المرقوم ۱۹ ماہ شوال سنہ ۱۲۲۳ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بنام رتن سنگہ گانوکہیری والہ بابتہ دینے تنخواہ کا

دستخط ڈبلیو پور تہوک

نمبر ۱۱۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوبند راو جمنا جی کماسدار پرگنہ مہدپور سنہ ۱۲۲۳ ہجری

رتن سنگہ پسر ہمت سنگہ گانوکہیری والہ ہمارے پاس اندور مین آیا اور اوسنے بیان کیا کہ سنہ ۱۸۰۷ عیسوی مین جب تبل مہادیو اور جنرل لو معہ فوج کے بمقام اندرک واقعہ پرگنہ مہدپور مین مقیم تھے اور تہانجات تمیلیا مین اور دیگر مقامات مین مامور کیے تو اونہوں نے بعد روانہ کر دینے سب آدمیون کے حکام مذکور سے بحروف ایک تحریر رو بروے بچہمن بند اشیو کماسدار محال مذکور اس مضمون کی لکہ دی تہی کہ وہ صرف دو روپیہ ہمیشہ پر موضع پرگنہ مذکور سے لیا کریگا اور ایک پیسہ زیادہ محال سے تحصیل نہین کریگا اب اوس نے یہ درخواست کی ہے کہ بعد ملاحظہ اوسکے مقدمہ کے حکم واسطے دینے اوسکی تنخواہ کے جو وہ قبل از وقوع

چونکہ صاحب سنگہ گرشیا نے بہت روپیہ پرگنہ مذکورہ سے بنام تنخواہ اپنے تنخواہ کے وصول کرلیا ہے اور باشندگان مواضع کو بہت تنگ کیا ہے اور یہ امر بوساطت جنرل مالکوم صاحب مقرر ہوئی ہے کہ گرشیا مذکور باشندگان مواضع پر تشدد نکرے اور نقد کچہری محال سے روپیہ لیا کرے اور وہ پرگنہ مین سرکار کی خدمت کیا کرے اور محال مین انتظام کرے اور چونکہ مبلغ سماعہ سالیانہ سکہ رایج الوقت وسکو واسطے سنہ ۱۲۳۰ سے بالعوض تنخواہ اور دیگر حقوق مواضع اور کچہری کے مقرر ہوئے ہین لہذا اسکو بذریعہ اس پروانہ کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو مبلغ سماعہ کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوس سے رسید لے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۰ ہجری

پروانہ ملہار راو ہولکر بابتہ دستینے تنخواہ صاحب سنگہ شیوگڈہ والہ کو

دستخط ڈبلیو بورتہوک

پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۱۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام آپاجی بلونت کماسندار پرگنہ

گرور سنگہ اور نول سنگہ بجیر ودوالہ سرکار مین حاضر ہوئے اور ہر ایک نے دعوی پیش کیا کہ وہ تنخواہ دیہات پرگنہ مذکور سے پاتا تہا اور یہہ بھی بیان کیا کہ وہی پاتا تہا یہ تکرار چار برس تک رہی آخرکار گرور سنگہ نے جب سرکار نے ملاحظہ اونکے مقدمہ کا کیا تو ایک اقرارنامہ اس مضمون کا تحریر کیا کہ وہ دعوی نول سنگہ کا نہ کریگا اور سرکار کو ہر تکلیف اس باب مین نہوگی اور جو کچہ روپیہ اوسکے واسطے تجویز ہوگا وہ اوسکو کچہری محال سے لیا کریگا اور وہ بہیٹ نہین لیا کریگا اور نہ کوئی اور حق جداگانہ دیہات سے لیگا اور اگر ایسا رہیگا تو جو نقدی اوسکے واسطے تجویز ہوگی وہ ضبط ہوگی اور اگر اوسکو کماسدار کہیگا تو وہ محال مین خدمت سرکار بہی کیا کریگا لہذا مبلغ یکصد روپیہ سالیانہ اوسکے واسطے سمت ۱۸۸۱ سے تجویز ہوا اور یہ روپیہ اوسکو محال پرگنہ سے ملا کریگا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم گرور سنگہ مذکور کو کچہری محال سے مبلغ مرقوم جو اوسکے واسطے مقرر ہوا ہے سمت ۱۸۸۱ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو اور تم نگران رہو کہ گرور سنگہ پابند اقرار

چار مواضع طرف کانوکا سے مبلغ عاءر

اورآنند راوپوار سے بابتہ مبلغ ا ب ا ر کے حسب تفصیل ذیل

تین مواضع طرف چودہری سے مبلغ عاءر

پانچ مواضع طرف کاہوباسی مبلغ للاءر

اور بنام دیوان سلیم سنگہ لعل گڈہ والہ بجانب توکاجی راوپوار بابتہ مبلغ ماعہ اوپر موضع موراہرا واقعہ طرف گانوکا

اور بنام راول نول سنگہ بردیا والہ بجانب توکاجی راوپوار بابتہ مبلغ عہ اوپر موضع موسنداہرا

نمبر ۱۰۸

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی پنڈت کماسدار پرگنہ دیال پور

چونکہ مبلغ اسماعہ سالیانہ نقد سکہ رایج الوقت بوساطت جنرل مالکوم صاحب بنام ہتاسنگہ گرسیا تولاناوالہ مقرر ہواہے تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہی کہ تم اوسکو مبلغ اسماعہ مذکور بالا ہرسال کچہری پرگنہ سے من ابتداے سنہ ۱۲۱۹ ہجری دیا کرو اور رسید لیکر حساب مین مجرا لیا کرو تم اوسکو اس قسم کا حق مثل بہیٹ وغیرہ محال سے خود تحصیل کرنے ندو اور جب تم یہ روپیہ اوسکو دو تو اوسکو فہمایش کرو کہ محال مین کچہ فساد نکرے اگر اوسنے کچہ مثل اسکے مواضع سے وصول کر لیا ہے یا تم سے کچہ پایا ہے تو اوسکو مجرا لیکر باقی اوسکو دینا فقط

المرقوم ۳۰ ماہ رجب سنہ ۱۲۱۹ ہجری

ایک سند مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے ہتاسنگہ تولاناوالہ کو بابتہ دینے تنخواہ کاہ کے عطا کی

دستخط ڈبلیو بورتہوک

پولٹیکل ایجنٹ

نمبر ۱۰۹

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی پنڈت کماسدار پرگنہ دیالپور

سنہ	اصول تعداد	تعداد واقعہ	کل
سنہ ۱۲۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

کاتک سودی پورنماشی

ماگھ سودی پورنماشی

بیساکھ سودی پورنماشی

تم ایک اپنا ملازم ہر سال تا مدت پانچ سال بھیجا کرو کہ وہ ہمارے کماسدار کچہری سے بموجب اقساط مذکورہ بالا روپیہ لیجایا کریگا اور دیہات سے کچہ وصول نہین کریگا جو کچہ تمکو پانا ہوگا وہ بموجب حکم سرکار کے تمکو دیا جایگا اور سرکار تمہارے دعاوی معمولی کو بھی دیہات سے پروانہ جاری کرکے دلوادیگی مگر تم دیہات سے کچہ حق اپنا تحصیل نہین کروگے

سرکار شرائط قولنامہ ہذا کی پابند رہے گی

المرقوم ساون سودی دوادشی

ایک سند بعینہ موافق سند بالا کے بابتہ مبلغ [illegible] آنندراو پوار دیواس والہ کو دی تہی

چھ مواضع طرف چودہری سے ۔ مبلغ [illegible]

چار مواضع طرف کانکودوبے ۔ مبلغ [illegible]

اور ایک سند بنام گوردسنگہ وچہمن سنگہ بچیرودوالہ منجانب آنندراو پوار بابتہ مبلغ [illegible] اور پر موضع کہجورجودہا واقعہ طرف کندوکاکے دی گئی

اور نیز بنام راواچل سنگہ ترورو والہ منجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ [illegible] حسب تفصیل ذیل

سات مواضع طرف چودہری سے ۔ مبلغ [illegible]

دیہات	تعداد جو اول مقرر تھی	تعداد جو امید ازان اضافہ ہوئی	کل
موضع سوئلی	مدصہ	+	مدصہ
موضع گورکھیری	مدلہ	موعہ	ا مدہ
موضع جواساپہر بہار اطرف قانونگو			
موضع دہمانی	صہ	صہ	دصہ
موضع دتوتر	۸صہ	لدصہ	سا وعہ
موضع سوبہ کہیرا	ا دعہ	عہ	ا لدصہ
موضع ننگلگ	دمحہ	مہ	دلعہ
موضع بہسونی منہا دلعہ	کمحہ	+	کمحہ
موضع اوپری منہا ا مر	ا دعہ	+	ا دعہ
	سا ا سے	۸ دمحہ	اللا مدعہ

منجملہ اس اللا مدعہ

بابۃ موضع گورکھیری کے مجرا ہوا — ا صدہ

باقی — الما لعہ

اس الما لعہ کا نصف یعنی مبلغ لا لعہ سنہ ۱۲۲۶ مین ادا ہوگا اور باقی مبلغ لا لعہ پانچ سال مین بموجب اقساط ذیل اسطرح ادا ہوگا کہ آخر سال پنجم کے تعداد زر الما لعہ ہوگی

سنہ	اصول تعداد	تعداد اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۷	لا لعہ	ا سے	اسے
سنہ ۱۲۲۸	اسے	ا دعہ	ا ا دعہ
سنہ ۱۲۲۹	ا ا دعہ	ا صہ	ا ۸ دمحہ
سنہ ۱۲۳۰	ا ۸ دمحہ	۸ا دعہ	ا طامر

راوت شیر سنگھ اور گلاب سنگھ کرشنیا کے مقرر ہوا اور تمہاری معرفت روپیہ کچہری پرگنہ مذکور سے دیا جاے
لہذا اسکو حکم ہوتا ہے کہ تم روپیہ ریعہ مذکورہ بالا موضع مسطور سے وصول کرکے سال بسال کچہری کرشنیا
مذکورین کو تعداد دیا کرو اور اونسے رسید لے لیا کرو اور اونکو حکم دو کہ روپیہ علیحدہ موضع سے وصول نکرین
اور اونسے کہو کہ حاضر رہا کرین تاکہ وقت ضرورت اون سے خدمت محال کی لیجاے اگر وہ ان سب امور میں
پہلو تہی کرینگے تو تم ہرگز تا صدور حکم ثانی اونکو یہ روپیہ مت دینا اب اس امر مین دوسرے حکم کے منتظر رہنا
بلکہ اسکو بطور سند کے رکہنا فقط

المرقوم ۱۰ ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۵ ہجری

نمبر ۱۰۷

ترجمہ قولنامہ جو توکاجی راو پوار نے بنام راوت شیو سنگھ و ٹہاکر گلاب سنگھ گول جیراسیا والہ کے تحریر کیا
تم سابق پرگنہ دیواس سے تنخواہ اور ہبیٹ وغیرہ پاتے تہے مگر محال کو صوبہ اور دیگر اہلکاران سندیہیا
اور ہولکر نے تاخت اور تاراج کیا لہذا اوسکا محصول کم ہوگیا باوجود اسکے تمنے تنخواہ کاہ موضع سے
وصول کرلی اور اس مقدمہ کو گورنمنٹ انگریزی نے معرفت جنرل سر جان مالکم صاحب اور کپتان
بورتہوک صاحب کے دریافت اور تحقیقات کرکے تنخواہ اور ہبیٹ وغیرہ اونکے درمیان مین آئی کہ
تمہارے واسطے مقرر ہوا
تعداد تنخواہ کاہ جو تم دیہات سے بیچ عہد کہند و سنگھ و کوکاجی گوجر و رام چند رہا و یہ ونایک اپاپہ کے معرفت
جو دیہی تھا تونکو وصول کرتی تہی حسب تفصیل ذیل ہے

دیہات	تعداد جو اول مقرر تہی	تعداد جو بعد ازان اضافہ ہوئی	کل
موضع سونی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع بربان	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع ہورل پیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع اکلا	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور اوس سے اقرار نامہ حفاظت محال کا لو

مبلغ ے جو نصف مبلغ ماعہ کا ہے بابۃ سمت ۱۸۷۵ مطابق سنہ ۱۲۲۸ کے اوسکو کچہری پرگنہ سے دینا چاہیے اور مبلغ ماعہ سمت ۱۸۷۶ مطابق سنہ ۱۲۲۹ سے دینا چاہیے اور رسید اوس سے لینی ضرور ہے

المرقوم ۴ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۲ ہجری

نمبر ۱۰۵

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشیا کماسدار پرگنہ کتیا

راوت شیر سنگہ و گلاب سنگہ گول کرشیا جاسیا والہ اندور مین آئے اور ہم سے درخواست کی کہ جو تنخواہ وہ علیحدہ علیحدہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتے تہے اور جو بعد ازان بند ہوگئی ہے اونکو دوبارہ عنایت ہو درخواست مذکور پر لحاظ کرکے یہ قرار پایا کہ کرشیا مذکورین علیحدہ تنخواہ دیہات سے نہ لیا کرین اور نہ وہ باشندگان دیہات کو تنگ اور دق کرین اور نہ سنہ ۱۲۳۲ ہجری سے وہ ایک پیسہ وصول کرین مگر تم اونکو سالیانہ محال سے فصول کرکے کچہری محال سے دیا کرو مبلغ مال سالیانہ اونکا قرار پایا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم زر تنخواہ جو کرشیا مذکورین دیہات سے پاتے تہے اور جو وہ اب دیہات سے وصول نہین کرینگے وصول کرکے مبلغ مال سال بسال چار اقساط مین اونکو دیا کرو اور کرشیا مذکورین سے تم خدمت محال کی لو فقط المرقوم ۱۹ ماہ صفر سنہ ۱۲۳۲ ہجری

نمبر ۱۰۶

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام آپاجی بلونت کماسدار پرگنہ مہد پور

راوت شیر سنگہ اور ٹہاکر گلاب سنگہ جاسیا والہ ہمارے پاس اندور مین حاضر آئے اور اونہون نے درخواست کی کہ روپیہ نقد بالعوض تنخواہ کے جو وہ موضع پلیا پرگنہ مہد پور سے پاتے تہے مقرر ہو اور بیان کیا کہ جسقدر روپیہ مقرر ہوگا وہ لے لینگے اور باشندگان موضع سے کچہ وصول نہین کرینگے اور اگر حکم ہوگا تو وہ خدمت بہی محال مین کیا کرینگے معروضات بالا پر غور کرکے اور اس امر کا لحاظ کرکے کہ کرشیا مذکورین مدت قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پاتے تہے مبلغ لعہ واسطے

روبرو پیش کرتا ہے

دستخط جانسٹن
اسسٹنٹ رزیڈنٹ

المرقوم مقام اندور رزیڈنسی تاریخ ۵ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء

نمبر ۱۰۴

ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام رام چندر بہگونت کماسدار پرگنہ ترانا

المرقوم – ۱۲۲۰ ہجری

چونکہ گول گرشیا جواسیا نے بیان کیا کہ ۶ دیہات مفصلۂ ذیل متعلقہ پرگنہ مذکورہ بالا سے تنخواہ پاتا تھا

۱ موضع راسے پورہ
۱ موضع سیتیا
۱ موضع سندر کہیری
۱ بوریا
۱ ہتہیا کہیری
۱ گوریا ڈینیا

کل ۶

اور درخواست کی کہ تنخواہ مذکور اوسکو دلائی جاوے اور چونکہ وہ سابق مبلغ ۱۰۰ پاتا تھا اور مبلغ ۱۰۰ کا اضافہ اسطرح ہوا تھا یعنی وقت بہنیا وزیر کے مبلغ ۷۵ اور بعد برپا ہونے فساد کے مبلغ ۲۵ اسطرح کل روپیہ ۲۰۰ ہوا منجملہ اسکے رقم اضافہ ۱۰۰ منہا کرکے باقی مبلغ ۱۰۰ رہے جو اصل تنخواہ اوسکو ان دیہات سے ملتی تہی لہذا تمکو چاہیے کہ یہ رقم باقی گرشیا مذکور کو کہیری محال سے دیا کرو اور اگر وہ کچہ روپیہ پرگنہ یا دیہات مذکور سے یا کسی اور موضع سے وصول کرے جس سے اوسکو تنخواہ ملتی ہو تو تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ وہ روپیہ تمام زر تنخواہ مبلغ ۱۰۰ مجرا لیکر اوس سے کیفیت طلب کرو

اور مہارت سنگہ لوگانو والہ کو تعداد ی مبلغ ماعہ حویلی اوجین سے
سردار سنگہ دتاناوالہ کو تعدادی مبلغ مالہ حویلی اوجین سے
اور ناہر سنگہ اجرووالہ کو تعدادی مالعہ تولائی سے
اور نول سنگہ بجرووالہ کو تعدادی مبلغ امامہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ ماعہ
ان بہار	مبلغ ل

اور ساونت سنگہ بلوداوالہ کو تعدادی مبلغ اسوعہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ اسوعہ
اونیل	مبلغ عام
ان بہار	مبلغ سوعہ
تولائی	مبلغ عہ

اور اوکرن سنگہ مرداوالہ کو تعدادی مبلغ سماعہ حسب تفصیل ذیل

ٹونک	مبلغ اعامہ
جہوکر	مبلغ سام
بروداونجور	مبلغ اسہ
شاہجہان پور	مبلغ عام
نیلکہیری	مبلغ عام

نمبر ۱۰۳

چٹہی جوٹہاکر جواسیاوالہ کو بابت تنخواہ پرگنہ جہوکر کے دی گئی

عامل ہذا گلاب سنگہ جواسیاوالہ معتمد سردار گرشیاہی اور اضلاع سیندہیا اور راجہ کان پواس سے تنخواہ پاتاہے چونکہ جواوسکو پرگنہ جہوکر سے ملناچاہیے بوجہ مناحمت قائم نہیں ہواہی لہذا وہ مبلغ ماعہ عامل سے پاتاہے وہمیشہ تمام معتدبات در تنخواہ دلینے کے جو ہوتے ہیں گورنمنٹ انگریزی سے کے

مان بہار مبلغ ...

اور گردور سنگہ محرپوروالہ کو تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ...

مان بہار مبلغ ...

اور راو رتن سنگہ گانوکیری والہ کو تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ...

مان بہار مبلغ ...

اوجین مبلغ ...

بونڈی مبلغ ...

اور اچل سنگہ ترور والہ کو تعدادی مبلغ ... اوپر حویلی اوجین کے

اور دیوان سالم سنگہ لعل گڈہ والہ کو تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

ٹونک مبلغ ...

بروداور نجود مبلغ ...

جوکر مبلغ ...

اور نیز تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ...

مان بہار مبلغ ...

اور پرتاب سنگہ پیلیاوالہ کو تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ...

مان بہار مبلغ ...

اوجین مبلغ ...

بونڈی مبلغ ...

روپیہ مذکورہ بالا باقساط مفصلۂ ذیل سنہ ۱۲۲۲ ہجری سے دیا جائیگا

بماہ کاتک مبلغ اما ے ۱۰ ار ۶ آ
بماہ گہہ مبلغ اما ے ۱۰ ار ۶ آ
بماہ بیساکہ مبلغ اما ے ۱۱ ار

کل امار ے

تمکو لازم ہے خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص کہ یہ فساد محال مین برپا کرے تم اوسکو سزا دو
اگر تم اس مین پہلوتہی کروگے یا تم خود کوئی جرم کروگے تو تمہاری نقدی ضبط ہوگی

المرقوم ۲۷ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۲ ہجری

ایسی قسم کی سند ہتا سنگہ بولانا والا کو تعدادی مبلغ ا‌ماعے ے کی دی گئی حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ا‌ما ے
مان بہار مبلغ ے
اوجین مبلغ ماعہ
بونڈی مبلغ سار

اور صاحب سنگہ شیوگڈہ والا کو تعدادی مبلغ سما ے حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ اما ے
مان بہار مبلغ ماعہ
اوجین مبلغ لما عہ
بونڈی مبلغ رلعہ

اور انوپ سنگہ دائری والا کو تعدادی مالہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ماعہ

سوم جلد چہارم
ن ایک وکیل اونکے پاس حاضر رکہونگا اگر میری رعایا مین سے کوئی نالش عدالت جاورا مین کرے
اوسکا تصفیہ وہان ہوگا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق ان شرائط کے کاربند رہونگا اور اگر اسمین پہلوتہی کرون تو ذمہ دار اوسکا
قرار دیا جاؤن
مین نے برضا و رغبت و بحالت ثبات عقل و صحت نفس یہ لکہدیا
المرقوم ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء
یہ محلکہ میرے روبرو نواب جاورا و ٹہاکر پیلودا نے تصدیق کیا اور اسکے روسے وہ امور متنازعہ
نے متابعت سے طے پائے جو منجانب ٹہاکر واجب تہے مگر مدت سے تکرار نہین تہی

دستخط سی ایم وید

المرقوم مقام اندور تاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء
منشا محلکہ سے جو تاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء قرار پایا ہے انحراف نہونا چاہیے
ٹہاکر پیلودا جاگیردار جاورا کا ہے

دستخط آر ہملٹن

نمبر ۱۰۲

ترجمہ سند جو دولت راو سیندہیا نے ٹہاکر گلاب سنگہ موضع جوہاسیا پرگنہ دیواس کو دی
تنخواہ وغیرہ جو تمکو سابق پرگنہ حویلی اوجین و پرگنہ پان بہار سے ملتی تہی اب موقوف ہوئی لہذا سرکار
نے بالعوض اوسکے نقدی سالیانہ واسطے تمہاری پرورش کے اون محالات مین مقرر کردی یہ روپیہ
تمکو ہرسال پرگنہ جات ذیل سے ملا کریگا یعنی

پرگنہ حویلی اوجین	مبلغ ۱۵/
پرگنہ پان بہار	مبلغ ۱۳/

السابعات

مین نے اسکو تصدیق کیا بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۸۸۱ء عیسوی

دستخط جان مالکوم

نمبر ۱۰۱

ترجمہ مچلکہ جو ٹھاکر پیلودا نے ۱۸۲۱ء مین حسب الحکم سر جی دیڈ کے تحریر کیا معہ حکم سر آر ہملٹن صاحب

ظہری مچلکہ مذکور

جو ملکہ نواب جاورہ نے نیست و نابود کرنے جرایم مندرجہ حاشیہ کے اپنے علاقہ مین مچلکہ راکھر و نسے اور تنخواہداران اضلاع سے لیے ہین لہذا مین بھی اقرار کرتا ہون کہ مین انتظام قرار واقعی بابت انسداد جرایم مذکورہ اور قزاقان کے اپنے علاقہ مین کرونگا اور مین قزاقان سے سازش نہین کرنیکا اور نہ اونکو مدد یا اعانت دونگا

اگر اتفاقا کوئی جرم منجملہ جرایم کا میرے علاقہ مین ہوگا تو مین اوسکی رپورٹ نواب کو کرونگا اور حتی الامکان اونکے انسداد مین کوشش بلیغ کرونگا مین کوشش کرکے سراغ رسانی اور گرفتاری دزدان و بدمعاشان کی کرونگا اور اگر مین مجرمان کی سراغ رسانی نکرون تو جسقدر نقصان کسیکا ہوگا اوسکا معاوضہ کرونگا اور راضی نامہ نقصان رسیدہ سے حسب وعدہ مروجہ علاقہ جاورہ حاصل کرونگا اس امر مین مین ہرگز کوتاہی نہین کرونگا

اگر یہ امر ثابت ہو کہ مین نے ڈکیتون کے ساتھ سازش کرلیا ہے یا اونکے بدافعالی کی چشم پوشی کی ہے تو نواب کو اختیار ہے کہ سزا مناسب مجکو دین

اگر کوئی مقدمہ ڈاکہ کا میرے علاقہ مین ہوگا تو مین ڈاکو مشتبہ سے مزاحمت نہین کرونگا اور نہ اپنی رعیت اور ماتحت کو مزاحمت کرنے دونگا

راجپوتانہ مین رسم دختر کشی کی ہے مین آیندہ ایسا بندوبست کرونگا کہ کوئی مرتکب اس جرم قبیحہ دختر کشی کا میرے علاقہ مین نہوگا

اگر یہ امر ثابت ہو کہ مین یا کوئی میرا ماتحت شریک اس جرم قبیحہ کا ہوا ہے یا مین نے دانستہ چشم پوشی کی ہے تو نواب کو اختیار ہے کہ سزا دے

مین بھی مثل دیگر تنخواہداران کے فرمان برداری نواب کی کرونگا

ان کونسل کے بذریعہ چٹھی مرقومہ ۱۲ ماہ فروری ۱۸۲۱ء گذرانا اور گورنر جنرل صاحب محتشم الیہ نے بذریعہ چٹھی صاحب سکرتری مونٹن صاحب مرقومہ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۱ء بجواب ہماری تحریر کے یہ ہدایت بخشی کہ دعوی مذکور منظور کیا جاوے لہذا میں اونکو منجانب گورنمنٹ انگریزی منظور کرتا ہون

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

پولیٹیکل اجنٹ گورنر جنرل

المرقوم مقام نونچا تاریخ ۸ ماہ جون ۱۸۲۱ء

نمبر ۱۰۰

ترجمہ اقرارنامہ منجانب افتخار الدولہ نواب محمد عبد الغفور خان بہادر دلاور جنگ پرگنہ سیلود مشتمل او پر بیس اصلی اور داخلی مواضع کے ہے اور تنخواہ ادای اس ضلع کی حسب قرارداد کرنیل پوپہتوک صاحب کی بمبلغ ... اور آمدنی سایر نصف جمع مقرر ہوا ہے زر تنخواہ سال بسال بموجب اقساط کے حسب تفصیل ذیل کچہری جاورا مین لیا جایگا اور کوئی رقم زائد اس سے نلی جاوی گی

ٹھاکر پرتھی سنگہ سیلودا کو چاہیے کہ

اول وہ زر تنخواہ ہر سال باقساط مقررہ کچہری قصبہ جاورا مین ادا کیا کرے

دوم وہ ضمانت ساہوکار کی بابتہ ادائے تنخواہ کے داخل کیا کرے

نصف آمدنی سائر حسب رواج قدیم ٹھاکر مذکور سے لیجاوے گی

یہ سند تحریر ہوکر بطور پٹہ دی گئی تا فی الحال کار آمد ہو

المرقوم ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء

یہ پٹہ منجانب غفور خان جاگیردار جاورا اسعد ماتحتان اوسکے ماقبل قرارداد چند امور صحیح طلب فیما بین غفور خان و پرتھی سنگہ ٹھاکر پرگنہ سیلودا میری وساطت سے بمقام اوجین تاریخ ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء ثبت ہوے

دستخط ڈبلیو پوپہتوک

کمانڈنگ سواران ہولکر

ماموری میجر جنرل سر جان مالکوم

راجہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے واسطے دوام کے علیحدہ ہوکر مہاراجہ دولت راو سیندہیا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو واسطے دوام کے ملجائے گا مگر جمع اوس علاقہ منضبطہ کے تعداد زر خراج سے مجرا ہوگی

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ڈبلیو پور تھوک
کمانڈنگ سواران ہولکر و مامور صاحب جنرل سر جان مالکوم

حسب سفارش کرنیل سر آرسی سکسپیر نایٹ اور سی بی اجنٹ گورنر جنرل بابۃ وسطی ہند کے مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا نے اپنی رضا و رغبت سے بذریعہ چٹھی بنام راجہ سنگہ راجہ سیتا مو مرقومہ ۲ ماہ نومبر ۱۸۶۰ء مبلغ ..... سالیانہ تنخواہ سات ہزار سے جو از روی اس قول نامہ کے مقرر ہوئی ہے معاف کیا اور یہ معافی سمت ۱۹۱۶ سے عمل مین آے گی

دستخط آر جی مید
اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند
المرقوم مقام سیتا مو تاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۶۳ء عیسوی

نمبر ۹۹

اقرار نامہ رئیس پنہیہ پیلودا
بنام جمع فریق متعلقہ امور مندرجہ

واضح ہو کہ نارو دہونڈیا و دہیدو جبار دہن پسران و جانشینان دہونڈیا گوپال دہبار دہن گوپال نے ہمارے سامنے دعوی اس مضمون سے پیش کیا کہ اونکو خراج دس مواضع واقعہ ضلع سنداول و صوبہ ..... جو از روی سند پیشوای سابق پونہ نے اونکے والد و اونکو عطا کیا تہا ملنا چاہیے اور یہ خراج عرصہ ..... سمباجی انبا مرحوم نے جو رشتہ دار نارو دہونڈیا اور دہیدو جبار دہن کا دخیل کار انتظام تہا بند کر دیا ہے اور ہمکو جو اطمینان اسکی ہوئی کہ اوسکا دعوی راست اور واجبی ہے اور نارو دہونڈیا اور دہیدو جبار دہن وارث اور مالک خراج مذکورہ بالا کے ہین ہمنے اونکے دعوی کو وسطی ملاحظہ ..... نوبل گورنر جنرل

علاقہ ضبط ہوگا جسکی آمدنی ایک قسط یعنی پندرہ ہزار روپیہ سے کم نہوگی اور علاقہ اوسوقت تک ضبط رہیگا جب تک مبلغ [illegible] ادا نہو جاویگا

نمبر ۹

مضمون قولنامہ فیمابین دولت راو سیندہیا راجہ سنگہ رئیس راجپوت سیتامئو جو بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم جی سی بی منعقد ہوا اور جسکو منجانب گورنمنٹ انگریزی صاحب موصوف نے منظور کیا

مہاراجہ دولت راو سیندہیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے منظور کرتے ہین کہ وہ ملک سیتامئو سے سالانہ خراج ساٹہہ ہزار روپیہ سکہ سلیم شاہی حسب اقساط مفصلہ ذیل لیا کرینگے

اول قسط مکی کی بماہ کاتک — [illegible]

دوسری قسط جوار کی بماہ پوس ماگہہ

بدین تفصیل کہ پوس مین [illegible] اور ماگہہ مین [illegible] — [illegible]

تیسری قسط اونالی یعنی گندم بماہ چیت

وبیساکہہ بدین تفصیل ماہ چیت مین

[illegible] اور ماہ بیساکہہ مین [illegible] [illegible]

کل خراج سکہ سلیم شاہی — [illegible]

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مداخلت انتظام ملک سیتامئو مین نہین کرینگے اور نہ دست اندازی مقدمات گدی نشینی ریاست مذکور کی کرینگے اور یہ بہی عہدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی سب فوج ملک سیتامئو سے اوٹہا لینگے اور آیندہ اوس ملک مین اپنی فوج نہ بہیجینگے

راجہ سنگہ راجہ سیتامئو منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بر وقت اور بلا تفاوت خراج مذکورہ بالا یعنی ساٹہہ ہزار روپیہ سلیم شاہی باقساط مفصلہ ادا کرتے رہینگے اور یہ بہی شرط ہے کہ اگر ہنگام وجوب کسی قسط سے جو باوقات مختلفہ ادا ہونگی ڈیڑہ مہینے کا عرصہ گذر جاوے اور کوئی قسط ادا نہو تو یا جزو قسط باقی رہ جاوے تو اوسقدر علاقہ جسکی جمع برابر ایک قسط کے ہوگی

تو علاقہ برابر زر باقی کے سیندھیا کو دیا جائیگا اور تمام دعاوی بسبب اوسکے میری طرف سے اور میرے ورثا اور جانشینان کی جانب سے واسطے دوام کے ضبط اور موقوف ہوجائیگی

بابو سیندھیا منظور کرتے ہین کہ وہ تنخواہ رتلام تعدادی ۔۔۔ بطور مذکورہ بالا کچہری رتلام سے لیا کینگے اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی قسم کی مداخلت اور دست اندازی بیچ انتظام علاقہ راجہ کے نکرینگے اور وہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ کسیطرح بنام نہاد اپنی فوج کے پاکسی اور حیلہ کے دربار رتلام سے زیادہ اس سے مطالبہ نکرینگے اور نہ کچہ فوج اوسکی راجہ کی ملک مین رہیگی

یہ اقرارنامہ پرتاب سنگہ راجہ رتلام اور بابو سیندھیا کا میری توسط اور منظوری سے جو مین نے منجانب اور بنام گورنمنٹ انگریزی کی بہی منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

المرقوم مقام رتلام تاریخ پنجم ماہ جنوری ۱۸۱۹ء

اقرارنامہ راجہ سلانا بابت ادای خراج تعدادی ۔۔۔ کا بہی بعینہ اسی مضمون کا ہے جو مضمون اور لکہا گیا

نمبر ۹۷

ترجمہ اقرارنامہ بہیم سنگہ بابت ادای مبلغ ۔۔۔ بابو سیندھیا پانچ اقساط مین

مین بہیم سنگہ راجہ سلانا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے جانشینان کے اقرار کرتا ہون کہ مین ۔۔۔ روپیہ ادا کرونگا بدین نمط کہ ہر سال ۔۔۔ باقساط مفصلہ ذیل ادا کرونگا اور قسط اول آیندہ سمت ۱۸۷۶ سے اسطرح شروع ہوگی

قبل یا بروقت فصل مکی ۔۔۔

قبل یا بروقت فصل جوار ۔۔۔

قبل یا بروقت فصل گندم ۔۔۔

یہ طریق ہر سال مرعی رہیگا جب تک مبلغ ۔۔۔ ادا نہین ہوگا اور اگر کوئی قسط ادا نہوگی تو اوسقدر

دستخط مان سنگہ ٹہاکر متعلق رتلام

دستخط اونکار سنگہ ٹہاکر سیلو داستعلق جاورا

دستخط کیسری سنگہ ٹہاکر سنکہیرا متعلق مندسور

دستخط چہترسال ٹہاکر اکیلی پوری متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہندو سنگہ ٹہاکر رای پور متعلق پرتاب گڈہ

دستخط خوشحال سنگہ ٹہاکر امیریا متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہندو سنگہ ٹہاکر موتیا متعلق پرتاب گڈہ

دستخط زبت سنگہ ٹہاکر بندیلی متعلق مندسور

دستخط شیو سنگہ ٹہاکر سلیم گڈہ متعلق پرتاب گڈہ

دستخط سری سنگہ مہاراج انبا متعلق جاورا

نمبر ۹۶

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ بوساطت ومنظوری برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم منجانب گورنمنٹ انگریزی فیمابین راجہ رتلام وبابو سیندہیا درباب ادای خراج رتلام باوقات معینہ

مین پرتاب سنگہ راجہ رتلام بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتا ہون کہ مین بابو سیندہیا کو یا جس کسیکو اختیار لینے کا حسب الحکم مہاراجہ دولت راو سیندہیا دیا جائیگا مبلغ سوا — اور سکہ سلیم شاہی باوقات مفصلہ ذیل ادا کرتا رہونگا

درمیان فصل مکی کے	...
درمیان فصل جوار کے	...
درمیان فصل گندم کے	...
کل مبلغ	...

اور بعد ختم ہونے کسی فصل مذکور ہ کے عرصہ ڈیڑہ مہینے کا گذر جاوے اور قسط باقی رہ جاوے

احمدسے بباعث سفارش صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابتہ وسطی ہند کے موضع میر کہیری بطور استمرار
راو نول سنگہ کو سینہ ہیا نے بمجمع مبلغ ۱۱۸ کی بنظر خدمات جو اوسنے بلوہ مین گورنمنٹ انگریزی کی کی تہی عطا کر
دیا مگر اس عطیہ کی طمانیت کسیطرح نہین ہوئی سواے مذکورہ بالا کے راو صاحب کے قبضہ مین بطور
خارج از جمع موضع پوری کہیری بجمع مبلغ ۱۱ کے ہے اور موضع برایا اور پانصد بیگہ موضع دار ی اور
اوسی قدر رکنا کیری مین جاگیر ہے مگر انکی سند اوسکے پاس موجود نہین

اور اوسکو سواے اسکے مبلغ عہ بحیثیت سالیانہ تمام مواضع سینہ ہیا واقعہ پرگنہ آگر دیبلوان سے
ملتا ہے اس مضمون کا وہ ایک پروانہ نمبر ۳۳ اسنجانب کا سند اراکر پیش کرتا ہے مگر اوسکی منظوری مین
شک ہے

بعد کرن سنگہ ٹہاکر کے جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکا فرزند نول سنگہ راو حال جانشین ہوا

نمبر ۹۵

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹہاکران بانسواڑہ و پرتاب گڈہ و سرحد مالوا نے کیا اور روبروے صاحب پولٹیکل اجنٹ
میواڑ اور دیگر افسران ماموره مغربی مالوا کے بماہ فروری ۱۸۶۱ع اوسپر دستخط کیے

ہم اوس انتظام کو منظور کرتے ہین جو واسطے انسداد تاخت بہیلان واسطے ملک مالوا کے پیش ہوا ہی
اور ہم بدل اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی گمراہ بہیل ارادہ ہمارے کسی علاقہ مین سے گذرنے کا کریگا تو ہم
بمقابلہ آکر اوسکو پیچہے ہٹا دینگے اور اگر ہم مین سے کسی کی فوج اس مطلب کیواسطے کافی نہوگی تو ہم باہم
مدد کیواسطے طلب کرینگے اور ہم یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ ہم مین سے کوئی انکار اس طرحکی مدد دینے سے
نہین کریگا بشرطیکہ اطلاع ضرورت مدد اوسکو ملے اور اگر احیانا کچہ فساد باہم ہمارے پیدا ہوگا تو ہم ہرگز
بہیلونکو اپنی مدد کیواسطے طلب نہین کرینگے اور اگر کوئی ہم مین سے شریک اور ساز اوسنے کریگا یا اونکو
مدد دیگا یا دانستہ اونکو اپنے علاقہ مین سے گذر کرنے دیگا تو در صورت ثبوت جو کچہ سزا گورنمنٹ تجویز کریگی وہ
منظور ہوگی شرائط مذکورہ بالا ہم اپنی رضا و رغبت سے کرتے ہین اور قطع نظر اسکے اگر کوئی بہیل دعوی حق نالز
کا ہم سے کریگا اور اگر ثابت کریگا کہ وہ رقم اندر بارہ سال کے بند ہوگئی ہے تو ہم اقرار کرتے ہین کہ وہ
دوبارہ مقرر کیجاسے گی ـــ

ہوئی ہے یا نہیں

نول سنگھ جد دموتکل سنگھ ٹھاکر تہاجسکے ساتھ بندوبست ہوا تہا

(بستم ملبو دا ازکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۷ و ۴۰ فہرست دوم مین درج ہے)

جسونت سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
+ ہولکر سے	نمبر ۱۳۰	مبلغ	[illegible]
		کل مبلغ	[illegible]

تنخواہ جو سیندہیا دیتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے دی جاتی ہے اور جو ہولکر دیتا ہے وہ بلا وساطت احد سے ٹھاکر مذکور بطور خارج از جمع موضع بلدہ اما تحت ہولکر کے اپنے قبضہ مین کہتا ہے اور اوسکے عوض مبلغ اسمادہ سالیانہ ادا کرتا ہے مگر اوسکی منظوری معلوم نہین ہوتی

ساونت سنگھ پرداد رئیس حال کا ٹھاکر تہاجسکے ساتھ بندوبست ہوا تہا

(بست ویکم پردویا ازکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲ فہرست دوم مین درج ہے)

راو نول سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۱۷	مبلغ	[illegible]
ہولکر سے	نمبر ۱۳۱	مبلغ	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۳۲	مبلغ	[illegible]
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	مبلغ	[illegible]
		کل مبلغ	[illegible]

تنخواہ جو سیندہیا دیتا ہے معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے دی جاتی ہے اور باقی اور بلا وساطت

+ مالکوم صاحب ا ۔۔۔ ے تحریر کرتے ہین

ہفتدہم اجرودا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۳ واقع فہرست دوم مین درج ہے)
دولت سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ما لعہ
+ ہولکر سے نمبر ۱۲۵ مبلغ ما لعہ
کل مبلغ ما لعہ

سیندہیا جو تنخواہ دیتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولٹیکل کے دیتا ہے اور ہولکر بلا وساطت احدی ناہر سنگہ جو رئیس حال ٹہاکر تہا جب بندوبست ہوا تہا

ہیژدہم دہولاتیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۵ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر بہارت سنگہ مبلغ لعہ سیندہیا سے بطور تنخواہ پاتا ہے (مالکوم صاحب مبلغ لعہ تحریر کرتے ہین) ٹہاکر مذکور بیان کرتا ہے کہ سند گم ہوگئی مگر اوسکے پاس ایک پروانہ نمبر ۱۲۶ کرنیل سینڈس صاحب کا ہے اوسکی روسے استحقاق تنخواہ ثابت ہوتا ہے اور ہولکر سے بموجب نمبر ۱۲۷ مبلغ لعہ اوپر مہدپور کے اور بموجب نمبر ۱۲۰ کے مبلغ ما لعہ دیالپور پر پاتا ہے جو تنخواہ سیندہیا سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب افسر پولٹیکل کے وصول ہوتی ہے اور ہولکر سے بلا وساطت احدے اور ٹہاکر کے پاس بطور جاگیر مابیگہ موضع کچوار یا پرتاب واقعہ پرگنہ مہدپور ہے مگر اسکی سند اوسکے پاس موجود نہین ہے سیندہیا سے تنخواہ برتہاجی کو دی گئی تہی اور اوسکے بعد اوسکا برادرزادہ کا بیٹا یعنی ٹہاکر حال جانشین ہوا اور ہولکر نے تنخواہ دہرت سنگہ معروف ماتہاجی برادر کلان برتہاجی کو دی تہی اوسکے بعد اوسکا فرزند گمان سنگہ جانشین ہوا اور گمان سنگہ کے بعد اوسکا بہائی بہارت سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہوا ہے

نوزدہم بجبرور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۶ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر دہونکل سنگہ موجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ لعہ سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولٹیکل کے پاتا ہے اور اوسکے پاس موجب نمبر ۱۲۹ کے بطور خارج از جمع نصف موضع بجبرور ہے جسکی عوض وہ مبلغ لعہ سالانہ سیندہیا کو دیتا ہے مگر یہ امر تحقیق نہین کہ اس کی منظوری

+ مالکوم صاحب مبلغ ما لعہ تحریر کرتے ہین

چہاردہم پلیپا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۳ و ۳۴ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر اودکار سنگہ تنخواہات ذیل پاتاہے

سیندہیاسے نمبر ۱۰۲	مبلغ	ا	
ہولکرسے نمبر ۱۲۱	مبلغ		
ایضاً نمبر ۱۲۲	مبلغ		
ایضاً نمبر ۱۲۳	مبلغ		
کل مبلغ			

ٹہاکر مذکور جو تنخواہ سیندہیاسے پاتاہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل سے پاتاہے اور ہولکر بلاوساطت اوسکے پاس موضع پلیپا خارج از جمع نمبر ۱۲۴ ہے اوسکی عوض وہ مبلغ سالیانہ سیندہیاکو دیتاہے

پرتاب سنگہ نام اوس ٹہاکر کا تہاجسکے ساتہ بندوبست ہواتہا اوسکے بعد مناسنگہ والد رئیس حال جانشین ہواتہا

پانزدہم نوگانو (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۲ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر سلیم سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ سیندہیاسے پاتاہے سواے تنخواہ مذکورہ بالا کے اوسکے پاس جاگیر مین مابیگہ اراضی نوگانو مین سیندہیاسے ملی ہوئی ہے اور معہ بردرکہیری اور مابیگہ اور ایک تالاب اور ایک ہوہنہ چاہ اور ایک باغ وتانا مین ہے

بہرت سنگہ ٹہاکر تہاجب بندوبست ہواتہا اوسکے بعد اوسکا فرزند رئیس حال جانشین ہوا

شانزدہم وتانار (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۳ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر پرتہی سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ سیندہیاسے معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے پاتاہے اور اوسکو جاگیر مین اراضی وتانا اور امتانا اور اوندرکہیری اور گورکہیری اور بہالکہیری نیز سیندہیاسے ملی ہے

سرداسنگہ ٹہاکر تہاجسکے ساتہ بندوبست ہواتہا اوسکے بعد پرتہی سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہواہے

سنہ اٹھارہ سو ویسے ہی ہین جیسے اسناد جو انیا مین درج ہین ٹھاکر تنخواہ سیندہیا سے جو پاتا ہے معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے وصول کرتا ہے اور دیگر تنخواہات بلا وساطت احدے وہ بیان کرتا ہے کہ رئیسان سے اعلے استحقاق کمی کرنیکا نہین رکھتے گر راجہ دیواس زر تنخواہ مین سے مبلغ قیمیدی مجرا کر لیتا ہے —

سواے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے قبضہ مین بطور خارج از جمع نمبر ۱۱۶ دیہات برونہ وموچامری وکومری ماتحت سیندہیا ہین جنکی عوض وہ مبلغ ادا کرتا ہے —

اچل سنگہ جد ٹھاکر حال رئیس تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا

سینبر دیہم لیل گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۸ و ۳۰ و ۲۲۴ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر بہن سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ
ایضاً	نمبر ۱۱۷	مبلغ
ہولکر سے	نمبر ۱۱۸	مبلغ
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	مبلغ
کل مبلغ		

اور ٹھاکر مذکور کے قبضہ مین اب تک بموجب نمبر ۱۱۹ ابتک آبادی ہولکر کے مبلغ کے معہ موضع کجالیا جاگیر مین ہے اور دو دادر مواضع خارج از جمع اور سیندہیا سے بموجب نمبر ۱۲۰ مواضع سبوداس اور دیلالا جنا سواے اسکے اوسکو تنخواہ مبلغ سوندری ماتحت ہولکر سے اور تنخواہ پیلون ماتحت سیندہیا سے ملتی ہے مگر انکے اسناد اوسکے پاس موجود نہین اور اوسکے پاس ایک گڈہی اور گہاس کی بیہڑ سیندہیا نے موضع کدی واقعہ پرگنہ پیلون سے اسکی بہی سند اوسکے پاس موجود نہین

سلیم سنگہ نامے ٹھاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد اوسکا فرزند بہن سنگہ ٹھاکر حال جانشین ہوا —

راو امید سنگھ تنخوابات مفصلۂ ذیل پاتے ہے

سیندہیاسے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

+ ہولکرسے نمبر ۱۱۱ مبلغ [illegible]

ایضاً نمبر ۱۱۲ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

شرایط ان تنخواہون کے ویسے ہی نہین جیسے سند ٹہاکر جو اسیامین درج ہین یہ ٹہاکر تنخواہ سیندہیاسے معرفت صاحب افسر پولٹیکل کے وصول کرتاہے اور ہولکرسے بااوساطت اہدی مید سنگھ کے قبضہ مین مواضع گانوکہیرا اور پوری کہیری اور برکہیرا اور بروت واقعہ مالن بہار تحت سیندہیا کے حسب منشار نمبر ۱۱۳ مین اونکے عوض وہ بلونت راوتا ٹکر دادا ولت راو سیندہیا کو مبلغ [illegible] سالیانہ دیتاہے

راو رتن سنگھ اوسوقت مین ٹہاکر تہا جوقت بندوبست کیاگیا تہا اور ٹہاکر حال جو جانشین اوسکا ہواتہا برادرزادہ اوسکاہے

دوازدہم برور (کتاب مالکوم مالوامین نمبر ۹ دوہ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر تیمبر سنگھ تنخوابات ذیل پاتاہے

سیندہیاسے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

ہولکرسے نمبر ۱۱۴ مبلغ [illegible]

ایضاً نمبر ۱۱۵ مبلغ [illegible]

دیواس سے نمبر ۱۰۷ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

+ ان پرواتون سے واضح ہے کہ صرف مبلغ [illegible] ہولکرسے ملتے ستہے گر کلدم صاحب مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے وصول کرتا ہے ٹہاکر مذکور چند حقوق لاگ وبنیٹ بہی موضع ساور کہیری
اور گدوری واقعہ کہیپال بہار قسمت کالی ذہہ داکوناد کرکر لمہ تارا واقعہ پرگنہ اوجین مین بیان کرتا ہے
اور کہتا ہے کہ وہ در اصل پانچ سو بیگہ اراضی موضع دائری مین کہیت تہا مگر اوسکے پاس سند کسیکی نہین ہے
انوپ سنگہ ٹہاکر کے بعد جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکا فرزند لعل سنگہ جانشین ہوا اور اوسکے
بعد اوسکا برادرزادہ ٹہاکر حال جانشین ریاست ہوا

دہم بخیر فی در کتاب مالکوم بالا امین نمبر ۲ اور ۴۶ فہرست دوم مین درج ہے
گرور سنگہ ٹہاکر جسکے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا اور جواب تک حی القائم ہے تنخواہات مفصلہ ذیل
پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	لما عہ
ہولکر سے	نمبر ۱۱۰	مبلغ	ما ر
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	مبلغ	بیعہ ۸ ر
کل مبلغ			عما یعہ ۸ ر

جو تنخواہ ٹہاکر مذکور سیندہیا سے پاتا ہے وہ اوسکو معرفت صاحب افسر پولیٹیکل وصول ہوتی ہے
اور باقی بلاوساطت احدی وہ یہ بہی بیان کرتا ہے کہ رئیسان اعلی استحقاق کمی کرنیکا نہین
رکہتے ہین مگر راجہ دیواس زرتنخواہ سے مبلغ ہو عہ فیصدی وضع کر لیتا ہے
سواے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹہاکر کے پاس جاگیر مین عہ سکار اراضی موضع کہرکہیری قصبہ برکہ پال
بہار مین ماتحت سیندہیا کے رکہتا ہے اسکی سند اوسکے پاس موجود نہین ہے وہ یہ بہی بیان کرتا ہے
کہ اوسکا برادر نصف موضع بحیرو د خارج از جمع رکہتا ہے اور اوس مین اوسکا بہی ایک حصہ ہے مگر اوسکو
آج تک نہین ملا ہے اوسکے پاس کوئی سند نہین ہے مگر ایک تحریر اوسکے پاس دستخطی کرنیل سنیڈس صاحب
کی ہے اوس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ دعوی اوسکا صحیح ہے
یازدہم گانو کہیرا از کتاب مالکوم بالا امین نمبر ۹۲ و ۸۲ فہرست دوم و ۴۲ فہرست سوم مین درج ہے

* مالکوم صاحب مبلغ اسامے تحریر کرتے ہین

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ الــــ ۳

ہولکر سے نمبر ۱۰۰ مبلغ الــــ ۳

کل مبلغ ــــ

اس ٹہاکر کی حیثیت مثل ٹہاکر جاسیلی کے ہے

راج سنگہ کو موضع تولانا جاگیر مین ہولکر سے ملا تہا اور سیندہیا نے تولا مرض ستاری واقعہ پرگنہ دیپالپور مین رکہتا ہے اور لطف کہ اراضی جاگیر مین نگران ہے کی اسناد اوس کے پاس موجود نہین ہے

تول سنگہ ٹہاکر کی جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکا برادر خرد پدم جانشین ہوا اور اوس کے بعد اوسکا فرزند راج سنگہ

ہشتم سنگہ ... (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۵ اور ۴۳ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر صاحب سنگہ کو تنخواہات ذیل ملتی ہین

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ــــ

ہولکر سے نمبر ۱۰۹ مبلغ ــــ

کل مبلغ ــــ

جو تنخواہ سیندہیا سے ٹہاکر مذکور پاتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے اوسکو وصول ہوتی ہے اور ہولکر سے بلا وساطت احدے

صاحب سنگہ ٹہاکر جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اب تک حی القائم ہے

نہم دایری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۶ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر ہیرون سنگہ سیندہیا سے حسب نشان نمبر ۱۰۲ مبلغ ... بطور تنخواہ اوجین اور ... بہار سے پاتا ہے شرائط تنخواہ کے ویسے ہی ہین جیسے اسناد ٹہاکر جو اسا ... مین درج ہین ہیرون سنگہ ... تنخواہ

٭ مالکوم صاحب صرف مبلغ ــــ تحریر کرتے ہین

٥ مالکوم صاحب مبلغ ــــ تحریر کرتے ہین

سیتامہو سے	نمبر ۱۰۲	تعدادی مبلغ	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۰۳	" "	[illegible]
+ ہولکر سے	نمبر ۱۰۴	" "	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۰۵	" "	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۰۶	" "	[illegible]
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	" "	[illegible]

کل مبلغ [illegible]

جو تنخواہ سیتامہو سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب پولیٹکل اسسٹنٹ کے ملتی ہے اور باقی سب بلا وساطت احدی ٹھاکر بیان کرتا ہے کہ رئیسان اعلی استحقاق کمی کرنے تنخواہ کا نہیں رکھتے مگر راجہ دیواس خلاف قاعدہ مبلغ [illegible] فیصدی تنخواہ سے وضع کر لیتا ہے

ماورائے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے پاس بطور اخراجی دیہات مفصلہ ذیل یعنی جو اسیا بابت مبلغ [illegible] گورکہیری بابتہ مبلغ [illegible] اور میلا کہیری بابتہ مبلغ [illegible] ہین اور یہ سب دیواس مین واقع ہین سوائے انکے اوسکے پاس جاگیر مین ایک دہنہ چاہ [illegible] کہ اراضی موضع سوندورنی اور ایک دہنہ چاہ [illegible] کہ اراضی موضع [illegible] کے ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ سند بابتہ اراضی غیرہ مذکورہ بالا کے معرفت اور منظوری گورنمنٹ انگریزی نہین ہوئی ہے

بابت اراضیات ذیل کے جو ٹھاکر کے قبضہ مین ہین اوسکے پاس کوئی جایداد موجود نہین ہے سجاس بیگہ اراضی موضع بکالی اور ایک دہنہ چاہ [illegible] کہ اراضی موضع بیودا اور دو بیگہ زمین [illegible] واقعہ موضع رتن کہیری واقعہ دیواس اور ایک دہنہ چاہ [illegible] کہ اراضی موضع اودتا ماتحت سیتامہو—

شیر سنگہ اور گلاب سنگہ ٹھاکران کے بعد جنکے ساتہ بندوبست ہوا تہا بہیرون سنگہ رئیس حال جانشین ریاست ہوا تہا

ہفتم تولانا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۴ اور ۴۷ فہرست دوم پر درج ہے)

ٹھاکر راج سنگہ کو تنخواہات ذیل ملتی ہین

+ ان یرداشتجات سے واضح ہے کہ صرف مبلغ [illegible] ہولکر سے ملتا ہے مگر مالکوم صاحب مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

مرحمت ہوا اس راجہ کو اجازت رکھنے چالیس سوار اور دو سو پیادگان کی ہے

چہارم پنتہ پیلودا ۱۸۲۱ء مین ٹھاکر دوسوندیوا ور داسندیو جسنار دہن نے سرجان مالکوم صاحب سے سند نمبر ۹۹ حاصل کی اور اوسکی تصدیق گورنمنٹ اعلی نے کی جسکی روسے اوسکو خراج اس مواضع کا بیچ ضلع منڈاول اور صوبہ مندسور مین ملا نارو دہوندلو کی بعد اوسکا فرزند گوپال راو جانشین ہوا اور داسندیو جنارہن ابتک حی القائم ہے یہ جاگیر دار جرائم کی رپورٹ صاحب پولیٹیکل اسسٹنٹ کرتے ہین

پنجم پیلودا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ا فہرست اول مین درج ہے) بندوبست اس ریاست کا حسب نمبر ۱ جسکے روسے خراج مبلغ ... روپیہ کا نواب جاورا کو از روے شرط دوازدہم عہدنامہ مندسور جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے ملتا تہا سرجان مالکوم صاحب نے پرتہی سنگہ کے ساتہ ۱۸۲۰ء مین کیا یہ ٹھاکر مبلغ ... باتہ چہہ مواضع کے گشناجی راو پوار دیواس والہ سے اور مبلغ ... باتہ پانچ مواضع واقعہ کورگوجی کے بابت راو پوار سے لیتا ہے اور اوسکو موضع بنی کہیری واقعہ ضلع لونی کشناجی راو پوار جاگیر مین ملا ہے اور وہ مبلغ ... دامی تال و منڈاول سے پاتا ہے نواب جاورا بیان کرتا ہے کہ وہ مبلغ بالہ دامی مذکورہ بالا سے پاتا ہے مگر اسمین ٹھاکر کو عذر ہے

جو بندوبست ۱۸۱۸ء مین ہوا تہا اوسکی روسے یہ ٹھاکر بہی اوسیطرح تہا جسطرح اور توسلی رئیسان تہے مگر ۱۸۴۴ء جب سر کلاد ویڈ صاحب رزیڈنٹ اندور کے تہے تو ایک عہدنامہ جدید نمبر ۱ فیمابین ٹھاکر اور نواب جاورا کے بلا منظوری گورنمنٹ ہند کے قرار پایا جسکی روسے ٹھاکر مذکور نہایت درجہ مطیع قرار دیا گیا اور نواب کو استحقاق حکومت علاقہ ٹھاکر منظور باہمی ہوکر حاصل ہوا موجودگی اس تحریر کی سے اول اطلاع بماہ فروری ۱۸۶۶ء ہوئی مگر یہ تجویز قرار پائی کہ ایسے عہود مین جو بیس سال سے قائم اور جاری ہون مداخلت اوسوقت تک مناسب نہین جب تک نزاع یا تکرار فیمابین ٹھاکر اور نواب کے وقوع مین نہ آے ٹھاکر پرتہی سنگہ کے بعد اوسکا فرزند امید سنگہ جانشین ریاست ہوا اور اوسکے بعد اوسکا اونکار سنگہ یہ اونکار سنگہ بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۶۳ء فوت ہوا اور اوسکی جگہہ وارث ریاست اوسکا متبنیٰ دولی سنگہ بنا ہے ہوا اور اسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بہی کی

ششم جواسیا (کتاب مالکوم مالوا مین یہ علاقہ نمبر ۲۳ اور ۴۴ فہرست دوم مین درج ہی) ٹھاکر بہیرون سنگہ تنخواہ مفصلہ ذیل پاتا ہے

۱۸۱۹ء پانچ سال مین باقساط ادا کرد یگا ۱۸۲۵ء مین بعد وفات کشوری سنگہ راجہ رتلام کے اوسکا پسر کلان مان سنگہ قابض اوس علاقہ کا ہوا جو اب بنام رتلام مشہور ہے اور اوسکا پسر دوم جے سنگہ نامے سلانا کا قابض ہوا تہا

جس رئیس کے ساتہ ۱۸۱۹ء مین بندوبست ہوا تہا اوسکی وفات کے بعد اوسکا پسر رتن سنگہ جانشین ہوا اور اسکا کوئی فرزند نہ تہا لہذا اوسکے بعد اوسکا عموے ناہر سنگہ گدی نشین ہوا اور ناہر سنگہ کے بعد اوسکا فرزند بخت سنگہ گدی نشین ہوا اور ۱۸۵۰ء مین فوت ہوا اوسکا ایک فرزند دولا سنگہ دس برس کی عمر کا تہا لہذا بندوبست علاقہ گورنمنٹ انگریزی نے اپنے طور پر کیا اور ۱۸۵۷ء یعنی بلوہ تک اوسکا بندوبست رہا مگر اسوقت مین انتظام سپرد راجہ مرحوم کے رانی کلان کے ہوا اور سربراہ مقرر ہوئے بجلدوے خدمات لائقہ جو سربراہان نے بیچ بلوہ کے کین اور انتظام اپنے علاقہ کا رکہا اور فوج بہی سرکار کو دی اونکو خلعت ہائے فاخرہ عطا ہوے اور راجہ حال دولا سنگہ ۱۸۵۹ء مین گدی نشین کیا گیا اور اوسکے سب اختیارات عطا ہوے اوسکی جاگیر مین موضع یکون واقع پرگنہ کہجرود ہے آمدنی سلانا کی تخمیناً دو لکہ روپیہ سالانہ ہے اور آبادی ہمامدے[?] نفری اور رقبہ قریب ایکسو تین میل مربع —

سوم سیتامئو (کتاب مالکوم مالوا مین نمبرہ فہرست اول مین درج ہے)

یہ ریاست بہی مثل سلانا کے دراصل حصہ رتلام کی ہے اور جب رام سنگہ راجہ رتلام نے ۱۷۷۱ء مین وفات پائی بعد اوسکے یہ علاقہ علیحدہ ہوا اور اوسکا فرزند دوم کشور داس نامے اس علاقہ سیتامئو پر قابض ہوا تہا

خراج مبلغ ساٹہ ہزار روپیہ کا اس ریاست سے حسب عہدنامہ نمبر ۹۸ بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے ۱۸۲۰ء مین سیندہیا کو ملتا تہا اور کل آمدنی سیتامئو کی قریب ایک لاکہ پچاس ہزار کے ہے اور آبادی قریب بیس ہزار نفری کے باعث متواتر درخواستون کے جو راجہ نے کین مبلغ پانچہزار روپیہ خراج معینہ سے سیندہیا نے اپنی خوشی سے معاف کیا جب پسر راجہ مذکور کا بمقام گوالیار ۱۸۶۰ء مین حاضر ہوا اور اس معافی کی اطلاع راجہ سیتامئو کو بذریعہ تحریر کے سیندہیا نے کی

بیچ بلوہ ۱۸۵۷ء کے راجہ سیتامئو خیرخواہ گورنمنٹ انگریزی رہا لہذا اوسکو خلعت دو ہزار روپیہ کا

در دولت راو سیندھیا سے قرار پایا تھا راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ بیست ہزار روپیہ سلیم شاہی ادا کیا کریگا اور سیندھیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز اونکے ملک مین فوج نہین بھیجین گے اور نہ اونکے انتظام ملک اور گدی نشینی مین دست انداز ہونگے یہ زرخراج ازروی عہدنامہ ۱۸۴۴ء کے جو سیندھیا کے ساتھ ہوا تھا بابتہ جزو خرچہ گوالیار کنٹنجنٹ کے دیا گیا تھا مگر اب ازروی عہدنامہ ۱۸۶۰ء کے یہ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاتا ہے

پرتاب سنگہ نے ۱۸۲۴ء مین وفات پائی اوسکی کوئی اولاد نہ تھا اور چونکہ بغیر بندوبست وارثی گدی نشینی کے بعد اوسکے مرگ کے اندیشہ خلل و فساد تھا لہذا سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۱ء مین سفارش کی کہ بلونت سنگہ ہمشیرہ زادہ رئیس سیلانہ جسکو پرتاب سنگہ نے اپنے جانشین پسند کیا تھا منظور ہو یہ بلونت سنگہ قابض ریاست تا وفات اپنے تاریخ ۲۹ ماہ اگست ۱۸۵۷ء تک رہا اوسکے بعد اوسکا پسر متبنی بھیرون سنگہ نامے گدی نشین ہوکر تاریخ ۲۷ ماہ جنوری ۱۸۶۴ء فوت ہوا اوسکا ایک فرزند صغرسن رنجیت سنگہ نامے تھا اور اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست قرار دیا مگر ایک افسر گورنمنٹ انگریزی واسطے نگرانی انتظام کے وہان مامور کیا گیا

راجہ رتلام بڑا راجہ راجپوت مغربی مالوا مین تصور کیا جاتا ہے اور اسی سبب سے رئیسان راجپوت قرب وجوار اوسکے ساتھ بوقت ضرورت بدل اتفاق تردد اوسکی اعانت کرتے ہین بلونت سنگہ راجہ نے جو مفید خدمات بلوہ مین کین بالعوض اون خدمات کے اوسکے فرزند بھیرون سنگہ کو خلعت مین ہزار روپیہ کا اور شکریہ گورنمنٹ دیا گیا سپاہ اس راجہ کی پانچ سو نفر ہین اور محاصل سب کا تعدادی تین لاکہ پچاس ہزار اور چونسٹھ روپیہ ہے اور آبادی چورانوے ہزار آٹھ سو اڑتالیس نفری شہر رتلام بڑا بازار افیون مغربی مالوا مین ہے اور رقبہ رتلام کا قریب پانچ سو میل مربع ہے

دوم سیلانا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲ فہرست اول مین درج ہے) سیلانہ [illegible] روپیہ بطور خراج اون ہی شرائط پر دیتا ہے جنپر رتلام موجب عہدنامہ نمبر ۹۶ کے دیتا ہے اور یہ جزو علاقہ رتلام تھا ازروی عہدنامہ جو بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء سیندھیا کے ساتھ ہوا تھا یہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاتا ہے یہ بھی ۱۸۴۴ء مین بابتہ جزو خرچہ کنٹنجنٹ گوالیار دیا گیا تھا ازروی عہدنامہ جداگانہ نمبر ۹۷ راجہ نے بعد دستخط مبلغ بائیس ہزار دوسو چونتیس روپیہ نقد بابتہ اجارہ کے وعدہ کیا کہ قسط مبلغ [illegible] بقایا بشمولیت من آیندہ

کہ اگر کوئی نذرانہ اوسکا نسبت اصلیت یا جائز ہونے وراثت اولاد کے ہو تو اوسکی سماعت ہوگی

ہفتم یہ کہ جب کوئی وارث اس قسم کی علاقہ یا تنخواہ کا نہو اور گورنمنٹ انگریزی گدی نشینی وارث تبنی کی منظور کرین تو رئیس اعلی استحقاق رکھتا ہے کہ اوسکا دعوی ضبطی سماعت ہو مگر اوسکو اختیار حاصل نہین کہ وہ بہ تحت حکومت گورنمنٹ انگریزی تصفیہ معاملہ گدی نشینی کرے اور نہ جہان گورنمنٹ انگریزی کی اطمینان دی ہوئی ہے وہان وہ کوئی امر نسبت منظوری وارث متبنی کے قبل یا بلا واسطہ منظوری گورنمنٹ انگریزی

ہشتم یہ کہ تنخواہ دار ونکو کچھ اختیار تنخواہ پر اپنی حین حیات سے آگے کا حاصل نہین ہے یعنی وہ اسکو اپنی تنخواہ بعد اپنے دے نہین سکتے اور نہ وہ اوسپر بار قرضہ ڈال سکتے ہین کہ اونکے بعد ادا ہوگا

نہم یہ کہ جب حسب شرائط قولنامہ مداخلت رئیس اعلی کی ممنوع ہے تو رئیس ماتحت نذرانہ دینے کا مجاز نہین ہے مگر اوس صورت مین چہارم حصہ اوسکی علاقہ یا تنخواہ رئیس اعلی ہنگام گدی نشینی وارث متبنی لے سکتا ہے اور ایسی موقع پر رئیس اعلی اپنے ماتحت کو ایک خلعت برابر چہارم حصہ نذرانہ کی دیگا

دہم یہ کہ کوئی رئیسان اطمینان یافتہ مین سے اختیار موت وحیات کا نہین رکھتا اونکو لازم ہے کہ تمام مقدمات جرائم سنگین اور تمام احکام پہانسی وجلاے وطنی ما دام الحیات افسران گورنمنٹ انگریزی کے جو مقیم مقام ہون سپرد کرین

مالوا مغربی

اضلاع مغربی مالوا کی غارتگری بہیلان بانسواڑا و پرتاب گڈہ نشانہ ہو رہے تہے

سنہ ۱۸۲۱ء مین ایک عہدنامہ نمبرہ ۹ ٹہاکران سرحدی سے جنکے اضلاع مین راستہ ہای کلان کوہی واقعہ تہے قرار پایا جسکی روسے اون سے عہد ہوا کہ وہ سب متفق ہو کر بہیلان مذکور کی غارتگری کا مقابلہ کرین اور اگر یہ اب ٹہاکر متفق ہون تو وہ انسداد اوسکا کر سکتے ہین مگر وہ اکثر نزاع باہمی مین گرفتار ہین بلکہ اکثر وہ بہیلان مذکور کے ساتھ شامل ہو کر اپنے ہمسایگان کی غارتگری اور خرابی مین سعی کرتے ہین

اول رتلام (یہ کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ا فہرست اول مین درج ہے) از روی ایک عہدنامہ نمبر ۹۶ کے جو بوساطت سرجان مالکوم صاحب سنہ ۱۸۱۹ء مین فیما بین پرتاب سنگہ راجہ رتلام

[illegible]

ی اوسوقت تهی مدارج ... اسی شرایط ۱۸۱۸ء اقرارنامجات پابندی ضرورت
نسبت امور رئیسان اطمینان یافتہ کے البتہ مختلف موافق اقرارنامجات کے ہین اور اقرارنامجات بہت
ت سے اور کسی قسم کے ہین تہوڑے سے بطور اقرارنامجات فیمابین رئیس اعلی اور ادنی کے
اطمینان گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور بعضے بطور تحریر ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بذات خود یا
شراکت رئیس اعلی کے ہین اور باقی جدید پروانجات یا احکام بہ تحریر رئیس اعلی کے ہین اور اون پر دستخط
صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے بطور اطمینان کے ہین جو عطایات رئیسان اعلی نے خود بلاواسطت
گورنمنٹ انگریزی کے ہین اونمین بواقعی استحقاق مداخلت نہین پہنچتے
گو مضمون اسناد مذکورہ بالا مین بہت اختلاف ہے مگر رئیسان اطمینان یافتہ دو قسم مین منقسم ہین
ہو سکتے ہین یعنی وہ رئیس جنکے امور کے انتظام مین رئیس اعلی کی مداخلت حسب شرائط قولنامہ ممنوع ہے
اور دوسرے وہ رئیس جنکے قولنامہ مین شرط ممانعت مداخلت کی درج نہین ہے اور گورنمنٹ انگریزی
کی اطمینان اونکو موافق قواعد عامہ مفصلہ ذیل کے دی گئی ہے
اول یہ کہ اطمینان جو گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے وہ ورثا اصلی کو پہنچے گا
دوم یہ کہ جب وارث اصلی صلبی نہوگا تو قاعدہ یہ ہے کہ منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نسبت وارثان
تبنی کے پیشتر سے واسطے جاری رہنے اس اطمینان کے ہو اور ازروے اس منظوری سابقہ کے
یہ اطمینان نسبت وارث تبنی کے مرعی ہوگی
سوم یہ کہ درصورتیکہ یہ منظوری سابق سے حاصل نہوئی ہے تو اطمینان نسبت وارث تبنی کے مرعی نہوگا
الا اوس حالت مین کہ جب تبنی اوسکی منظوری حسب قاعدہ مابعد حاصل کیجاے
چہارم یہ کہ درصورتیکہ کوئی وارث اصلی یا تبنی نہو تو علاقہ جسکا اطمینان بنام ہمارا تنخواہ دیا گیا تہا
ضبط ہوکر رعیت کو ملیگا نہ گورنمنٹ انگریزی کو
پنجم جب مداخلت رئیس اعلی کی بیچ امور رئیس ثانی یعنی ماتحت کے ازروے شرائط قولنامہ
ممنوع ہو تو تصفیہ گدی نشینی وارث یا متبنی کلیۃً منحصر اوپر گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا
ششم یہ کہ جب وارث اصلی کسی علاقہ یا تنخواہ کا موجود اور سند مین صریحاً ممانعت مداخلت رئیس اعلی
کی نہو تاہم تصفیہ گدی نشینی اور قیام اطمینان کا منحصر اوپر گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا مگر رئیس اعلی استحقاق رکہتا

لایق تر تصور کیجاتی تہی بلکہ ہماری تمام قوت اور زور کی دیرینہ علاقجات اور ریاستہاے کثیر التعداد کی منحصر تہی اور یہ امر سواے اور امور کے ایسا ہے کہ انحراف کا تو کیا ذکر ہے آیندہ ہم التواہی کبہی بغیر خطرہ کے نہیں کرسکتے فقط ایام گذشتہ میں جب تمادی ایام امنیت نے یادگاری تکالیف اور قہت کو جو سرداران قوم کرشیا کے ہاتہون سے عاید ہوتی تہی فراموش کردیا تو بعض اوقات حقوق منظور شدہ کی چشم پوشی ہونے لگی ریاستہاے کلانی فراموش کیا کہ بخیال خوف کے اونکے حقوق نسبت ریاستہاے خرد کے ایسے قوی گورنمنٹ نے طے کئے تہے جو اونکی قوت سے زیادہ طاقت رکہتے تہے اور اونکی تجویز یہ تہی خصوصاً سیندہیا اور ہولکر کی کہ اونکی دست درازی نسبت حقوق منظور شدہ ماتحتان جو درحقیقت اونکے ماتحت تہے کیجاے اور اونکو کلیتہً مطیع کیا جاے اور دوسری جانب رئیسان اطراف یافتہ نے باعتبار حفاظت گورنمنٹ انگریزی اور نیز اسلئے کہ اونکے تہور کی قوت کی ایک حد قایم ہوگئی اکثر کوشش بیج اختیار کرنے اس آزادی اور خود سری کے کی جسکے وہ جایز اور مستحق نہ تہی پس اس امر ان گورنمنٹ انگریزی کو بہت دقت عائد ہوئی کہ کسطرح دونون فریق کو باہتدا اقرارنامجات رکہا جاے

نمبر		نام رئیسونکا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرایط جنکے بموجب رعایت ہوئی
			اور منظوری یا وساطت گورنمنٹ انگریزی کے نہین ہوا کچہ نشان اسکا کاغذ دربار میں پایا نہین جاتا ہے
[illegible] نمبر ۳	۳۶	گلاب راو گرانڈ	جاگیر رام گڑہ اور پانچ روپیہ فی موضع بہیٹا ریکہ یہ فیصدی دایمی اوپر آمدنی کے یہ شخص بالزام جرم دزدی مویشی کا گنہگار میں ہوا تہا اور غالباً اوسکے حقوق ضبط ہوئے
	۴۴	گوپال سنگہ نسبت بہیم سنگہ (یہ گوپال سنگہ وہی ہے جسکا ذکر نمبر ۲ مین ہوا ہے)	گوپال سنگہ کی نسبت کہا جاتا ہے کہ جاگیر دامی مین بہیم سنگہ سے بابت خدمات گذشتہ کے پایا اور مبلغ عہ سالانہ خراج ادا کرتا تہا گوپال سنگہ کو بوقت ضرورت مدد سپاہ بہی بہیجنی پڑتی تہی مگر اب یہ قرار پائی کہ بعوض خدمت کے مبلغ ما در دیا کرے یعنی کل مبلغ لا سالانہ بطور خراج بہیم سنگہ کو دیا کرے

تو اقرارنامہ کی شرائط سے انحراف جائز نہین رکھا گیا یہ فی الحقیقت درست ہے کہ ہمارے اس امر پر دستخط اور مہر کسی افسر انگریزی کی جس کسیکے پاس ہو جمیع اسناد و اطمینان حقوق و مرافق و مقبوضات سے

خلاصہ فہرست منسلکہ

نمبر	نام رئیسان کا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرائط جنکی بموجب حمایت ہوئی ہے
		مطلوب نہ تھی بلکہ وہ موضع ضبط کرتے فقط فیصلہ یہ ہوا کہ گوپال سنگھ بابت موضع کے اور بابت اراضی کے دیا کرے اور مبلغ پٹہ مبلغان مذکور کا بھی دیا کرے
۲۰	سبدھان سنگھ بھیل وارہ نسبت بھوانی داس	یہ تکرار فیمابین سبدھان سنگھ اور بھوانی داس کے اس وجہ سے ہوئی تھی کہ بھوانی داس نے آمدنی دیوجی کی آپ لے لی تھی فیصلہ یہ ہوا کہ سبدھان سنگھ بھوانی داس کو روپیہ مقررہ دیا کرے اور بھوانی داس آمدنی مندر دیوی جی مین مداخلت نکرے فقط المرقوم ۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء
۲۳	موہن سنگھ نسبت ریاست نرسنگھ گڑھ	موہن سنگھ کا والد بیگہ اراضی بابتہ کاروبار دیہ کے سرکار پاتا تھا مگر جب وہ فوت ہوا تو اراضی ضبط ہوئی فیصلہ ہوا کہ موہن سنگھ بیگہ بطور انعام پائے فقط المرقوم ماہ جون ۱۸۲۰ء
۲۵	اونکار لعل زمیندار نسبت نایک رامجی	اونکار لعل مبلغ سالیانہ نایک رامجی کو دیا کرے اوسکی ناک باغوای والدہ اونکار لال بریدہ ہوئی تھی اور اسباب بھی سب اوسکا غارت ہوگیا تھا المرقوم ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء
۳۵	راو دیوی سنگھ گواند	مقدمات جاگیر وہیری اور ہبیٹ تعدادی پانچ روپیہ اور دو روپیہ فیصدی آمدنی ہر موضع واقعہ لیمین کے تکرار سے دیہ بند و بست بلا وساطت حدی فیمابین دربار دیہار و دیوی سنگھ ہوا تھا

۴۹	راو ظالم سنگہ نسبت کوٹا	۱ مارچ	ایضاً

ان اقرارنامجات سے جواب ہوئے سے تہے انحراف جائز متصور نہ تہا سر جان مالکوم صاحب بورٹ الواہین تحریر کرتے ہین کہ اگر کسی موقع پر مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی مطلوب ہوتی اور اقرارنامہ بہی وہان موجود ہوتا

خلاصۂ فہرست منسلکہ

	نمبر	نام رئیسونکا اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرائط جنکی بموجب رعایت ہوئی ہے
[illegible]	۱۳	کشن سنگہ مندوی نسبت نیکاجی کما سارد وگاتو	کشن سنگہ نے دعوی بعض حقوق کا نسبت پرگنہ کے کیا اور کماسدار نے انکار اوسکے کیا اور اونکو غیر واجب بیان کیا جبکہ یہ رجوع مسٹر جان مالکوم صاحب کے ہوا تو صاحب نے یہ فیصلہ کیا کہ کشن سنگہ کو پانچ روپیہ فیصدی ذاتی اراضی بموجب سند موجودہ کے دیا جاوے اور چار روپیہ بہینٹ فی موضع اور ایک روپیہ بہینٹ فی موضع اور دو مواضع بطور انعام اور چہارم آمدنی سائر وغیرہ فقط المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۱۹ء
	۱۷	گوپال سنگہ نسبت لچھمن سنگہ	گوپال سنگہ کے پاس لچھمن سنگہ کیطرف سے اسماہ بیگہ اراضی بطور انعام بابت خدمت کے اور ایک اور موضع تہا اور عوض اوسکے تمام تنخواہ مبلغ عہ ادا کرتا تہا اور لچھمن سنگہ نے چاہا کہ اب جو کچہ خدمت اوس سے

[illegible] گورنمنٹ انگریزی [illegible]

[illegible]

۱۰ [illegible]

[illegible]	[illegible]	نمبر
[illegible]	[illegible]	۱
[illegible]	[illegible]	۲

[illegible]

حصہ سوم جلد چہارم عہدنامجات

اقرارنامجات وسنادمتعلق رئیسان وسطی ہند و مالوا جنکے ساتھ توسل عہود ہوے

بعد ختم ہونے جنگ پنڈاراکے اضلاع مالوا اور وسطی ہند ایسی حالت بدنظمی مین تہے کہ گذر فوج بہی اون مین خالی ازخطرہ نہ تہا پس یہ تدبیر مرہٹا کی سرداران کلان کی سابق سالہاے بدانتظامی مین تہی کہ رئیسان خورد راجپوت کو مطیع اپنا کرین اور سرداران مرہٹا نی ضلاع فیمابین اپنے براہ اقرارات باہمی یا طمع سے تقسیم کرلیا اور مطابق لیغاے اپنے اقتدار اور قوت سے اپنی مرضی کے موافق زبردستی اونکو زیر کیا اب یہ حالت ہوئی کہ جب حکومت انگریزی اونمین داخل ہوئی تو ریاست ہاے خورد زیر حکم اور خراج گذار سندیا ماہولکر یا پوارون کے تہی اور بعض بعض ان تینون کے مطیع تہے اور خراج گذار تہی دعاوی خراج مرہٹا کر بعض اوقات قائم ہوے اور خوب تنقیح ہوئی مگر اکثر اون کے دعاوی مین فرق بیچ تعداد خراج اور طریق اوسکے حاصل کرنے کے پایا گیا اکثر رئیسان خرد اپنے علاقہ سے خارج ہوے تہے یہ پہاڑون کے مقامات سخت اور جنگل مین پناہ گیر ہوے اور اپنی نقصانی کا معاوضہ ساتہ روپیہ لینے اور برباد کرنے اون متفرق دیہات کے جو اون سے حاکمان ذی قوت نے لیے تہے کرتے تہے اور اونکی حرکات کی تبع وہ لوگ بہی کرنے لگے جنکا استحقاق ورثہ وغیرہ کچہ بہی نہ تہا مگر اونکی رہائی سے گروہ مشہور دزدان او قزاقان اونکے گرد جمع ہوسکتے تہے تاکہ اونکا خوف لوگون کے دلمین پیدا ہو پس رئیسان کلان جب اونکی گوشمالی نکرسکے تو اونہون نے ایسی سرغنہ قزاقان کی رضاجوئی اس تدبیر سے کی کہ اونکو کچہ حصہ آمدنی اضلاع بطور تنخواہ دینا قبول کیا تاکہ وہ زیادتی آیندہ نکرین

ایسی تدبیر صرف بحالت عدم اقتدار وقوت کافی واسطے قائم کرنے امنیت اور خوش انتظامی کے

وتاریخ ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۱ع

نقل قبولیت منجانب ٹھاکر چندن سنگہ بطور تنخواہ بابت دو مواضع کے جو ادسکے پاس استمرار مین اور جنکی مالگذاری وہ اقرار کرتا ہے کہ ادا کرتا رہیگا اصل قبولیت پر دستخط جی ویسلی صاحب کے ہین موصولہ ۲۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۱ عیسوی

فصل خریف سنہ ۱۲۲۹ع مین سرکار سے جو مواضع کرواکری اور میلوکری مجمع مبلغ الماء حیست در جواست اپنے مین نے پائے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بہبودی رعایا اور زراعت علاقہ مین متوجہ رہونگا اور لوگون پر زیادہ ستانی نہین کرونگا اور اپنی مالگذاری حسب وعدہ بلا عذر وحیلہ کسی طرح کی آفات کے ادا کرونگا اور فرمان برداری اور ادب اور حاضر باشی سرکار کی کرتا رہونگا اور جو احکام میرے نام آئینگے اونکی تعمیل کرونگا اور مین یہ منظور اور مقبول کرتا ہون کہ مین نے مواضع مذکورہ بالا از راہ مہربانی سرکار بطور تنخواہ پائے ہین لہذا یہ تحریر بطور صداقت میری منظوری شرائط مندرجہ کی کرتی ہے

کرواکری	الماء
میلوکری	صاءعہ
	الماء
اول قسط فصل خریف	لاہ
دوم قسط فصل ربیع	لاہ

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق بہادون سودی سنہ سمت ۱۸۷۸ موافق سنہ ۱۲۲۹ فصلی و ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۱ عیسوی

ختم شد حصہ دوم جلد چہارم

	تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
کشن سنگہ برکدی دیوادونگری والہ	سے م	سے سال	[illegible]
ٹہاکر ظالم سنگہ برگیری والہ	یک م	سے سال	[illegible]
چندن سنگہ تال والہ	سے م نصف	سے سال	[illegible]
انوپ سنگہ تال والہ	سے م	سے سال	[illegible]
بیجا سنگہ تال والہ	چہ م	سے سال	[illegible]

ٹہاکر چندن سنگہ تال والہ کے پاس دو مواضع اور استمرار بموجب شرط ذیل کے تہے نقل سند مواضع کرواکری و میلوکری عطیہ نواب غفور خان بنام چندن سنگہ ٹہاکر زمیندار مالک تال اصل سند پر دستخطی و مسلی صاحب رزیڈنٹ کے ہوے موصولہ ۲۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۴ء

بنام جملہ چودہریان و قانونگویان و زمینداران مزارعین پرگنہ تال جاگیر نواب

واضح ہو کہ مواضع کرواکری و میلوکری واقعہ پرگنہ تال بطور استمرار چندن سنگہ ٹہاکر کو بجمع ایکہزار سات سو سینتیس حالی روپیہ کے شروع فصل خریف سنہ ۱۲۲۹ فصلی دی گئی لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ غرض ہے کہ سب کاشتکاران مواضع مذکور فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور مالگذاری واجبی اپنی اوسکو دینگے اور ٹہاکر مذکور نہایت متوجہ نسبت مزروعہ ہونے علاقہ کے اور بہبودی باشندگان کے رہیگا اور کسی رعیت پر زیادہ ستانی نہین کریگا اور وہ بلا عذر و حیلہ کسی سبب سے میعاد مقررہ تک مالگذاری سرکار مین دیگا اور وہ کچہہ بہی تقصیر بیچ حاضری اور ادب اور وفاداری اور تعمیل احکام مین کوتاہی نہین کریگا کیونکہ یہ مواضع اوسکو ان شرائط پر بطور تنخواہ از راہ مہربانی سرکار عطا ہوے ہین

کرواکری [illegible]

میلوکری [illegible]

[illegible]

اول قسط فصل خریف [illegible]

دوم قسط فصل ربیع [illegible]

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۹ ہجری مطابق بہادون سودی نومی سنہ ۱۸۷۹ موافق سنہ ۱۲۲۹ فصلی

کچہ اور مطالبہ کسی سبب یا حیلے سے سواے مبلغ [illegible] کے نکیا جاویگا اور ٹھاکر کوشش بلیغ اپنی مواضع کی بہتری اور بہبودی میں اور خوشی اور آرام رعیت میں کریگا اور تمام نفع و نقصان ذمہ ٹھاکر مذکور کی ہوگا

تفصیل اقساط سالیانہ

بابت سمت ۱۸۷۸	[illegible]
بابتہ سمت ۱۸۷۹	[illegible]
بابتہ سمت ۱۸۸۰	[illegible]
	[illegible]

یہ روپیہ سلیم شاہی [illegible] اقساط مقررہ ہر سال ادا ہوگا

تام نو مواضع کا یہ ہے

سندوا	سوجان پورہ
گوجرپورہ	[illegible]کوشا
میا	[illegible]کرد
بہنگوان پورہ	[illegible]سورا
	[illegible]ربی

واضح ہو کہ اصل قبولیت اور پٹہ پر دستخط کپتان اے میکڈونلڈ صاحب نے بطور میانجی و ضامن کے کیا اور اونکو گورنر جنرل ان کونسل نے منظور کیا

تاریخ ۲۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۱ء

اسی قسم کے پٹہ و قبولیت ٹھاکران مذکورہ ذیل کے ساتہ بتوسط ہوے

	تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
ٹھاکر بہوپت سنگہ منڈیری والہ	ایک موضع	[illegible] سال	[illegible]
ٹھاکر چہتر سنگہ سویرا والہ	دو مواضع	[illegible] سال	[illegible]
ٹھاکر [illegible] سورا	دو مواضع	[illegible] سال	[illegible]

بابت سمت ۱۹۲۸	سو بالہ [illegible]
بابت سمت ۱۹۲۹	[illegible]
سمت ۱۹۳۰	[illegible]
	[illegible]

یہ روپیہ [illegible] سلیم شاہی سکہ کی باقساط مقررہ ہر سال ادا ہوگا

نام لعہ مواضع یہ ہے

سنودا	سوجان پورہ
گوجر پورہ	میکوشا
امبا	کوکرد
بہگوان پورہ	نمورا

آبی

اگر اس تعداد سے جو اس قبولیت مین درج ہے زیادہ روپیہ طلب ہوگا تو مین وہ ندونگا

ترجمہ پٹہ فیمابین نواب غفور خان و ٹہاکر اونکار سنگہ سنودا والہ بابتہ مالگذاری نو مواضع کے جو ٹہاکر نے نواب سے لیے تہے مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۲۱ ۱۸۷۱ء مطابق بہادون سودی پنچمی سمت ۱۹۲۸

جہانگیر خان نے منجانب نواب قرار دیا ہے کہ ٹہاکر اونکار سنگہ سنودا والہ نواب کو تین سال تک مبلغ [illegible] سلیم شاہی بابت مالگذاری اور دیگر جبوب کے باستثنا محصول اہداری جرمانہ مجرمان وحقوق زمینداری ادا کریگا اور بعد انقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی ایزادی مالگذاری اون موضع مین ہوگی جو حسب شرح پرگنہ ملہار گڈہ واجب مناسب ہوگی اور ایسے ہی بشرائط فیصلہ جات سالیانہ ٹہاکر مذکور اور اوسکے اولاد کے آیندہ بہی رہیگا اور ٹہاکر مذکور یہ مالگذاری بموجب اقساط مشروطہ کے کچہری ملہار گڈہ مین ہر سال ادا کریگا اور بعد انقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی ان نو مواضع مین سے ویران ہو جائیگا تو جبر پٹہ جدید اوسکے ساتہ ہوگا اوسمین اوسیقدر کمی دیجاے جو اوس مواضع کی مالگذاری اون تین سال کے میعاد مین تہی اور موضع ویران مذکور خالصہ ہوکر نواب کو واپس ملیگا اور بیچ اون تین سال کی میعاد کے

لہذا بذریعہ اس تحریر کے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا نہیں کہ وہ اس تعداد سے کبھی زیادہ
اونسے طلب کرین یعنی پانچ سو سوار اور پانچ سو پیادہ اور چار ضرب توپ اور سب تیار اور مستعد ہر وقت
رہینگے جب ضرورت ہوگی اوسوقت خدمتگزاری ریاست مین مصروف ہونگی اس بارہ مین حکم گورنمنٹ
حاصل ہوچکا ہے یہ اوس اقرارنامہ کے جو اول فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب غفور خان کے منعقد ہوا تھا
یہ شرط ہوئی تھی کہ جسقدر زراعت اور محاصل مین ترقی ہوگی اوسیقدر ازدیادی اس فوج کی ہوگی ہین
مگر یہ شرط جو بعد ازین عرصہ قلیل گذر ا ہے بجای شرط اول کی جگہ قایم ہوئی اور یہی جاری اور قایم رہیگی

نمبر ۹۴

ترجمہ قبولیت فیمابین ٹھاکر اونکار سنگھ سیسودیا اور نواب غفور خان بابتہ مالگذاری موضع لنود معہ
مواضعات جنکی تعداد ۔۔ تھی مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۸۶۱ع مطابق بہادون سودی پنجمی سمت ۱۸۶۹
اس تحریر کی رو سے مین اقرار کرتا ہون کہ مین بابتہ مواضع کے مبلغ ۔۔ سالم شاہی تین سال
مین ابتدا سے سمت ۱۸۸۵ لغایت سمت ۱۸۸۸ اونکا یہ روپیہ شامل اوسی مالگذاری اور ہرقسم کے محاصل کے ہوگا
مگر رقم جرمانہ جو مجرمان پر ہوگا اور محصول راہداری اور حقوق زمینداری اس سے مستثنا ہونگے مین
برضا و رغبت یہ قبولیت نواب کی سرکار کے ساتھ بمعرفت جہانگیر خان نائب ریاست کے کرتا ہون اور
اقرار کرتا ہون کہ مین کچہری ملہارگڈہ مین رقم مذکورہ بالا باقساط ہرسال دیا کرونگا بعد انقضای میعاد مذکورہ بالا
تین سال کے مین اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کیطرف سے قبولیت استاجرانہ کرکے جن گانوکی آمدنی بموجب
شرح مورخہ پرگنہ ملہارگڈہ کے قابل ازدیاد کرنیکے ہوگی اوسقدر ازدیاد کیجایگی اگر کسی حیلہ سے مین مالگذاری کے
ادا کرنے مین پہلوتہی کرون تو مین مجرم سرکار ہونگا بعد انقضای میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی گانو
ویران پایا جایگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جسقدر کمی اصل مالگذاری مقررہ سے جو سابق تین سال کی میعاد مین
اوسکی مقرر تھی مناسب ہوگی اوسکو مین ادا کرونگا اور موضع ویران شدہ جائداد ہوکر نواب کو واپس دیا جایگا
مین کسی حیلہ سے ارادہ تعمیل شروط مذکورہ مین پہلوتہی نکرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ تمام نفع و نقصان
میرے ذمہ ہوگا لہذا یہ کاغذ مین نے برضا و رغبت اپنے تحریر کیا

تفصیل اقساط مالیانہ

صاحب رزیڈنٹ بیگم محافظت سے برطرف ہوئی اور یہ بھی منقح ہوا کہ بعد وفات غوث محمد کے غفور خان نے رشتہ داران ذکور بمقابلہ اناث کے تجویز ہوئین

۱۸۲۳ء مین دستہ فوج جسکے رکھنے کی شرط ہوئی تھی از روے نمبر ۹۳ پانصد سوار اور پانصد پیادہ اور چار ضرب توپ واسطے دوام کے قرار پاتین اور ۱۸۴۲ء مین انتظام مذکورہ بالا تبدیل ہوکر نقد سالانہ ضلع ایک لاکہ پچاسی ہزار آٹھ سو دس روپیہ کا اس وجہ سے اور اوس وقت قرار پایا جب فوج کنٹنجنٹ مغربی مالوا کی جسمین یہ دستہ فوج جاورا شامل تہی فوج کنٹنجنٹ مشرقی مالوا سے جو ہولکر اور دیواس کی تہی شامل ہوگئی تہی بعد ازین ۱۸۵۹ء مین بجلدوی خدمات لائقہ جو نواب سے بلوہ مین کی تہی یہ نقدی کم ہوکر مبلغ ایک لاکہ اکسٹہ ہزار آٹھ سو دس روپیہ رہے ہے

رقبہ جاورا آٹھ سو بہتر میل مربع ہے اور آبادی پچاسی ہزار چار سو چپن نفری آمدنی چہ لاکہ چپن ہزار دو سو چالیس روپیہ ہے جاورا مین اراضی بہت اچھی واسطے زراعت افیون کے ہے ایسی کہین اور مالوا مین نہین قریب اکہتر ہزار صندوق افیون کے ہر سال پیدا ہوتی ہین نواب کے پاس حسب تفصیل ذیل ہے اٹہ سو چہتر سوار اور چہ سو پیادہ نواب کو ایک سند حاصل ہوئی ہے نمبر ۹۵ جسکی روسے اوسکو اختیار دیا گیا ہے کہ درصورت نہ ہونے پسر اصلی کے اور رشتہ دار بہی جو از روے شرع کے مستحق ہوگا جانشین منظور کیا جایگا اسکی سلامی تیرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے بیچ ۱۸۱۸ء کے عہدنامہ نمبر ۹۴ منعقد ہوا تہا فیما بین انگریزی سرکار اور ٹہاکران طلبانہ و زمیندار اول اور نواب کے ان ٹہاکران نے دعوی کیا تہا کہ وہ خراج گزار جاگیردار ہین اور حق آبا سے اونہون نے اس دعوے کو بزور پیش کرنا تجویز کیا تہا اون سے امنیت ملک مین تخلل واقع ہوا مگر آخرکار فیصلہ پایا کہ صرف مستاجران مالگزاری ہے جو اقرارنامجات اونکے ساتہ تجویز ہوے تہے وہ عرصہ سے منسوخ ہو چکے

نمبر ۹۳

ترجمہ چٹہی جرنل دولیلی صاحب رزیڈنٹ اندور بنام نواب غفور خان مرقومہ ۳۰ ماہ اپریل ۱۸۲۳ء مطابق ۱۸ ماہ شعبان ۱۲۳۸ ہجری موافق میناکہ بدری نخجی نمبر ۱۵

نواب غفور خان نے اپنے اطمینان کے واسطے ایک تحریری اور دستخطی میری بثبوت انتظام جو دربات تعداد نفری سپاہ کے جو وہ اپنے پاس بواسطے خدمت ریاست کے مستعد اور آمادہ رکہنی چاہی ہی

خاصجی رو کنگلت راو	جمع موضع نگدہرا باقی سب ویران	۹
خاصجی آنند راو	گوانا موضع نگرس موضع مندوری دیواس جمع باقی سب ویران	۹

کل جمع حال   ۹

جاورا

غفور خان جو اول نواب جاورہ تہا سالہ یعنی برادرزن امیر خان سے غنیمہ غارتگران تہا اور اوسکا کیل دربار ہولکر مین تہا جب امیر خان مالوا سے ہمراہ چوتانہ گیا تہا جو علاقجات اوسکو ہولکر نے دیے تہے وہ سب ازروی شرط دوازدہم عہدنامہ مذکور کے اوسکو اس شرط پر ملی تہی کہ وہ چہہ سو سوار رکہے اور بعد از ان اونکی نفری بہی زیادہ کرے جب اوسکے اضلاع کی آمدنی ترقی پذیر ہوئی امیر خان نے ان علاقجات کا دعوی پیش کیا اس بنیاد پر کہ گو اوسکا نام سند مین درج ہے مگر وہ علاقجات اوسکو ملے تہے اور از روے قولنامہ کے جو نیما بین اوسکے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تہا وہ مستحق ان علاقجات کا شمار کیا گیا ہے مگر تحقیقات سے دریافت ہوا کہ غفور خان اپنی جانب سے باعث اوسکے اہلکار ہولکر ہونے کے قابض تہا اور جو ال باعث اوسکی رعایت کارپردازی امیر خان تہی مگر یہہ واسطہ اور باعث قبل از جنگ ۱۸۱۷ء موقوف ہوگیا تہا لہذا دعوی امیر خان کا خارج ہوا

۱۸۲۵ء مین غفور خان کا جانشین اوسکا فرزند غوث محمد خان نواب حال ہوا اسوقت مین اوسکی عمر دو برس کی تہی انتظام امور ریاست کا گورنمنٹ انگریزی نے کیا مگر چونکہ جاورا برای نام متعلق ریاست ہولکر تصور کیجاتی تہی گو اب اوس سے کچہ واسطہ نہین رکہتے تہے گدی نشینی نواب صغرسن کی از طرف ملہار راو ہولکر ہوتی اور دولاکہ روپیہ نذرانہ ہولکر کو پیشکش ہوا اور گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو منظور کیا بیگم کلان غفور خان کی محافظ نواب مقرر ہوئی اور اوسکا داماد جہانگیر خان نائب مقرر ہوا انکو حکم ہوا کہ حساب کتاب ریاست کا صاف رکہا کرین تاکہ صاحب رزیڈینٹ اندور اوسکا ملاحظہ کیا کرین بعد دو سال کے باعث سوء انتظامی اور تغافلی نصیحت

تفصیل جاگیر انعامی دیہات پرگنہ ناگور
متعلق بارٹکینیکٹ راو

ا خاصجی موضع لگھرا جمع الــــ ۃ
ا روپلا (جاگیر مہنت راو دیوان) جمع لا ر
ا کھیری (بیکاجی اناجی مرذریس) جمع اما ر
۲ جھکیریا ما ر } پرتاب سنگہ زمیندار جمع ما ر
دبون ما ر
صہ م جمع کل سہ اما ر ۃ

متعلق آبندراؤ پوار
ا موضع گوانا (باقی کی خاصجی)
ا اونی (جاگیر مہنت راو دیوان) جمع الــــ ۃ
ا بھنڈوری (گنپت راو نرنادس) جمع رــــ ۃ
۲ کالی پورہ ما ر } پرتاب سنگہ زمیندار) جمع اــــ ۃ
لوہاریا ما ر جمع ما
صہ م کل جمع سہ ما ر ۃ

تھوریج

دو مواضع سہـــ ۃ
دو مواضع دیوان ا لا ر ۃ
دو مواضع نرنادس ا اما ر ۃ
للعہ م زمیندار اما ر
عــ م جمع کل مہ ما ر ۃ

حیثیت حال مواضع مذکورہ بالا ۲۳۵ فصلی سمبت ۱۸۸۴

دیہات (حصہ وکلینک راو)	جمع		دیہات (حصہ آنند راو)	جمع
...تہیا	عا ر	۱	سور بالا	للما ر
...ریا	سما ر	۱	بلائی	ما ر
...ری	اسما ر	۱	اودیارنبا	ما ر
...شناپری	ما ر	۱	ڈونگرگانو	ما ر
دولت پورہ	اسما ر	۱	ہودریا	ما ر
...سرالا	ما ر	۱	مونڈہرا	عا ر
...نوی	ما ر	۱	تیم کرا	ما ر
...جوجوانبا	ـه	۱	بنیل جہر	ما ر
للعہ نصف			للعہ عدم و نصف	ـه

کل لو عہ م — جمع مو ہما ر

حیثیت حال پرگنہ

دیہات آباد (حصہ وکلینک راو)	جمع	دیہات آباد (حصہ آنند راو)	جمع
نوی	ـعه	ہودریا	ـعه
نصف ناگود		متوا	ـعه
		نصف ناگود	ـ
کل	ـعه	کل	ـعه

کل ـعه

سوائے جمع:
- سایر — ـعه
- کلال — ـعه

میزان کل ـعه

مہر ہر دو راجگان

چٹھی جی ویسلی صاحب رزیڈنٹ اندور بنام کمونیکت راو و انندراو پوار راجگان دیواس مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۸۲۸ء

بعد القاب معمولی - مین آپ کی چٹھی خیر و عافیت کی حاصل کرکے بہت خوش ہوا اوس مین سند پرگنہ ناگود کی تہی انشاء اللہ بہبودی پرگنہ کی ترقی حتی الامکان کیجاے گی اور باقی آمدنی بعد مجرائی اخراجات وغیرہ کے انکی سرکار مین داخل ہوگی امید کہ آپ اس امر مین اطمینان کرینگے اور تا دست داد ملاقات اپنی خیر و عافیت سے شاد کرتے رہیے فقط

تفصیل دیہات پرگنہ ناگود جاگیر کمونیکٹ راو و انندراو پوار راجگان دیواس بابت ۱۸۲۸ء کل تعداد دیہات کی [illegible] جمعی معہ سائر مبلغ [illegible] منجملہ اسکے بابت جاگیر اور انعام دیہات کے جو دس مواضع ہین جمع [illegible] مجرا دیکر دیہات خالصہ [illegible] جمع اور سائر مبلغ [illegible] رہی حسب تفصیل ذیل

جمع	[illegible]
سائر و زکات وغیرہ	[illegible]
کل روپیہ	[illegible]

حصہ کمنیکٹ راو		حصہ انند راو	
دیہات	جمع	دیہات	جمع
۱ نصف قصبہ ناگود	[illegible]	نصف قصبہ ناگود	[illegible]
۱ موہانیا	[illegible]	۱ بہوس گانو	[illegible]
۱ جمنیا	[illegible]	۱ ستوا	[illegible]
۱ کروندی	[illegible]	۱ چھوٹا بارنیا	[illegible]
تلا	[illegible]	۱ دیوگڈہ	[illegible]
۱ ابرا باریا	[illegible]	۱ گوال پورہ	[illegible]
۱ جہان خود	[illegible]	۱ نیمر	[illegible]

دی جاویگی تو عہدنامہ مہری و دستخطی لفٹنٹ ٹیک ڈونلڈ صاحب کا جو حسب ہدایت برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب دیا گیا ہے واپس ہوگا اور بابو سکارام بھی وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل بتصدیق مہاراجگان توکاجی و انند راؤ پوار کے جو بعینہ حرف بحرف مثنی اس عہدنامہ کی ہوگی جو بمہر و دستخط اونکے دی گئی ہے لفٹنٹ ٹیک ڈونلڈ صاحب کو واسطے بھیجنے بخدمت موسٹ نوبل گورنر جنرل کے ایک روز کے عرصہ مین یعنی کل کے روز دی جاویگی اور جب وہ نقل موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دی جاویگی تو جو نقل مہری اور دستخطی سکارام بابو کے باختیارات عطیہ حسب تحریر بالا دی گئی ہے وہ واپس ہوگی

دستخط ہیٹنگ



دستخط جے ڈوڈسول

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹ

بتصدیق گورنر جنرل ان کونسل کے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء

دستخط جے اڈم

سکرتری گورنمنٹ

نمبر ۹۲

قولنامہ درباب پرگنہ باگود

خریطہ بنام جی ویلی صاحب از طرف توکاجی راو و انند راؤ پوار راجگان دیواس موصولہ ۶ ماہ جولائی ۱۸۲۸ء

بعد القاب معمولی ہے ہمنے گورنمنٹ کمپنی کو پرگنہ باگود جو ہماری جاگیر ہے واسطے انتظام اور بہبود پرگنہ کے دیا مگر جاگیر خانجی و دیہات انعامی مستثنا کیے باقی پرگنہ کا انتظام بطور خالصہ ہوگا لہذا باشندگان کی بہبودی ہوگی اور زراعت کی ترقی اور بعد مجرا لینے اخراجات انتظام کے جو کچھ آمدنی ہوگی وہ ہمکو بطور مالگذاری دی جاویگی

سمت ۱۸۸۵ مطابق ۱۲۳۶ فصلی سال ۱۷۵۰ شکہ ۱۲۴۹ ہجری یکم ماہ اساڑہ بدی مطابق ۱۷ ماہ ذی الحجہ

متعلقہ راجہ و ہار مذکور کی کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی راجگان دیواس کی حفاظت بمقابلہ دشمنان کے بھی کرینگے اور اونکی رعایت بیچ زبردست کسی رعایاے سرکش کے اور درمیان مین اگر بطور وجہی معہ تکرار فیمابین اونکے اور دیگر ریاستہا و رئیسان خورد کے ہوگی اوسکا فیصلہ کرینگے

شرط چہارم راجگان دیواس اقرار کرتے ہین کہ وہ کتابت و گفتگو کسی اور ریاست سے نکرینگے اور نہ شریک کسی امر بزرگ مین بغیر صلاح اور استرضاے گورنمنٹ انگریزی کے ہونگے

شرط پنجم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ توکاجی پوار و راجہ آنند راو پوار کو ہر طرح حاکم اپنے اپنے علاقہ کا تصور کرینگے اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی اونکے رشتہ دار یا ماتحت سرکش کی اعانت نہین کرینگے اور نہ مداخلت انتظام اندرونی ملک مین کرینگے

شرط ششم راجگان دیواس تمام دعاوی سات فیصدی آمدنی ضلع دونگلہ علاقہ راجہ رام چند راو پوار کا ترک کرکے راجہ مذکور کو شروع تمت ۱۸۲۹ سے سمت ۱۸۳۱ بر باجیت تک دیتے ہین تاکہ ضلع مذکور جو بالکل ویران ہے دوبارہ آباد ہو اور بعد انقضاے ان تین سال کے راجگان دیواس اپنے تئین مستحق سات فیصدی کا اوپر اوس روپیہ کے تصور کرینگے جو بعد مجرائی اخراجات کے باقی رہیگا

شرط ہفتم راجگان دیواس بنظر بہتری اپنے علاقہ کے اقرار کرتے ہین کہ وہ باہم باتفاق حکومت اور انتظام امور ضلع مذکور کرینگے ورنہ ایک ہی کارپرداز رکھینگے

شرط ہشتم یہ عہدنامہ آٹھ شرائط کا آجکی تاریخ طے ہوا معرفت لفٹنٹ الگزنڈر میک ڈونلڈ صاحب بہادر اسسٹنٹ بریگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولیٹکل جنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے منجانب آنریبل کمپنی کارروائی تھے اور معرفت سکھا رام بابو منجانب توکاجی پوار و آنند راو پوار راجگان مشترکہ دیواس کے اور لفٹنٹ میک ڈونلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی اور مرہٹی مین بمہر و دستخط اپنے سکھا رام بابو کو واسطے ارسال کرنے پاس مہاراجگان توکاجی پوار و آنند راو پوار کے دی اور سکھا رام بابو سے ایک مثنی اوسکا بمہر و دستخط اونکے حاصل کیا

لفٹنٹ میک ڈونلڈ صاحب اقرار کرتے ہین کہ ایک نقل عہدنامہ مذکور کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے جو بعینہ حرف بحرف اوسی مثنی نقل کے ہوگی جو معرفت سکھا رام بابو کے پاس مہاراجگان توکاجی پوار اور آنند راو پوار کے بھیجی گئی ہے عرصہ دو مہینے مین پہنچا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجگان تو

پچیس ہزار نفری ہر ایک رئیس ریاست ہذا کو سند نمبر ۹۹ ملی ہے جسکے روسے استحقاق متبنی کرنیکا اون کو عطا ہوا اور دونوں رئیس تہا اور توقیر مین برابر ہین اور جسقدر آمدنی ہوتی ہے اوسکے برابر حصص ہوتے ہین ہر ایک رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

نمبر ۹۱

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان شترکہ دیواس و ورثا و جانشینیان راجگان مذکورین منعقدہ بمعرفت لفٹنٹ اگنڈرمیک دونلڈ جو حسب ہدایت و حکم بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولیٹکل اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کارروا تہے اور اسکارام بابو منجانب مہاراجہ توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان شترکہ ریاست پوار بااختیار بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کو اختیارات کل و حکومت تام موسٹ نوبل فرانسس مارکوئس آف ہیسٹنگس کی جی وی آف نر مجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل نے جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے اجرا اور حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا ہے عطا ہوئی اوسکارام بابو کو بھی اختیارات کل منجانب توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان دیواس کے حاصل تہے۔

شرط اول گورنمنٹ انگریزی حفاظت نسبت مہاراجگان توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان شترکہ دیواس کے مبذول رکہین گے۔

شرط دوم راجگان توکاجی پوار و آنندراو پوار وعدہ کرتے ہین کہ ماورائے اپنے ہمراہیان اور سہ بندی ملک کے وہ پچاس اچہے سوار اور پچاس پیادگان مسلحہ و آراستہ رکہین گے اور اونکی تنخواہ بر وقت ملا کریگی اور سپاہ باختیار گورنمنٹ انگریزی کے رہیگی اور بعد تین سال کے جسقدر آمدنی راجگان مذکورین دیواس کی ترقی ہوگی اور آبادی اور ریاست زیادہ ہوگی تو سو سوار اور سو پیادگان رکہے جائینگے اور باختیار گورنمنٹ انگریزی رہین گے۔

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی حفاظت راجگان دیواس کی بیخ اونکے علاقجات مفتوحہ حال دیواس وسارنگ پور و الونی و گورکوہیا و بنکبودی کے اور نیز حصہ آمدنی سات روپیہ فیصدی نسبت ثلث ضلع سوندرسی علاقہ راجہ رام چندر راو پوار راجہ دہار کے اور جسقدر حصہ مع سات فیصدی آمدنی ضلع ڈونگلا

مگر اس ریاست مین خراج بعض اضلاع دیگر کا بہی تعدادی اٹہتر ہزار ایکسو بائیس روپیہ کا اور بعد ازان ضلع
ہمیر پور واقعہ بندیلکہنڈ جمعی پچہتر ہزار روپیہ اور ضلع کندویا واقعہ دوآب شامل ہوا

بیس سال تک قبل از عملداری انگریزان اس ملک مالوا مین رئیسان دیواس کو سیندہیا ہولکر اور پنڈارے
تخت و تاراج کرتے تہے اور اکثر حاصلات ہمیر پور و کندویا و دیگر اضلاع اونسے لیے لیتے تہے مگر [illegible]
جد دو رئیس جو یہان قابض تہے توکاجی جو پوتا اسی نام کے حاکم کا تہا اور آنندراو اوسکا ہمشیرہ زادہ اور متبنی
جیواجی کے پوتے کا از روے عہدنامہ نمبر ۱۹۰ زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی در آئے

۱۸۲۹ء مین رئیسان دیواس نے پرگنہ ناگو حسب منشاء عہدنامہ نمبر ۹۲ سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے
انتظام کے کیا یہ پرگنہ واقعہ نماڑ مین اوسسے فاصلہ پر ہے اسی سبب سے اوسکا انتظام اونسے نہین ہو سکتا تہا
آمدنی اسکی بعد مجرا لینے اخراجات انتظام کے جو باقی رہتی ہے رئیس دیواس کو دی جاتی ہے

۱۸۲۷ء مین توکاجی پوار کی جگہ اونکا پسر متبنی رکما چندراو نامی معروف خاصہ صاحب جانشین ہوا اور
۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اور کرشناجی راو جسکو اونہون نے متبنی کیا تہا اوسکا جانشین تجویز ہوا

آنندراو رئیس خرد دیواس نے ہیبت راو کو ۱۸۲۳ء مین متبنی کیا اور وہی اوسکا جانشین ہوا اور ہیبت راو نے
۱۸۵۵ء مین ایک کو اس خیال سے متبنی کیا کہ اگر بعد ازین اوسکو پسر صلبی پیدا ہوگا تو پسر متبنی اپنا استحقاق
ریاست چہوڑ دیگا اور ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء مین اوسکو لڑکا پیدا ہوا اور اوسکا استحقاق آئندہ اب بیان ہوا ہیبت راو
پوار رئیس شاخ خرد خاندان بتاریخ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۶۴ء فوت ہوا اور اوسکا پسر خردسال نراین راو پوار دادا صاحب
اوسکا جانشین ہوا مگر ریاست کے امور کا سرانجام اسکی صغرسنی مین کامدار گوبندراو رامچندر بہدایت و نگرانی
عام صاحب ایجنٹ گورنر جنرل سرانجام کرتا ہے

دونون رئیسان دیواس نے بلوہ مین خدمات نمایان کین از روے عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے ریاست دیواس
سے پچاس سوار اور پچاس پیادگان کا خرچہ لینا قرار پایا تہا اور یہ شرط طے ہوئی تہی کہ جب آمدنی علاقہ کی رو
بہ ترقی لاویگی تو تعداد اوسکے دو چند ہوگی اور ۱۸۲۴ء مین یہ کنٹنجنٹ زیادہ ہوکر پچہتر سوار اور دو سو پیادگان ہوئے
اور شامل کنٹنجنٹ ہولکر ہوکر بنام کنٹنجنٹ شرقی مالوا مشہور ہوئے جب شرقی اور غربی مالوا کنٹنجنٹ شامل
ہوگئے تو بجاے فوج کے دینے کے یہ قرار پایا کہ سالیانہ خراج بالعوض سپاہ کے تعدادی [illegible] صد روپیہ
[illegible] دیا جائے آمدنی اس ریاست کی چار لاکہ پچیس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ دوسو چہپن میل مربع اور آبادی

سپرنٹنڈنٹ دہار

بعد القاب معمولی - آپ کی چٹھی معہ ملفوفات درباب دینی اراضی واسطے مطالب ذیل کے میرے پاس آئی اور بخیال فوائد جو ریاست دہار کو باعث آمد ورفت ریل حاصل ہونگے مین بخوشی جسقدر اراضی ریل کیواسطے مطلوب ہو اور اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے منظور اور مقبول کیا ہے شرائط ذیل پر دونگا

اول یہ کہ جسقدر زمین واسطے ریل کے درکار ہو یا اوسکے کارخانہ یا کسی اور مطلب کے وہ بلا خراج واسطے دوام کے دی جاویگی اور اوس مین حکومت گورنمنٹ انگریزی کی کلیتہ رہے گی

جو معاوضہ ضروری واسطے مالکان زمین کے جو لیجاے گی متصور ہوگا وہ ریاست دہار سے دیاجاویگا

دوم یہ کہ تمام ساکنان اندر حدود ریلوی خواہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون یا ریاست دہار کے ہون وہ زیر حکم افسران ریل دی اور حکام گورنمنٹ کے رہینگے

سوم تمام مقدمات نزاع جو نبیا مین افسران وملازمان کے وقوع مین آسے گا یا ساتہ رعایاے ریاست دہار بیرون حدود ریلوی ہونگے اوسکی سماعت اور اوسکا فیصلہ صاحب افسر پولٹیکل متعیندہار کرینگے

چہارم یہ کہ مقدمات مجرمان فوجداری ریاست دہار جو اندر حدود ریلوی کے چلے جاوین بموجب اون قاعدے کے فیصلہ ہونگے جو اکثر ایسے معاملات مین ملحوظ رہتے ہین

پنجم یہ کہ تمام تجارت ہر قسم محصول راہداری یا دیگر محاصل سے بری رہے جو اسباب بذریعہ ریل کے بہاوےگے اور راستے مین اندر ریاست دہار کے فروخت ہو اوسپر محصول معمولی جو ایسی اشیاء پر لیاجاتاہے لیاجاویگا بشرطیکہ کوئی اور قاعدہ بعد ازین بابت تجارت اس قسم کے مقرر نہو

ششم یہ کہ شرائط بالا مجہ پر اور میرے خاندان پر واجب اور فرض ہونگے

مقام دہار ۲ ماہ اپریل ۱۸۶۴ع

دیواس

دونون بہائی توکاجی اور جیواجی اول باجی راو پیشوا کے ساتہ ملک مالوا مین آے تہے اور جب اوس ملک کی تقسیم ہوئی تو اونہون نے دیواس اور سارنگ پور اور دیگر اضلاع پاے جنکی جمع بر لے نام دولاکہ بیالیس ہزار نوسو روپیہ تہی منجملہ اسکے چہبیس ہزار روپیہ سالانہ پر اکثر ریاستیان گریبا کو دیگئی تہے

المرقوم تاریخ ۱۷ ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۸ فصلی و ۱۲۶۷ اسوریسن

چٹھی جوابی جنرل ڈیسلی صاحب بنام راجہ جیدر راؤ پوار راجہ دہار مرقومہ ۳ ماہ نومبر ۱۸۲۸ء
بعد القاب معمولی — مجھے نہایت خوشی ہوئی کہ جو سند پرگنہ بیس پور نگراوکی آپ نے بھیجی تھی
وہ میرے پاس پہونچی اور مین آپ کی خیریت مزاج سنکر نہایت خوش ہوا مین اطلاع دیتا ہون کہ آپ
ملطمین ہین پرگنہ حتی الوسع ترقی وبہبودی پذیر ہوگا اور جو روپیہ حاصل آمدنی کا بعد مجرا لینے اخراجات کے
رہیگا وہ آپکی ریاست مین داخل ہوگا امید کہ تا دست داد ملاقات اپنی خیر وعافیت سے یاد فرماتی رہیگا

نمبر ۸۹

سند جو آنند راؤ پوار دہار والہ کو عطا ہوئی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عیسوی
جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جواب تک اپنے اپنے
علاقہ مین حکمران ہین دوامی رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بتعمیل
خواہش شاہنشاہی یہ اطمینان آپکو دیتا ہون کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے جو تبنی تم یا بعد تمہارے
کوئی حاکم تمہاری ریاست کا بموجب قاعدہ دہرم شاستر و رسم خاندان کے کریگا وہ منظور ہوگا
اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس سند کا نہوگا جو تم سے کیجاتی ہے جب تک تمہارا خاندان
نمک حلال تخت وتاج رہیگا اور جب تک موافق شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کے
جنکی رو سے شکرگزاری گورنمنٹ انگریزی کی لازم ہے تعمیل ہوگی
دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند پوار دیواس کو بھی عطا ہوئی

نمبر ۹۰

ترجمہ خریطہ راجہ دہار بنام کپتان اے ڈبلیو مینی من اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل بابتہ امور وسطی ہند وقائم مقام

ریاست دہار کو دیا کرینگے وہ دو اقساط مساوی التعداد یعنی پچپن ہزار روپیہ فی قسط ادا ہوا کریگا پہلی قسط ماہ کنوار مین اور دوسرے ماہ چیت مین ادا ہوا کریگی یہ دونون اقساط سال اول مین مطابق ماہ اگست ۱۸۲۲ع و ماہ فروری ۱۸۲۳ع ہوگی

المرقوم بمقام دہار تاریخ ۱۸ ماہ دسمبر ۱۸۲۳ع مطابق ۲۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۷ ہجری انگریزی یعنی اگہن بدی نومی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت

دستخط این ایلور

اسسٹنٹ دوم جو اس کام کیواسطے مامور ہوے تہے

مہر

مہر راجہ رام چندر راو

مہر کمپنی

دستخط ہیسٹنگس

دستخط جیمس سوارٹ

دستخط جان فنڈال

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۲۲ع

دستخط جارج سوئنٹن

سکرٹری

نمبر ۸۸

اقرار نامہ درباب پرگنہ بیمس پور نکراو

خریطہ رام چندر راو پوار راجہ دہار بنام جرلڈ ویلی صاحب

بعد القاب معمولی — محالات جو میری جاگیر بیمس پور نکراو مین واقع ہین بہت فاصلہ پر دہار سے ہین مین نے اونکو سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے دوام کے اس غرض سے کیا کہ اون مین انتظام اچہا ہو اور ترقی زراعت ظہور مین آوے اس پرگنہ کی طرف توجہ تمام ہو اور اوسکی بہبودی عمل مین آئی اور بعد مجرا لینے خرچہ سہ بندی و تنخواہ عملہ تحصیل و حقوق زمینداران بشمول سابق باقی آمدنی سال بسال داخل ریاست دہار ہوا کرے گی

تصدیق کیا ہز ایکسیلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء
دستخط سی ٹی مٹکف
سکرٹری

نمبر ۸

قولنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ رام چندر راؤ پوار راجہ دہار

شرط اول راجہ رام چندر راؤ پوار برضا و رغبت اپنے ضلع بیرسیا و خراج علی موہن آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہین

شرط دوم آنریبل کمپنی شرط کرتے ہین کہ بالعوض ان دو نون آمدنیوں کے وہ راجہ رام چندر راؤ پوار کو اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو سال بسال ایک لاکہہ دس ہزار روپیہ سکہ اندوریا اوجین دینگے

شرط سوم چونکہ از روے شرط ششم عہدنامہ منعقدہ فیما بین آنریبل کمپنی و ریاست دہار بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء مطابق ۱۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۴ ہجری و پوس سدی چودس ۱۸۷۵ یہ شرط قرار پائی ہے کہ ضلع بیرسیا بالعوض قرضہ دہار تعدادی دو لاکہہ پچاس ہزار روپیہ کے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین واسطے پانچ سال کے رہیگا یعنی ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۴ ہجری و چیت سودی پورنماشی ۱۸۷۶ سے لغایت ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۹ ہجری و چیت سودی پورنماشی ۱۸۸۱ اور یہ واضح رہے کہ یہ انتظام بلاتخلل شرط ہذا قائم رہیگا لہذا ایک لاکہہ دس ہزار روپے دینے کا وعدہ گورنمنٹ انگریزی کرتے ہین وہ تا اختتام میعاد پنجسال مذکور یعنی ۱۸۸۱ تک دہار کو دینا شروع نہو گا

شرط چہارم مگر چونکہ دو پرگنہ مذکورہ بالا یعنی پرگنہ بیرسیا و خراج علی موہن درحقیقت گورنمنٹ انگریزی کو تاریخ عہدنامہ ہذا سے دی گئی لہذا گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ جس تاریخ سے گورنمنٹ اپنی حکومت اوسمین شروع کریگی اوس تاریخ سے وہ دہار کو دس ہزار روپیہ سالیانہ سکہ اندوریا اوجین لغایت ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء ادا کرتے رہینگے

شرط پنجم یہ رقم سالیانہ ایک لاکہہ دس ہزار روپیہ سکہ اندوریا اوجین کے جو گورنمنٹ انگریزی

عرصہ قلیل سے پنڈاران سے لیا گیا ہے بشرائط ذیل واپس دینگے یعنی گورنمنٹ انگریزی قبضہ پرگنہ مذکور کا اپنے پاس پانچ سال تک ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء مطابق ماہ چیت سودی پروا سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت اور موافق ۲۹ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۳۴ ہجری سے واسطے ادا ہونے قرضہ دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ خالصہ کے جو گورنمنٹ انگریزی ریاست دہار کو دینگے اور بعد انقضاء میعاد مذکور کے تاریخ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۳۹ ہجری تمام نفع و نقصان جو قبضہ پرگنہ مذکور سے ہوگا وہ کلیتہً گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا اور اونکو اختیار حاصل رہیگا خواہ وہ اوسکو دہار سے لیکر اپنے پاس رکھیں یا کسی اور ریاست کو دیں جیسا ضروری متصور ہو اور یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ رام چندر راو پوار راجہ دہار اور اونکے ورثا اور جانشینان کا کچہ استحقاق حکومت پرگنہ مذکور کا نہیں ہے اور پرگنہ مذکور مین انتظام گورنمنٹ انگریزی کا رہیگا اور گورنمنٹ مذکور ریاست دہار کو آمدنی و زر پیداوار پرگنہ مذکور کا دینگے

یہ عہدنامہ چہ شرائط کا آجکی تاریخ طے ہوا معرفت برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی اور کی ایل ایس پولیٹکل اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور معرفت بابو رگھوناتہ منجانب رام چندر راو راجہ دہار کے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی اور کی ایل ایس نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین مہری و دستخطی اپنے بابو رگھوناتہ کو دی اور اونسے ایک مثنی اوسکا بمہر و دستخط اونکے اور بتصدیق رام چندر راو پوار راجہ دہار کے حاصل کی

برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی اور کی ایل ایس وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل جو ہر طرح بعینہٖ مثنی اس عہدنامہ کا ہوگی جواب اوسکے صحیح کیا ہے بابو رگھوناتہ کو اندر عرصہ دو مہینے کے تاریخ ہذا سے دینگے بعد ازان جواب صحیح ہوئی ہے وہ واپس ہوگی

المرقوم مقام مدیا و تاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۲۰ء مطابق ۲۱ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۵ ہجری مطابق پوس سودی چودس سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت

مہر کمپنی

دستخط ہیسٹنگس

دستخط جی اوڈسول

دستخط جیمس سٹوارٹ

دستخط جے ایڈم

مہر خرد گورنر جنرل

منعقدہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولٹیکل ایجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل اور بابو رگھوناتہ منجانب رام چندر راو پوار راجہ دہار برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کو اختیارات کل موسٹ نوبل فرانسس مارکویس آف ہیسٹنگ کی جی ون آف ہز بریتانکل مجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل نے جنکو ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے سرانجام اور حکومت کل امور ہند کے مامور کیا ہے عطا کیے اور بابو رگھوناتہ موصوف کو ویسے ہی اختیارات رام چندر راو پوار راجہ دہار نے عطا کیے تھے

شرط اول صلاح و دوستی و اتفاق دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور رام چندر راو پوار راجہ دہار کے معہ اونکے ورثا و جانشینان کے قائم ہوگی اور دوست اور دشمن ایک ریاست کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے ہونگے

شرط دوم رام چندر راو پوار راجہ دہار اقرار کرتے ہین کہ وہ باطاعت شریک گورنمنٹ انگریزی ہونگے اور کسی اور ریاست سے کتابت درباب امور ریاست یا خانگی کے نہین کرینگے بلکہ ظاہر و غائب دوست اور رفیق گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور ہمیشہ جب گورنمنٹ کو ضرورت ہوگی راجہ دہار اپنی فوج پیادہ و سوار حسب حیثیت اپنے اونکو دینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست دہار اور اوسکے ماتحتان مثل ندیا دردمتریا وکوسی و رام پور و سلطان آباد و بلکیار و نوںچا دیواری و گھرواڑہ واقع ضلع جودت و لعل گڈہ و دونگلا کی کرینگے اور اونکو سبب علی خراج علی رام چندر راو پوار راجہ دہار کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو دلوا دینگے

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسونت سنگہ راجہ علی سی پرگنہ کو کسی اور خراج علی رام چندر راو راجہ دہار کو دلوا دینگے اور سوائے اسکے راجہ دہار کی اعانت بیچ اونکی دعاوی واجبی نسبت رئیسان راجپوت مندیا در کے کرینگے

شرط پنجم رام چندر راو پوار راجہ دہار اقرار کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض اوس اخراجات کے جو اوسکا بیچ حفاظت ریاست کے ہوگا اپنے تمام حقوق خراج ریاست ہائے بانسواڑہ و ڈونگرپور دینگے

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ رام چندر راو پوار راجہ دہار کو ضلع بیرسیا جو

بابت ادائے مبلغ ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سالیانہ کے دیدیا مگر ۱۸۳۱ء مین پرگنہ واپس دہار کو اس سبب سے ہوا کہ آمدنی قریب پچاس ہزار روپیہ کم اوس تعداد سے تھی جو اوسکے عوض دیا جاتا تھا مگر چونکہ اہلکاران دہار اوسکا انتظام بسبب اوسکے علیحدہ ہونے کے دیگر علاقہ دہار سے نہین کرسکتے تھے لہذا ۱۸۳۵ء مین پھر گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو اپنے قبضہ مین کیا مگر اس خیال سے کہ جو آمدنی بعد اخراجات انتظام وغیرہ کے باقی رہے وہ ریاست دہار کو دیجاے گی اور یہ طریق انتظام باقی ۱۸۶۰ء تک جاری رہا مگر اس سال مین بپاداش سرکشی ریاست دہار موقوف ہوا اور پرگنہ بیرسیا بجلدوے خدمات سکندر بیگم ریاست بھوپال کو عطا ہوا

۱۸۲۸ء مین پرگنہ بلس پور نگرا واقعہ دہار واسطے دوام کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا بموجب نمبر ۸۸ کے اس شرط پر کہ روپیہ فاضل جو بعد ادائے اخراجات انتظام وغیرہ باقی رہے وہ سال بسال ریاست دہار کو دیا جاوے اور ۱۸۴۳ء مین یہ پرگنہ واپس دہار کو دیا گیا

رام چند پوار کے بعد اوسکا پسر متبنی جسونت راو پوار مسند نشین ہوا اور ۱۸۵۷ء مین فوت ہوا اوسکے بعد اوسکا برادر آنند راو پوار جو دوسری والدہ سے تہا بعمر تیرہ سال کی مسند نشین ریاست ہوا ریاست دہار نے ۱۸۵۷ء مین سرکشی کی لہذا یہ ریاست ضبط سرکار ہو گئی مگر آخر کار واپس آنند راو پوار کو باستثناے پرگنہ بیرسیا دیا گیا مگر یہ شرط ہوئی کہ جب تک یہ رئیس اٹھارہ سال کی عمر کا نہوگا یا جب تک وہ قابل انصرام امور ریاست نہوگا اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی اپنے پاس انتظام ریاست کو رکھیگی اس رئیس کو سند نمبر ۸۹ عطا ہوئی ہے جسکی روسے اوسے اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا

عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ نے یہ اقرار نمبر ۹۰ کیا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو اوسقدر زمین دیگا جسقدر واسطے تیاری سڑک آہنی کے اوسکی ریاست مین درکار ہوگی

رقبہ ریاست دہار کا تخمیناً دو ہزار اکیانوے میل مربع کا ہے اور آبادی قریب ایک لاکھ پچیس ہزار نفری محاصل اوسکا چار لاکھ ستئیس ہزار ہے ایک کمپنی فوج بھوپال لیوے کی جو قلعہ مین واسطے نگہبانی کے رہتی ہے اوسکا خرچہ ریاست سے دیا جاتا ہے ریاست دہار واسطے خرچہ فوج مالوا بہیل کور کے مبلغ اونتیس ہزار چہ سو چھپن روپیہ چار پائی سالیانہ دیتی ہے اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۸۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و رام چندر راو پوار راجہ دہار و ورثا و جانشینان او

گورنمنٹ انگریزی کی واجب اور لازم ہے بوفاداری تعمیل ہونگے
دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند نواب جاورا کو بہی عنایت ہوئی

دھار

ازروے رپورٹ مالکوم صاحب درباب ملک مالوا و رپورٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند خاندان پوار اوائل وقت مرہٹا مین نہایت مشہور تہا آنند راو پوار اکثر بانی ریاست دہار مشہور ہے کیونکہ یہ ریاست معہ چند اضلاع وخراج رئیسان راجپوت اوسکو اول باجی راو پیشوا نے دیا تہا آنند راو نے ۱۷۴۹ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جسونت راو پوار نامے جانشین ریاست ہوا یہ جسونت راو بمقام پانی پت جب مرہٹونکو شکست ہوئی اوس مین قتل ہوا اوسکے پسر خردسال کہاندے راو پوار اوسکی جگہ قائم ہوا اور اوسکی وفات کے بعد اوسکا پسر آنند راو پوار جانشین ریاست ہوا اوسنے بہی ۱۸۰۷ء مین وفات پائی اور اوسکا پسر رام چندر راو پوار کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تہا اوسکا جانشین قرار دیا گیا مگر انتظام ریاست حوالہ مسماۃ مینا بائی والدہ رام چندر راو کے ہوا رام چندر راو بہت جلد مرگیا مگر استرضاے رئیسان قرب وجوار مینا بائی نے اپنے ہمشیرزادہ کو متبنی کیا اور نام اوسکا رام چند پوار رکہا

بیس سال قبل فتح مالوا جو انگریزی فوج سے کی تہی ریاست دہار مین سیندہیا اور ہولکر برابر غارتگری کرتے تہے اور یہ ریاست جو بچی تہی تو صرف لیاقت اور تدبیر کی مینا بائی سے رہی تہی اور عہدنامہ نمبر ۴۰ کی ریاست دہار زیر حفاظت انگریزی آئی اور گورنمنٹ کے ساتہ بہ تابعداری شریک ہوئی اس لیے اکثر اضلاع جو اوسسی چہین گئے تہے فوج انگریزی نے لیکر دوبارہ اوسکو دیے اور جو استحقاق خراج اونکا اوپر ریاست ہاے راجپوت بانسوارہ و ڈونگرپور کے تہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیے گئے اور گورنمنٹ انگریزی نے پانچ سال کیواسطے پرگنہ بیرسیا بابت رقم مبلغ دو لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے جو ذمہ ریاست دہار کے تہا اپنے قبضہ مین کرلیا

بیچ ۱۸۲۱ء کے ازروے عہدنامہ ثانی نمبر ۷۸ کے دہار نے پرگنہ بیرسیا اور خراج علی موہن گورنمنٹ انگریزی کو

موافق رائے گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی دوست من جب یہ الفاظ نصیحت صاحب کے مین نے بخوبی سمجھے یعنی یہ کہ گورنمنٹ انگریزی نے بالعوض تجویز سابقہ کے حال مین جو قیام فوج ولایتی کا کیا اوس سے خوب تدبیر حفاظت اور حمایت ریاست بھوپال کی نظہور مین آگئی اسکے غور کرنے سے مجھے نہایت اطمینان اور خوشی حاصل ہوئی درحقیقت قیام جدید میری رائے کے موافق ہے اور اوسنے تمام تردد اور تفکر کو رفع کر دیا

نمبر ۸۴

ترجمہ سند جسکے روسے پرگنہ بیرسیا ریاست بھوپال کو دیا گیا مرقومہ ۲۷ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء

چونکہ ہنگام فساد و بلوہ نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال نے ازراہ نمک حلالی کے خدمات لائقہ گورنمنٹ انگریزی کی کی اور ریاست بھوپال مین انتظام اور امن قائم رکھا اس سے گورنمنٹ انگریزی بہت خوش ہوئے اور ازراہ مہربانی حکومت پرگنہ بیرسیا کی ریاست بھوپال کو نسلاً بعد نسل عطا ہوتی ہے تمام شرائط جو نسبت بھوپال کے فی الحال قائم اور جاری ہین متعلق اس پرگنہ سے شہر جو رایہ بھوپال کو عطا ہوا ہے تصور کیجاینگی —

دستخط کیننگ

نمبر ۸۵

بنام سکندر بیگم والیہ بھوپال مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہند کی جو اب اپنی اپنی ریاست مین حکمران ہین دوامی اور مستدام رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے مین بذریعہ اس تحریر کے بہ تعمیل خواہش شاہنشاہی یہ اطمینان دیتا ہون کہ درصورت موجود نہونے کسی اولاد اصلی صلبی کے جو جانشین ریاست اسکے ملک کیواسطے جواز روے شرع محمدی کے مستحق ہوگا اوسکی منظوری کیجائے گی

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہو جو تم سے کیا جاتا ہے تاوقتیکہ انکا خاندان نمک حلال تخت وتاج رہے اور جب تک شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات جنکی روسے شکرگزاری

(مہر فارسی) دستخط سکندر بیگم

(مہر فارسی) دستخط ڈلہوسی

تصدیق کیا ہوئے نوبل گورنر جنرل بہادر نے بمقام بہروال بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۴۹ء

دستخط ایچ ایم ایلیٹ
سکرٹری گورنمنٹ ہند
ہمراہ گورنر جنرل

نمبر ۸۳

ترجمہ خریطہ نواب سکندر بیگم والیہ بہوپال مرقومہ ۲۹ ماہ مئی ۱۸۶۲ء بنام جنٹ صاحب گورنر جنرل وسطی ہند

بعد القاب معمولی — آپکی چٹھی نمبری ۲۳۹ مرقومہ یکم ماہ مئی جسکی رو سے مجھے اطلاع اوس انتظام سے ہوئی جو تحریر یہ بوش کے عوض درباب کنٹنجنٹ سکے ہولی تہی پونہچی اور مجھے اطلاع اوس امر کی دی جس سے مجھے آگہی نہتی اور وہ شبہہ جو میرے دل مین تہا اور جسکی صفائی کیواسطے دل خواہش مند تہا اوسکو رفع کیا آپکی چٹھی سے ظاہر ہے کہ شرط مندرجہ عہدنامہ ۱۸۱۸ء مرقومہ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۴۹ء نے دوالاکہ سالیانہ خرچہ دوامی فوج کنٹنجنٹ جسکی افسری مین افسران انگریزیہ ہونگے قرار دیا اور حفاظت گورنمنٹ بہوپال اوسکی غرض ہوگی اس سبب سے فوج انگریزی ولایتی بمقام سیہور قائم ہوئی اور یہ فوج بباعث نقص قواعد تبدیل ہوکر ساگر کو بہیجی گئی تاکہ ایک فوج اچہی ومضبوط ہمیشہ واسطے اعانت بہوپال کے بجائے کنٹنجنٹ سابق مستعد اور موجود رہے اور فوج بہوپال لیوے اور سواران وسطی ہند کارروائی معمولی کنٹنجنٹ کیا کرینگے اگرچہ اس قیام سے کچہ تفاوت منشا شرط عہدنامہ مذکور درباب کنٹنجنٹ موقوف شدہ کے ہوتا ہے مگر دراصل یہ امر موافق شرط مندرجہ اور منشا کے ہے کیونکہ زیادہ تر حفاظت اور اعانت ریاست بہوپال کی موجودگی فوج ولایتی بمقام ساگر اور مہو سے ہوسکتی ہے بہ نسبت جس تجویز کے جو از روے انتظام سابق قرار پائی تہی

ان وجوہ سے یہ عین خواہش اور آرزو ہے کہ اس بارہ مین غلطی واقع نہو اور راے ریاست بہوپال کی

جسکی قیمت تیقیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہیں وہبی قبضہ او تحت امنکے رہینگے اور بہتر محل حسین ۱۵اپ ستی گنہز اور باولی باغ اور بیگم پکا بادرا اور نظیر گنج معہ کاکین اور مقبرہ بیگمصاحبہ غوثیہ بھی اونکے قبضہ مین رہینگے بیگم صاحبہ جنتیہ اسیطرح انتظام ریاست مین مداخلت نہین کرینگی اور نہ میری جان کے آزار کے درپے ہونگی اور مین بھی اسیطرح مزاحمت ہیچ اونکی جاگیر کے نہین کرونگا جب تک وہ حی القائم ہین اور نہ درپے آزار جان بیگمصاحبہ ہونگا اور گورنمنٹ ہند فریقین معاہدہ کو درصورت خلاف ورزی اسکے جوابدہ تصور کرینگے اور امید ہے کہ لاٹ صاحب از راہ مہربانی اپنے دستخط اس اقرارنامہ پر بطور تصدیق کرینگے تاکہ آیندہ بوقت ضرورت سند رہے

مین بدل وجان ادب اور لحاظ بیگمصاحبہ کا جو والدہ کی نسبت فرض ہے کرونگا

المرقوم ۹ شعبان ۱۲۳۳ ہجری مطابق ۹ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء

دستخط نواب جہانگیر محمد خان

ان اقرارنامجات پر تصدیق گورنر جنرل اسنے بتاریخ ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء کی

نمبر ۸۲

دفعہ مستزاد عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ ہجری جو فیمابین ریاست بھوپال و گورنمنٹ انگریزی کے قرار پائی

چونکہ شرط ششم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ ہجری جو فیمابین نواب بھوپال و آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی منعقد ہوا یہ شرط ہے کہ ریاست بھوپال چھہ سو سوار اور چار سو پیادگان واسطے خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کے دیا کرینگے اور بعد ازان برضامندی طرفین تجویز ہوئی کہ فوج مذکور تحت حکم افسر انگریزی کے رہے اور بابت خرچ اسقدر سپاہ کے روپیہ نقد موافق خرچ مناسبہ سپاہ ہر قسم و توپخانہ وغیرہ دیا جاوے یعنی سوار و پیادگان و گولندازکے دیا جاوے اور چونکہ اب یہ مرضی فریقین کی ہے کہ زر مذکور کی تعداد مقرر ہو جاوے اور بلکہ کارپرداز بھوپال نے وعدہ کیا کہ اس خرچہ میں اضافہ ہوکر کل روپیہ دو لاکہ قرار دیا جاوے اور گورنر جنرل بہادر نے اس تجویز کو پسند اور منظور کیا لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ شروع سال فصلی ۱۲۶۰ مطابق یکم ماہ جولائی ۱۸۴۹ء عیسوی جو روپیہ حسب الاقرار ریاست بھوپال سے بابت خرچ دوائی اس فوج کنٹنجنٹ کے ہے اوسکی تعداد دو لاکہ روپیہ سالیانہ سکہ بھوپالی قرار دی جاوے اور اسکے سوائے اور کچہ روپیہ ریاست بھوپال سے حسب شرط ششم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ ہجری طلب نہوگا

سالیانہ کی ہے مع قصبہ و شہر باڑی ماورای جاگیر مذکورہ بالا بطور جاگیر جدید مجکو دی جاے گی باغ او مقبرہ و تنبر کہ
میرے شوہر مرحوم کا معہ اراضی جو دراصل ملحق اوسکے ہے اور واسطے اوسکے مرمت کے دی گئی ہے اور
جسکی آمدنی قریب پینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے معہ محل سکنی میرے کے اور باولی باغ و نظیر گنج معہ دوکانو
اور سرا مقبرہ وغیرہ اور باورا وغیرہ میرے نام سے مشہور ہے میرے قبضہ مین رہینگے نواب سکندر جنکی مداخلت
یا حکومت میری عمارات وغیرہ اور جاگیر مین نکرینگے اور میری حیات کے درپے کسیطرح ہونگے اور
یہی وعدہ کرتی ہون کہ مین مداخلت امور ریاست بھوپال مین اور اوسکے انتظام مین نہین کرونگی ورنہ درپے
آزار جان نواب کی ہونگی اور گورنمنٹ انگریزی فریقین کو ذمہ دار اس عہد کا سمجھتے ہین اب درخواست یہ ہے کہ دستخط
لاٹ صاحب کے فریقین کے اقرارنامجات پر کیے جائین تاکہ تصدیق اونکی ہو اور آیندہ بروقت ضرورت سند ہو
اور مین ہر طرحکا لحاظ اور نہایت دلی محبت نواب صاحب سے کہ میرا فرزند ہے رکھونگی

نشانی دستخط قدسیہ بیگم

ترجمہ اقرارنامہ نواب نظیر الدولہ نواب جہانگیر محمد خان نواب بھوپال جو واسطے تصدیق رائٹ ہنوریبل
گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل کے پیش ہوا

چونکہ رائٹ ہنوریبل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے جب خبر نا اتفاقی جو فیمابین میرے اور میری والدہ معظمہ
قدسیہ بیگم صاحبہ کے تھی سُنی تو حکم صادر فرمایا کہ جب بیگم انصرام کل امور ریاست بھوپال میرے سپرد کردین تو گورنر
جنرل ضامن ہوتے ہین کہ بیگم صاحبہ کی جان کی حفاظت رہیگی اور چونکہ بیگمصاحبہ نے اپنی منظوری اور
استرضا بذریعہ خریطہ کے نسبت اس حکم کے مسترلین سلوٹ لکنسن صاحب پولٹیکل اجنٹ بھوپال کو تحریر کی
اور چونکہ صاحب اجنٹ نے چاہا کہ جاگیر معقول بطور وجہ معاش کے بیگم کو دیجاے اور بیگم کی ہی انصرام
کل امور ریاست کا میرے سپرد کردیا لہذا مین بنظر آسایش بیگمصاحبہ کے حسب صلاح صاحب موصوف
اقرار کرتا ہون کہ جاگیر وغیرہ حسب تفصیل پائین دونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ بیگم صاحبہ کی کل جاگیر
معہ سائر اور قلعہ اور اراضی اسلام نگر جسکی قریب سترہ یا اٹھارہ ہزار روپیہ سالیانہ کے حسب دستور قدیم
بیگمصاحبہ کے قبضہ مین رہے اور اراضی پرگنہ باڑی جو باب خالصہ ہے معہ قصبہ باڑی بطور جاگیر اونکی جاگیر
ملی مین ازدیاد ہوتے ہین اور باغ اور مقبرہ نواب مرحوم معہ اراضی جو حقیقت مین ملحق اوسکے ہے اور جمع

اب کو واسطے دوام کے عطا کرتے ہین کہ اونکی حکومت خاص مین رہے

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بمقام راسے سین منعقد ہوکر مہر اور دستخط کپتان سٹوارٹ صاحب کے اور کریم محمد خان بہادر اور شہزاد مسیح صاحب کے اوپر ہوے کپتان سٹوارٹ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ اس کی تصدیق گورنر جنرل کے تین ہفتہ کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے حاصل کر دینگے اور کریم محمد خان اور شہزاد مسیح وعدہ کرتے ہین کہ وہ تصدیق نواب نذر محمد خان کی دو روز کے عرصہ مین حاصل کر دینگے

المرقوم مقام راسے سین تاریخ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۳ ہجری

دستخط جی سٹوارٹ (مہر)

دستخط کریم محمد خان (مہر)

دستخط شہزاد مسیح صاحب (مہر)

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل نے بمقام ٹانک تاریخ ۸ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط ہیسٹنگس [مہر ایجنسی]

نمبر ۱۸

ترجمہ قولنامہ جو قدسیہ بیگم والیہ بھوپال نے تحریر کیا اور جو واسطے تصدیق رائٹ ہنوریبل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل کے خدمت مین روانہ ہوا

چونکہ رائٹ ہنوریبل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے جب خبر ناتفاقی جو درمیان میرے اور میرے فرزند ارجمند نواب نظیر الدولہ جہانگیر محمد خان کی سُنی تو اونہون نے حکم بذریعہ مسٹر سکرٹری میکناٹن بنام مسٹر لین سلاوٹ لکنسن صاحب ایجنٹ بھوپال کے اس مضمون کا بھیجا کہ وہ اپنی ضمانت کرتے مین کہ میری حفظ جان رہیگی اور میری قدیم جاگیر بحال رہیگی بشرطیکہ مین حکومت بھوپال کی نواب کو دیدون اور چونکہ حکم مذکورہ بالا صاحب ایجنٹ نے بذریعہ ایک خریطہ کے میرے نام بھیجا اور چونکہ میری عین غرض یہ ہے کہ تعمیل احکام گورنمنٹ انگریزی ہر طرح پر کیجاے لہذا مین کل انصرام امور سلطنت بھوپال حوالہ میرے فرزند نواب کے کرتی ہون میری اصل جاگیر معہ سائر اور قلعہ اور اراضی اسلام نگر جو تخمیناً قریب سترہ ہزار یا اٹھارہ ہزار روپیہ کے ہوگی میرے قبضے مین رہینگی اور اراضی پرگنہ باڑی جو اب خالصہ ہے اور جسکی آمدنی قریب ساٹھ ہزار روپیہ

شرط سوم نواب بھوپال و ورثا و جانشینان نواب گورنمنٹ انگریزی کی شرکت باطاعت کرینگے اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی اور رئیس یا ریاست سے کچہ اتفاق یا واسطہ نہین رکھینگے

شرط چہارم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتہ اتفاق بغیر آگہی اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی دوستانہ تحریرات اونکے دوست اور یگانگان کے ساتہ اور تحریرات ضروری ساتہ زمینداران و حشمان قرب جوار متعلق امور جزوی اور خفیف کے جاری رہینگے

شرط پنجم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر حسب اتفاق کوئی تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو وہ بسپردگی ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی

شرط ششم ریاست بھوپال فوج کنٹنجنٹ چہ سو سوار اور چار سو پیادہ کیواسطے خدمتگاری گورنمنٹ انگریزی کی دیگی اور جب کہ ضرورت ہوگی اور طلب کیجائیگی تو تمام فوج بھوپال شامل فوج انگریزی ہوگی باستثنا اوس قدر سپاہ کے جو واسطے انتظام ملک کے ضروری متصور ہوگی

شرط ہفتم فوج انگریزی ہر وقت ملک بھوپال مین جاسکے گی اور افسر کمانڈنگ فوج مذکور کا کوشش بلیغ کریگا کہ کسیطرح کا نقصان زراعت یا اور قسم کا نہو اور اگر ضرورت ہوگی تو ملک بھوپال مین چہاونی انگریزی اگر ایسا ہوگا تو نواب عہدہ کرتے ہین اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کیطرف سے کہ جب درخواست کیجائے گی تو قلعہ مدرگڈہ معروف کل گانو معہ قطعہ زمین دو ہزار گز گرد قلعہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی کو واسطے گودام کے دی جائیگی

شرط ہشتم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان ہرطرح کی تسہیل بیچ بہم کرنے رسد وغیرہ کے دینگے اور جس قسم کی اشیا کی ضرورت ہوگی وہ بلا محصول ملک نواب مین خریدہ ہوگی اور پہونچائی جائیگی

شرط نہم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور انتظام انگریزی کسیطرح اوس ریاست مین داخل نہوگا.

شرط دہم نواب نے جو کوشش کی اور روپیہ اپنے ملک کا بگرمجوشی و وفاداری بیچ جنگ گذشتہ کے پنڈارا مین صرف کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی باظہار منظوری طریق نواب و نیز بنظر اسکے کہ نواب کنٹنجنٹ مشروطہ اگر نمبر ۶ اس تحریر کے پانچ محالات اشتا جہادر سہود دورا ہا دیوی پورہ

کہ اعتبار ہمیشہ اور اطمینان بیان افسر انگریزی سے رکھا جاتا ہے جبکہ منظوری باقاعدہ کی حاصل ہو گی ہے اور تمنے جو میری دوستی پر اعتبار کر کے بلاتامل حسب قرارداد سر جان مالکوم اور مسٹر جینکن کی تعمیل شرائط شروع کر دی اوس سے مجھے نہایت خوشی حاصل ہوئی اور تمکو خود بتجربہ فوائد دوستی گورنمنٹ انگریزی کا حاصل ہو گیا جب تمکو چند ضلع جسمین سے پنڈارا خارج کیے گیے ہین مل گیے اور تم اعتبار رکھو کہ مین ہمیشہ تمہارے فائدہ پر نظر رکھونگا اور جہان تک ممکن ہوگا ازدیاد علاقہ اور آمدنی تمہاری مین کوشش کیجاے گی اس اعتبار سے کہ تمہارا طریق بھی ایسا ہوگا جس سے تم مستحق ہر طرح کی عنایات سے کے ہو گے

درباب آیندہ ادا کرنے جز و خرچہ فوج انگریزی سے کے جو تمہارے ملک کی حفاظت کیواسطے مصروف ہونگے اور جسکی نسبت تمنے کچہ فکر اور تردد ظاہر کیا ہے مین صرف اسقدر تمکو اطمینان دیتا ہون کہ جو کچہ اس باب مین بعد ازین تجویز ہوگا اوس مین اعانت تمہاری رہے گی اور وہ تمہارے ملک کی آمدنی اور فائدہ کے موافق تحریر ہوگا پس اس امر مین کچہ تردد نکرو

ایک عہدنامہ باقاعدہ بعد ازین تیار ہوگا اور فیمابین تقسیم اور تصدیق ہوگا مگر مین چاہتا ہون کہ تم اس تحریر کو بجاے عہدنامہ مذکور کے تصور کرو جب تک عہدنامہ تیار ہو

دستخط ہیسٹنگس

نمبر ۸۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نذر محمد خان حاکم بھوپال منعقدہ معرفت کپتان جوشوا اسٹیوارٹ منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ مارکیس سی مارکویس آف ہیسٹنگس کی جی گورنر جنرل اور معرفت کرم محمد خان بہادر و شہزاد مسیح صاحب منجانب نواب محمد خان باختیارات عطیہ نواب

شرط اول دوستی و اتفاق و یکجہتی دوامی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب بھوپال و وارثان و جانشینان نواب جاری رہے گی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری فریق کے ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک اور ریاست بھوپال کی حفاظت بمقابلہ تمام دشمنان کے کرینگے

ثابت قدم رہوگے

مین یہ چٹہی تمکو معرفت کرنیل ایڈم صاحب کے بہیجتا ہون اور مجہے امید ہے کہ تم بہی اس چٹہی کا جواب ایسی سبیل سے ارسال کروگے جب تمہارا جواب آئیگا اور وہ یقین ہے کہ جلدی آئیگا اور صاف اور قابل اطمینان ہوگا بعدازان کرنیل صاحب تمکو اطلاع دینگے کہ اونکی مرضی یہ ہے کہ تمہاری فوج فلان کام مین مصروف ہو اور تجویز تمہارے ساتہ کرینگے کہ کسطرح تمہارے ملک کی حفاظت ہو اور کسطرح قلعہ مجوزہ مین فوج جاکر رہے اور کسطرح رسد وغیرہ کا سرانجام واسطے اوس فوج انگریزی کے ہوگا جو تمہارے ملک عبور دریاے نربدا کرینگے مین تمہارا شکرگزار ہونگا اگر تم ان سب امور کی نسبت ہر قسم کی اطلاع اونکو دوگے اور تم بلاشبہ اونکے بیان کو جو نسبت ان امور کے ہوگا بیان گورنمنٹ انگریزی مقرر کروگے

بنام نذر محمد خان والی بہوپال المرقوم ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ء

سرجان مالکوم صاحب نے وہ سب تحریرات مجکو لکہ بہیجین ہین جو درمیان انکی اور اونکے گذرین تہین اور وہ بہی مجہے تحریر کی ہے جو فیما بین اونکے اور آپ کے معتمد عنایت مسیح کی گفتگو ہوئی اور کرنیل ایڈم نے مجہے تحریر کیا ہے کہ ایک دستہ فوج سواران و پیادگان آپکی اونکی فوج کے شامل ہوئی اور اوسکے طریق کارروائی سے وہ بہت خوش ہین ان سب امور نے اوس خیال کو جو میرے دل مین تمہاری دوستی اور اتحاد گورنمنٹ انگریزی کا تہا اور بہی مستحکم کیا اور مین اب آپکو اطلاع دیتا ہون کہ آپ اطمینان رکہین کہ ایسی ہی حمایت میرے دل مین نسبت تمہاری جاگیر بباعث تمہاری چٹہی کے جو تمنے سرجان مالکوم صاحب کو تحریر کی ہے اور جسمین تمنے تحریر کی ہے کہ تمنے جنکین صاحب کو اپنی رضامندی نسبت اون شرائط کے تحریر کی ہے جو صاحب موصوف نے حسب الحکم میرے تمکو لکہین ہین مین منتظر چٹہی جنکن صاحب در باب امور مذکورہ بالا کے تہا اور درباب اسکے کہ اون شرائط کا ایک عہدنامہ باقاعدہ قبل از میری منظوری باقاعدہ کے بموجب انکی مرضی کے تحریر ہو مگر مفسدہ ناگپور نے جو ہماری فوج کی فتح نصیبی بہت جلد دفع کر دیگی اس تجویز کو طے ہونے نہ دیا لہذا مین مناسب تصور کرتا ہون کہ اب زیادہ درنگ تحریر منظوری ناکمل مین نہونی چاہیے کہ جو اطمینان آپکو بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم اور مسٹر جنکن صاحب نے دیے ہین اونکو مین منظور کرتا ہون چونکہ چٹہی مذکورہ صدر مین آئی لہذا الفاظ ناکمل تحریر ہوا) تمہاری وقعت اس امر نے

[illegible] کرنے سے حتی المقدور نہیں کرتے تھے

جناب گورنر جنرل بہادر ہر طرف یہ مشتہر [illegible] کرنا چاہتے ہیں کہ تم [illegible] مطابق فوج کے
ساتھ [illegible] ہوکر جب [illegible] افسران گورنمنٹ انگریزی ہوگی اور تم ہر وقت
فوج انگریزی کو اپنے ملک میں آنے دینگے اور تمام ضروریات رسد وغیرہ فوج انگریزی بلا محصول ہمارے
ملک میں [illegible] ہوگی اور تمہارے ملک میں [illegible] بلحاظ حسب حیثیت حال ملک [illegible]
تمہارے ملک کی گورنمنٹ انگریزی [illegible] ہے اگر [illegible] خرچ فوج انگریزی کا [illegible]
[illegible] بسبب حیثیت تمہارے ملک کے آمدنی زیادہ ہوگی تو [illegible] میں [illegible]
[illegible] بحسب حیثیت [illegible] ہوگی

بیشک گورنمنٹ انگریزی [illegible] کہ وہ تمہارے ملک کی حفاظت [illegible] دشمنان
[illegible] جو تمہارے [illegible] میں [illegible]
[illegible] ہوگی [illegible]
مستحق [illegible] ہونگے

مجھے گورنر جنرل کا حکم ہے کہ میں [illegible] جواب میں مجھے [illegible]
[illegible] کہ تم [illegible] کے مستحق [illegible]
گورنمنٹ انگریزی [illegible]
گورنمنٹ انگریزی نے اب [illegible]
تمام ہندوستان [illegible] فوج انگریزی ہر طرف سے [illegible]
[illegible] ظاہر کرنا چاہیے کہ وہ دشمن ہیں یا دوست ہیں وہ لوگ [illegible]
ہونگے دشمن [illegible] تمہارے [illegible] گورنمنٹ انگریزی کے [illegible]
[illegible] اور [illegible] کا مستحق کیا ہے [illegible]
متصل [illegible] تمہاری فوج کی دلیری اور تمہاری [illegible] ہوشیاری اور [illegible] سے تم کو
[illegible] کا [illegible] وقت [illegible] جواب آنے والا ہے اور تمہارا [illegible]
اور [illegible] وقت میں [illegible] تمہارے آئندہ نصیب کا ہوگا اور گورنر جنرل کو کچھ شک نہیں کہ تم [illegible]

نقل مضمون مجوزہ مذکور کا ذیل میں درج ہوتا ہے

شرائط مجوزہ حکیم عنایت مسیح معتمد الدولہ نذر محمد خان نواب بھوپال حسب استرضاء نواب
مرقومہ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مطابق ۱۴ ماہ ربیع الاول سنہ ہجری

شرط اول قلعہ ندرگڈہ معروف سروا کل کا جو واقع متصل بھلساہ اگر گورنمنٹ انگریزی واسطے بہاد فی مدامی کے اور گودام غلہ وغیرہ کے کیا جاوے گا

شرط دوم ہم کوشش بلیغ اور اعانت بیچ جمع کرنے رسد و مویشی و غلہ و دیگر ضروریات کے جو واسطے فوج انگریزی کے درکار ہونگے کرینگے اور قیمت موافق ارزانی بازار کے لیجاوے گی

شرط سوم حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی ہم اجتناب ہر قسم کی گفتگو اور تحریرات سے ساتھ پنڈاروں اور دیگر غارتگران قوم پٹھان ہندوستان کے کرینگے

شرط چہارم جب ہم زیر حمایت و حفاظت کمپنی کے آجاوینگے تو ہمکو ضرورت عہد و پیمان کرنے یا تحریرات کرنے ساتھ دیگر رئیسان و راجگان ہندوستان کے باقی رہیگی مگر جزوی امور میں درباب انتظام گورنمنٹ کے جبکہ یہ ہمیشہ ضرور ہوگا کہ گرد و نواح کے زمینداران و رئیسان کے ساتھ کتابت کیجاوے اس صورت میں اول اطلاع حکام انگریزی کو کرنے میں اور درنسبت اجازت کے ... درنگ ہوگا لہذا واسطے ہونے ایسے جزوی امور کے ہم اطلاع اوسکی حاکم انگریزی کو جو ہمارے متصل ہوگا کیا کرینگے

شرط پنجم بعد اسطرح زیر حمایت کمپنی آنے کے ہم اپنے تمام دعاوی اور حقوق کی تفصیل جو ہمارے نسبت اور راجگان اور رئیسان کے ہیں اس غرض سے گورنمنٹ انگریزی کو دینگے کہ وہ اوسکا فیصلہ حسب مراد کردیں اور اگر ہم کچھ نقصان بھی اس امر میں سہیں گے تاہم بلحاظ و پاس ادب گورنمنٹ انگریزی کے ہم بخوشی اوسکو گوارا کرینگے

شرط ششم درباب شرائط روپیہ بابتہ اداے خرچہ فوج انگریزی کے حال یہ ہے کہ دو سال گذشتہ سے محاصل جو ہمکو ہمارے ملک سے ملتا ہے ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سے زائد نہیں ہوتا اور اسقدر روپیہ سے ہماری بسر بھی مشکل ہوتی پس کسطرح ہم روپیہ خرچہ فوج انگریزی کا دیتے اب کمپنی ہمکو اس امر میں معذور رکھیں مگر قلعہ ندرگڈہ معہ چند دیہات ملحقہ چند جنمیں کچھ آباد اور چند غیر آباد میں کمپنی کے حوالہ کیے جاوینگے اور جب باعانت انگریزی ہماری مراد حاصل ہوگی تو ہم کبھی پہلو تہی اس امر ...

منظور ہوئی اور محصول پریٹ یاست دیا گیا اور خطاب نائٹ آف دی موسٹ انگزلٹ اورڈ آف دی ستار اور انڈیا بیگم صاحبہ سنے بہی اون لوگونکو جو اوسکی رعیت تہے اور جنہون نے خدمات لائقہ بیچ وقت نازک ۱۸۵۷ء کے کی تہین بعطائے جاگیرات انعام خدمتگزاری دیا

۱۸۶۳ء مین سکندر بیگم نے چاہا کہ مکہ معظمہ حج کرنے جاے اور اوسنے درخواست گورنمنٹ انگریزی سے کی کہ اوسکی غیبت مین کوئی امر جدید بہوپال مین تعمیل نہو بیگم صاحبہ کو کہا گیا کہ چونکہ یہ غیر ممکن ہے کہ آئندہ کی امور کی قید کیجاے لہذا یہ امکان گورنمنٹ انگریزی سے باہر تہا کہ اوسکی درخواست منظور کرتے مگر اوسکو اطمینان دی گئی کہ بغیر ضرورت اہم کے جس سے بہتری ریاست بہوپال یا بیگم صاحبہ کی یا عام منفعت یا انتظام ملک کی ہوگی اوسوقت تک کوئی ایسا حکم جاری نہوگا اور نہ مداخلت اوسکی انتظام مین کیجائیگی جو اوسنے بابت امور ریاست بہوپال کے کیا ہے اور بوقت ضرورت اشد اگر ایسا کوئی حکم جاری بہی ہوگا تو حقیقت ضرورت سے اوسکو اطلاع دیجاے گی اور اسکی بہی اطمینان بیگم صاحبہ کو دی کہ اوسکی غیبت مین حفاظت گورنمنٹ انگریزی بنسبت شاہجہان بیگم کے مبذول رہیگی

رقبہ بہوپال کا چہہ ہزار سات سو چہپن میل مربع ہے اور آمدنی قریب ۲۳ لاکہ ... اور آبادی چہہ لاکہ اٹہتر ہزار چہہ سو چہپن آدمی بیگم صاحبہ کی سلامی انیس ضرب توپ کی ہوتی ہے اور فوج بہوپال کا تعداد سات سو تئیس سوار اور تین ہزار چار سو اٹہائیس پیادہ اور نیز ۲۹ ضرب توپ اور دو سو تئیس گولنداز ہین

نمبر ۷۹

عہدنامہ جو نذر محمد خان کے ساتہ ہوا ۱۸۱۸ء

ترجمہ چٹہی مسٹر جنکن صاحب بنام نذر محمد خان نواب بہوپال مرقومہ تاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء

مضمون مجوزہ عنایت سے آپکے وکیل کا مرقومہ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مطابق ۴ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۳ ہجری جس سے وہ شرائط پیدا تہے جن پر اوسکی مرضی ہے کہ آپ اپنی ریاست کو زیر حمایت و حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے رکہین گے آپکو معلوم ہے کہ کچہ عرصہ سے زیر تجویز مارکیس ہسٹنگس گورنر جنرل بہادر تہا اور اگرچہ اوسکا جواب آپ تک آیا مگر اوسکی نسبت چشم پوشی نہین ہوئی ہے اور اب مجکو ہدایت ہوئی ہے کہ مین آپکو اوسکی منظوری مارکیس ہسٹنگس کی نسبت سے اطلاع دون

آخر کار یہ فیصلہ قرار پایا کہ شاہجہان بیگم رئیسہ ریاست ہو اور اوسکا شوہر صرف نواب برائے نام کہلایا جاوے اور
سکندر بیگم بطور کارپرداز تا صغرسنی شاہجہان بیگم کے رہے یعنی جب تک شاہجہان بیگم اکیس سال کی نہو اوس
وقت تک سکندر بیگم کارپرداز رہے مگر سکندر بیگم اس تجویز سے راضی نہین ہوئی اوس نے اپنے شوہر کے
رئیس بہوپال نامزد ہونے سے نالش کی تہی کہ وہ خود حاکم ہے پس اوس نے اپنی دختر کے رئیسہ ہونے مین بہی
تاحین حیات اپنے عذر کیا گورنمنٹ نے چونکہ شاہجہان بیگم کو رئیس مقرر کیا تہا لہذا اوسکو علیحدہ کرنا
مناسب نہ جانا مگر شاہجہان بیگم نے خود اپنے حقوق ریاست تاحین حیات والدہ اپنی کے ترک کیے ابتدا
۱۸۵۹ء مین سکندر بیگم حاکم اور رئیسہ بہوپال پہر قرار پائی اور شاہجہان بیگم اوسکی وارث اور بعد ازان اوسکی
اولاد وسکے نام وراثت قرار پائی

۱۸۴۴ء مین فوج کنٹنجنٹ بہوپال نے دوبارہ ترتیب پائی اور نواب نے اقرار کیا کہ وہ اضافہ اوس
خراج مین کریگا جو سابق فوج مذکور کے خرچہ کے واسطے دیا گیا ہے یعنی ایک لاکہ تیس ہزار سے ایک لاکہ
اٹہتیس ہزار روپیہ دیگا اور ۱۸۴۹ء مین فوج کنٹنجنٹ نے پہر ترتیب پائی اور ایک عہدنامہ نمبر ۶ سکندر بیگم
کے ساتہ قرار پایا جسکی روسے زرسالیانہ جو واسطے خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے تہا اور بہی ازیادہ ہو کر دو لاکہ روپیہ
پورا ہوگیا اس شرط پر کہ کل اخراجات وغیرہ کنٹنجنٹ مذکور متعلقہ ریاست اوس لاکہ سے زیادہ نہوں اس فوج
کنٹنجنٹ نے ۱۸۵۷ء مین بلوہ کیا اور جب سے وہ برباد ہو گئے اوسوقت سے اسکا کام ملٹری جہاونی
وبہوپال لیوی کرتے ہین یہ فوج بہوپال لیوی ۱۸۵۹ء مین قائم اور ملازم ہوئی اس انتظام کو جو کار کرد واقع
مین ترمیم عہدنامہ ۱۸۴۹ء کا تہا بیگم صاحبہ نے باقاعدہ منظور کیا حسب منشاء نمبر ۳ یہ فوج لیوی فوج پولیس کہی
مگر کسی مقام پر ہندوستان مین وہ کام کیواسطے طلب ہو سکتی ہے

ماورائے خرچہ فوج مذکورہ بالا کے ریاست بہوپال سالیانہ مبلغ صہ واسطے خرچہ اسکول یعنی مکتب
مقام سیہور کے جسکو ۱۸۱۸ء مین میجر ہنلی صاحب نے قائم کیا تہا اور مبلغ عہ یابت ہیتیاری مرمت راستہ
اندر ریاست بہوپال کے دیتی ہے

سکندر بیگم ہمیشہ اتحاد قلبی ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے رکہتی ہے بالعوض اوسکی خدمات کے جو ۱۸۵۷ء
کے بلوہ مین اوس سے ظہور مین آئین اوسکو ایک سند نمبر ۱۴ ملی جسکی روسے پرگنہ بیرسیا جو بباعث
سرکشی ریاست دہار کے ضبط ہو گیا تہا بیگم کو دیا گیا اور نمبر ۸ جسکی روسے حقوق جانشینی حسب تبنیت

منظور کیا اور ایک عہد نامہ نمبر ۱۸ فیمابین اونکے منعقد ہوا اسکو گورنر جنرل نے بہی منظور اور تصدیق کیا جسکی رو سے نواب کو اختیار انتظام کا دیا گیا اور بیگم کو سالانہ لاکہ روپیے کی جاگیر دی گئی اور نواب سنے وعدہ کیا کہ وہ اوس مین دست انداز نہوگا اور نواب اور سکندر بیگم نے بہی ایک عہد کیا کہ وہ درپیے ایذا رسانی باہمی نہونگے مگر جب گورنمنٹ اسکو تصدیق کرنے لگے اوسوقت اونہون نے یہ تصور کیا کہ یہ امر خانگی حیثیت کا ہے اور اس مین تصدیق باعدہ مناسب نہین

بتاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۴۳ء نواب کو اختیارات دیے گئے مگر جو اتفاق سکندر بیگم کے ساتہ ہوا تہا وہ بہدل نہ تہا لہذا سکندر بیگم عرصہ قلیل کے بعد اختیار ریاست نے قدسیہ بیگم کے پاس بمقام اسلام نگر مین چلی گئی نواب سنے بتاریخ ۹ دسمبر ۱۸۴۴ء وفات پائی قبل اسکے اوسنے وصیت نامہ تیار کیا تہا کہ اوسکا پسر غیر منکوحہ دستگیر نسے اوسکا جانشین ہو اور اوسکی دختر شاہجہان کی شادی اولاد وزیر محمد کی ساتہ ہو اگر اولاد اصلی اور صلبی ہو مگر اس وصیت کو بالائے طاق رکہا اور بڑی کوشش واسطے اوسکی گدی نشینی کے ہوئی اوس سے کچہ فائدہ مترتب نہین ہوا گورنمنٹ انگریزی سنے اوسیطرح جسطرح گدی نشینی سکندر بیگم کی امید ثابت نذر محمد خان سے منظور کی تہی گدی نشینی مسماۃ شاہجہان کی بہی منظور کی اور یہ قرار پایا کہ جو شوہر شاہجہان کا ہوگا اور جو خاندان بہوپال سے اس غرض سے تجویز کیا جائیگا کہ وہ تونسا ترتیب عوض محمد وزیر محمد خان شامل ہو جاوین آیندہ رئیس بہوپال ہوگا اور بالفعل فوجدار محمد خان برادر قدسیہ بیگم کارپرداز تہیرکیت۔ سکندر بیگم سے گو یہ تجویز درست نہین ہوئی اور آخر کار فوجدار محمد خان کو اپنے عہدہ سے استعفا دینا پڑا اور ۱۸۴۷ء مین سکندر بیگم کارپرداز مقرر ہوئی

سکندر بیگم نے انتظام بہت زور اور لیاقت کے ساتہ کیا اوس نے طریق مستاجری مالگذاری موقوف کیا اور بندوبست بلا واسطہ ساتہ رئیس دیہ کے کیا اور جمیع علاقجات جاگیر کے ترتیب دیے ٹہیکہ تجارت بہی موقوف کیا اور اپنے خاص انتظام محکمہ مال کو رکہا اور انتظام پولیس کا دوبارہ بہتر کیا اور انتظام عدالت کو درست کیا ماہ جولائی ۱۸۵۵ء شاہجہان بیگم کی شادی بخشی باقی محمد خان بہوپالی ۔۔۔ کے ساتہ ہوئی یہ شخص متعلق خاندان بہوپال نہ تہا فی الحقیقت کوئی شخص خاندان بہوپال سے ایسا نہ تہا جسکے ساتہ شاہجہان بیگم اپنی شادی کرتی اور اگرچہ عمائد بہوپال راضی بیگم کے ساتہ شادی کرنے کی تہی گر وہ لوگ حاکم بہوپال تسلیم کروانے جانے جب وہ خاندان بہوپال سے نہ تہے لہذا کچہ ترمیم بیچ انتظام ۱۸۴۴ء کے ضروری ہوا

ہتہم سابق اضلاع مذکور کو دینا پڑا اور اسکے دینے کا بھی گورنمنٹ انگریزی سنے وعدہ کیا اور شہر و قلعہ
اسلام نگر جو نواب سکے قبضہ سے نکل گیا تھا دوبارہ نواب کو دیا گیا

عرصہ قلیل سکے بعد طے ہونے اس عہدنامہ سکے نذر محمد ایک پستول کی گولی سے مارا گیا اوس
برادر زن یعنی سالہ فوجدار خان جو عمر آٹھ سال کی سکے تھا وہ پستول چھوڑ گیا اور گولی نذر محمد کو لگی جسکے صدمہ
سے وہ مرگیا نذر محمد بڑا سپاہی دلیر تھا اور نیک اور ... کم اور دوست صادق گورنمنٹ انگریزی کا تھا اوسکی
ایک دختر سکندر بیگم نامے تھی یہ تجویز بصلاح عمائد بھوپال و منظور گورنمنٹ انگریزی قرار پائی کہ اوسکا جانشین اوسکا
برادرزادہ میر محمد جان پسر امیر محمد خان جس نے اپنا حق ریاست ترک کیا تھا مقرر ہوا اور کار پردازی باختیار قدسیہ بیگم
کے رہی اور میر محمد جان اس سکندر بیگم سے شادی کرے ۱۸۲۷ء مین میر محمد جان نے چاہا کہ اپنی حکومت
ظاہر کرے مگر کار پرداز اوسکو مانع آے اور اوس سنے سکندر بیگم کو طلاق دیا اور عذر بیچ جانشینی اوسکے برادر خرد
جہانگیر محمد خان کے نکیا چالیس ہزار روپیہ سکے جاگیر کے لینے پر راضی ہوا اور یہ جاگیر گورنمنٹ انگریزی سنے اوسکو دی
یہ تجویز بصلاح عمائد ریاست سکے ہوئی کیونکہ یہ لوگ حسب دستور قدیم بیچ تجویز گدی نشینی سکے صلاح اور مشورہ مین
شریک ہوا کرتے مین

قدسیہ بیگم کی خواہش یہ تہی کہ حکومت اوسی سکے ہاتہ مین ہی اسواسطے اوسنے اکثر عذرات بیچ شادی اپنی
دختر کے ساتہ جہانگیر محمد خان سکے پیش کیے مگر جب اوسکو معلوم ہوا کہ اوسکی کوشش بیچ رکہنے انتظام سکے اپنے
ہاتہ مین منظور گورنمنٹ انگریزی نہوگی تو اوسکی آخرکار شادی منظور کی اور بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۵ء شادی
ہوگئی مگر اس شادی سے بہی تکرار باہمی خاندانی رفع نہین ہوئی بیگم تو یہ چاہتی تہی کہ اب بہی اوسکے ہاتہ
بالکل اختیار جاری رہے سکندر بیگم اپنی حکومت مدنظر رکہتی تہی ۱۸۳۶ء مین سرکشی نواب جہانگیر محمد خان درباب گرفتار
کرنے بیگم کے ظاہر ہوگئی اور اوسکو گرفتار کرکے مقید کیا مگر تاریخ ۲ ماہ اپریل ۱۸۳۷ء وہ فرار ہوگیا اور اوسکے
ساتہ بہت لوگ جمع ہوے پس اوس نے ایک جہنڈا سرکشی کا استادہ کیا اگرچہ گورنمنٹ انگریزی سنے نواب کے
دعوے کو صادق تصور کیا اور اوسکو وہ پہلے ہی منظور کرچکے تہے اور بیگم سنے بہی بروقت اسکے جانشین
ہونے سکے بجاے اپنے برادر نکاح سکے منظور کیا تہا مگر گورنمنٹ سنے مداخلت باقاعدہ سے اس امر مین
انکار کیا نواب کو شکست ہوتی اور زیر دیوار اشتا سکے جا کر پناہ گیر ہوا فوج سنے اس شہر کا بہی جا کر محاصرہ
کیا اور جب محاصرہ کئی مہینے تک رہا اور کچہ نتیجہ صاف پیدا نہین ہوا تو نواب اور بیگم نے مداخلت گورنمنٹ انگریزی

گم نام ہوگیا اور گو وہ بہت روز زندہ رہا اور مرتبہ نوابی اوسنے قائم رکہا مگر اوسکا کچہ اختیار انتظام ملک مین نہ تہا اور نہ اوسکا دعوی اون دعاوی کے ساتہ سماعت ہوا جو بعد ازین درباب ریاست بہوپال کے پیش ہوئی تہی

وزیر محمد نے جو اول کوشش ۱۸۰۹ء مین واسطے حاصل کرنے اعانت اور مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے بمقابلہ مرہٹا کی تہی وہ موافق مراد نہوئی لہذا اوسنے مجبور ہوکر شرکت غنیم پنڈارا اختیار کی ۱۸۱۲ء مین سیندہیا اور راگہوجی بہونسلا متفق ہوکر درپے بربادی وزیر محمد ہوی اور آخر ۱۸۱۳ء مین اونکی فوج مجموعی نے بہوپال کا محاصرہ کیا وزیر محمد نے بمقابلہ دلیرانہ نو مہینے تک کیا اور مرہٹا مجبور ہوکر واپس چلے گئے سال دوم سیندہیا پہر تیاری حصار کرتا تہا کہ گورنمنٹ انگریزی اوسکی مانع آئی اور گورنمنٹ انگریزی نے اب دیکہا کہ دوستی راگہوجی بہونسلا چندان اعتبار نہین اور بہوپال کی دوستی بہت کار آمد ہے انسداد غارتگری پنڈارا ہوگی مگر دوستی وزیر محمد کی ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے اوسکے حین حیات تکمیل کو نہین پہونچی تہی

وزیر محمد ۱۸۱۶ء مین مرگیا اور برضامندی جمیع لوگون کی اور خاص کر باستصواب امیر محمد خان پسر کلان وزیر محمد کے جو باعث عیاشی قابل کار ریاست نہ تہا پسر دوم نذر محمد نامی جانشین اوسکا ہوا نذر محمد کی شادی قدسیہ بیگم دختر غوث محمد سے ہوئی تہی۔

اول تدبیر جو گورنمنٹ انگریزی نے شروع جنگ پنڈارا ۱۸۱۷ء مین کی وہ یہ تہی کہ اونہون نے دوستی و اتفاق بہوپال کے ساتہ کیا افسران پنڈارا مدت سے جائے پناہ بہوپال کو جانتے تہے اور صرف اون کی اعانت سے نواب بہوپال تعاقب سیندہیا اور راجہ ناگپور کیا کرتا تہا مگر موافقت ان قزاقان کے ساتہ جہی تہی اور صرف باعث کم قوتی کے گوارا تہی لہذا نذر محمد نے بخوشی دوستی انگریزی کو قبول اور منظور کیا اور ایک عہدنامہ اوسکے ساتہ بموجب شرائط مجوزہ اوسکے منعقد ہوا صرف ایک وفعہ اوس مین ایزاد کی گئی جسکی روسے حیثیت فوج نذر محمد مشروط ہوئی عہدنامہ باقاعدہ کوئی نہین ہوا مگر تحریر نمبر ۹۷ جو فیمابین مین ہوئی تہی وہی بجائے عہدنامہ قرار دیگئی اس اقرارنامہ کے شرائط کا بخوبی سرانجام ہوا اور وہی گویا بنیاد عہدنامہ نمبر ۹۸ ہوئی جسکی روسے دوستی و اتفاق دوامی ۱۸۱۸ء مین فیمابین قرار پائی اور جسکی روسے ملک دیا گیا اوسنے وعدہ کیا کہ فوج کنٹنجنٹ چہہ سو سوار اور چار سو پیادگان کی وہ دیاکریگا اور بالعوض خدمات کے اور نیز واسطے خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے اوسکو پانچ ضلاع ضلع مالوہ مین دیئے گئے اس عطیہ سے چہہ ہزار روپیہ سالیانہ کہانڈی راو

سلطان محمد خان اوسکے فرزند معز حسین کو میان ملتان نے حاکم اوس علاقہ کا مقرر کیا مگر نظام نے جانب داری یار محمد خان کی جو پسر زوجہ غیر منکوحہ سے تہا مگر عمر سے بڑا تہا اختیار کی لہذا سلطان محمد نے مجبوری یار محمد کے نام ریاست دیدی یار محمد خان کے چار فرزند تہے منجملہ اونکے پسر کلان فیض محمد خان بعمر گیارہ سالگی جانشین پدر ہوا اوسوقت پہر استحقاق سلطان محمد خان عموی فیض محمد خان ایک گروہ قوی نے پیش کیا مگر لڑائی جب ہوئی تو سلطان محمد نے شکست پائی اور راضی اسپر ہوا کہ موجب استحقاق اپنا نسبت ریاست کے ترک کردیگا اور ہرگز مداخلت امور ریاست مین نہین کریگا جو راہت گڈہ اوسکو اور اوسکی اولاد کو عطا ہو

اسوقت مین باجی راو پیشوا صاحب دہلی سے واپس آیا تو اوسنے یہ چاہا کہ بنام شاہنشاہ تمام علاقہ جو پٹہانان بہوپال نے قبضہ مین کرلیا تہا واپس دین اور نواب نے مجبوری عہدنامہ اوسکے ساتہ کیا جسکی رو سے اوسنے اپنا استحقاق علاقجات مالوا ترک کیا باستثناء چند شہرون کے اور پیشوا نے اوسکے علاقہ کو نذرانہ لیکے اوسکے پاس رہنے کو منظور کیا

فیض محمد خان نے کہ کم عقل تہا براے نام حکومت بہوپال کی انتیس برس کی اور اوسکے کوئی اولاد نہ تہا لہذا اوسکا جانشین اوسکا بہائی یاسین خان ہوا مگر یہ بہی چندروز زندہ رہا اور فوت ہوگیا اوسکا بہائی حیات محمد خان اوسکا جانشین ہوا اسکی حکومت ضعیف تہی لہذا اوسکے مصاحبین کے اختیار مین سب امور ریاست رہے

آخر صدی گذشتہ مین علاقہ بہوپال کو پنڈارون نے اور راگہوجی بہونسلا نے تخت و تاراج کیا اسوقت مین وزیر محمد پسر برادرزادہ نواب شریف محمد خان ثانی جو صغرسنی مین باعث شرکت سرکشی بخلاف اختیارات وزیر حسن سرکشی مین اونکا والد قتل ہوا تہا خوش اقبالی واپس بہوپال مین آیا اور اوسکے سبب سے اوسکا ملک دست تاراجگری مرہٹا سے محفوظ رہا اور وہ بانی خاندان حال بہوپال ہوا کئی سال تک اوسنے جنگ وجدل خفیف مرہٹا کے ساتہ جاری رکہی جسمین اوسنے اکثر علاقجات جو بہوپال سے چہوٹ گئے تہے واپس لیے مگر اوسکی قوت اور لیاقت پر غوث محمد پسر جانشین حیات محمد خان کو حسد آیا اور اوسنے اپنے تئین توہ دینے کی نظر سے فوج سیندہیا و ناگپور کو ترغیب دی کہ ملک پر قابض ہون اور اقرار کیا کہ وہ خراج سالیانہ سیندہیا کو دیا کریگا اسوقت سے بعد غوث محمد

تمام عہدنامجات جو رئیسان خاندان ہولکر نے اور رئیسان اور ریاستون کے ساتھ کیئے ہین اور وہ اب تک قائم اور جاری ہین اور بروقت وفات مہاراجہ مرحوم قائم تھے آپ پر بھی اور آپ کی ریاست پر بھی اون سبکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

المرقوم مقام فورٹ ولیم تاریخ ۹ ماہ نومبر ۱۸۴۴ء

نمبر ۴۷

سند بجہ مہاراجہ دہیراج راج راجیشر سوائی توکاجی راو ہولکر بہادر نائٹ اوف دی موسٹ اگزالٹڈ اوڈر اوف دی ستار اوف انڈیا کو عطا ہوئی واقعہ مقام اندور تاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان جو اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بتعمیل خواہش شاہنشاہی آپ کو دوبارہ اطمینان دیتا ہون جو بذریعہ خریطہ مرقومہ ۵ ماہ جنوری ۱۸۶۰ء آپ کو دی گئی تہی کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے تبنی کرنا آپکا یا بعد آپکی ریاست کے کسی اور رئیس کا جو موافق رسم قوم کے ہوگا وہ منظور کیا جائیگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو آپ سے کہا گیا ہے اوس وقت تک جبتک آپکا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی رہیگا اور جب تک شرائط عہدنامجات و عطایات و اقرارنامجات کے جنکی تعمیل نسبت گورنمنٹ انگریزی کے لازم ہے تعمیل ہوتی رہیگی

دستخط کیننگ

بہوپال

از روے کتاب مالکوم سنٹرل انڈیا و رپورٹ ہاے صاحبان پولیٹیکل اجنٹ مختلفہ بانی خاندان بہوپال کا مسمی دوست محمد افغان ملازم اورنگزیب بادشاہ تہا اور وہ مہتمم ضلع بیرسیا مقرر ہوا تہا اور جو انقلاب بعد وفات بادشاہ ہوا اوسکو اوسنے غنیمت سمجھکر اپنی حکومت خودسر بہوپال اور کل اضلاع گرد و نواح مین قائم کی ۱۷۲۳ء مین بعمر شصت و شش سالگی اوسنے وفات پائی اوس کے بعد

صاحب رزیڈنٹ اندور نے بہی کی تہی اور یہ بہی بیان اوس مین ہے کہ رسوم معمولی حسب دستور سب
ہو چکے اب یہ بہی درج کرتے ہین کہ بعد ختم ہونے ایام سوگواری کے بمہربانی ہید گورنمنٹ انگریزی
کے آپ جانشین مہاراجہ مرحوم گدی پر بٹہائے گئے اور آپ کی غرض اور مطلب یہ ہے کہ آپ ایسی
خوبی سے سرانجام اوس کام کا کرینگے جو آپ کے سپرد ہوا ہے جس سے بہبودی و خوشی باشندگا
ملک ہولکر مین ترقی ہوگی

خبر وفات مہاراجہ مرحوم ہمکو باعث افسوس ہوا اور اونکی وفات سے گدی ہولکر کی خالی ہوگئی
اور کوئی خاندان ہولکر سے باقی نہین جو استحقاق گدی نشینی کا رکہتا ہو یا کوئی تبنی کیا جائے
لہذا گورنر جنرل بہادر کو یہ ضرور ہوا کہ کچہ انتظام بابت انتظام ریاست ہولکر کے کیا جائے
چونکہ خواہش دلی یہ ہے کہ فائدہ رئیسان اور باشندگان ملک مین ترقی ہو اور عزت اور بہبود
ملک قایم رہے گورنمنٹ انگریزی نے اس موقعہ پر یہ قرار دیا کہ ایسا انتظام ہو کہ جس سے یہ مطالب
حاصل ہون اور نیز یقین ہے کہ باقیماندگان خاندان ہری اوہولکر و رئیسان و عمایدہ ملک کے موافق
مرضی کے ہو

ان وجوہ سے مجہے ترغیب ہوئی کہ مین صاحب رزیڈنٹ اندور کو ہدایت اس امر کی دون کہ
وہ آپکو خالی گدی پر جانشین کرین

مجہے ہر طرح اعتبار ہے کہ آپ کوشش بلیغ کرکے اسی طرح اس کام کو جو آپکو تفویض ہوا ہے
سرانجام دیجئےگا جو انکی حیثیت کے موافق ہوگا اور جو آپ اون سب فوائد کو سمجہینگے جو بروقت
آپ کے بالغ ہونے کے آپ کے سپرد ہونگے

گورنمنٹ انگریزی کی غرض انکی گدی نشین ریاست ہولکر کرنے سے یہ ہے کہ ریاست مذکور
وارث صلبی کو نسلاً بعد نسل ملیگی

جب تک آپ بالغ ہون اوسوقت تک امور ریاست انکی جانب سے سپرد انجمنی اپنی گروہ
رئیسان لائق کے جیسے اب تک ہے ہوگی اور تمام نگرانی انکی کارروائی کی صاحب رزیڈنٹ
انگریزی کیا کرینگے اور امور اہم مین صلاح دیا کرینگے اور صاحب موصوف انکی تربیت اور تعلیم مین ایسی
کوشش کرینگے کہ آپ کے رتبہ کے موافق ہوگی

شرط اول گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرسال دربار مہاراجہ ہولکر سے پانچ ہزار من سوتی خالص افیون کی ٹھیکہ لینگے ہر من چالیس سیری کا ہوگا اور فی سیری کا وزن چار سو اسی گرین روپیہ حالی اوجینی یا تین سو اکیانوے ضرب جدید یا چار سو سات ضرب قدیم فرخ آبادی کلدار روپیہ کا ہوگا اور اوسکی قیمت شرح تیس روپیہ فرخ آبادی کلدار یا اوجینی حالی روپیہ دینگے اگر اس قیمت سے زیادہ کوئی اور شخص قیمت دے تو دربار مہاراجہ اوس قیمت ازدیاد کے پانیکا مستحق ہوگا افیون بقدر مذکورہ بالا نومبر کے مہینے مین تحویل کمپنی کے گودام واقعہ اندور یا مہو یورین ہمان کمپنی کا ایجنٹ افیون سپردگی لینگا وزن ہو کر دیجاوے گی اور جسقدر افیون کو ایجنٹ افیون یا اوسکے اہلکار خراب اور نم یا اور طرح ناقص بتاوینگے وہ نہین لیجاوے گی مگر خالص اور قسم اول کی افیون جسکو صاحب ایجنٹ افیون تجار ان مالوا سے لیتے ہین لی جاوے گی

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ کو قیمت افیون مذکورہ بالا دو قسطون مساوی مین دینگے اول قسط بتاریخ یکم جنوری اور دوسری بتاریخ یکم ماہ مارچ اور تب ہی فوراً جب افیون وزن ہو کر دی جاوے

شرط سوم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ زراعت پوست صرف اوسقدر محدود کرینگے جسقدر زراعت سے چھ ہزار من سوتی خشک افیون پیدا ہو اور منجملہ اس خالص چھ ہزار کے پانچ ہزار من گورنمنٹ انگریزی کو دیجاوے گی اور باقی دربار مہاراجہ اپنے کار ضروری کے واسطے لینگے

شرط چہارم اگر کمی زراعت پوست کی ملک مہاراجہ مین ہوجاوے یا فصل کو نقصان ناموافقت موسم سے واقعہ ہو اور دربار مہاراجہ اس سبب سے مقدار معینہ پانچ ہزار من اپنے ملک سے نہ دے سکے اور اسکی اطلاع کمپنی کے ایجنٹ افیون کو دی جاوے تو اس صورت مین اور اگر ایجنٹ افیون بازار مالوا سے بقیمت مذکورہ نہ خرید کر سکے تو دربار مہاراجہ مقدار کمی بازارہاے دیگر سے خرید کرکے پورا کردینگے مگر درحالیکہ ایجنٹ افیون اوس قیمت پر بازار مین خرید نکر سکے تو دربار مہاراجہ سے کمی مقدار نلی جاوی گی اور باوجود اسکے گورنمنٹ انگریزی بخوشی خاطر بنظر دوستی صمیمی جو فیمابین سرکارین جاری ہے جو کم پانچ ہزار من سے ہوگی اوسقدر بحساب سو فی سیری حسب مندرجہ شرط اول دربار مہاراجہ مین جمع کر دینگے

مہر و دستخط اپنے تانتیا جوگ مذکور کو دیں وہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے پاس بہیجدین اور ایک نقل اوسہون نے تانتیا جوگ سے مہر و دستخط اوسکے حاصل کی

سر جان مالکوم صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل عہدنامہ مذکور کی تصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل جو بعینہٖ نقل اس عہدنامہ کا ہوگی جو اونہون نے منعقد کیا ہے تانتیا جوگ کو ایک مہینے کے عرصہ مین دیجائیگی کہ وہ اوسکو مہاراجہ کے پاس بہیجدین اور جب یہ نقل مہاراجہ کو دی جائیگی تو جو عہدنامہ سر جان مالکوم صاحب نے حسب ہدایت ہز اکسلنسی سر طامس ہسلوپ مارنٹ کے دیا ہے وہ واپس ہوگا اور تانتیا جوگ بہی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ بہی ایک نقل عہدنامہ مذکور کی تصدیق مہاراجہ ملہار راو ہولکر جو بعینہٖ نقل اس عہدنامہ کا ہوگا جو اونہوں نے منعقد کیا ہے دو روز کے عرصہ مین اجکی تاریخ سے سر جان مالکوم صاحب کو اس غرض سے دینگے کہ وہ نقل مذکور کو بحضرت موسٹ نوبل گورنر جنرل روانہ کرین اور جب یہ نقل موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دیجائیگی تو عہدنامہ جو تانتیا جوگ نے باختیارات کل جو اوسکو حسب بیان بالا حاصل ہین لکہ دیا ہے وہ واپس ہوگا

المرقوم مقام مندسور بتاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مطابق ۲۹ ماہ صفر ۱۲۳۳ ہجری

دستخط جان مالکوم بریگیڈیر جنرل
پولیٹیکل اجنٹ گورنر جنرل

مہر

دستخط و مل پنت تانتیا جوگ

مہر

مہر خرد
گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگس

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام اوجار تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے آڈم
سکرتری گورنر جنرل

نمبر ۶۷

مضمون عہدنامہ فارسی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و دربار مہاراجہ ہولکر درباب افیون

اور اونکی تنخواہ کے ادا ہونیکے واسطے انتظام مناسب عمل مین آویگا

شرط دوازدہم مہاراجہ اقرار کرتے ہین اور گورنمنٹ انگریزی اسکو منظور کرتی ہین کہ وہ نواب غفور خان کو اپنی جائداد حال اضلاع سنجیت ملہارگڈھ تال منداول جاورا بروداور خراج پیپلودہ میں سائر ان سب اضلاع کا دینگے اور یہ سب اضلاع اوسکی اولاد مین نسلاً بعد نسل اس شرط پر رہینگے کہ نواب اور اوسکے ورثا مسولہ سہ بندی پرگنہ جات اور اوسکے ہمراہی فوج کے ایک دستہ فوج ششصد سواران جمعیت کار کرینگے اور یہ سوار بروقت تیار اور مستعد رہینگے اور اس شرط پر کہ یہ فوج حسب حیثیت وجہ دہی علاقہ جو اوسکو ملا ہے زیادہ ہوتی جاوے

شرط سیزدہم مہاراج راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زاد یا امریکہ کے باشندے کو بھی جسکے کام پر بغیر اطلاع اور اجازت گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہین رکھینگے

شرط چہاردہم بغرض اسکے کہ واسطے دوستی و صلح جو ابتمام ہولے مستحکم رہے وعدہ وعہد جو بین کہ ایک معتبر مختار من جانب گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے پاس رہا کریگا اور مہاراجہ کو بھی اختیار ہے کہ اپنا ایک وکیل خدمت نواب گورنر جنرل بہادر روانہ کرین

شرط پانزدہم تمام سپردگی علاقہ جو از روے اس عہدنامہ کے گورنمنٹ انگریزی اور اوسکے رفقا کو ہوگی تاریخ عہدنامہ ہذا سے عمل مین آویگی اور مہاراجہ اپنے تمام دعاوی باقی اس علاقہ جات سپرد شدہ کا ترک کرتے ہین جو ملک گورنمنٹ انگریزی نے پہلی مرتبہ فتح کیا ہے وہ مہاراجہ کو واپس دیا جاویگا پروانجات واسطے سپردگی علاقہ جانبین سے فوراً جاری ہونگے اور جو قلعجات سپرد ہوتے ہین وہ معہ سامان جنگی جو اونمین ہے اور جسطرح وہ اب موجود ہین اوسیطرح سپرد کیے جاوینگے

شرط شانزدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہین کہ وہ کبھی پیشوا سرکار کو یا کسی اوسکے ورثا یا اولاد کو اجازت نہین دینگے کہ وہ دعوی کسی طرح کی حکومت اوپر مہاراجہ ملہار راو ہولکر یا اونکے ورثا اولاد کی کرین

شرط ہفتدہم یہ عہدنامہ سترہ شرائط کا آج کی تاریخ منعقد ہوا معرفت بریگیڈیر جنرل سر جان مالکم جو حسب ہدایت ہز اکسلنسی لفٹننٹ جنرل سر طامس ہسلوپ بارنٹ منجانب آنریبل کمپنی کام کرتے ہین اور بر معرفت تانتیا جوگ منجانب مہاراج راو ہولکر کے سر جان مالکم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی مین

یہ قلعہ سند واو ارقبہ دو ہزار گز نیز بنام اپنے مقبوضات واقعہ ضلع کہاندیس
رو غیرہ جو علاقہ نظام اور پیشوا کے ساتھ مخلوط ہین گورنمنٹ انگریزی کو

رسپردگی کے جو ازروے عہدنامہ ہذا ہوے ہین گورنمنٹ انگریزی عہد کرتی ہے کہ فوج
طے قائم رکھنے امنیت اندرونی ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر تیار رکھین گے
مہاراجہ کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکھین گے یہ فوج اوسقدر نفری کی ہوگی جسقدر
متصور ہوگی اور وہ اوس مقام پر قیام پذیر رہین گے جہان گورنمنٹ انگریزی مناسب
ملہار راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ جگہ محفوظ واسطے گودام اسباب ضروری و
مہاراجہ کل اجازت دیتے ہین کہ خرید رسد وغیرہ ضروریات ہر قسم واسطے فوج انگریزی
حفاظت اونکے ملک کے مصروف ہوگی بیجاے غلہ و دیگر اشیاء خوردنی و رسد دیگر اسباب
چہ وغیرہ معہ تعداد ضروری مویشی و اسپ و شتر جو افواج کیواسطے مطلوب ہونگے محصول سے
نگے

شرط نہم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا نسبت کسی رفیق یا ماتحت
کمپنی کے یا مقابلہ کسی ریاست کے نکرینگے اور اگر کچھ تکرار فیمابین ہوگی جو کچھ فیصلہ آنریبل کمپنی کے
بعد دریافت اصلیت مقدمہ از روے راستی و انصاف کے قائم کرینگے اوسکو مہاراجہ کلیتہ
لینگے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی ریاست مین وکیل نہین بھیجین گے اور نہ اونکے وکیل کو
اپنے دربار مین آنے دینگے اور نہ کسی ریاست سے خط کتابت بغیر منظوری و استصواب صاحب ریزیڈنٹ
کے کرینگے

شرط دہم گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ وہ کسیطرح کا مداخلہ کسی مہاراجہ کی اولاد
یا رشتہ دار یا ماتحت یا رعایا یا ملازم کے ساتھ جنکی نسبت مہاراجہ کو اختیار کل حاصل ہے نہین رکھینگے

شرط یازدہم مہاراجہ ملہار راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج زائد کو برطرف کر دینگے اور
جسقدر اونکی آمدنی کفایت کریگی اوسقدر فوج وہ اپنے پاس رکھین گے مگر وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ
اپنی ملازمت مین تیار کم از تین ہزار سوار تیار واسطے شرکت فوج انگریزی کے ہر وقت رکھینگے

حسب الحکم مزانکسلنسی لفٹننٹ جنرل سرطامس ہسلوپ بارنٹ سپہ سالار فوج فورٹ سینٹ جارج یعنی ذی
دیگر افواج دکن کے کام کرتے تہے اور خود اونکو اختیارات وحکومت کل اس بارہ مین عطیہ موسٹ نو
فرانسس مارکوئیس آف ہیسٹنگس کی جی اون آنریبل کل نجمنی موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل
ان کونسل ہی جنکو آنریبل کمپنی نے اپنی اجراحی بنگال امور ہندمامور کیا تہا اور تانتیا جوگ کو کل اختیارات منجانب
مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے حاصل تہی

شرط اول چونکہ صلح مہاراجہ ملہار راو ہولکر سے قائم ہوئی ہے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہے
کہ کسی ریاست یا فریق کو بغیر سزا دیے نہ رکہے جو کوئی امر غارتگری یا دشمنی ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر
مین کریگا اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ایسے موقعہ پر اونکے تربیت و اعانت اپنی فوج سے یا جس طرح
ضرورت ہو دیتے اور گورنمنٹ انگریزی ہمیشہ ویسی ہی حفاظت نسبت ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر
کیا کرینگے جیسے وہ اپنے ملک کی کرتے ہین

شرط دوم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ اوس عہدنامہ کو منظور کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی
نے نواب امیر خان کے ساتہ کیا ہے اور کل حقوق اپنی نسبت اوس علاقہ کے جو از روے عہدنامہ
مذکور گورنمنٹ انگریزی نے نواب امیر خان کو دیے ہین ترک کرینگے

شرط سوم پرگنہ جات پانچ بہارد و لنگار را و اور دیگر مقامات جو راجہ ظالم سنگہ کوٹا والے
کے اجارے مالگذاری مین ہین وہ ہمیشہ دوام کے رئیس مذکور کو مہاراجہ ملہار راو ہولکر دیتے ہین
اور اپنے کل حقوق نسبت اون پرگنہ جات کے ترک کرتے ہین

شرط چہارم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام دعاوی خراج دیگر
مطالبہ جو اونکے ذمہ ۔۔۔ جیوت پر مثل راجگان اودی پور جیپور جودہپور کوٹا و بوندی و قرولی وغیرہ
کے ہین ہونگے دیتے ہین

شرط پنجم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اپنے تمام حقوق و مرافق ان علاقجات کے مثل رام پورہ بہنپورہ
خراج پورہ و بلیا و نیم سراے واندی گڈہ و بوندی و لکہیری و سیدی و بہامن گانو و داس و دیگر مقامات
جو اندرون و بجانب شمال کوہستان بوندی ترک کرتے ہین

شرط ششم مہاراجہ ملہار راو ہولکر تمام اپنے علاقجات و کل دعاوی ہر قسم نسبت اندرون و بابت جنوب

دستخط جان مالکوم

دستخط شیخ حبیب اللہ

دستخط بالارام سیٹھہ

دفعہ تشریحی منسلکہ عہدنامہ صلح و اتحاد منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جسونت راو ہولکر معرفت رہنمائی آنریبل لارڈ لیک صاحب بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء

چونکہ از روے شرط دوم عہدنامہ بالا کے مہاراجہ جسونت راو ہولکر تمام حق مرافق اضلاع ٹونک و رام پورہ و بوندی و لکیری و سمندی و بہامن گانو و انس و دیگر مقامات شمالی کوہستان بوندی جو اب قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ہین ترک کرتے ہین اور چونکہ مفہوم ہوتا ہے کہ مہاراجہ بڑی قدر ضلع ٹونک و رام پورہ و دیگر اضلاع قرب و جوار کی کرتے ہیں باعث اس کے کہ یہ قدیم علاقہ خاندان ہولکر کا ہے اور اب کہ بخوشی تمام واسطے دوستی و صلح فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جسونت راو ہولکر قایم ہوا ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ مہاراجہ کی خوشی جسمین ہو وہ کیا جاے جہان تک مطابق قواعد انصاف کے ہو اور نیز بالحاظ خواہش دوستی و خوشی خاطر مہاراجہ کے گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ منشا شرط دوم عہدنامہ مذکورہ بالا کا بیکار اور منسوخ تصور کرینگے اور اپنے جملہ دعاوی نسبت اضلاع ٹونک و رام پورہ و دیگر اضلاع قرب و جوار جو سابق قبضہ خاندان ہولکر مین تھے اور اب گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین ہین ترک کرتے ہین

المرقوم مقام کنسجٹ برلب دریاے گنگ تاریخ ۲ ماہ فروری ۱۸۰۶ء

دستخط جے ایچ بارلو

نمبر ۵۷

صلحنامہ فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ ملہار راو ہولکر مع ورثا و جانشینان مہاراجہ منعقدہ معرفت بریگیڈیر جنرل مستر جان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولٹیکل اجنٹ بالعوض موسٹ نوبل گورنر جنرل جناب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و بااختیار کلی منجانب مہاراجہ ملہار راو ہولکر اور بریگیڈیر جنرل سر جان مالکم

اپنی جاگیر رکہتی ہے

شرط پنجم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی ہر قسم جو اوپر گورنمنٹ انگریزی کے تہے اور اونکے نیابتا بہی ترک کرتے ہین

شرط ششم جسونت ہولکر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زا کو خواہ رعایای انگریزی ہو یا کوئی اور ہو بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی ملازمی مین نرکہینگے

شرط ہفتم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرجی راو گہاٹکیا کو اپنے مشورہ یا ملازمی مین داخل نہین کرینگے اس لئے کہ وہ دشمن گورنمنٹ انگریزی مشتہر ہوا ہے

شرط ہشتم اوپر شرائط مذکورہ بالا کے جسونت راو ہولکر کو اجازت ہندوستان مین واپس آنیکی دی جایگی اور گورنمنٹ انگریزی ویسے مزاحمت نہین کرینگے اور نہ اونکی کسی امر مین کسیطرح دخلت کرینگے اور یہ بہی مشروط ہوتا ہے کہ جسونت راو ہولکر فورا بعد دستخط ہونے اور منظور ہونے اس عہدنامہ کے ہندوستان مین واپس اوس رستہ سے جاینگا جس سے شہر پٹیالہ و کیتہل و جہند اور علاقہ آنریبل کمپنی واقع جمنا پر ہیں جنسبب چہوٹ جاینگا اور جسونت راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ رستہ مین اونکی فوج غارتگری سے اجتناب کریگی اور کوئی امر دشمنی کا جہان جہان وہ جاینگے وہان نہین کرینگے

شرط نہم یہ عہدنامہ نو شرائط کا آجکی تاریخ منعقد ہوا بذریعہ لفٹنٹ کرنیل جان مالکم منجانب آنریبل کمپنی اور معرفت شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹہ منجانب جسونت راو ہولکر لفٹنٹ کرنیل جان مالکم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے اور منظوری و مہر و بدستخط آنریبل لارڈ لیک صاحب شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹہ مذکورین کو دی اور اونہون نے ایک مثنی دستخطی اور بمہری اپنا لفٹنٹ کرنیل جان مالکم صاحب کو دیا اور اقرار کیا کہ وہ دوسری نقل اوسکی تصدیق جسونت راو ہولکر آنریبل لارڈ لیک صاحب کو بیچ عرصہ تین روز کے دینگے اور لفٹنٹ کرنیل جان مالکم صاحب موصوف نے بہی وعدہ کیا کہ وہ بہی اونکو ایک نقل بتصدیق آنریبل گورنر جنرل باجلاس کونسل عرصہ ایک مہینے مین تاریخ ہذا سے دینگے

المرقوم مقام لشکر کیمپ راجپور گہاٹ بر لب دریاے بیاہ تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ع مطابق ۲ ماہ شوال ۱۲۲۰ ہجری

ملازم فوج دو ہزار پچاس سپاہی آئینی پیادگان اور چار ہزار تین سو غیر آئینی پیادگان اور دو ہزار ایکسو آئینی اور
بارہ سو غیر آئینی سوار اور پانصد گولنداز اور چوبیس ضرب توپ آراستہ اور درست

قبل از بلوہ ۱۸۵۷ء کے ہولکر ایک لاکہ گیارہ ہزار دو سو چودہ روپیہ سالیانہ مالوا کنٹنجنٹ کے خرچ کیواسطے دیتے تہے اور سات ہزار آٹہ سو بتہہ مالوا بہیل کور کے خرچ کی بابت دیتے تہے بلوہ مین مالوا کنٹنجنٹ کے فساد کیا اور ماہ فروری ۱۸۵۸ء سے موقوف ہوئی اب اوسکی جگہ کوئی فوج ملازم نہین ہوتی اور اوسکا جو کام تہا وہ اب فوج چہاونی کرتی ہے مگر مالوا بہیل کور نے فساد نہین کیا اب وہ پولس کور ہوگئے اور گورنمنٹ انگریزی دس ہزار حالی روپیہ جو برابر نو ہزار آٹہ سو اٹہاسی روپیہ کے ہے بطور مدد خرچ بابت مالوا بہیل کور کے دیتے ہین

سالیانہ تیس ہزار روپیہ ہولکر کو گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے بطور معاوضہ حصہ ضلع مین جو حصہ بوندی کا کو ۱۸۱۸ء مین دیگیا تہا دیا جاتا ہے اسکا حال بوندی کے حال مین درج ہے اور سواے اسکے مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی سے بہتر ہزار سات سو روپیہ سلیم شاہی بالعوض پرتاب گڈہ کے جسکا حال سابق لکہا ہے ملتا ہے اس خراج کی عوض مہاراجہ کو اوکی رقم رعایت بابۃ مالوا کنٹنجنٹ کے مجرا ملتا ہے اور یہ روپیہ پرتاب گڈہ سے ایک سال بعد وصول ہوتا ہے یعنی ایک سال کا باقی رکہکر سابق گذشتہ کا لیا جاتا ہے

نمبر ۴۷

عہدنامہ جو جسونت راو ہولکر کے ساتہ ہوا مسمے بشرط تشریحی فسانکہ ۱۸۰۵ء

عہدنامہ صلح واتفاق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور جسونت راو ہولکر

چونکہ نا اتفاقی فیمابین گورنمنٹ انگریزی وجسونت راو ہولکر کے ہوئی تہی اور اب خواہش فریقین کی یہ ہے کہ صلح وسداد فیمابین دوبارہ قایم ہو لہذا شرائط عہدنامہ ذیل سطے ہوسے فیمابین لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم منجانب آنریبل کمپنی وشیخ حبیب اللہ وبالارام سیٹہہ منجانب جسونت راو ہولکر لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب مذکور کو خاص اختیار اس امر مین آنریبل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج انگریزی سے دیا تہا اور انکو کل اختیار اور حکومت آنریبل سر جارج بلارڈ بارلو صاحب گورنر جنرل بہادر سے عطا کیے گئے تہے اور شیخ حبیب اللہ اور بالارام سیٹہہ کو اختیارات منجانب جسونت راو ہولکر کے عنایت ہوئی تہے

قرار دیکر مشتہر کیا کہ کسیکا دعوی اب منظور نہوگا مگر کہانڈے راو نے بسال دوم بتاریخ ۱۷ ماہ فروری وفات پائی اوسکی شادی بہی نہین ہوئی تہی اب کوئی وارث اصلی اس ملک کا اور نہ کوئی حقدار باقی رہا پس تجویز کرنا جانشین کا اسلیے منحصر اوپر راے گورنمنٹ انگریزی کے رہا اور سر آر ہملٹن صاحب رزیڈنٹ کو ہدایت ہوئی اکسی لڑکے کو اسطرح پسند کرین کہ جس سے ثابت اور ظاہر ہو کہ وہ صرف بباعث گورنمنٹ انگریزی پسند ہوا والدہ ہری راو ہولکر نے جسکا لوگ بہت لحاظ کرتے تہے اور جوانتظام مین بہی قبل وفات کہانڈے کے شریک راے صاحب رزیڈنٹ رہتے تہے دعوی مارتند راو پیش کیا مگر گورنمنٹ نے اوسکے پسند کرنے سے انکار کیا اور بیان کیا کہ اونکی تجویز یہ ہے کہ پسر کو جک بہاو ہولکر کا گدی نشین کیا جاوے بشرطیکہ بہ مراد یافت ہو کہ وہ لائق اسکے ہے اسپر صاحب رزیڈنٹ نے دربار مین یہ بیان کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ ملک ہولکر کا ہمیشہ رہے لہذا یہ تجویز ہوئی کہ جو اس کام کے لائق ہو اوسکو پسند کرکے جانشین کیا جاوے اور ماصاحبہ نے پسر کو جک بہاو ہولکر کو اس لائق نپایا اور چونکہ گورنر جنرل کو بہت لحاظ ماصاحبہ کا ہے لہذا وہ حکومت اور ریاست اوسکو عطا کرتے ہین تین روز کے بعد بلا انتظار حکم صاحب رزیڈنٹ نے اس لڑکے کو بڑی شان وشوکت سے حسب قاعدہ وارث اصلی کے گدی نشین کیا اس سے صریح انحراف ہدایت سے صاحب رزیڈنٹ پر سخت الزام آیا اور اوسکو اطلاع ہوئی کہ اوسکی ایسی حرکت سے گورنمنٹ کا منشا ظاہر کرنے طریق عمدہ وصاحب تدبیری کا ہاتہ سے جاتا رہا اور گورنر جنرل نے ایک چٹہی موسومہ رئیس خردسال کی سب شرائط درج کین جنپر ریاست اوسکو دی گئی تہی یہ چٹہی نمبر ۷ بطور سند تصور ہوتی اور مہاراجہ کو ہدایت ہوئی کہ بروقت اس چٹہی کے حصول کرنے کے نذرانہ ایکسو ایک اشرفی پیش کرے

اس رئیس خردسال تکا جی راو ہولکر نے سن بلوغ ۱۸۵۲ء مین حاصل کیا اور اس سال مین اوسکے سپرد تمام امور ریاست ہوے اوسوقت سے کوئی تبدیلی واسطے اتحاد وصلح گورنمنٹ انگریزی اور ہولکر نہین ہوئی مہاراجہ کو سند نمبر ۸ عنایت ہوئی ہے جسکی روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے اور اوسکو خطاب نائٹ آف دی موسٹ اکزالٹڈ اور در آف دی ستار آف انڈیا کا مرحمت ہوا ہے اوسکی سلامی اونیس ضرب توپ کی ہوتی ہے

آبادی ممالک ہولکر کی تخمیناً پانچ لاکہ چہتیس ہزار نفری کی ہے اور رقبہ آٹہ ہزار تین سو اٹہارہ میل مربع آمدنی ملک ہرقسم کا قریب تیس لاکہ روپیہ کے ہے اور خرچ قریب بائیس لاکہ کے ہولکر کے پاس

اور اوسوقت سے قید شدید مین گرفتار ایک گروہ کے جو اوسکے جانبدار تہے اوسکو بتاریخ ۲ ماہ فروری ۱۸۳۴ء رہا کیا اور اوسکو سب فوج اور لوگون نے مبارکباد دی مگر بقاعدہ علیگی کا جاری تہا اسواسطے صاحب ریزیڈنٹ مدد فوج مارتندراو کو نہین دے سکے کو گدی نشینی مارتندراو کی باقاعدہ [illegible] انگریزی ہوئی تہی بسبب بےپروائی بجانب گورنمنٹ انگریزی درباب حکومت ملک کے یعنی کسیکو حکومت حاصل ہو باعث فسادات ہوئے مہاجنان و دولتمند اندور سے فرار ہو گئے تجارت بند ہو گئی اور بہیلان غارتگر نے رستا لوٹنا اور دیہات کا ویران کرنا شروع کیا چونکہ ہری راو کے جانبدار بہت تہے اور یہ امر ضروری تہا کہ فسادات موقوف ہون لہذا بعد قیل و قال بسیار و تساہل بیشمار ہری راو کو ایک گروہ کثیر بسرگردگی افسر انگریزی اندور مین لائے اور بتاریخ ۱۷ ماہ اپریل اوسکو باقاعدہ گدی نشین کیا اور مارتندراو کو خارج از ملک کیا مگر پانصد روپیہ ماہواری اوسکو اس شرط پر دینا منظور ہوا کہ وہ اپنے تمام دعاوی گدی نشینی چہوڑ دے

چند عرصہ درآن سے ہری راو ناقابل حکومت ہو گیا تہا اور سب انتظام امور باختیار ریواجی بہاسیا وزیر کے رہا مگر اس شخص کے ظلم اور بدوضعی سے پہر گروہ جانبداران مارتندراو کو امید بہبود نظر آئی بتاریخ ۸ ماہ ستمبر ۱۸۳۵ء اس نیت سے محل پر حملہ ہوا کہ مہاراجہ اور وزیر کو قتل کرین مگر اس سے مطلب حاصل نہوا اور نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ جسقدر لوگون نے حملہ کیا تہا وہ سب قتل ہوئے مارتندراو ہولکر بتاریخ ۲ ماہ جون ۱۸۳۶ء بمقام پونا لاولد فوت ہوا اور اوسکے مرتے ہی تمام فریب اور دعاوی وقتاً فوقتاً باعث اندیشہ خلل امنیت ملک ہنگام حکمرانی ہری راو ہولکر اور اوسکے جانشین کے ہوتا تہا رفع ہو گیا

جب ۱۸۳۵ء مین اوسپر حملہ ہوا تو ہری راو نے گورنمنٹ انگریزی سے مدد چاہی مگر یہ اعانت اوسکو ان وجوہ سے ندی گئی کہ اقرار قائم رکہنے امنیت ملک کا اوس حالت مین کیا گیا تہا جب تدابیر حکومت صریحاً یا حیلتاً باعث فساد نہوے ہون اور یہ کہ اب مدد دینے سے ہمیشہ مداخلت بیچ امور ملک کے دینی ہو گی اور یہ فعل خلاف شان ہولکر اور برعکس راے گورنمنٹ انگریزی کے ہے

۱۸۴۳ء مین مہاراجہ نے کہانڈے راو کو جو لڑکا تیرہ سال کی عمر کا تہا اور ایک میندار گمنام کی اولاد سے تہا اور خاندان ریاست سے رشتہ بعید رکہتا تہا اپنا وارث اور جانشین کیا ہری راو بتاریخ ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۴۳ء بعمر ۳۵ سال فوت ہوا چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو پیشتر سے اطلاع تہی جو اوسکی خاموشی سے ہنگام گدی نشینی مارتندراو پیدا ہوا تہا گورنمنٹ نے فوراً تدبیر کرکے کہانڈے راو کو جانشین اوسکا

بماہ جون ۱۸۲۹ء تنگو ٹھاکر نے جو جاگیردار اودے پور کا تھا قبضہ ضلع نندواری کر لیا تھا مگر اسکو ایک قطعہ فوج ہولکر نے نکالدیا مگر ٹھاکر مذکور نے بعد ایکسال کے اپنی اول حملہ سے پھر اُس ضلع پر قبضہ کر لیا اور جسمیں فوج ہولکر اور فوج کنٹنجنٹ نے اوسکو بدر کیا اب ریاست اودے پور ضامن ٹھاکر کے طرف اور رد کی ہوتی اور رانا سے مطالبہ چوبیس ہزار روپیہ کا بابت خرچہ ہولکر کے جو اوسکا مہم اول مین ہوتا تھا کیا گیا یہ خرچہ آٹھ برس تک بعد لڑائی کے نہین دیا گیا اور خرچہ جو مہم دوم مقابلہ ٹھاکر کے ہوا تھا وہ بھی کبھی حاصل نہین ہوا اس مقابلہ مین اور نیز اکثر ایسے معاملات مین اس امر کی نالش منجانب رئیسان ہوتی کہ گورنمنٹ انگریزی ممانعت کرتے ہین کہ اگر کوئی وجہ ہو تو رئیس خود اوسکا معاوضہ اپنے ہمسایہ سے نلے مگر وہ کوشش بیچ معاوضہ یا بدلا دلانے مین بھی نہین کرتے

مہارراو ہولکر بسن اٹھائیس سال کی بماہ اکتوبر ۱۸۳۳ء فوت ہوا اوسکی کوئی اولاد نہ تھی مگر اوسکی زوجہ بیوہ اور والدہ نے ایک لڑکے کو جو اوسی قوم کا اور اوسی خاندان کا مشہور تھا متبنیٰ کیا اس امر مین گورنمنٹ انگریزی نے کچھ عذر نہین کیا مگر یہ بھی وعدہ نہین کیا کہ وہ اس بندوبست کی تائید فرماوینگے اگر اس سے کسیکی حق تلفی ہوگی یا یہ امر خلاف دستور ہوگا تو کرینگے اور یا یہ ہرگز خلاف مرضی رئیسان کثیر اور ہمراہیان ملک ہولکر کے ہوگا تو اوسکی جانب داری کرینگے مگر یہ امر دربار ہولکر کے ملک کا ایک اچھا اور پسندیدہ فعل متصور ہوا اور اوسکو ظاہر سب لوگون نے منظور کیا یہ لڑکا تین یا چار سال کی عمر کا تھا کہ بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۳۴ء بنام زنندراو ہولکر اوسکو گدی نشین کیا متبنیٰ کرنا مارتنندراو کا ایک اختراع والدہ مہارراو ہولکر کی اس سبب سے تھی کہ حکومت اوسکی اختیار مین تا سن بلوغ اُس لڑکے کی جسکو عرصہ دراز باقی تھا رہے یہ امر منظور لوگون کے نہوا اور وہ لوگ خواہش مند اسکے ہوتے تھے کہ ہری راو ہمشیرہ زادہ مہاراجہ مرحوم گدی نشین ہو یہ ہری راو اپنے ہمشیرہ زادہ کے ہاتھ سے ۱۸۱۹ء سے بعلت سرکشی مقید تھا

* اور عرصہ دراز تک ہوی آخر کار افیون لیجانے والے مسلح ہوکر مقابلہ گرفتار کنندگان کا کرتے اور لڑائی بھی بعض مقامات مین ہوئی اور گمان اوس کے طول ہونے کا ہوا لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ یہ تجویز مسترد کی اور کوشش بیچ موقوف کرنے زراعت اور تجارت کے اور لینے محصول بابت حفاظت تجارت ریاستہائے مذکورین کے کیجاوے — صفحہ ۶ و ۸ و ۸۷ کتاب سکلینڈ —

مین یا کنارہ دریاے شور جابجا سے لینا شروع کیا اور جب سے ٹھیکہ چہوٹ گیا تب سے زیادہ مدت ہوئی بہت زیادہ ہوئی اول جو محصول راہداری تحصیل ہوا قریب سولہ لاکہ روپیہ کے تہا اور ۱۸۶۰ و ۱۸۶۱ مین وہ مبلغ دو کرور چوالیس لاکہ اکیس ہزار آٹہ سو تک پہنچا

وہ ایک امیر جاسوسان اور افیون گرفتارکنندگان کا پیدا کرتے ہین جنکے ہاتہ ہر ایک گہر مین اور ہر ایک شخص کی گاڑی مین تہا اور وہ رؤسا سے ملک مذکور کو تعلیم کرتے تہے کہ وہ اپنی اعانت ایسے امر مین ہمکو دین جو محکمہ ابکاری اونکے اور اونکی رعایا کاشتکار اور تجارت پیشہ کے محکمہ مطلب تہا اور اوس حد تک اعانت طلب کرتے تہے جس سے فتوح تمام تدابیر کی اونکی اپنے سر پر عائد ہوتی تہی

اس امر کی اکثر نالش ہوتی ہے کہ گورنمنٹ ہندوستانی اپنے افسران سے وہ آزادانہ اور دلیرانہ بیان نقصان اور فتوح کا نہین پاتے جو خاص تدابیر کی نسبت پیدا ہوتے تہے اور جب یہ بہی معلوم ہو یا گمان مین ہو کہ ایسا بیان گوارا نہوگا اور کسی امر مین یہ بات ایسی صریح ظاہر نہین ہوئی جیسی تدابیر نامردہ بالا افیون مالوا و راجپوتانہ کے ہوئی ہے اور یہ اختیار کرنے اون تدابیر کے جو مدار اونکی شرائط کے ہون اور تمام یہ ایک طرح برخلاف اختیارات رائیگان حالانکہ مذکور کے اور نقصان دہندہ فوائد رعایا کے ہین گورنمنٹ کو تکلیف نا وقت نا انصافی اور بدنتیجہ ان تدابیر سے نہ تہی مگر گورنمنٹ کو کلیۃً آگہی بہت نقصان سے نہ تہی جو اون سے پیدا ہوتے

گو یہ بہت جلد ظاہر ہوا کہ یہ تدابیر ہمارے واسطے مفید نہ تہی اور افیون دیگر مقامات دماون اور دردن مین پہونچتی ہے جہان سے وہ بازار چین مین جاتی ہے اور اسقدر مقدار کثیر سے خالی ہے کہ اوس سے نقصان ہماری تجارت جاری مین ہوتا ہے لہذا یہ تدبیر ہوئی کہ عہدنامہ جدید اکثر رئیسان کے ساتہ کیا جاے جسکی رو سے اس زمانہ کی بیخ برداری باعث محدود کرنے پیداوار کے نقصان پہونچے کیونکہ قسمت مالوا اور راجپوتانہ مین ایسی گران تہی کہ بیعانہ دیا جاتا تہا ان اجارہ کو ملک نے اول مبادرت اونکی بیان کرنے مین کی اور اس وقت مین جو سر جان مالکم راجپوتانہ مین دورہ کرتے تہے کہ صرف اونکی سماعت ہی ہوکر بلکہ اونکی نالش بلاشبہ بباعث گورنمنٹ تک اوس ہیئت سے پہونچی کہ اونکی خلاف رہنے رفع نہین ہوسکتی تہی اس تدبیر مین دس لاکہ روپیہ کا بڑا ہرج تکرار مین تہا اور جو نکہ یہ نقصد او اسقدر جزوی نہین کہ جسکو کوئی ... گورنمنٹ ... لی

اور اسکا ارادہ فاش ہوا اوسوقت وہ اوس سے دست بردار ہو کر اپنے ہمشیرہ زادہ کے پاس حاضر ہوا اور مشہور ہے کہ اوسکی مرضی عفو تقصیر کرنے کی تہی مگر تانتیا جوگ نے اوسکو اس امر سے باز کہا اور مصلحت اس مین نہین دیکہی کہ وہ رہا ہو کر باعث خلل امنیت ملک ہو

چند فسادات سرحد رامپورہ پر ۱۸۲۱ء مین بسازش ٹہاکر ہنگری و دیگر ٹہاکران واقعہ ہوئے اور شروع سال آئندہ تک رفع نہین ہوئے اور نہ رفع اونکا بغیر مصروفیت فوج کنٹنجنٹ بسرگردگی افسر انگریزی ہوا نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ بدوضعی ٹہاکر ہنگری کی سزا میں ضبطی اوس حصہ جاگیر کے ہوئی جو اوسکے پاس ملک ہولکر مین تہی اور ہیرور سنگہ جو ایک اور افسر سرکشان تہا وہ بشرط پرورش حاضر ہوا اور جیت سنگہ رئیس گروہ قزاقان سوندی مع چند اوسکے ہمراہیونکے سوندواڑہ کو روانہ کیا گیا اور ایکسال تک وہان قید رہا بعد ازان بہ آخر ۱۸۲۲ء مین واسطے تنبیہ قلعہ برکیرا جسمین گروہ سرکشان پناہ گیر تہے اور علاقہ ہمسایہ مین اکثر زیادتی کرتے تہے بہیجنا ایکدستہ فوج انگریزی کا ضرور ہوا

۱۸۲۶ء مین اقرارنامہ نمبر ۶۷ ہولکر اور دیگر سرداران مالوا کے ساتہ منعقد ہوا جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو کلیتہً استحقاق خرید کرنے افیون مالوا کا حاصل ہوا مگر اس انتظام سے بڑے قبیح نتیجہ پیدا ہوئے لہذا ۱۸۲۹ء مین ٹہیکہ چہوڑ دیا گیا اور محصول راہداری اوپر افیون کے اون راستون پر جو ملک انگریزی

---

* اسیقسم کے اقرارنامجات ساتہ دہار اور دیواس اور رتلام اور جاورا اور کوٹا اور سیلانا اور پرتاب گڈہ اور راجگڈہ اور سیتامؤ کے ہوئے مگر چونکہ طریق خریداری کلیتہً متروک ہوگیا لہذا اسکے سوا اور اس بارہ مین غیر ضروری متصور ہوا کہ ایک بیان عہدنامہ ہولکر کے مشہور کرنے اقرارات منعقدہ کے کیا جاوے

کرنیل سدرلین صاحب لکہتے ہین کہ یہ قابل بیان ہے کہ بیچ تکرار اور تجویز کرنے ان امور کے سرکار وقت نے وساطت نہایت مشہور ملازمان اپنے کی جو اوس وقت مین خاص عہدہ اور حکومت امور ملک داری مین رکہتے تہے مثل سر ڈیوڈ اکٹر لونی صاحب اور سر چارلس مٹکف صاحب کے باعث اسکے متروک رکہے کہ اونکی راے برعکس اس انتظام کے تہی اور بوساطت صاحب ایجنٹ افیون جو ملک مالوا اور راجپوتانہ مین مقرر ہوئی تہی بالواسطہ ہندوستان اجمالاً دربار مختلفہ کے سرانجام دیا گورنمنٹ کو معلوم ہوا ہوگا کہ اونکی تجویز رئیسان اور باشندگان ملک کے حق مین نقصان دہندہ اور مضر تہی مگر اون کو اس نقصانی اور ضرر کی انتہا معلوم نہین ہوئی اونکو یہ معلوم نہتا کہ

عہدنامہ مندسور نمبر ۵ ۷ منعقد ہوا جسکی رو سے حکومت اور برتری اوپر راجہ ہاے راجپوتانہ و دسے نور
و جیپور وغیرہ کے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوئی اور صلح فیمابین گورنمنٹ انگریزی و امیرخان مستحکم ہوئی
چار اضلاع جو ظالم سنگھ کوٹہ والے کے پاس بطور مالگزاری سے تھے اوسکو واپس ملے ہولکر کا تمام علاقہ
اندراو بجانب جنوب کوہ ستپورہ اوس سے چھوٹ گیا اور اوسکا باقی علاقہ ماتحت حفاظت گورنمنٹ
انگریزی ہوگیا از روے شرط ششم ہولکر نے قلعہ سندوا گورنمنٹ انگریزی کو دیا مگر ۱۸۶۰ء مین بالعوض سولہ ہزار
روپیہ کے جو واسطے تعمیر پل بالاے گوہی ندی کے ملا تھا واپس دیا گیا اور بشرط اسکی کہ کچھ تبدیلی بیچ محاصل ضلع
پرست جو براہ آگرہ و بمبئی جاری ہین نہوگی اور نیز یہ کہ باشندگان سندوا کا کچھ نقصان بابتہ انتقال قلعہ بنام
ہولکر نہوگا

بدنظمی اور فسادات جو قبل از عہدنامہ مندسور کے علاقہ ہولکر مین جاری سے تھے اونکے سبب آمدنی ملک
مین فتور واقعہ ہوگیا تھا تا تیا جوگ وزیر ہولکر مصروف اسکی بہتری اور حالت اصلی پر لانے کے ہوا اور
مختلف قرضہ گورنمنٹ انگریزی باطمینان جاگیر کونچ و محاصل پرتاب گڈھ کے اوسکو دیا کرتے تھے
جس سے وزیر مذکور اداے تنخواہ ماسبق سپاہ برخاست شدہ و دیگر اخراجات ضروری کرتا تھا جو فوج باقی
رہی تھی اوس مین سے ایک دستہ واسطے بنانے فوج کنٹنجنٹ مہدپور کے علحدہ کیا گیا اور باقی اضلاع مین
بہیجی گئی صرف قریب پانچ سو چیدہ سوار اور تھوڑے پیادگان ریاست گاہ مین رکھے گئے

دو سرکشیان ۱۸۱۹ء مین واقع ہوئین جنکے سبب وزیر کی کارروائی مین بڑی دقت ہوئی اور انتظام
ملک مین توقف ہوا ایک اون مین کی بباعث ملہار راو ہولکر کے جو ایک دغاباز آدمی تھا ہوئی تھی
اور دوسری بسبب پیش کرنے دعوی ہری راو ہولکر ہمشیرہ زادہ مہاراجہ کے اوس دغاباز نے جس کا
نام کرشن کنور تھا ایک فوج بجانب مغرب دریاے چمبل کے جمع کی اور چند عرصہ تک میدان جنگ بباعث
گروہ عرب مکرانی سپاہ کے جو چند گجرات سے آئے تھے گرم رکھا مگر آخرکار اوسکے مقابلہ پر فوج کنٹنجنٹ
مہدپور ہوئی اور اوسکے ہمراہیونکو شکست دیکر اونہون نے منتشر کر دیا بعد ازین وہ فرار ہوکر کوٹہ کو چلا گیا
وہان اوسکو ایک جنٹ ریاست ہولکر نے تعاقب کیا پس وہ گرفتار ہوکر روانہ اندور کیا گیا چند عرصہ تک
وہان مقید رہا آخرش بباعث اوسکے ضعیف ہونیکے اور نیز بنسبت اوسکے اختیار دیگر ہونے کے
اوسکی رہائی ہوئی اور سرکشی ہری راو ہولکر اس سے کم تھی کیونکہ جب اوسکی اس بیوقوفی کی خبر ملی

کو بھی ان ہی تدابیر کی ہدایت ہوئی باوجودیکہ لارڈ لیک صاحب نے اس ہی حجت پیش کی کہ گورنمنٹ انگریزی ضامن اس امر کی ہے کہ جو اقرار ان رئیسان اور راجگان کے ساتھ ہوئے ہین اونکا لحاظ رکھنا چاہیے ایک بندش روک دست اندازی مرہٹا کی ہوگی تعمیل اس تدابیر کے سر جارج بارلو صاحب نے ایک دفعہ شرطیہ و شرطی اس امر کی عہدنامہ کے آخر مین لکھوا دی جسکی رو سے ہولکر کو اضلاع ٹونک و رام پورہ و دیگر اضلاع جو قدیم سے قبضہ خاندان ہولکر مین تھے اور جنکی نسبت نیت گورنمنٹ کی یہ تھی کہ وہ شامل ملک سیندھیا یا جے پور پیشن چار لاکھ سالیانہ کی جو رئیس مذکور کو ملتی تھی کیے جاوین از روے شرط چہارم عہدنامہ کے ضلع کونچ واقعہ بندیلکھنڈ بیما بائی صاحبہ دختر جسونت راو ہولکر کو عطیہ مین حیات ملا اور یہ بائی صاحبہ بماہ نومبر ۱۸۵۸ء رہگراے ملک عدم ہوئین اور ضلع کونچ واپس گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین آیا مگر مبلغ بیس ہزار روپیہ سالیانہ بنام گوبندراو بونا بائی صاحبہ مرحوم کی اس غرض سے مقرر ہوئی کہ وہ پرورش قدیم ہمراہیان خاندان کے کیا کرے

فوراً بعد طے ہونے عہدنامہ کے جسونت راو ہولکر دیوانہ ہوگیا اور ۱۸۱۱ء مین اوسنے وفات کی اور ایک پسر ملہار راو نامے اوسکا تھا اوسکی صغرسنی مین ملک بہت باشان پریشان بباعث تنازعات ہوگیا تلسی بائی طوائف جس سے حاکم مرحوم کو بڑی محبت تھی شامل اجنبٹی یعنی مجموعہ سرابان امور ملک ہوئے جب جنگ پنڈارا شروع ہوئی تو مارکوئیس آف ہیسٹنگ صاحب کی یہ تجویز ہوئی کہ اوس اتفاق اور دوستی کو جو ۱۸۰۶ء مین متروک ہوگئی ہے دوبارہ قائم کرکے انسداد طریق غارتگری کرین منعقد کرکر جو ایک عذر واسطے چشم پوشی کرنے غارتگری پنڈارا کے پیدا ہوا تھا اوسکے سبب مداخلت گورنمنٹ کی واسطے دوبارہ دینے اوسکی حکومت کے اور مغلوب کرنے اوسکی فوج سرکش کے ضروری ہوئی اور پیغام صلح درپیش ہونے کو تھی کہ تلسی بائی نے خفیہ یہ ارادہ ظاہر کیا کہ وہ ہولکر صغیرسن کو اور اوسکے ملک کو واسطے حفاظت کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کرتی ہین جب پیغام ہوتے تھے کہ اطلاع اس امر کی آئی کہ ظن غالب ظہور دشمنی پیشوا کا ہے اور صورت دشمنی کی دربار ہولکر نے بھی پیدا کی غالب یہ ہے کہ تلسی بائی خاص اتفاق ساتھ انگریزان کے کرلیا ہوتا مگر فوج سرکش نے ایک فساد برپا کیا سربراہ ملک کو گرفتار کرکے بذلت قتل کیا اور افسران قوم پٹھان جو سردار فوج تھے اونھون نے جانب داری باجی راؤ کی اختیار کرکے ان اتفاق کو توڑ دیا فوج ہولکر کو شکست فاش بمقام مہدپور ہوئی اور بتاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء عیسوی

ہولکر

از روے مالکوم سنٹرل انڈیا یعنی مالکوم صاحب کی تواریخ وسطی ہند و رپوٹ ہاے دیگر صاحبان ریزیڈنٹ خاندان ہولکر ذات کے سودرا اور قوم گدایا سے ہین اول جو ان مین مشہور ہوا ملہار راو نامی تہا یہ شخص آخر سترہ صدی مین پیدا ہوا تہا اور جب مرہٹا کی فوج نے اول یورش بجانب شمالی ہند کی تہی تو یہ شخص بڑے نامی افسران فوج مین تہا بعمر چہیاسٹہہ سالگی کے اسنے وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا پوتا مالی راو جانشین ہوا اور بعد نو مہینے حکومت کرنیکے دیوانہ ہوکر مرگیا پاکدامن الیا بائی والدہ مالی راو نے انتظام امور ریاست سے اپنے تعلق رکہا اور توکاجی ہولکر جو ایک دشمن اسی خاندان کا تہا مگر کچہ رشتہ ملہار راو سے نہین رکہتا تہا سپہ سالار فوج مقرر ہوا اس رئیس نے کئی سال تک الیا بائی کی خدمت بوفاداری کی اور الیا بائی نے ۱۷۹۵ء مین وفات پائی اور توکاجی اوبہی عرصہ قلیل کے بعد فوت ہوا بعد وفات اس رئیس کے نفاق خاندان ہولکر کی باعث فسادات خانگی و نزاع جو باعث شکستگی رفقاء مرہٹا آخر صدی گذشتہ مین ہوئی کم ہو گئی مگر خوش نصیبی نقارہ اس خاندان کی دوبارہ جسونت راو سے ظہور پذیر ہوئی یہ شخص توکاجی ہولکر کا بیٹا غیر منکوحہ سے تہا اور اسنے ۱۸۰۲ء مین فوج مجموعی سیندہیا و پیشوا کو متصل پونا شکست دی جو عہد نامہ بسین فیما بین پیشوا و گورنمنٹ انگریزی ہوا اوسکے سبب جسونت راو کی امید گرفتاری پیشوا منقود ہو گئی بسال آئندہ جب سیندہیا اور راجہ برار شامل ہوکر مقابلہ انگریزان آئے ہولکر نے وعدہ اونکے ساتہ شامل ہونے کا کیا مگر جب درحقیقت جنگ شروع ہوئی تو وہ سب سے علیحدہ ہوا اور بظاہر اوسکی نیت یہ تہی کہ سیندہیا کے نقصان سے اپنے ملک مین اضافہ کرے مگر یہ تجویز اوسکی از روے عہد نامہ سورجی انجن گانو شکست ہو گئی اور ہولکر نے بعد پیش کرنے عذرات لاطائل دربارہ اتفاق کے فوراً ارادہ مصمم بلا اعانت غیری بذات خود مقابلہ انگریزان کا کیا اور جو لڑائی فیما بین مین ہوئی اوس مین ہولکر کو شکست فاش نصیب ہوئی اور لارڈ لیک صاحب اوسکے تعاقب مین ستلج پار تک گئے جہان ہولکر اس نیت سے گیا تہا کہ سکہونکو بمقابلہ انگریزان آمادہ اور شریک اپنا کرے اور تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء اوس نے عہد نامہ تحریر برلب دریاے بیاس قرار دیا جسکی رو سے بہت سا ملک اوسکا اوس سے جدا ہوا جب لارڈ کورنوالس صاحب گورنر جنرل ہوے تو تدابیر ملک گورنمنٹ انگریزی مین تبدیلی واقعہ ہوئی اور یہ امر ضروری متصور ہوا کہ جو علاقہ راجہاے خورد علاقہ مفتوحہ غرب دریاے چمبل ہوا ہے وہ موقوف کیا جاے مگر جارج بارلو صاحب

جز رقم مذکور جو مہاراجہ سیندھیا کو بموجب شرائط تبادلہ مندرجہ عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء واپس ملی اور انتزاعین اضلاع ک

۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰			[illegible]						
			جو گورنمنٹ کے پاس رہینگے اور اونکی کل حکومت بموجب شرائط عہدنامہ ۱۸۶۰ء گورنمنٹ کو رہے گی						
نکاسی حال معہ آمدنی آبکاری		کیفیت	خالصہ	جاگیر	معافی	کل	نکاسی حال		کیفیت
	[illegible]		[illegible]	...	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		[illegible]	...	...	[illegible]	* [illegible]	[illegible]	* میر سبا علاقہ جسکو گوہد کہتے ہین
[illegible]	[illegible]		[illegible]	...	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	تمام ضلع ہیچ آمین شامل ہے باستثنا اوس دو ثلث حصہ سیندھیا کی جو کشوری مین ہین ہیرا اور جسکی جمع بوندی والہ کو بابت مبلغ [illegible] سالیانہ کی دی ہے اور جواب گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین رہیگا	* [illegible]	...	...	...	......	[illegible]	
			[illegible]	..	[illegible]	[illegible]	[illegible]		* اسمین دو ثلث حصہ سیندھیا بابت کشوری ہین کہ شامل تھے جو ۱۸۵۸ء مین شامل اضلاع علیحدہ شدہ ہیچ مین تھا مگر اید گورنمنٹ انگریزی کے پاس رہیگا
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
			[illegible]	...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
			[illegible]	...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	‡ منجملہ اسکے [illegible] غیر آباد ہین
			[illegible]	...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	§ اسمین [illegible] غیر آباد ہین اونکو نام [illegible]
								[illegible]	
		میزان کل اور اضلاع جو گورنمنٹ انگریزی کے پاس رہی اور جسکی حکومت کل اونکو تفویض ہوگی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
			[illegible]	...	...	[illegible]	[illegible]		
			[illegible]	...	...	[illegible]	[illegible]		
			[illegible]	...	...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
			...	...	...	...	[illegible]		
			...	...	...	...	[illegible]		
			...	...	...	...	[illegible]		
			...	...	...	...	[illegible]		
			...	...	...	...	[illegible]		
			...	...	...	...	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]							[illegible]	

جے آرمنیسٹ ڈپٹی سکریٹری [illegible]

فہرست رقوم جو دربار گوالیار سے بموجب عہدنامہ ۱۸۴۳ء ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۴ء واسطے خرچہ فوج گوالیار کنٹجنٹ کے دینا اور اس
جو گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ میں رہے اور جنکی حکومت کل مہاراجہ سیندھیا بہ تعمیل شرط ہفتم عہدنامہ متذکرہ گورنمنٹ مذکور کو گئی

	نام اضلاع وغیرہ جو ازروی عہدنامہ سنہ ۱۸۴۴ء حوالہ ہووے	تعداد مواضع	الف: تخمیناً جمع نکاسی سنہ ۱۸۴۴ء		کیفیت	ب: واپس سیندھیا کو بموجب عہدنامہ سنہ ۱۸۴۴ء			
						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	اضلاع برلب دریای سیندہ و بہوج بہاندیر	[illegible]	[illegible]			[illegible]		[illegible]	[illegible]
	گرہو		[illegible]						
	موہونی		[illegible]						
	اندورکی		[illegible]		سے پانچ موضع بنام ... مختلف دوبارہ انتظام نہیں آئی بعد سپردگی ...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پھواگڑھ		[illegible]						
۶	نودا		[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	چندیری چندیری		[illegible]	[illegible]					
۱	نیچ جاود		[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	جیرن		[illegible]						
	گنگاپور		[illegible]						
۴	رتن گڑھ		[illegible]	[illegible]					
۱	پھنگ آباد ہندوپردا		[illegible]						
	سوسن متاور		[illegible]						
۳	چار تہانہ		[illegible]	[illegible]					
۱	مالوا ٹانپور		[illegible]	[illegible]					
۱	خاندیس جاول جاپرا		[illegible]	[illegible]					
			کل روپیہ [illegible]						
	جنکا ...								
۱	نمار غال ...		[illegible]	[illegible]					
۱	ساگر رتہ گرم		[illegible]						
	لتہون		[illegible]						
۳	گریاکوٹا		[illegible]	[illegible]					
	خراج نقد								
۱	کوٹا		[illegible]						
	ہفت کوٹھری متعلقہ کوٹا		[illegible]						
	جودہ پور		[illegible]						
	رتلام سیلانہ سکہ چندیری		[illegible]						
	اجمیر سکہ حال ...		[illegible]						
۶	اثاری سکہ چندیری ...		[illegible]	[illegible]					
	+ باستثنی ...		کل	[illegible]					
			میزان کل	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء کو دیا گیا اور یہ عہد بعد ازین مابین مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی قرار پایا ہے اور مہاراجہ نے بمفواے شرط ہفتم عہدنامہ مذکورہ ثانی وعدہ کیا ہے کہ بعد ختم ہونے اون تجویزات کے جو اوسمین درج ہین گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت تمام اضلاع سپرد شدہ کی ملیگی اور وہ اضلاع اونکے قبضہ مین رہینگے

اور چونکہ وہ تجویزات اب ختم ہوگئین اور اضلاع وآمدنی جو علیحدہ رکھی گئی ہے اور جسکا ذکر فہرست ث مین جو ہمردیف اسکے ہے درج ہے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ہین

لہذا مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بذریعہ اس تحریر کے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی کل حکومت اضلاع مندرجہ فہرست ث کے حسب تفصیل ذیل دیتے ہین

اسیندھیا کا دو ثلث حصہ کشوری مین ستعداد موضع نا معلوم		چاول جیرا	[illegible]
بدہیری	[illegible]	۱۰ تمام محالات	[illegible]
کچھورگدہ	[illegible]	مقبوضات واقعہ رتھہ گڈہ	[illegible]
چندیری	[illegible]	ایضاً بالنتون	[illegible]
۵ منڈپاروا	[illegible]	۱۴ ایضاً گڈہا کوٹا	[illegible]
سنوانس بنادر	[illegible]		
چارتہانہ	[illegible]		
مانپور	[illegible]		

آمدنی خراج مذکورہ فہرست مذکور تعدادی ۱۴۱۶ ادائی سکہ انگریزی اوپر شرائط کے جواب تک ملحوظ ہین گورنمنٹ انگریزی کو دیا جایگا

دستخط مہاراجہ عالیجاہ
جیاجی راو سیندھیا

دستخط بابوجی جمناجی
دیوان دربار

دستخط گنپت راو بکریا
نائب دیوان

اب برضا و رغبت گورنمنٹ انگریزی کو یہ مواضع موروثی بالعوض اور دیہات کے دیتے ہیں اور اونکی عوض علاقہ مساوی الجمع اوپر بہوج کے لیتے ہیں لہذا وہ یہ درخواست صاحب اجنٹ گورنر جنرل سے کرتے ہیں کہ وہ درخواست کو بخدمت ہز اکسلنسی ویسراے و گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل بہیجدین کہ اسقدر جزو شرط چہارم عہدنامہ مذکور جو متعلق ان دیہات کے ہے منسوخ ہو

ترجمہ خریطہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند بنام مہاراجہ سیندھیا تاریخ ۱۴ ماہ اکتوبر ۱۸۶۱ء

بعد القاب معمولی — ہمنے آپکا خریطہ بخدمت ہز اکسلنسی ویسراے کہ جو آپنے میرے نام تاریخ ۹ اگست ۱۸۶۱ء بہیجا تہا مرسل کیا تہا اور مجکو ہدایت ہوئی ہے کہ مین آپکو اطلاع منظوری درخواست کی دون کہ اوسقدر جزو شرط چہارم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء جسکی رو سے سات دیہات موروثی اور دو مواضع واقعہ جام کانو ملک دکھن آپکو ملے تہے منسوخ ہوگا اور اوسکی عوض مساوی الجمع علاقہ اوپر بہوج کے آپکو ملیگا

۲ گورنر جنرل بہادر نے فیصلہ کیا ہے کہ بہتر ترکیب آپ کی درخواست کی کارروائی کی واسطہ یہ ہوئی کہ نقل خریطہ آپکا جو میرے نام ہے اور جواب میرا جو آپ کے نام ہے دونونکی نقل شامل اوس نقل عہدنامہ کے جو کلکتہ مین ہے اور جو نقل آپ کے پاس ہے دونونکی کیجاے اور اونکے حاشیہ پر ترجمہ انگریزی درج ہو لہذا مین کواغذ مذکورہ بالا آپ کے پاس بہیجتا ہون امید کہ آپ حکم دین کہ وہ شامل عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء کی جاے

اقرارنامہ منعقدہ مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بفحواے شرط ہفتم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اضلاع سپرد شدہ بابت خرچہ گوالیار کنٹنجنٹ واقعہ ۱۸۴۴ء دیا تہا اور وہ اونکے پاس بعد ختم ہونے تبادلہ علاقجات بمقبولہ عہدنامہ مذکور رہینگے

چونکہ بفحواے شرائط دوم و سوم عہدنامہ مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء فیما بین مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا اور گورنمنٹ انگریزی کے بعض اضلاع و آمدنی مذکورہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ مذکور جسکی نقل اس کاغذ کے ہمردیف ہے بابت خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے علحدہ کی گئی

اور چونکہ بعض ان اضلاع مین سے اور تہوڑی آمدنی مین سے جسکا ذکر فہرست ب مین درج ہے اور اسکے ہمردیف ہے عرصہ قلیل سے واپس مہاراجہ سیندھیا کو بفحواے شرائط دوم و پنجم عہدنامہ

کو دینگے من بعد وہ قبضہ گورنمنٹ مین رہین گے

شرط ہشتم بحوالہ شرط ہفتم کے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بجاے فوج کنٹنجنٹ کے ایک فوج کمکی رکھین گے اور وہ علاقہ مہاراجہ مین رہین گے اور تمام خرچ اوسکا کم اوسوالاکہ روپیہ سالانہ سکہ کمپنی ہوگا

شرط نہم فوج جنگی ہر قسم کی جو مہاراجہ ملازم رکھین گے کسی وقت زائد فوج مفصلہ ذیل سے نہو گی

توپخانہ	۳۶ ضرب معہ ساب نفری گولندازان
پیادگان	پانچ ہزار آراستہ سپاہ
سوار	چہ ہزار سوار

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرایط کا دستخطی کرنیل ار جیمیس کمپبل سکیسبر ٹ وسی بی منجانب ہزاکسلسی رایٹ آنریبل چارلس جان اول کیننگ جی سی بی ویسرائے و گورنر جنرل ہند و دستخطی جگدیو راو موبر کر و بالا جی جمناجی منجانب مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا بہادر تصدیق ہوگا اور نقول تصدیق شدہ باہم بمقام بنارس اندر دس روز کے تاریخ دستخط ہونے عہدنامہ ہذا سے تقسیم ہونگے

دستخط ہوا بمقام بنارس تاریخ ۱۲ - دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع

دستخط آرسی سیکسبر کرنیل

اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

دستخط کیننگ

تصدیق کیا ہزاکسلسی ویسراے و گورنر جنرل ہند نے بمقام بنارس تاریخ ۲۴ - ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع

دستخط اے آر ینگ

قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ ہند

ترجمہ خریطہ مہاراجہ سیندہیا بنام صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند بتاریخ ۹ - اگست سنہ ۱۸۶۱ عیسوی

بعد از القاب معمولی بیان ہوتا ہے کہ شرط چہارم عہدنامہ ۱۲ - ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع کے روسے سات موضع اور دو مواضع واقعہ جام کانو د کمن مہاراجہ کو ملے مگر مہاراجہ بباعث ازدیاد دوستی فیمابین سرکارین از نظر فوائد جانبین

شرط پر دینگے جو بالفعل اونکے ساتھ ہوئی ہے
بہ آرم یہ کہ ہرایک سرکار اپنی رعایاے جدید کو سند دوامی بابت اراضی ہر نوع انعام وجاگیر ومحاصل یا معافی
موروثی حق ووطن کے جو ابتک ماتحت سرکار کے اونکے موجود ہین دینگے
شرط چہارم اوپر شرائط عہدنامہ مذکورہ شرط بالا مہاراجہ سیندھیا گورنمنٹ انگریزی کو تمام اپنے حقوق
آمدنی اراضی ودیگر محاصل اضلاع مفصلہ ذیل دیتے ہین

۱ احمدنگر
۲ کہاندیس
۳ پونا
۴ سنادا
۵ شولاپور
۶ پرگنہ بیری واقعہ ضلع اگرہ ومتھرا
۷ جاگیر واقع ضلع اجمیر

اور موروثی قصبہ جات ودیہات داخلی مندرجہ ذیل سپردگی مذکورہ بالا سے مستثنا ہین اور بدستور قبضہ مہاراجہ
مین رہین گے اور مہاراجہ کے پاس حسب سابق رہین گے

نام دیہات

۱ قصبہ سیری گوندا جسمین سو گانو شامل ہین
۲ موضع جام گانو
۳ موضع پیل گانو
۴ موضع گہوسی پوری
۵ دہول گانو
۶ کہاری کہیر
۷ قصبہ بانس

شرط پنجم اوپر عہدوشرائط مذکورہ شرط سوم گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ سیندھیا کو کل حکومت شاہانہ
شہر اور قلعہ جہانسی واراضی ملحقہ اور بالاسے باموجب مساوی انجمع اون علاقجات کے جو مہاراجہ نے
حسب شرائط سوم وچہارم سپرد کیے ہین دینگے
شرط ششم جب تشخیص مندرجہ اوپر شرائط بالا کے ختم ہوگی تو ہر دو سرکار تحریر تبادلہ فیمابین بابت
تمام اضلاع کے جو تجویز بالا مین شامل ہین کرینگے اور یہی فیمابین قرار پایا کہ یہ تحریرات تبادلہ کسی سبب
کم مارچ ۱۸۶۱ع سے آگے ملتوی نہین رہ سکتی اور ہر ایک سرکار قسط ربیع موجودہ لینگے۔
شرط ہفتم بعد ختم ہونے تجویز بالا کے مہاراجہ سیندھیا کل حکومت تمام اضلاع سپرد شدہ کی گورنمنٹ انگریزی

ملکی باختیار گورنمنٹ انگریزی رہے

اور چونکہ یہ بیان منجانب گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے کہ اگر محاصل و آمدنی اضلاع سپرد شدہ کی کم اٹھارہ لاکہ [illegible]
سالانہ سے ہوگی تو کمی کا مطالبہ مہاراجہ سے نہوگا اور اس بیان سے منشاء شرط سوم منسوخ ہوتا ہے

اور چونکہ درباره شرط ششم کے یہ بیان واقع ہے کہ فوج ملازم مہاراجہ بجنبہ قیود دائرہ کیجاوے

اور چونکہ منشاء شرائط پنجم و ہفتم و ہشتم و نہم و دہم عہدنامہ مذکورہ بالا متعلق اون امور کے ہین
جو چند روزہ قرار دیگئے تھے اور اونکا ایفا بہی ہوگیا اور اب وہ کچھ واسطہ سرکارین سے نہین رکھتے

لہذا یہ اقرار فریقین معاہدہ مین ہوتا ہے کہ عہدنامہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء منسوخ ہوا اور اونکی عوض

شرائط ذیل قایم ہون

شرط اول تمام عہدنامجات و اقرارنامجات فیمابین ہر دو سرکارین جو قبل تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء
ہوے ہین باستثناء اوسقدر منشا کے جو از روے اس عہدنامہ کے تبدیل ہوے ہین ہر دو سرکار پر
واجب اور برحق ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی علاقہ جمعی تین لاکہ روپیہ سالانہ نکاسی کا اوس علاقہ سے جو اونکو ملے ہین
بطور عطیہ معافی و بخوشی خاطر بالعوض خدمات لائقہ جو مہاراجہ نے ۱۸۵۷ و ۱۸۵۸ء مین کیے تھے مہاراجہ کو
دیتے ہین

شرط سوم مہاراجہ بہی گورنمنٹ انگریزی کو کل اختیار شاہانہ تمام اپنے علاقجات واقع بیچ محال اور جانب
جنوب دریاے نربدا کا اور نیز پرگنہ گنجیا واقع دریاے تبوا کا بشرائط ذیل دیتے ہین

اول یہ کہ بالعوض علاقجات سپرد شدہ کے گورنمنٹ انگریزی بہی علاقہ مساوی الجمع مشخصہ مبلغ دو سو بالاے
نکاسی حال مہاراجہ کو دیگی

دوم یہ کہ بالعوض تمام خراج اور دیگر آمدنی کے جو اب مہاراجہ کو اوس علاقہ سے ملتی ہے جو سپرد ہوا ہے
گورنمنٹ انگریزی واسطے ابتدا کے مہاراجہ کو خزانہ انگریزی گوالیار سے مساوی اوسکا سکہ کمپنی مین دیگی
تشخیص اوسکی بشرح بہتہ جو چہ ماہ گذشتہ سے جاری ہے ہوگی

سوم یہ کہ ہرایک سرکار شرائط پٹہ موجودہ پر تا اختتام میعاد پٹہ خاطر رکہیگی اور یہ کہ اسکی اطلاع
ہرایک کو دیجاوے جس سے یہ متعلق ہوا اور گورنمنٹ اپنی اپنی رعیت جدید کو پٹہ جات اوسی میعاد اور اوسی

دربار آگرہ مین بماہ دسمبر ۱۸۵۹ء بیان کیا ہے کہ در صورت نہونے اصل وارث کے جو تم یا آیندہ کوئی رئیس تمہاری ریاست کا اپنا جانشین حسب دستور و قاعدہ تمہارے خاندان کے کروگے وہ منظور اور مقبول ہوگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اوس وعدہ کا جو تمکو کیا ہے اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان تمکو مالک تاج و تخت شاہی رکھیگا اور جب تک تم ثابت قدم اوپر شرائط عہدنامجات و عطایات و اقرارنامجات کے جنکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی کو بھی لازم ہے رہوگے

دستخط کیننگ

نمبر ۴۷

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بہادر معہ اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ فریق ثانی قرارداده منجانب گورنمنٹ انگریزی معرفت کرنیل سر رچمنڈ کیمپبل شکسپیر نایٹ وسی بی اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند باختیارات کل جو اس امر مین ہز اکسلنسی ایٹ ہنریبل چارلس جان ارل کیننگ جی سی بی نایب السلطنت و گورنر جنرل ہند و ہر مجسٹی ہنریبل پریوی کونسل و منجانب مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا معرفت جگدیو رام موہر کر سپہ سالار و بالاجی جمناجی دربار دیوان جنکو مہاراجہ نے اس امر کیواسطے مامور کیا تہا

چونکہ ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء مطابق ۲۲ ذی الحجہ ۱۲۵۹ ہجری فیمابین ہنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا کے منعقد ہوا ہے

اور چونکہ بہ تعمیل ارادہ و تجویز گورنمنٹ انگریزی درباب دینے علاقہ جمعی تین لاکہ روپیہ سکہ کمپنی سالانہ کے بابت خدمات مہاراجہ جو ۱۸۵۸ء مین ہوے ہین یہ امر ضروری ہوا کہ کچہ علاقہ اوس مین سے جو از روے عہدنامہ مذکورہ بالا کے گورنمنٹ انگریزی کو ملا ہے مہاراجہ کو واپس ہو

اور چونکہ یہ امر فائدہ بخش فریقین ہوگا کہ جو اضلاع سپرد شدہ مین باقی ہون وہ بہی مہاراجہ کو واپس ہون اور اونکی عوض وہ علاقہ مہاراجہ لیا جاے جو حاطہ بمبئی مین اور بجانب جنوب دریاے نربدا یا اور مقامات مین واقع ہے

اور چونکہ یہ امر دقت طلب ہے کہ حکومت اضلاع سپرد شدہ کی سپرد مہاراجہ کیجاے درانتظام وغیرہ

دستخط صلح کنندگان گوالیار

یادداشت سوائے اراضیات مذکورہ بالا گورنمنٹ انگریزی کو خرچہ علیحدہ شدہ کنٹنجنٹ سابق و دیگر اخراجات مختلفہ کے قریب پانچ لاکہ چھیالیس ہزار نوسو روپیہ ملیگا کل روپیہ بابت تمام فوج کنٹنجنٹ کے مبلغ اٹھارہ لاکہ سینتالیس ہزار چھہ سو ہوا

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

فہرست ب

فہرست ب مین جسکا ذکر شرط پنجم عہدنامہ گوالیار مین درج ہے اوسمین تفصیل اون اضلاع کی ہر جو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے رہن رہینگے تا ادائے قرضہ فوکی ریاست گوالیار مذکورہ عہدنامہ مذکور

سنجاول پور	دو لکہ
شاہجہان پور	۲ لاکہ
عیساگڈرہ	۳ لاکہ

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

نمبر ۲۷

نقل سند جو مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا مہاراجہ گوالیار کو دی گئی تاریخ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے علاقہ پر حکمرانی کرتے ہین دوام و استدام رہے اور شان اور شوکت اونکے خاندان کے قائم اور جاری رہے مین بذریعہ اس تحریر کے تعمیل خواہش شاہی اوس طمینان کو دوبارہ بیان کرتا ہون جو مین نے تمکو

جادو	[illegible] کچواگر	[illegible]
جیرل	[illegible] رتن گڈھ	[illegible]
اندورکی	[illegible] منڈیاہروا	[illegible]
گنگاپور وغیرہ	[illegible] نانہور	[illegible]
بادل چوبرا	[illegible] چرتھانا	[illegible]
ستوانس سادر	[illegible] لودہا	[illegible]
کل		[illegible]

اور جو پرگنہ جات و اضلاع و اراضیات جو مہاراجہ کے ہون اور جنکی تفصیل اوپر نہین ہوئی ہی اور جو کنارہ راست دریاے سندہ اوس مقام سے جہان وہ شامل دریاے جمن ہوتا ہے اوس مقام تک جہان وہ گہاٹ متصل کتوا سے جدا ہوتا ہے (باستثنا ر قلعہ ترور معہ اراضی ملحقہ معہ م جمعی [illegible] یہ اور بہوا جو جاگیر بلونت راو جمعی [illegible] کی ہے اور ہین گانو جو جاگیر بہاو پنیولیس کی جمعی [illegible] اور ہے مگر یہ اون پہلی جاگیر بعد ازین [illegible] ہونگی برضامندی گورنمنٹ انگریزی ایک معاوضہ اونکی عوض دیگر اضلاع متعلقہ سے براضی طرفین دیا گیا ہے) اور مقام مذکور سے یعنی متصل کتوا سے تمام پرگنہ جات اور اضلاع اور اراضیات جو پاپین بلندی گہاٹ مذکور کے واقع نہین

پہر سمجہنا چاہیے کہ تمام جاگیرات مذہبی و عطایات اس قسم کی جو بتحقیق آجکی تاریخ تک جاری ہین اور جمعبندی اضلاع سے خارج ہین وہ قایم رہینگی اور اوسکا لحاظ رہیگا اور سپردگی انتظام علاقجات جدیدہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد ہوئے ہین اوس سے موقوفی حکومت مہاراجہ اور اتلاف حقوق باشندگان علاقجات مذکور نہین ہوتی

+ مثل گونڈیا متعلق [illegible] گڈھ جمعی [illegible]

مہدک	[illegible]
بجور و چندوری	[illegible]

دستخط الف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

اور دبیر الدولہ منشی راجہ بلونت راو بہادر اور اوداجی راو کہانکیا اور مولاجی اور نراین راو بہاو ناناجی پونس منجانب
مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا اور یہ عہدنامہ آجکی تاریخ مہر و دستخط رائٹ ہنوربل لارڈ النبرا گورنر جنرل بہادر اور
مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا تصدیق ہوا

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء مطابق ۲۲ ماہ ذی الحجہ ۱۲۵۹ھ ہجری اور آجکی تاریخ
مین تصدیق بہی ہوا

دستخط النبرا	مہر گورنر جنرل	مہر مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا بہادر
دستخط ایف کری		
دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن		
دستخط رام راو پہالکیا بہادر شمشیر جنگ	مہر رام راو پہالکیا بہادر	
دستخط منشی راجہ بلونت راو	مہر منشی راجہ بلونت راو بہادر	
دستخط سدو راو بہاو جادہو		
دستخط اوداجی راو بہاو تجیا	مہر اوداجی بہاو تجیا	
دستخط نراین راو بہاو		
دستخط مولاجی		

فہرست الف

فہرست الف جسکا ذکر شرط دوم وسوم عہدنامہ گوالیار مین درج ہے اس مین ان اضلاع کی تفصیل بنام معہ جمع بکاسی حال و بیان علاقہ کہاتی جو مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا نے بابت خرچہ اوس ازدیاد فوج کنٹنجنٹ کے جسکا مذکور عہدنامہ ہذا مین ہوا ہے اور ماورا ہے اون آمدنی علاقجات کے جو قبل اسکے دیئے ہین اور ماسوا ہے اوس رقم کے ہے جو گورنمنٹ انگریزی بحساب مہاراجہ پاتے ہین دیئے ہین

بہندیری	لکہیتہ	گدہ کوٹہ	اتمایتہ
چندیری	درسة	مدہونی	ہوریتہ

تو وہ مدد مہاراجہ کی کرینگے

شرط ہفتم مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تنخواہ سپاہ برخاست شدہ کی دے دینگے اور علاوہ ازینہا تین مہینے کی تنخواہ بطور انعام لیسے افسران اور غیر متعہد افسران اور سپاہ فوج برخاست شدہ کو دینگے جو فوج کنٹنجنٹ مین یا اور پلٹنون مین جو مہاراجہ بھرتی کرینگے ملازم رکھی جاویگی

شرط ہشتم اور چونکہ یہ امر ضروری ہے کہ کچہ انتظام سرکار مہاراجہ تا سن بلوغ مہاراجہ کیا جاوے اور زمانہ صغر سنی اوسوقت تک شمار کیجاوے کی جب تک مہاراجہ سن تمیز اٹھارہ سالگی کو نہ پونہچین یعنی تا تتی ماگہہ بدی پنچمی سمت ۱۹ مطابق ۱۹ ما جنوری ۱۸۵۳ع یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اس عرصہ صغرسنی مین جو شخص واسطے انتظام ملک کے نامزد کیے جاوینگے وہ اون امور مین جنہین صاحب رزیڈنٹ اپنی راے اور صلاح دینگے اسمین اونکی مطابق صلاح کے کاربند ہونگے اور اون اشخاص ماموره کی تبدیلی جنکے سپرد انتظام کیا جاویگا بغیر استصواب صاحب رزیڈنٹ کے جو حسب الحکم گورنر جنرل بہادر کام کرینگے نہوگی

شرط نہم یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اشخاص ذیل اہل کونسل یعنی اشخاص کارپردازان مین شامل ہونگے اور جنکا نام اول ہے وہ پریزیڈنٹ یعنی درجہ اول پر ہوگا راؤ رام راؤ پھالکیا بہادر شمشیر جنگ دیو رام بادھو ناناصاحب دبیرالدولہ منشی راجہ بلونت راؤ بہادر اوداجی راؤ کہاٹکیا مولاجی نراین بہاو باباجی پٹہ نویس

شرط دہم اور چونکہ یہ مناسب ہے کہ مہارانی تارا بائی کیواسطے اب مددمعاش معقول مقرر کیجاوے تاکہ اونکے محل کے اخراجات ادا ہوتے رہین یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ تین لاکہ روپیہ سالانہ اس امر کیواسطے علحدہ رہکر اوسکا صرف باختیار مہارانی کے رہیگا

شرط یازدہم اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی جیسا اب تک کرتے ہین اپنی کوشش اوسی بیچ قایم رکھنے حقوق واجبی مہاراجہ اور اونکی رعایا کے نسبت اراضیات واقعہ علاقجات ہمسایہ دیگر ریاست کے کرینگے

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرایط کا آجکی تاریخ قرار پایا معرفت فردرک کری صاحب اور لفٹنٹ کرنیل ولیم ہنری سلیمن صاحب کے جو حسب الحکم و ہدایت رائٹ آنریبل ورڈ لارڈ النبرا گورنر جنرل بہادر کے

[illegible]

باقی ہین بعد اداے اخراجات کل انتظام ملکی سے کے اٹھارہ لاکہ روپیہ سے زیادہ ہوگی توجسقدر زائد ہوگی وہ مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا کو دیجاویگی اور اگر آمدنی بحاصل مذکورہ بالا اٹھارہ لاکہ روپیہ سالیانہ سکہ کمپنی سے کم ہوگی توجسقدر کمی ہوگی وہ مہاراجہ ادا کر دینگے

شرط چہارم بنظر اطمینان درباب وصول آمدنی اضلاع مندرجہ فہرست الف اور بنابر قایم رکہنے خوش انتظامی کے بیچ علاقجات مذکورہ کے یہہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ انتظام ملکی اضلاع مذکورہ کا اوسیطرح معرفت اہلکاران انگریزی کے سرانجام پایگا جسطرح دیگر علاقجات مہاراجہ کا جنکا محاصل سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا ہے منجانب مہاراجہ ہوتا ہے

شرط پنجم اور چونکہ اب قرضہ گورنمنٹ انگریزی کا دس لاکہ روپیہ کسیقدر کم وزیادہ ہے اسکی تصحیح حساب سے ہوجاویگی بابت خرچہ فوج کنٹنجنٹ اور ایک لاکہ روپیہ جو مہارانی بیزابائی کو دیا گیا ہے اور دیگر اخراجات مین صرف ہوا ہے اور خرچہ فوج حال گورنمنٹ انگریزی کا تخمیناً قریب دس لاکہ روپیہ کے بعد مجرائی خرچہ چند ہزار سپاہ جو از روے عہدنامہ برہان پور بلا صرف مہاراجہ کے پاس رہتے ہین اور جو معاوضہ نقصانی اس جنگ مین گورنمنٹ کو ہوگی بدیگر اخراجات متعلقہ جنگ مذکور وہ بہی پانچ لاکہ روپیہ ہوگا لہذا یہہ اقرار ہوتا ہے کہ مہاراجہ عرصہ چودہ روز مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے مبلغ چھبیس لاکہ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور اگر اسمین توقف ہو تو آمدنی اضلاع مندرجہ فہرست ب منسلکہ عہدنامہ ہذا معہ انتظام ملکی اضلاع مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد اوسوقت تک رہیگا جب تک چھبیس لاکہ روپیہ سکہ کمپنی معہ سود فیصدی پانچ روپیہ فی سال ادا ہو

شرط ششم اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی پر از روے عہدنامہ کے فرض ہے کہ وہ جسم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کی حفاظت کرین اور اونکے ملک کو دست حملہ بیگانگان سے محفوظ رکہین اور جو ملک مین فساد عظیم ہو تو اوسکو دفع کرین اور فوج مہاراجہ جو اب ہے وہ بسبب ضرورت سے زیادہ ہے اور انتظام مہاراجہ مین وقت وعلاقجات ہمسایہ مین باعث شورش وفساد واسطے اسکے یہہ بہی وعدہ کیا جاتا ہے کہ نوکری سپاہ ہر قسم جو مہاراجہ بعد ازین اپنے پاس رکہین سواے اوس فوج کنٹنجنٹ کے جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے نو ہزار نفری سے زیادہ کسی وقت اور کسی موقع پر نرکہین اور منجملہ اسکے تین ہزار سے زیادہ سپاہ سوار ہونگے اور بارہ ضرب توپ فیلڈ معہ دوصد نفری گولندازان اور بیس ضرب باور قسم کے توپ رکہین اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوراً اپنی فوج کو کم کرکے تعداد مذکورہ بالا تک گہٹا دینگے اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اس امر مین ضرورت اونکے مدد کی ہوگی

بسبب اختیارات کے جو اس بارہ مین ایٹ ہنوربل ڈورڈ وافرا سکے ہ ملکہ معظمہ کے پریوی ہنوربل کونسل
اور گورنر جنرل بہی اور جنکو ہنوربل کمپنی نے واسطے اجراء حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا تہا اونجانب
مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا معرفت راو رام راو پہالکیا بہادر شمشیر جنگ دو تور راو جادو مہو باصاحب دبیر الدولہ
منشی راجہ بلونت راو بہادر اور داداجی راو کہاتکیا و مولیاجی دنراین او بہاو بہادیا جی فوطہ نویس جنکو واسطے اجرائے
کار ریاست اندر صغر سنی مہاراجہ کے نامزد کیا تہا
شرط اول ہر ایک جزو صلحنامہ قرارداد جنرل سر ارٹہر ویسلی کے بمقام سورجی انجن گانو تاریخ ۳۰
ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء وعہدنامہ دوستی و یکجہتی و حفاظت جانبین قرارداد میجر جان مالکوم بمقام برہان پور تاریخ ۲۷
ماہ فروری ۱۸۰۴ء وعہدنامہ شرطی صلح وصداوصدا دفعہ تشریحی منسلکہ قرارداد لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم بمقام
مصطفی پور تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء وعہدنامہ قرارداد فیمابین کپتان رابرٹ کلوز بجانب گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ
عالیجاہ دولت راو سیندہیا مرقومہ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء و نیز ہر ایک دفعہ دیگر عہدنامجات و بیامجات قرارداد
سرکارین جو اب قائم اور جاری ہون باستثنا اوس قدر مضمون کے جو اس عہدنامہ کی رو سے تبدیل پذیر ہو
دونون سرکار پر واجب اور لازم ہونگے
شرط دوم چونکہ مہاراجہ جنکوجی راو سیندہیا مرحوم نے وعدہ کیا تہا کہ تمام اخراجات اوس فوج کے جو
بسر کردگی افسران انگریزی اندر ملک مہاراجہ کے واسطے حفاظت اور قائم رکہنے خوش انتظامی کے رہینگے
دینگے اور اخراجات اس فوج کے اب تک قریب پانچ لاکہ روپیہ سالیانہ ہوا ہے اور آمدنی و محاصل جو واسطے
القائے خرچ اس فوج کے معہ دیگر آمدنی کے جو اب گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کے حساب مین پائی ہے
قریب پانچ لاکہ چھیالیس ہزار روپیہ کے ہوتی ہے اور چونکہ اب ضرورت ازدیاد کرنے اس فوج کی اور بندوبست
دوامی بابت اخراجات فوج مذکور کے ظاہر ہے لہذا یہ قرارداد فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جیاجی راو
سیندہیا ہوتا ہے کہ باضافہ اوس آمدنی وغیرہ کے جو اب بہی واسطے صرف اس فوج کے علیحدہ ہوتی ہے
یا گورنمنٹ انگریزی نے بحساب مہاراجہ پائی ہو آمدنی اضلاع مندرجہ و علاقجات مذکورہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ
ہذا واسطے صرف اس فوج کے دی جاوے گی
شرط سوم یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ اگر آمدنی اضلاع مندرجہ و مذکورہ فہرست الف معہ دیگر آمدنی وغیرہ مذکورہ
شرط بالا جو واسطے خرچ اس فوج کے علیحدہ رکہی گئی ہے باوجود کچہ سعی ازین گورنمنٹ انگریزی بحساب مہاراجہ

جو کچھ ان محال سے وصول ہوگا وہ سال بسال خزانہ سرکار مین داخل ہوگا اس انتظام سے دو میلا گانو ایدار اور زمین مستثنا ہیں بہ دستور قدیم جاری رہینگے جب ان محالات کی بہبودی ہوگی اور وہ کامل جمع تک پہونچ جائنگی اونکا بیان زبان مرہٹا مین انون دکونی ہونا چاہیے

یہ ۱۲۴۳ ہجری تاریخ ۲۲ ماہ صفر مطابق ۱۸۲۷ء کے گورنمنٹ انگریزی سنے بیان کیا کہ بعض محالات حالت بہبودی مین نہین بلکہ ابتر اور ویران ہین اور یہ درخواست کی کہ محالات مذکور اونکو واسطے انتظام کے دیے جائین تاکہ اونکی بہبودی ظہور مین آئے اس لیے محالات ذیل دیے جاتے ہین

۱ اسور باستثنا جسین پور اسہ باغ وسودی پروا

۲ پرگنہ بانگڈہ

۳ پرگنہ مود

۴ تعلقہ بلورا

۵ اتود

۶ پرگنہ دیوری معہ تعلقجات نند کہیڑا ذرمون و پرگنہ جات گوورد جاکر و سولیت

۷ پرگنہ پہلود

محالات ہفت گانہ مذکورہ بالا سنہ مذکورۃ الصدر سے حسب درخواست سپرد کمپنی کے ہوے تاکہ یہ بہبودی اونکی وقوع مین آئی جب یہ محالات جمع کامل کو پہونچ جائینگے تو اونکا بیان زبان مرہٹا مین انون دکونی ہونا چاہیے بعد انتظام مس کور کے جسمین ... بندی و ممنوک درکدار وغیرہ شامل ہین باقی آمدنی شامل دیگر محالات کے بموجب قسط بندی کے خزانہ سرکار سے داخل ہوگی مگر ہمیشہ دورلا بو درحس ویدار ک زمین وکانو دویلی و تنخاصجی ودامنی وغیرہ مستثنا تصور ہو کی حسب دستور جاری اور قائم رہینگے

نمبر ۱۷

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء ۶

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بہادر معہ اولاد و ورثا وجانشینان قرارداد منجانب آنریبل کمپنی معرفت نورد رک کری صاحب و لفٹنٹ کرنیل ولیم سلیمن صاحب

کہ پرگنہ جات مذکورہ بالا مع ملحقات کے باستثنا بعض حقوق و عطایات خیرات مثل نانکار ریدارگ و دہرم سے قبضہ آن ریل کمپنی مین رہینگے

گورنمنٹ انگریزی اس پر راضی ہین کہ بعد مجرا لینے زر قرضہ مذکورہ دفعہ بالا اور بعد منہا کرنے زر سالیانہ مبلغ ــــــ معہ خرچہ انتظام کے نام باقی آمدنی جو اضلاع مذکورہ بالا سے وصول ہو کے سال بسال واسطے دوام کے مہاراجہ کو دیا جایگا اور چونکہ خرچہ انتظام ابھی تحقیق دریافت نہین ہو سکتا لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ جسقدر خرچہ بیچ انتظام کرنے اون پرگنہ جات کے اول سال مین ہوگا جب پرگنہ جات مذکور قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین آئینگے اوسیقدر خرچہ سالیانہ واسطے دوام کے معینہ و مقرر و تصور کیا جایگا

اور چونکہ از روے انتظام سابقہ بعض رئیسان گرشیا علاقہ مالوا مستحق پانے بعض رقوم تنکا سرکار مہاراجہ سے ہین اور بعض اوقات اونکے دینے مین اہلکاران مہاراجہ بکث کرتے ہین لہذا سرکارین یہ وعدہ کرتے ہین کہ جب تک وہ رقوم بر وقت اور حسب وعدہ ادا ہونگی رئیسان گرشیا مہاراجہ کے کمانہ اوزنہین ہونگے اور اگر کسی وقت اہلکاران مہاراجہ اوس قسم کے دینے مین تامل کرین تو مفہوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ رقم مذکور دیدین اور وہ قسم بہی شامل رقوم مجرائی مذکورہ بالا کے کرکے آمدنی اضلاع مندرجہ صدر سے مجرا لین

المرقوم بمقام گوالیار بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۰ء مطابق ۶ ربیع الاول سنہ ۱۲۷۷ ہجری موافق کاتک سودی اشٹمی سنبت ۱۹۱۷ اور سنہ ۱۲۶۸ فصلی عربی

بیچ سنہ ۱۲۳۲ ماہ محرم تاریخ ۲۵ مطابق سنہ ۱۸۲۴ء مین استدعا کرتا ہون کہ ضلع نابرس مین محالات مذکورہ ذیل کماشداران سے لیکر بطور گماوش یعنی خالصہ سپرد انگریزان کیے جائین

۱ پرگنہ کندوئی

۲ پرگنہ بروی

۳ پرگنہ پوناسا

۴ پرگنہ سیلانی

۵ دہین گانو موسا

یہ پانچ محال سنہ مذکورہ بالا سے بطور گماوش دیے گئے تا کہ وہ دوبارہ آباد ہون اور اونکی بہبودی ظہور مین آئی

باقی ہو دونوں سرکاروں کی طرف سے ... گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے ... اوسکو ...

اور ... ابنے قبضہ میں ... انگریزی ... کیا گیا ... مہاراجہ ... سے ...

جو موقع مناسب ہو ... ہوشیار ... گورنمنٹ انگریزی کو مناسب معلوم ہوگا ...

الرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۵ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ء مطابق ... سنہ ... ہجری ... موافق

متی ...

دستخط ... چیری

دستخط ... سٹوارٹ

... نمبر ...

مہر دولت راؤ سیندھیا

دستخط ہیسٹنگس

مہر گورنر جنرل

دستخط جے ایڈم

دستخط اے کولبروک

تصدیق کیا گیا یہ اقرار نامہ جناب گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکاف

سکرٹری

نمبر ۷۰

ترجمہ قول نامہ مابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا ... بتاریخ ...

چونکہ موافق اوس تحریر کے جو ... سرجان مالکم صاحب ... کی ... مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا بہادر سے ... بواسطہ ... بیان کیا گیا علاوہ ... کے ... ایک ... ہر سال ... سے زیادہ ... بابت ... ہزار روپیہ کا قرضہ ہوگیا اور ... پرگنہ جات ... بسبب ... اوسکے ... انتظام گورنمنٹ انگریزی ... آباد و ویران ہوگئے ہیں ... مہاراجہ ... اوسکی ... آمدنی ... اور ... گورنمنٹ انگریزی ... نزدیک ... تعداد ... گورنمنٹ ... قیمت ... اوسکے ... مذکورہ بالا ... ادا ... سالیانہ تعداد ... ہزار ... روپیہ کے ... اقرار ... روپیہ کے ... مہاراجہ ... کرتے ہیں۔

پرگنہ تھانا واقعہ میوار (آمدنی معلوم نہین) اسلام نگر۔

مہر

دستخط ہیسٹنگ

مہر خرد
گورنر جنرل

میزان کل

دستخط جے اڈیم
سکرتری گورنر جنرل

گورنر جنرل خرد

نمبر ۶۹

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا مرقومہ ۱۶ ماہ فروری ۱۸۳۶ء

چونکہ مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ تین سال تک زر سالیانہ جو اونکو اور بعض اشخاص محالکو گورنمنٹ انگریزی نے دینے کا وعدہ کیا ہے اور نیز خراج تین سال کا جو اونکو ریاست ہای راجپوتان سے ملتا ہے واسطے صرف سواران کمکی کے دیتے ہین اور چونکہ وہ سب روپیہ گورنمنٹ انگریزی نے فوج مہاراجہ کو دیدیا ہے اور زر کثیر ابھی گورنمنٹ کو پانا ہے لہذا یہ اب اقرار فیمابین مہاراجہ اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوتا ہے کہ جو سواران کمکی مہاراجہ کیطرف سے نوکر ہین اونمین کمی کیجاے تاکہ زر مذکور بالا یعنی زر سالیانہ جو سابق مہاراجہ اور اونکے خاندان اور اہلکاران کو دیا جاتا تھا مع خراج ریاست ہای راجپوتان واسطے اداے خرچہ فوج کے کافی ہو

یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ واسطے اداے قرضہ جو مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی کا بابتہ خرچہ سواران کمکی جو گورنمنٹ نے دیا ہے اور نیز بابتہ خرچہ سواران مذکور کے جب تک جو رقم اونکے واسطے تجویز ہوئی مل سکے اضلاع مفصلہ ذیل مہاراجہ سیندہیا شروع ۱۸۳۶ سے گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین یعنی

واقعہ کھاندیس

۱ پرگنہ یاول
۲ پرگنہ چوترا
۳ پرگنہ سنجورا
۴ پرگنہ لوہارا مع کسم
۵ علاقہ مفوضہ گڈہ کوٹ و ملتون جو مخلوط ساتہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے ہین مع قلعہ گڈہ کوٹ

اور چونکہ تمام اضلاع مذکورہ بالا مخلوط ساتہ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین لہذا یہ بھی وعدہ ہوتا ہے

	اصل آمدنی	اضافہ	کل	کل
آمدنی چھاؤنی (اوجین)				
گنگولی	[illegible]	+	[illegible]	
بوردن	[illegible]	+	[illegible]	
گوردہمادھی	[illegible]	+	[illegible]	
تعلقہ جدید بھوٹ گانو	[illegible]	+	[illegible]	
ٹانک	[illegible]	+	[illegible]	
نول گانو	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]
آمدنی اودریلا وغیرہ				
قصبہ اودریلا	[illegible]	+	[illegible]	
جمالدا	[illegible]	+	[illegible]	
موریکا	[illegible]	+	[illegible]	
گیرا	[illegible]	+	[illegible]	
اوئیجا	[illegible]	+	[illegible]	
پلودی	[illegible]	+	[illegible]	
بوگلی وبرگولی	[illegible]	+	[illegible]	
گورہا	[illegible]	+	[illegible]	
نمیجا کھیرا	[illegible]	+	[illegible]	
جمادی	[illegible]	-	[illegible]	[illegible]

	اصلی آمدنی	اضافہ	کل	کل
ضلع اجمیر				
پہولساہ	[illegible]	+	[illegible]	
سادا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
کماروا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
محصول پرٹ و دیگر محصول	[illegible]	+	[illegible]	
جرمانہ وغیرہ	[illegible]		[illegible]	
محصول جو بنام نہاد بوم بابا و سینل بابا کی دو سیر سال تعدادی [illegible] لیا جاتا	[illegible]	+	[illegible]	
ایضاً بنام نہاد ناتھہ و قاضی جی گہوگری و آستانہ وغیرہ	+	:	[illegible]	
ایضاً خواجہ صاحب و میران صاحب	+	+	[illegible]	
ایضاً کیلاس دانی جہوڑی				
آپا صاحب مرحوم	+	+	[illegible]	
ایضاً دہرم راس کیرتل	+	+	[illegible]	[illegible]
خراج بوندی تعدادی چہارم مالگذاری				
قصبہ بوندی	[illegible]	+	[illegible]	
بردوہ	[illegible]	+	[illegible]	
شکار لوہیجا	[illegible]	+	[illegible]	
بسی	[illegible]	+	[illegible]	
کاپرن	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]

تعلقہ	ضلع جس میں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		میزان کل	کل روپیہ
تینیدون کھیڑا بالاجیہت ٹلے و مہرائی اونارسی	متصل نرودا واقعہ اہیرواڑہ متصل سرونج	[illegible] [illegible] [illegible] کل روپیہ	چھ لاکھ [illegible] سات لاکھ [illegible]

مہر خورد گورنر جنرل

گورنر جنرل خورد

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

فہرست نمبر ۴

تفصیل علاقہ جات جو مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا نے گورنمنٹ انگریزی کو دیے

تعلقہ	اصلی آمدنی	اضافہ	کل	کل
ضلع اجمیر				
حویلی اجمیر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
رامسر و سری نگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بھنوتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
لوکندی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ساور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

تعلقہ	ضلع جسمین تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی میزان کل	زیادہ سے زیادہ آمدنی کل روپیہ
پہری	اہیرواره	[illegible]	
کچوار	ایضاً	[illegible]	
رامسر	ایضاً	[illegible]	
جرد شجا دلپور واقعہ مغرب ور	ایضاً	نامعلوم	[illegible] لکہ [illegible]
علاقجات اور یکر			
ملہارگڈہ			
سنگونی	مالوا	[illegible]	
بہوراسو	ایضاً	[illegible]	
کنجی	ایضاً	[illegible]	
تیونڈا	ایضاً	[illegible]	
دہاودیگرود	ایضاً	[illegible]	
نیاسرائے	اہیرواره	[illegible]	
اگر	لونڈواره	[illegible]	دو لکہ [illegible]
علاقجات ٹیکون گڈہ			
دیوری	متصل ساگر	[illegible]	
گورجہا	ایضاً	[illegible]	
نرمعر	فیمابین ساگر دہوپال	[illegible]	
چوربارت	متصل نربدا	[illegible]	

تعلقہ	ضلع جسمیں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی — میزان کل	زیادہ سے زیادہ آمدنی — کل روپیہ
حصہ چکس وگدولیا	نرور	[illegible]	
کدیو	اہیرواڑ		
راتہی کہیرا	ایضاً	[illegible]	
بلاکہیرا	ایضاً		
بدرہتا وبسولی	سیپل گڈہ		
کولہولی	ایضاً		
رامپور	ایضاً	[illegible]	
جولوبرگڈہ	ایضاً		
سیوئی	ایضاً		[illegible] لکھ [illegible]
علاقجات جاودس			
سپری	جنوب نرور	[illegible]	
کولارس	ایضاً	[illegible]	
چری	ایضاً	[illegible]	
غازی گڈہ وکسودنی	ایضاً	[illegible]	
امیدگڈہ	ایضاً	[illegible]	
علاقجات راجہ بہادر			[illegible]
تومن	اہیرواڑ	[illegible]	
بجار	ایضاً	[illegible]	
ریود	ایضاً	[illegible]	

فہرست نمبر ۱

تفصیل علاقجات جو گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ دولت راو سیندھیا کو دی

تعلقہ	نام ضلع جسمیں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		میزان کل	کل روپیہ
علاقجات فیجور کر			
رائی	گوالیار		
سسرام	ایضاً		
بناری	ایضاً		
سمری	ایضاً		
مہاگانو	ایضاً		
جکھودا	ایضاً	دو لکھ تہ	
پوریا	ایضاً		
پلاجا	ایضاً		
تیرواس دستورا	نرور		
نررون	گوالیار		
چاندپور	ایضاً		
پیبار	ایضاً		
کہریا	ایضاً		
کرجور معہ تین مواضع	ایضاً		
رائی راجگڈہ	نرور		
کریدل	ایضاً	[illegible]	
بہجور	ایضاً	[illegible]	

کل حقوق اور دعاوی اپنے نسبت اضلاع اور علاقجات مندرجہ فہرست نمبر ا کے چھوڑ کر مہاراجہ کو دیتی ہے
اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے بذریعہ
اس تحریر کے تمام حقوق اور دعاوی ہر قسم اپنی نسبت اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ۲ کے چھوڑ کر گورنمنٹ انگریزی
کو دیتے ہیں ۔

سوائے ازین گورنمنٹ انگریزی نے جو یہ تجویز کی کہ قلعہ و علاقہ جاوڈ وغیرہ مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا کو دیا جائے مہاراجہ وعدہ کرتے ہیں کہ جب علاقہ مذکور اونکو ملیگا تو وہ ایسا اچھا بندوبست اوس کا کرینگے جس سے امنیت علاقہ اور انسداد طریق غارتگری ہوگی اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ جسونت راو بہاؤ کو دربار میں پایاب کرینگے اور اوسکے طریق اور رویہ آئندہ کے ذمہ دار ہونگے اور اوسکو جاوڈ سے علیحدہ اور فاصلہ پر رکھینگے اور اونکے بسر کے واسطے جاگیر خواہ نقدی جو مہاراجہ مناسب تصور کرینگے اوسکو دینگے

یہ بھی سوائے ازین مشروط ہے کہ در حالیکہ بنابر اوسیرگڈھ گورنمنٹ انگریزی قبل از موقوف ہونے جنگ پنڈارا وغیرہ کے مہاراجہ کے حوالہ کردیں تو مہاراجہ یہ وعدہ کرتے ہیں کہ بالعوض آمدنی اضلاع مذکورہ کے جو از روے عہدنامہ کے واسطے اخراجات فوج کنٹنجنٹ جو بمقابلہ پنڈارا مصروف ہونی ملحدہ کی گئی ہے خراج سال سوم ریاست کوٹا جو وہ بذریعہ ورثا طلب ہونگے اوس خرچ کیواسطے علیحدہ کر دینگے

بشہادت اسکے مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا نے اپنی مہر اسپر کردی اور کپتان جوزیہ ستوارٹ وعدہ کرتے ہیں کہ بلاتوقف ایک نقل مثنا اس عہدنامہ کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے وہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا کو منگا دینگے

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۲۵ ماہ جون سنہ ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۳ ہجری و متی جیٹھ سدی سمتی سنہ ۱۲۱۹ فصلی

دستخط جے ستوارٹ
اکٹنگ رزیڈنٹ

یادداشت اس قولنامہ کو ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کنٹنجنٹ بر لب دریا متصل ... بتاریخ ۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ء تصدیق کیا

علاقہ آور ہو یا جو مدد اور اعانت پنڈارا یا دیگر گروہ قزاقان کی کرتا ہو جنگ آور ہون تو چونکہ گورنمنٹ
کو بہی خیر خواہی و بہتری دولت راؤ سیندھیا کی منظور ہے وہ درصورت فتحیاب ہونیکے اور مہاراجہ
بہی تعمیل شرائط کرینگے تجویز معقول واسطے استحکام اور ترقی ملک مہاراجہ کے عمل مین لاینگے

شرط یازدہم وہ شرائط عہدنامہ سورجی انجن گانوں کے اور عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء
کے جنمین کچہ تبدیلی شرائط عہدنامہ ہذا سے نہین ہوئی ہے وہ قایم اور برقرار رہینگے اور دونون فریق
معاہدہ پر اونکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرائط کا آج کے روز بشرط تصدیق ہونے گورنر جنرل اور مہاراجہ
عالیجاہ دولت راؤ سیندھیا کے طے ہوا اور کپتان کلوز صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ آج کی تاریخ سے پانچ
روز کے عرصہ مین یا اس سے بہی عرصہ مین درصورت امکان تصدیق گورنر جنرل بہادر کے منگا دینگے اور
رام چند ربہاسکر بہی وعدہ کرتا ہے کہ تصدیق مہاراجہ کی وہ قبل از غروب آفتاب آج شام تک منگا دینگے
المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ ہجری اور موافق
اٹہوین کوار بدی ایکادشی ۱۸۲۵ فصلی

دستخط رابرٹ کلوز
دستخط رام چند ربہاسکر

مہر دولت راؤ سیندھیا

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے مقام کیمپ متصل ندی کا گانو تاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

نمبر ۶۸

قولنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندھیا بہادر مرقومہ
۲۵ ماہ جون ۱۸۱۸ء

چونکہ از روے شرط چہاردہم عہدنامہ پونا منعقدہ تاریخ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء تمام حقوق
علاقجات مہاراجہ راؤ پیشوا پر دیان واقعہ مالوا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام منتقل ہوگئے
اور چونکہ چند علاقجات منجملہ اونکے ہم سرحد اور مخلوط ساتہ علاقہ مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا کے ہین لہذا
بنظر آسایش ہر دو سرکار یہ قرارداد ہوتی ہے کہ کچہ تبدیلی اور معاوضہ علاقجات کا کیا جاے لہذا گورنمنٹ انگریزی

مدد اور اعانت افسران انگریزی سے ہر امر مین ملیگی اور تمام یا جزو آمدنی جسقدر ضروری ہوگی اوس فوج کو افسران انگریزی بموجب شرط پنجم دینگے جو اونکے ساتھ تعینات ہوگی اور حساب واجبی بعد اختتام جنگ مہاراجہ کو دیا جاویگا دونون قلعہ مذکورہ بالا معہ اضلاع متعلقہ فوراً اوسوقت مہاراجہ کو واپس دیے جاوینگے جب جنگ بمقابلہ پنڈارا یا اوسکے رفقا کے ختم ہو جاویگی اور اوسی حیثیت سے دیے جاوینگے جس حیثیت مین وہ بوقت سپردگی گورنمنٹ انگریزی تھے نہایت لحاظ اسباب خانگی کا کیا جاویگا اور باشندگان شہر و دیہات کے متعلقہ قلعجات کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے یا اگر اونکی مرضی ہوگی تو اوسکو اجازت جانیکی معہ اپنے اسباب کے ہوگی جہان چاہین جائین

شرط نہم اصل مطلب فریقین معاہدہ کا یہ ہے کہ طریق غارتگری و قزاقی کسیطرح کی دوبارہ نہو اور دونون سرکار کے اطمینان اور اعتبار اسپر ہے کہ اس مطلب اہم و نیک کے سرانجام کیواسطے گورنمنٹ انگریزی کو یہ ضرور ہے کہ ریاستہائے ہندوستان کے ساتھ عہود دوستی اور اتفاق کیے جاوین لہذا شرط ہشتم عہدنامہ منعقدہ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو ممانعت ہے کہ بعض بعض ریاست ہائے جنکا ذکر اوس مین ہے عہود کرین اس تحریر سے فسخ اور منسوخ ہوئی اور یہ بیان ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار کامل حاصل ہے کہ وہ عہود ساتھ ریاست ہائے اودیپور و جودہ پور و کوٹہ کے اور ساتھ ریاست بوندی و دیگر ریاستہای مستقیم کے واقعہ کنارہ چپ دریائے چمبل کے کرین مگر اس فقرہ سے یہ مراد تھی کہ گورنمنٹ انگریزی استحقاق مداخلت ساتھ ریاست ہای و رئیسان مالوا و گجرات کے جو بلا شبہ و بلا تکرار خراج گذار اور تحت مہاراجہ کے ہین رکھتے ہین اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ حکومت مہاراجہ کی اون ریاست اور رئیسونکی اسیطرح جاری اور قائم رہیگی جسطرح اب تک ہے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ درصورت اونکے کسی عہد کرنیکے ساتھ ریاستہای مذکورہ بالا اودے پور و جودہ پور کوٹہ و بوندی کے یا ساتھ کسی اور ریاست واقعہ کنارہ چپ دریائے چمبل کے دولت راو سیندھیا کو اونکا خراج معمولی دلواینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ یہ خراج واسطے دوام کے اونکو معرفت گورنمنٹ انگریزی کے ملا کریگا اور دولت راو سیندھیا وعدہ کرتے ہین کہ کسی سبب یا حیلہ سے وہ امور ریاست ہائے مذکورہ مین بلا رضا گورنمنٹ انگریزی کے مداخلت نہین کرینگے

شرط دہم اگر خدانخواستہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ مجبور ہو کر کسی رئیس سے جو اونکے ملک پر

تبدیلی نہین کرینگے کیونکہ ایسی تبدیلی باعث شکست کوشش افواج شترکہ اور موجب نفع دشمن متصور ہوگا یہی قرار پایا
ہوتاہے کہ بنظر اطمینان تعمیل شرائط مندرجہ دفعہ ہذا کے گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ ایک ایک افسر
ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ مذکورۂ بالا مین مامور کرین

شرط ہفتم چونکہ فوج انگریزی جو گورنمنٹ انگریزی بھیجین گے اور فوج ذاتی مہاراجہ دولت راو سیندھیا واسطے
سرکوبی پنڈاراں کے او حاصل کرنے مطلب عہدنامہ ہذا کے کافی متصور ہے لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ
بخیال سد باب سازش کے درمیان اونکے افسران او رپنڈاراں کے وہ اپنی فوج حال مین کچہ ازدیاد نفری بغیر رضا
گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے اور مہاراجہ بہ صراحت وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے افسران کو ممانعت کرینگے
کہ کوئی پنڈارا کسی عہدہ فوج پر مقرر نہو اور نہ کوئی شخص پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگران کو پناہ اور مدد دے اور
جو شخص اس حکم کی تعمیل نہین کریگا یا اس مین پہلو تہی ظاہر کریگا وہ بطور سرکش مہاراجہ و دشمن گورنمنٹ انگریزی
متصور ہوگا

شرط ہشتم نظر اسکے کہ فوج مجموعی ہر دو سرکار اچھی کوشش کرے اور اوسکو اطمینان کلی نسبت رسد وغیرہ
کے حاصل ہو اور بخیال اطمینان جو مہاراجہ کو اوپر دوستی اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی کے ہے مہاراجہ
وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی قلعہ ہنڈیا اور اسیر گڈہ مین رہے اور اونکے تعلق حفاظت ہر دو قلعہ تا جاری رہنے
جنگ کے رہے اور اونکو اختیار دیا جاوے کہ وہ اپنے گودام یعنی ڈپو اون مین رکہین او جھنڈہ دولت راو
سیندھیا کا قلعہ اسیر گڈہ مین رہیگا او رمہاراجہ اپنا ایک قلعدار معہ پچاس نفر سپاہی کے اوس مین رکہینگے مگر واضح رہے
کہ حکومت قلعہ مذکور کی اور قلعہ ہنڈیا کی اور خرچ کرنا اسباب و سامان جنگی کا جو اون قلعجات مین ہوگا کلیۃً باختیار
افسران انگریزی رہیگا اور جو کچہ سامان جنگ وغیرہ اوسوقت تک خرچ ہوگا جب تک فوج انگریزی اون مین
رہیگی اوسکا حساب گورنمنٹ کو دینا ہوگا اور اوسکی قیمت مہاراجہ کو دیجاوے گی اور تاکہ اس مین کچہ فرق نہو
جب فوج انگریزی قلعہ مین آوے گی اوسوقت جسقدر سامان اوسمین ہوگا اوسکی فہرست افسران ہر دو سرکار
تیار کرکے اپنے اپنے پاس رکہینگے اور اب جو فوج اون مین ہے وہ باستثنا اوسقدر کے جسکا ذکر اوپر
ہوچکا ہے قلعجات سے چلی جاویگی اور مہاراجہ کچہ سروکار رسدبندی قلعجات سے نہین رکہینگے مگر جو اور فوج
اوس مین ہوگی وہ اوس مقام پر جاکر قیام کریگی جو افسران انگریزی بفحواے شرط ششم کے تجویز کرینگے
اور جو علاقجات متعلق اون قلعون کے ہونگے وہ حسب دستور متعلق افسران مہاراجہ کے رہینگے اور انتظام افسران مذکور کے

اونکو آنے نہ دین اور منتشر اور مغلوب کرین اور اسمین اگر بہلوتہی ہوگی تو اونکو سزا بخشت ویکجائیگی اور جو ادنکا ملازم اس حکم مہاراجہ کا تعمیل نکریگا وہ سرکش اور نافرمان بردار مہاراجہ اور دشمن گورنمنٹ انگریزی متصور کیا جائیگا

شرط چہارم مہاراجہ دولت سیندہیا مالک بلا تکرار اپنی فوج اور آمدنی ملک کا ہے بنظر تکمیل تعمیل ہونے مطلب عہدنامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ دستہ ہائے فوج مہاراجہ جو کلیتہً پانچ ہزار سوار سے زیادہ نہوگی ہنگام جنگ بمقابلہ پنڈاراں یا دیگر غارتگران کے بشرکت فوج انگریزی کام کرینگے اور جو احکام کہ افسر فوج انگریزی جاری کرینگے اونکی متابعت کرینگے اور فوج انگریزی کے ساتھ فوج مہاراجہ بھی رہیگی اور اوسی نظر سے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ایک افسر انگریزی ہمراہ ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ کے رہینگے تاکہ اونکی معرفت تحریرات ساتھ افسران کمانڈنگ فوج انگریزی کے جاری رہے دیگر شرکت امور کیواسطے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے کل افسران ملکی و جنگی کے نام حکم جاری کرینگے کہ وہ ہر طرح کی مدد اور اعانت جسقدر اونکے حیطۂ اختیار مین ہوگی بیچ بہم رسانی رسد وغیرہ مین کرینگے یعنی جسقدر فوج انگریزی اونکے ملک کے کار مین مصروف ہوگی اوسکو رسد وغیرہ سب بہم کردیا کرینگے اور اگر کوئی اس مین تغافل یا کوتاہی کریگا وہ سرکش مہاراجہ اور دشمن گورنمنٹ انگریزی کا تصور کیا جائیگا

شرط پنجم مہاراجہ دولت راو سیندہیا اقرار کرتے ہین کہ جو سپاہ واسطے شرکت فوج انگریزی کے معین ہوگی اوسکا ساز وسامان سب سپاہ و گھوڑونکا تیار اور موجود رہیگا اور اونکی تنخواہ بھی معمول سے ملا کریگی اور باستثنا اس آخرا کے اطمینان کے اور اس نظر سے کہ آئندہ کچھ تکرار اس مین پیدا نہو مہاراجہ راضی ہین کہ وہ تین سال تک جو روپیہ گورنمنٹ نے وعدہ دینے کا مہاراجہ اور اونکے مختلف رشتہ داران و واسطہ داران کو کیا ہے وہ روپیہ نہ لینگے اور یہ روپیہ سب بیچ تقسیم سپاہ ماموره ہمراہی فوج انگریزی بمعرفت افسران انگریزی متعینہ فوج مہاراجہ کے ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بعد ختم ہونے جنگ کے اور تقسیم ہونے تنخواہ وغیرہ سپاہ کے جو کچھ فاضل روپیہ رہیگا وہ روپیہ مہاراجہ کو واپس دینگے اور اسی نظر سے مہاراجہ دولت راو سیندہیا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دو سال تک جو روپیہ اونکو ریاستہائے جودہ پور و بوندی و کوٹہ سے ملنے والا ہے وہ بھی نہ لینگے

شرط ششم یہ اقرار ہوتا ہے کہ فوج مہاراجہ دولت راو سیندہیا خواہ پیادہ خواہ سوار خواہ توپخانہ دوران لڑائی کے وہ مقام قبول کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی اونکے واسطے تجویز کرینگے اور اوسکو بلا اجازت گورنمنٹ

اور منجانب مہاراجہ دولت راو سیندھیا رام چندر بہاسکر باختیارات عطیہ مہاراجہ

چونکہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا بہادر کو بتحریک خواہش دلی اس امر کی
ہوئی کہ قوت غارتگری پنڈارا ضعیف ہو اور ہر ایک ضلع ہندوستان مین یہ طریق غارتگری پھر زندہ اور
طیار نہو لہذا شرائط ذیل منظور ہوئے کہ خواہش دلی سرکارین شہود مین آئے

شرط اول فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی اپنی ریاست اور رفقا اور ماتحتان کی فوج کو بمقابلہ
پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگران کے کام مین لائینگے اور اونکے مقام ماوا سے اونکو نکال دینگے اور ایسی
تدابیر مناسبہ عمل مین لائینگے کہ دوبارہ ایسے گروہ اجتماع نکرسکے اس غرض سے فوج دونون سرکارونکی معہ فوج
اپنے رفقا و ماتحتان کے فوراً اوپر پنڈارا اور اونکے شریک لوگونکے حملہ آور ہونگی اوس طریق پر جو طریق باصلاح
باہمی تجویز ہوا ہے اور اوسوقت تک باز نہ آئینگی جب تک مطلب اس عہدنامہ کا بخوبی حاصل نہوگا اور مہاراجہ
یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر تدبیر کرکے تجویز گرفتاری سرداران پنڈارا معہ اونکے خاندان کے کرینگے اور اونکو گرفتار
کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرینگے

شرط دوم چونکہ گروہ غارتگران نے اپنے تئین ملک مہاراجہ و دیگر حاکمان قرب و جوار مین قائم رکھا ہے
لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ بعد اخراج اونکے علاقہ مہاراجہ جو اب تک اونکے پاس ہے وہ
مہاراجہ فوراً ضبط کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ پھر اونکو اوس علاقہ پر قابض ہونے نہ دینگے اور ایسے علاقے
جو اور سرداروںکے اب قبضہ پنڈارا مین ہین وہ اونکے اصل مالکان کو واپس دئے جائینگے بشرطیکہ اون مالکان
نے بھی جسقدر کوشش پنڈارا کے خارج کرنے مین اونسے مطلوب ہوگی وہ ظہور مین لائی ہوگی اور پھر یہ بھی وہ
وعدہ کرینگے کہ وہ پھر پنڈارا کو اوسپر دخیل ہونے نہ دینگے اور نہ خود اونسے سازش اور شرکت کرینگے اور
اگر ایسا نہوگا تو وہ علاقہ بھی حوالہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا کے ہوگا اور سیندھیا اوس علاقہ کو اون شرائط پر
اپنے قبضہ مین رکھینگے

شرط سوم مہاراجہ دولت راو سیندھیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز پنڈارا یا کسی
اور گروہ غارتگر کو اپنے ملک مین آنے نہ دینگے اور نہ اونکو کسیطرحکی اعانت اور کم و بیش مدد دینگے اور نہ اپنے
اہلکاران کو اجازت مدد دہی کی دینگے بلکہ برعکس اسکے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ احکام مستحکم بنام اپنے
افسران ملکی و جنگی کے جاری کرینگے کہ وہ ایسے گروہ غارتگران کو جو ارادہ اونکے ملک مین آنے کا کرین

اتورا	ساہر
بہادر پور	رام پورہ
بلہرتی	گوپال پور
کرواس	کہنگی سی
گردگوٹہ	گہو ہوٹر
ناہٹ	بائیں کہیرا
تعلقہ سوکل باری	گہرا
تعلقہ آبان	کٹولی
اندرکہی	ساون کلاں
شدبری	پرگنہ مہوہ
نہودا	پرگنہ کٹوا

سار وغیرہ متعلقہ کریدا کہ زمینداری سی پرگنہ ولوگڈہ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط این بی اڈمنسٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۲۷

عہدنامہ دوستی و اتفاق جو بتاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء ساتہ دولت راو سیندھیا کے منعقد ہوا

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا بہادر و اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ منعقدہ منجانب آنریبل کمپنی معرفت کپتان ریٹ کلوز باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکوس اور ہیسٹنگس رائٹ آنریبل دی موسٹ آنریبل آرڈر اوسرای گارٹر اون اوف ہز برٹانکل مجسٹر موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے ابتدا و اجراء حکومت تمام امور ہند کے مامور کیا ہے اور سپہ سالار افواج شاہی و کمپنی دعا دعا وغیرہ

واقعہ جنوبی کنارہ دریاے مذکور کے نہین کرینگے اور تعلقہ پیادک دسوسی براراجہ بر لب دریاے جمن واقع ہین
قبضہ آنریبل کمپنی مین رہین گے

شرط دہم آنریبل کمپنی براہ دوستی مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ بخود بلاواسطہ چار لاکہ روپیہ سالیانہ
باقساط معرفت صاحب رزیڈنٹ دربار سکے دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اندر
ہندوستان کے جاگیر دو لاکہ روپیہ سالیانہ کی اوسی طور جسطرح بالابائی کے پاس تہی برابائی زوجہ
دولت راو سیندہیا کو اور لاکہ روپیہ کی جاگیر جنابائی دختر رئیس موصوف کو دیا کرینگے

المرقوم مقام الہ آباد تاریخ ۳ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء

دستخط جے انچ بارلو

فہرست جداگانہ اضلاع متعلقہ گوالیار و گوہڈ جو منجانب گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ عالیجاہ دولت راو
سیندہیا کو دی گئی

قلعجات گوہڈ و گوالیار سے محال

قلعجات گوہڈ و گوالیار	تعلقہ چادر
گڈہی گوالیار	پرگنہ بہنڈ معہ قلعہ
انتری وغیرہ پانچ محال	پرگنہ اٹہری
انتری	تعلقہ پوہی
چہک	تعلقہ امری
پنوار	تعلقہ بلادا
سالبی	تعلقہ ابا
چیتور	تعلقہ مکنی
الہ پور	سرای جولہ
سامولی	دہوندری
پہاڑگڈہ وغیرہ متعلق ساگر والی بردو حصہ معہ	آہن
زمینداری وخالصہ	نور آباد

فارسی اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے منشی کنول نین مذکور کو واسطے بھیجنے پاس مہاراجہ دولت راو سیندھیا دی اور منشی کنول نین سے ایک ثمنا اوسکا مہری و دستخطی منشی حاصل کیا لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم اقرار کرتا ہے ایک نقل عہدنامہ ہذا کی تصدیق آنریبل گورنر جنرل اسیطرح ثمنا اس عہدنامہ کے جو اونھون نے دیا ہے منشی کنول نین کو واسطے بھیجنے پاس مہاراجہ کے ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے دیگی اور بعد ملنے اوس نقل کے جو عہدنامہ مہری و دستخطی لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب کا ہے جو اونھون نے حسب ہدایت رایٹ آنریبل لارڈ لیک کے کیا ہے واپس ہوگا اور منشی کنول نین بھی اسیطرح وعدہ کرتا ہے کہ ایک نقل عہدنامہ ہذا کی تصدیق مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا جو ہر طرح پر مثنی اوس نقل کا ہوگا جو مہری دستخطی منشی سے ہے لفٹنٹ کرنیل مالکوم صاحب کو واسطے بھیجنے پاس آنریبل گورنر جنرل بہادر کے ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے دی جائیگی اور جب وہ نقل آنریبل گورنر جنرل کو دیجائیگی تو جو عہدنامہ بمہر و دستخط منشی کنول نین کے ہے اور جسکو منشی نے باختیارات کل عطیہ کے منعقد کیا ہے حسب مرقومہ بالا واپس ہوگی

المرقوم مقام مصطفی پور بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء مطابق ۲۹ ماہ شعبان ۱۲۲۰ ہجری)

دستخط جان مالکوم

دستخط کنول نین

شرائط تشریحی متعلقہ عہدنامہ منعقدہ فیما بین رایٹ آنریبل لارڈ لیک منجانب آنریبل کمپنی و مہاراجہ دولت راو سیندھیا بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء

چونکہ عذرات در باب مضامین شرائط پنجم و ششم و ہفتم عہدنامہ بالا کے پیدا ہوئے ہین لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے اور بیان کیا جاتا ہے کہ بجائے تین شرائط مذکورہ بالا کے دو شرائط مندرجہ ذیل قائم ہونگی

شرط اول بنظر رفع کرنے خلاف فہمی در باب تعلقات آنریبل کمپنی اور مہاراجہ دولت راو سیندھیا واقعہ ہندوستان کے مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو تمام ملک شمال دریاے چنبل جو مہاراجہ کو بذریعہ شرط ہفتم عہدنامہ سرجی انجن گانو کے ملا تھا دیتے ہین یعنی تمام اضلاع دھولپور باڑی و راجہ کھیڑا اور آنریبل کمپنی کچھ دعوی یا حقوق نسبت حکومت یا خراج یا آمدنی یا قبضہ علاقہ

چار لاکہ روپیہ سالانہ معرفت صاحب رزیڈنٹ دربار کے اونکو دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہہ بھی وعدہ کرتی ہے اوپر ہندوستان کے وہ دو لاکہ روپیہ سالانہ کی جاگیر اوسیطرح جسطرح بالابائی باقی تہی بیرابائی زوجہ دولت راو سیندھیا کو اور لاکہ روپیہ سالانہ کی جاگیر چمنابائی دختر رئیس مذکور کو دیا کرینگے

شرط ہشتم آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ راجہ اودے پور وجودہ پور وکوٹا کے ساتھ جو ماتحت دولت راو سیندھیا کے واقعہ مالوا اور مارواڑ کے ہین نہین کرینگے اور کسی صورت مین جو بندوبست اپنا دولت راو سیندھیا اونکے ساتھ کرینگے اوسمین دست انداز نہونگے

شرط نہم آنریبل کمپنی اب جسونت راو ہولکر کے ساتھ جنگ مین ہین اور ہر طرح کی تدبیر اوسکے مغلوب کرنیکی کرتے ہین مگر درصورتیکہ بعد ازین وہ صلح یا کوئی عہد اوسکے ساتھ کرین تو وہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز وہ علاقجات خاندان ہولکر واقعہ مالوا جو درمیان دریاے تاپتی اور چمبل کے ہین اور دولت راو سیندھیا نے اون پر قبضہ کرلیا ہے واپس نہین دینگے اور نہ واپس دینے کو سیندھیا کو کہینگے اور نہ آنریبل کمپنی اون علاقجات کی نسبت کسی امر مین مداخلت کرینگے اور وہ دولت راو سیندھیا کو کل مختار تصور کرینگے جو بندوبست وہ چاہین جسونت راو ہولکر کے ساتھ یا کسی اوسکے خاندان کے آدمی کے ساتھ درباب دعاوی خاندان مذکور کے نسبت خراج اداے راجگان وغیرہ کے یا دربارہ علاقجات واقعہ بجانب شمال دریاے تاپتی وجنوب دریاے چمبل کے کرین مگر یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ چونکہ آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کچھ سروکار اوس بندوبست سے نرکہینگے جو سیندھیا خاندان ہولکر کے ساتھ درباب اونکے دعاوی یا علاقجات موروثی واقعہ درمیان دریاے تاپتی وچمبل کے کرین تو گورنمنٹ کچھ دخل ایسی تکرار یا فساد مین بھی نہ دینگے جو باعث بندوبست سیندھیا کے اون علاقجات مین پیدا ہونگے

شرط دہم چونکہ سورجی راو گہاٹگے نے ایسے کام کیا ہے جس سے خلل دوستی سرکارین مین پڑے لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کبھی سردار مذکور کو اپنے مشورہ مین شامل نہین کرینگے اور نہ اوسکو کوئی کام اپنے ملک مین متعلق بندوبست ملک دینگے

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا آجکی تاریخ معرفت لفٹنٹ کرنیل مالکوم صاحب جو حسب ہدایت ایک آنریبل لارڈ لیک صاحب منجانب آنریبل کمپنی کارندہ ہین اور معرفت منشی کنول نین کے منجانب دولت راو سیندھیا منعقد ہوا لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم نے ایک نقل اوسکی

وہ یکم جنوری ۱۸۶۰ء سے تمام حقوق دعاوی نسبت اوس پندرہ لاکہ روپیہ پنشن ترک کرتے ہین جو از روے شرط ہفتم صلحنامہ درجی انجن گانو کے اونکے سرداران کلان کے نام سے ہوئی ہے

شرط چہارم ۔ آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دولت راو سیندھیا کو بقایا پنشن جو از روے شرط ہفتم صلحنامہ مذکور کے مشروط ہے لغایت ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء ادا کرینگے اور نیز بقایا آمدنی دہولپور و راجہ کہیرا و باری لغایت تاریخ مذکور بعد مجرا لینے رقوم ذیل کے ادا کرینگے

اول ۔ وہ پنشن جو بابو سیندھیا اور رسد اشیو دادنی بباعث خلاف ورزی پنشن داران نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ضبط کی ہے یہ اوس تاریخ سے موقوف ہوگی جس تاریخ خلاف ورزی ہوئی

دوم ۔ زر لوٹ رزیڈنسی انگریزی

سوم ۔ جو نقد جیکسن صاحب نے مہاراجہ کی سپاہ کو مشکی دیا تہا

چہارم ۔ جو خرچہ تحصیل آمدنی دہولپور و باری و راجہ کہیرا ہوگا

شرط پنجم ۔ بنظر رفع کرنے اختلافات درباب قبضہ ہر ایک سرکار کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ دریاے چمبل حد و ملک سرکارین قایم ہوا اور بجانب مغرب شہر کوٹا سے بجانب مشرق حد و علاقہ گوہد تک اور اندر حد دریاے چمبل کے بجانب کنارہ شمالی دولت راو سیندھیا کوئی حق دعوی کسی حکومت یا اخراج یا آمدنی یا قبضہ کا رکہینگے اور آنریبل کمپنی بہی کوئی دعوی یا حق کسی حکومت یا خراج یا آمدنی یا قبضہ کا بجانب جنوبی کنارہ دریاے مذکور کے نرکہینگے اور تعلقہ بہاوک وسوسی پرارا جو بر لب دریاے چمبل واقع ہین قبضہ آنریبل کمپنی مین شمار کیے جاوینگے

شرط ششم ۔ از روے شرط پنجم عہدنامہ ہذا کے جسکی رو سے دریاے چمبل دونون سرکارونکی سرحد قرار دی گئی ہے اور شہر کوٹا سے بجانب مغرب حد و علاقہ گوہد بجانب مشرق تک مہاراجہ تمام دعوی اور حقوق خراج ہر قسم راجہ بوندی یا کسی اور راجہ سے جو بجانب شمال کنارہ چمبل کے اندر حدود مذکورہ ہین ترک کرتے ہین اور نیز علاقہ ٹونک رامپورہ اور بہرامہ گانو اور زمینداری وغیرہ اور اضلاع دہولپور راجہ کہیرا و باری بہی سب دعاوی ترک کرتے ہین اور یہ سب علاقجات و اضلاع قبضہ آنریبل کمپنی مین رہینگے

شرط ہفتم ۔ آنریبل کمپنی بنظر فوائد جو از روے شرط عہدنامہ کے جسکی رو سے دریاے چمبل حد و سرکارین قرار دیا گیا حاصل ہوتے ہین اور نیز بلحاظ دوستی مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ خود دیا واسطہ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ٢٣ ماہ مارچ ١٨٠٤ء

دستخط ایچ بارلو

دستخط جے اڈ ڈی

نمبر ٦٦

عہدنامہ دولت راو سیندہیا مع دفعہ بیانیہ ١٨٠٥ء

عہدنامہ مجدودہ صلح وسداد فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا بہادر معہ اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ

چونکہ اکثر اشتباہات و اختلافات درباب معنی ومنشا بعض دفعات صلحنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و دولت راو سیندہیا مرقومہ بمقام سورجی انجن گانو تاریخ ٣٠ ماہ دسمبر ١٨٠٣ء پیدا ہوئے ہین پس بنظر رفع کرنے اون شبہات کے اور دور کرنے اختلافات آیندہ کے یہ عہدنامہ مجدودہ صلح وسداد فیمابین دونون سرکارون کے منعقد ہوا معرفت لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب کے جو زیر حکم و ہدایت رایٹ آنریبل جنرل جرارڈلیک صاحب سپہ سالار افواج ولایتی و ہندوستانی آنریبل کمپنی کے اور باختیارات کل عطیہ آنریبل سر جارج ہلری بارلو برونت صاحب کے جنکو آنریبل کورٹ آف دائرکٹرز کمپنی مذکور نے واسطے اجرا و حکومت امور ہندوستان مامور کیا ہے کاربند ہین اور معرفت منشی کنول نین کے جنکو اختیارات کل عطا ہوئے ہین منجانب مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے

شرط اول ہر ایک دفعہ صلحنامہ منعقدہ جنرل آرتھر ویلسلی کے جو بمقام سورجی انجن گانو باستثنا اونکے جو حسب منشا عہدنامہ ہذا کے تبدیل ہونگے دونون سرکارون پر لازمی اور واجبی متصور ہوکر جاری اور قائم رہینگے

شرط دوم آنریبل کمپنی ہرگز حق اور دعوی دولت راو سیندہیا کے مبنی وجہ صلحنامہ سورجی انجن گانو کے منظور نہین کرسکتے کہ ضلع گوالیار و علاقجات گوہد اونکے قبضہ مین رہین مگر براہ دوستی وہ وعدہ کرتے ہین کہ قلعہ مذکور اور وہ علاقہ گوہد کا جسکی تفصیل فہرست منسلکہ مین درج ہے اونکو دی جائین

شرط سوم بطور معاوضہ اس عطیہ کے اور بطریق عوض اوس ہرج کے جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ پرورش رانا گوہد کے ہوگا دولت راو سیندہیا منجانب اپنے اور اپنے سرداران کے اقرار کرتے ہین کہ

تکلفات ظاہری و دیگر مراتب متعینہ ملاقات و تحریرات فیمابین پیشوا کے اور اونکے بزرگون کے اور آرا
دولت راوسیندھیا اور اونکے بزرگونکے مرعی رہے ہین وہ قایم اور جاری رہین اور گورنمنٹ انگریزی
یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حقوق دولت راوسیندھیا کے نسبت اونکے مقبوضات کے خواہ از روی
سند تحریری کے ہون یا عطایات یا بلا تحریری اجازت پیشوا کے ہون بموجب شد آمد قدیم کے منظور
کرینگے بشرطیکہ ایسی سند سے کچھ تخلل تعمیل قرار واقعی شرائط عہدنامہ صلح مین واقع نہوتا ہو اور بشرطیکہ تمام
مقدمات مذکور نسبت مقبوضات بالا تحریر کے مہاراجہ دولت راوسیندھیا وعدہ کرین کہ وہ سپردنالشی
گورنمنٹ انگریزی کے کرین اور گورنمنٹ اونکا فیصلہ حسب شد آمد قدیم بمقتضای اصول دوستی انصاف کے
کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرینگے کہ تمام کارروائی جو دولت راو
سیندھیا نے یا اونکے بزرگون نے حسب اختیارات جو اونکو پیشوا نے دیے تھے کیے ہین اونکا استرداد
نہو بشرطیکہ اونکے قایم رہنے سے کلیتہ حفظ آبرو و منصب مہاراجہ پیشوا رہتا ہو اور بلحاظ شرائط عہدنامہ صلح بھی
قایم رہتا ہو

شرط شانزدہم یہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آجکی تاریخ میجر مالکوم صاحب نے منجانب آنریبل کمپنی اور
رتیل پنڈت اور منشی گکول من نے منجانب دولت راوسیندھیا قایم کیا اور میجر مالکوم صاحب نے
ایک نقل اوسکی فارسی اور مرہٹا اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ صاحب کو دی اور مہاراجہ صاحب
نے بھی ایک نقل اوسکی بتصدیق اپنے اوسکو دی اور میجر مالکوم صاحب بذریعہ اختیارات جو اونکو
اس بارہ مین میجر جنرل آنریبل ارنہر ویلسلی صاحب نے جنکو اختیارات کل بمقتضای ذکر مذکورہ بالا
ملے ہین دیے ہین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ ہذا آجکی تاریخ سے عمل مین آ
اور وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اسکی جو بعینہ مطابقت لفظ لفظ کا اس سے رکھتی ہوگی دستخطی گورنر
جنرل ان کونسل مہاراجہ عالیجاہ دولت راوسیندھیا کو عرصہ دو مہینے اور دس روز مین دی جاے گی
اور جب وہ دی جایگی تو یہ نقل دستخطی میجر مالکوم واپس ہوگی

المرقوم مقام برہان پور واقعہ تاریخ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۴ع مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ ۱۲۱۸ ہجری

دستخط ویلسلی

مہر کمپنی

اور گورنمنٹ کمپنی بہی بنظر خوبی انجام پانے لڑائی کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بہی اپنی سرحد پر ایسی ہی تدابیر عمل مین لاوینگے

شرط دوازدہم فریقین معاہدہ کی مرضی یا غرض فتح کرنے اور ازدیاد کرنے اور علاقہ کے اپنی ملکیت میں ہرگز نہین ہے اور نہ یہ ارادہ ہے کہ کسی ریاست یا حکومت پر حملہ آور ہون تاوقتیکہ از حالت وقوع ہونے کسی موجب زیادتی کے بیان واقعی اوس زیادتی کا بطریق ملایمت حسب فحواے عہدنامہ مسبوق الذکر کے حاصل ہو اگر بخلاف منشا اور مطلب اس عہدنامہ حفاظت کے کسی ریاست سے خدانخواستہ بعد ازین خواہ مخواہ جنگ پیدا ہو تو فریقین معاہدہ جو نفع اونکی افواج مجموعی سے پیدا ہوگا اوسکی تقسیم کی غرض کا قاعدہ قایم کرینگے اور یہ بیان کیا جاتا ہے کہ درحالت جنگ کے اور تقسیم ہونے نفع کے حصص سرکارین کا مساوی ہوگا اگر وہ نفع بکوشش فریقین حاصل ہوا ہو اور فریقین نے کلیتہ شرائط عہدنامہ ہذا کی تعمیل کی ہے

شرط سیزدہم چونکہ اس اتفاق و دوستی محافظت سے مطلب دونون سرکارونکا شامل ہوگیا یعنی ایک ہی ہوگیا لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو اختیار ہے کہ اگر کچہ فساد اونکے ملک مین واقع ہو تو اس فوج ملکی کی کل یا تہوڑی ہی فوج اوسکی دفع کیواسطے یا کسی اور امر کیواسطے اگر درکار ہو تو بہیجا بین بشرطیکہ اس حرکت فوج سے کوئی امر جسکے واسطے وہ خاص کر حسب منشاء عہدنامہ ہذا معین او رمامور ہین اوس مین تخلل واقع نہو اور اگر کچہ فساد کسی علاقہ مہاراجہ مین جو متصل سرحد انگریزی کی ہو پیدا ہوگا اور بہیجنا فوج ملکی کا وہان خالی از وقت نہوگا تو گورنمنٹ انگریزی کو اگر مہاراجہ دولت راو سیندہیا لکہینگے تو وہان اور فوج انگریزی جو قریب مقام فساد سے ہوگی اور اوسکو وہان جانے مین چندان دقت نہوگی تو اوسکو وہان بہیجدینگے کہ جاکر رفع فساد کرے اور اگر کچہ فساد کسی علاقہ انگریزی متصل سرحد ملک مہاراجہ کے پیدا ہوگا اور گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کو تحریر کرینگی تو مہاراجہ بہی اپنی فوج جو متصل مقام مذکور کی ہوگی واسطے اعانت اور رفع فساد علاقہ انگریزی کے بہیجدینگے

شرط چہاردہم بنظر اسکی کہ جو دوستی اور اتفاق سرکارین مین ہوا ہے اوسکو اور استحکام دیا جاے یہ قرارداد ہوتا ہے کہ کوئی فریقین معاہدہ مین سے دوسرے کے رفیق یا ماتحت سرکار کے ساتہ واسطہ نرکہینگے اور نہ کوئی رسم اتفاق پیدا کرینگے اور بنا قایم رکہینی حکومت سرخود ہر ایک سرکار کی یہ وعدہ ہوتا ہے اور بیان ہوتا ہے کہ بعد ازین کوئی فریق فریقین معاہدہ سے پناہ یا اعانت کسی سرکش ماتحت یا رعایا ے ایک فریق کو نہ دینگے بلکہ وہ کوشش بلیغ باتہ گرفتاری ایسے سرکش کے کرینگے تاکہ اوسکو سزا دیجاے

شرط پانزدہم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش اور سعی اس امر مین کرینگے کہ جو رسوم

کمپنی گورنمنٹ سے کے جاری کرینگے اور گورنمنٹ ہنوربل کمپنی بہی یہ وعدہ کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ
کسیطرح حکام وہلکار کسی رشتہ دار یا ماتحت یا افسر سپاہ یا ملازم سے جسکی نسبت مہاراجہ اصرار درست کہتے ہونگے
نہ رکھینگے اور نہ وہ کسی موقع پر ہرگز اشتعالک یا اعانت یا پناہ کسی مہاراجہ کے رشتہ دار یا ماتحت یا افسر یا ملازم
کو جو بخلاف حکومت مہاراجہ معہد کسی امر نالائق کا ہوگا دینگے بلکہ وہ مرجع سزا دہی و مغلوب کرنے ایسے
شخص کے دینگے تاکہ وہ پہر فرمان بردار ہو جاوے اور یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ کوئی افسر ہنوربل کمپنی کا ہرگز ابدا دخلت
انتظام اندرونی ملک مہاراجہ مین نکریگا

شرط نہم چونکہ اصل مطلب و منشاء عہدنامہ حال کا یہ ہے کہ امنیت اور حفاظت ممالک فریقین معاہدہ کے
اور اونکے رفقا و باغیان سے کے جملہ مخالفان سے رہے مہاراجہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز
کوئی امر مخالفت یا زیادتی کا نسبت کسی رئیس رفیق ہنوربل کمپنی کے یا کسی اور رئیس کلان کے نکرینگے اور درصورت
پیدا ہونے اختلاف یا تکرار کے جو کچہ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد میزان راستی و انصاف مین وزن کرنے معاملہ کے
کرینگے وہ بہر طور کلیۃً منظور اور مقبول ہوگا

شرط دہم فریقین معاہدہ ہر تدبیر ممکن الوقوع صلح کی واسطے انسداد شدائد جنگ کرینگے اور اس غرض سے
ہر وقت آمادہ اس پہ رہین سے گے کہ دیگر ریاستہاے کلان کو جواب و بیان واقعی اور مناسب ہر امر کا دینگے
اور رسوم صلح و دوستی ریاستہاے بزرگ و حکومت ہاے کلان ہند کے ساتھ موافق اصل و خاص منشاء عہدنامہ
ہذا کے مرعی و سلوک رکہین گے اور اگر شومی طالع سے درمیان فریقین معاہدہ اور کسی اور ریاست کے جنگ پیدا
ہوگی تو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی چہہ پلٹن معہ توپخانہ وغیرہ مشمول
اونکی فوج چہہ ہزار پیادگان اور دس ہزار باکاہ و سلحہ بند سواران سے کے جو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ہر وقت
موجود رکہین سے گے بمقابلہ دشمن کوچ کرینگے اور مہاراجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرکے جسقدر فوج
اپنے ملک کی لاسکین گے میدان جنگ مین لائینگے تاکہ جنگ اچہی طرح کیجاوے اور جلدی ختم ہو اور ہنوربل
کمپنی بہی ایساہی وعدہ کرتے ہین کہ اگر ایسا ہوگا تو وہ بہی جسقدر فوج سواے فوج کمکی کے کافی واسطے جنگ
کے مناسب ہوگی اوسقدر بمقابلہ دشمن لائینگے

شرط یازدہم جب گمان غالب جنگ کا ہوگا تو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین
جسقدر ممکن ہوگے انکے بنجارہ واسطے جمع کرنے غلہ کے بیچ جاے قیام فوج بمقام سرحد کے جمع کردینگے

شرط پنجم غلہ و دیگر اشیاے خوردنی و رسد اور تمام قسم کا سامان پوشاک اور ضروری مویشی و گھوڑے و شتر جو واسطے فوج لکی مذکور کے درکار ہونگے اور جب فوج مذکور اندر ممالک مہاراجہ حسب ضرورت گذر کریگی وہ یہ تمام اسباب و سامان بلا اداے محصول گذر کریگا اور جب زیادہ فوج مہوربل کمپنی کی بباعث جنگ ساتھ کسی ریاست کے علاقہ مہاراجہ مین آئے گی تو وہ بھی اسیطرح مثل فوج لکی تمام محصولات اشیا و سامان ضروری سے بری متصور ہونگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب کوئی جزو فوج مہاراجہ ممالک مہوربل کمپنی مین حسب ضرورت مذکور و عہدنامہ ہذا گذر کرے گی تو کچھ محصول غلہ اور شتر اور اسباب پوشیدنی وغیرہ حسب مندرجہ بالا جسکی ضرورت جزو فوج مہاراجہ صاحب کو ہوگی نلیا جائیگا اور یہ بھی شرط ہوتی ہے کہ افسران ہر دو سرکار جب تک وہ واسطے سرانجام امور شروط عہدنامہ ہذا کے دوسری سرکار کے ملک مین ہمراہ فوج کے یا کسی اور طرح ہونگے تو اونکی نسبت وہی ادب اور لحاظ مرعی رہیگا جو اونکے عہدہ او منصب کے موافق ہوگا

شرط ششم یہ فوج لکی ہر وقت تیار رہیگی اور حسب استدعاے مہاراجہ کارہاے بزرگ مثل حفاظت جسم مہاراجہ اور ورثا و جانشینان مہاراجہ و حفاظت ملک بمقابلہ حملہ دشمنان و خوف دہی و سزادہی سرکشان و ترغیب دہندگان فساد بملک مہاراجہ کیا کریگی اور کوئی امر جزوی و موقع ضعیف پر وہ کار آمد نہوگی

شرط ہفتم چونکہ بموجب شرط سیزدہم عہدنامہ صلح یہ اقرار ہے کہ مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا کسی فرانسیس یا رعایاے کسی اور ملک یورپ و امریکا کو جو بخلاف گورنمنٹ انگریزی ہونگے ملازم نرکھینگے اور اگر ملازم ہونگے تو اونکو برخاست کردینگے بلکہ کسی رعایاے انگریزی کو خواہ ولایت ہو خواہ ہندوستانی بغیر استرضاے گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نرکھینگے لہذا مہاراجہ اب یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بعد ازین کسی یورپ زاد و باشندہ امریکا کو بغیر استرضاے گورنمنٹ انگریزی کے اپنے ملک مین رہنے بھی نہ دینگے اور گورنمنٹ انگریزی اسکی عوض وعدہ کرتے ہین وہ بھی کسی رعایاے مہاراجہ کو یا کسی اور کو جو مجرم کسی جرم یا دشمنی بمقابلہ جسم یا ریاست مہاراجہ دولت راو سیندھیا کا ہوگا اپنی ملازمی مین نرکھینگے اور نہ اوسکو اپنے ملک مین رہنے دینگے

شرط ہشتم چونکہ از روے عہدنامہ ہذا کے اتفاق و دوستی دونون شرکا اسقدر استحکام کے ساتھ قائم ہوتی ہے کہ دونون سرکار گویا ایک ہی ہوگئے ہین لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی کسی ریاست کلان سے دوستی شروع نکرینگے اور نہ آیندہ کوئی رسم اوس سے بغیر اطلاع دہی یا مشورہ مہوربل ایسٹ انڈیا

شرط اول دوستی اور اتفاق جو از روے عہدنامہ سابق فیمابین سرکارین کے قائم ہوا ہی اس عہدنامہ سے مستحکم اور مضبوط ہوگا اور واسطے دوام کے رہیگا دوست اور دشمن دونون سرکارون کے دوست اور دشمن دونون کے متصور ہونگے اور اونکے مطالب باہمی آیندہ ایک ہی تصور کیے جاوینگے

شرط دوم اگر کوئی شخص یا ریاست کوئی امر دشمنی یا زیادتی بیوجہ کا بخلاف کسی فریق منجملہ فریقین معاہد کے کریگا اور بروقت اظہار اوسکے بیان واقعی اوسکا نکریگا اور کرنے معاوضہ واجبی و رضامند کرنے سے جزو فریقین معاہد و اوسکو کہینگے انکار کریگا تو فریقین معاہد وہ امور اوسکی نسبت برروی کار لاوینگے جو موقع وقت تقتضا کریگا بنظر زیادہ تر تشریح اصل معاملہ و مطالب اس شرط کے گورنر جنرل ان کونسل منجانب آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر دشمنی و زیادتی بیوجہ کا بمقابلہ حقوق و ریاست مہاراجہ دولت راو سیندھیا کے کرنیکی اجازت نہ دینگے بلکہ ہر وقت حسب استدعا مہاراجہ کے حقوق و ریاست مہاراجہ کی حفاظت کرینگے اور یہ حفاظت ہنگام استدعا اسطرح کرینگے جسطرح واسطے حفاظت حقوق و ملک آنریبل کمپنی کے وہ کرتے ہین

شرط سوم بنظر تعمیل کرنے شرائط عہدنامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ دینگے اور ایسٹ انڈیا اقرار کرتے ہین کہ وہ دینگے ایک فوج کمکی جسکی تعداد چھ ہزار سپاہ پیادگان آئینی سے نہو گی اور جسکے ہمراہ توپخانہ و سامان جنگ معقول اور مناسب دیا جائیگا اور یہ فوج اوس مقام پر متصل سرحد دولت راو سیندھیا کے رکھی جاویگی جو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہوگا اور فوج مذکور مقام معینہ پر زیادہ اور مستعد رہیگی تاکہ فوراً وقت ضرورت اوس مقام پر پہونچے جہان اوسکی خدمتگزاری کی ضرورت ہو کیونکہ از روی اس عہدنامہ کے اونکی خدمتگزاری مشروط ہے

شرط چہارم اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ حسب مضمون شرط یازدہم عہدنامہ صلح منعقدہ معرفت میجر جنرل ویلسلی منجانب آنریبل کمپنی و بابو امبل و منشی کنول نین وغیرہ منجانب مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا جو خرچ اور مصارف چھ پلٹن مذکورہ بالا معہ اونکے توپخانہ سامان و اسباب جنگی و باربرداری وغیرہ کی ہوگا وہ سب آنریبل کمپنی اوس علاقہ کی آمدنی سے ادا کرینگے جو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا نے آنریبل کمپنی کو بعوض اسے شرائط دوم و سوم و چہارم عہدنامہ صلح مذکورہ بالا کے دیے ہین اور جسکی تفصیل عہدنامہ مذکور کی ذیل مین درج ہے

لنور	[illegible]
بیتی کہیری	[illegible]
سمالیا	[illegible]
شکارپور کنوڑی	[illegible]
کسولی	[illegible]
کاندلا	[illegible]
لونیت	[illegible]
گوہانا	[illegible]

نمبر ۶۵

عہدنامہ اتفاق ودوستی جو دولت راؤ سیندھیا کے ساتھ ہوا سنہ ۱۸۰۴ء

عہدنامہ اتفاق اور محافظت باہمی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندھیا بہادر معہ اولاد وورثا وجانشینان منعقدہ معرفت میجر جان مالکوم صاحب منجانب آنریبل کمپنی وسونت بابو اوپنت وشنی کول منی منجانب مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا اور باہم تبادلہ اختیارات فرد افرد اہوا اور جان مالکوم صاحب کو میجر جنرل آنریبل ارتہر ویلسلی صاحب نے دربار دولت راؤ سیندھیا میں بہیجا تہا اور آنریبل میجر جنرل صاحب موصوف کو اختیارات کل وحکومت تام اس امر کی ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوس ویلسلی ناٹ اوف دی موسٹ السٹریس آرڈر اوف سینٹ پاٹرک و سیکار موسٹ نوبل پریوی کونسل شاہ انگلستان نے جنکو آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹر کمپنی نے واسطے اجراء حکومت امور سلطنت ہند کے مامور کیا ہے عطا کیے

چونکہ بفضل الٰہی واسطے دوستی واتفاق وخوشی تمام فیمابین گورنمنٹ آنریبل کمپنی ومہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندھیا بہادر بذریعہ عہدنامہ منعقدہ عرصہ قلیل کے قائم ہوا ہے لہٰذا ہر دو سرکار موصوفین بنظر موافقت زمانہ اب واسطے محفوظ رکہنے اتحاد وامان کے یہ قرار دیا کہ عہدنامہ ہذا جو درباب محافظت عام واتفاق باہمی کے منظور کیا جاے جسکی رو سے ممالک ہر ایک کا مصئون ومحفوظ آفات فساد سے رہیگا اور اونکے رفیق اور ماتحتان کا علاقہ بہی دست اندازی وزیادتی دشمنان سے محفوظ رہیگا

مہرناپر	[illegible]
میرٹھ	[illegible]
دواسنا	[illegible]
زدولی	[illegible]
حسنین	[illegible]

ماتحت کرنیل جارج و کرنیل ہیسٹنگ صاحب واقعہ مغرب دریا جمن

آمدنی محصول تحصیل آگرہ	[illegible]
پرگنہ گورا	[illegible]
پرگنہ سرحدی	[illegible]
ہکیتر	[illegible]
تال پورہ	[illegible]
ہیراگڈھ	[illegible]
ہیراولی	[illegible]
فتح پور سیکری	[illegible]
ارادت نگر	[illegible]
شمس آباد	[illegible]
لوہمنڈی	[illegible]
زرسنگ	[illegible]

تعلقجات واقعہ دوآب متعلق صاحبان مذکورہ بالا واقعہ سہارنپور

گنگوہ	
جبار اکنجت	[illegible]
مورچپار	[illegible]
لکھنوتی	[illegible]
	[illegible]

بسوا	[illegible]
مہاین	[illegible]
سیوات	[illegible]

واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ بلول	[illegible]
نوپ	[illegible]
ندیم	[illegible]
سوہانا	[illegible]
سکرس	[illegible]
لونبن چور	[illegible]
میوال	[illegible]
ہیتن	[illegible]
پیادت جہانداور	[illegible]

ماتحت راجہ اناجی انگلیا واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ فاطمہ آباد	[illegible]
پرگنہ اجنیدی	[illegible]
فرد	[illegible]
کونسی	[illegible]
سیرگدہ	[illegible]
حسن گدہ	[illegible]
کورے	[illegible]

واقعہ دوآب

پرگنہ دریاپور	[illegible]

انگرولی
دوسہہ
خورجه
دان پور
جلالپور
خلیل گنج
کندولی
گڈھ کٹیسر
جیبچہ
ناتهه
فیروزآباد
سعدآباد
حصار
چندوسی
جلیسر
شکارپور
عنبر و کمال پور
سیپو
رویا
آره
بیرم پور
پاترس
مرسان

عملداری کہانڈی راؤ برہمن واقعہ مغرب دریای جمنا

کثور	[illegible]
رتہامنداور	[illegible]
اسمعیل پور	[illegible]
نیمرارا	[illegible]
کورپوٹی	[illegible]
دادنی	[illegible]
سرلے سبہاچند	[illegible]
بجوارا	[illegible]
کہوداتا	[illegible]
کونالی ناتھرحال	[illegible]

ماتحت کرشناجی آپا قلعہ کشن گڈہ

بندارا	[illegible]
بھمبورا	[illegible]
جیرنہال	[illegible]
دوردگڈہ	[illegible]
ہورسولی	[illegible]
فتح آباد	[illegible]
طرف پور	[illegible]
انباجی انگلیا متہرا محصول نوجہل	[illegible]

یادداشت محالات ہندوستان جو سابق جنرل ویولزلی صاحب کی متعلق تہی واقعہ دواب

کول	[illegible]

برن واقعہ دو آب

بہوت وسیاوا

پریہیت گڈھ

سونی جلال آباد واقعہ دو آب

دہلی پالم واقع قصبہ دہلی

رہلی گوجر واقعہ دو آب

سرہ اکہیہ کہانڈا واقعہ دو آب

سکندر آباد ایضاً

سنگار پور واقعہ مغرب دریاے جمن

خسرا واقعہ دو آب

کبرا وہان واقعہ دو آب

نجیب گڈھ واقعہ مغرب دریاے جمن

دتیانی

کیور

ٹکسال یعنی دار الضرب شہر دہلی

دفتر کروری

محصول دوکانداران شہر دہلی

محصول محالات شہر

محصول چونگی و برآمد اشیا

مکانات لاوارث دہلی جو ضبط سرکار شاہی ہوے

رنجیت سنگہ جاٹ

گاما
گاوری } واقعہ مغرب دریاے جمن
پہاڑی

سیلہ وجاگیر ہرددوار | [illegible]

ماتحت جارج طامسن صاحب واقع تعلقہ دریای جمن

پرگنہ جہجر	[illegible]
بیری و ملاؤ	[illegible]
باولی	[illegible]
لاہوری و تپہورا	[illegible]

متعلق شاہ نظام الدین واقعہ دواب

سیاملی	[illegible]
چہپولی	[illegible]
اسلام آباد	[illegible]
تہر	[illegible]
بوارا	[illegible]
بہوسوزا	[illegible]

متعلق مستر جان بپٹسٹ واقعہ مغرب دریای جمن

ریواڑی	[illegible]
تجارا	[illegible]
توری	[illegible]
پاتودی	[illegible]
داول	[illegible]
فیروزپور جہلکا	[illegible]
تعلقہ سرسم	[illegible]

واسطہ مصارف ملازمین بادشاہ

باپٹ واقعہ دوآب	[illegible]

محصول جمع تمام ... (?) | [illegible]

واقعه مغرب دریای جمن

سرسا (?)	[illegible]
... [illegible]	[illegible]
بهورا (?)	[illegible]

صوبه سهارنپور

حویلی سهارنپور	[illegible]
[illegible] پور	[illegible]
سلطان پور	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
... شیخ محمد ... (?)	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] پور	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] پور	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

پرگنہ بہولکار [illegible]
پرگنہ ددنی [illegible]
پرگنہ سالاکہیرا [illegible]

سرمست خان

واقعہ دوآب [illegible]

فیض طلب خان واقعہ مغرب دریاے جمن

پرگنہ دہتک [illegible]

محمد علی خان

واقعہ دوآب [illegible]

عزت علیخان

واقعہ دوآب [illegible]

جاگیرات وغیرہ منضبطہ واقعہ دوآب وقعہ مغرب دریاے جمن متعلقہ جنرل بروصاحب

پرگنہ نرھیل واقعہ مغرب دریاے جمن [illegible]
محصول ونیہد واگہاٹ جو سامنے سترا گرہ کے واقعہ ہے [illegible]
ایضاً بمقام بہوکر [illegible]
نلوہا [illegible]
کبراپور [illegible]
بہوپنس [illegible]
جنبلی [illegible]

تعلقجات واقعہ دوآب

توکسان [illegible]
بجا [illegible]
بجاپور [illegible]

...قعه مغرب دریای جمن

بابوجی سیندهیا واقعه مغرب دریای جمن

...ی پت
...نگو تهلا
...گو ور دہن

گلاب بائی قدم

...ین محال واقعه دوآب

گنگادهر بگرام

...دو محال واقعه دوآب

جسونت رائو سیندهیا و راگهوجی قدم دو محال واقعه مغرب دریای جمن

...نارنول و کانهی

اراضی مهتمم ڈاک یعنی پوسٹ ماسٹر

...واقعه دوآب

گوردت سنگه

...واقعه دوآب محال جهنجانا

سهاگ سنگه

...واقعه دوآب

شیو شنکر سنگه

...کرنال واقعه مغرب دریای جمن

احمد علیخان

...واقعه دوآب

نجابت علیخان واقعه دوآب

...پرگنه ...نت

واقعہ دوآب

پرگنہ پایم	[illegible]	پرگنہ سردہنا	[illegible]
پرگنہ برانا	[illegible]	پرگنہ جیبور جہانگیرپور	[illegible]
پرگنہ برنابا	[illegible]	پرگنہ کوٹھابا	[illegible]
پرگنہ عالمپور درات	[illegible]	پرگنہ دوبل گانو	[illegible]
پرگنہ جاروساما	[illegible]	پرگنہ نورپورا	[illegible]

متعلق اجیت سنگہ وہیراسنگہ جاٹ واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ فریدآباد [illegible] فوجداری دہلی [illegible]

اراضی متصدیان خالصہ واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ لودہوپور [illegible]

متعلق مرزا اکبرشاہ ولیعہد واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ کوٹ قاسم [illegible]

زمینداری رنجیت سنگہ واقعہ دوآب

حسین گنج وبانی گانو [illegible]

واقعہ مغرب دریاے جمن [illegible]

متعلق مادہوراو کہتری

دیہات واقعہ دوآب [illegible]

متعلق مادہوراو پہالکیا

واقعہ دوآب [illegible]

متعلق شیواجی پہالکیا

واقعہ دوآب [illegible]

قطب بیاکہ

کہ وہ عہد نامہ مذکورہ بالا کو منظور کرتے ہیں تو یہ اسکا معتبر اور جلال امراے بیج بکر مثل الفاظ عہد نامہ متعلق نواب کے ہوگا اور تعمیل اون سبکی اوپر فریقین معاہد اور ان کے وارثان جانشینان کے واجب اور فرض ہوگی

شرط شانزدہم اس عہد نامہ کی تصدیق مہاراجہ دولت راو سیندیا آٹھ روز کے عرصہ میں تاریخ ہذا سے کرینگے اور نقل مصدقہ میجر جنرل ویلسلی صاحب کو دیجائیگی

میجر جنرل ویلسلی صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ اس عہد نامہ کی تصدیق جو اصل میں موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کرینگے اور نقل مصدقہ مہاراجہ کو تین مہینے کے عرصہ میں دینگے یا اگر ممکن ہوگا تو اس سے پیشتر دی جاویگی

حکم دینے علاقجات کا میجر جنرل ویلسلی صاحب کو بروقت تصدیق ہونے عہد نامہ کے دیا جائیگا قلعہ اسیرگڈہ و پاولگڈہ اور دوہد اس وقت تک سپرد کئے جاوینگے جب تک یہ خبر دیجائیگی کہ علاقجات مذکورہ سب مہاراجہ کے افسران فوج چلے گئے ہیں

المرقوم مقام سورجی انجن گانو بتاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۱۴ ماہ رمضان ۱۲۱۳ فصلی

دستخط آرتھر ویلسلی

دستخط اسل دہاد بو

دستخط کول میں

دستخط جسونت اوکورپا

دستخط نارو ہری

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۰۴ء

تصدیق کیا نواب نظام نے بتاریخ ۲۸ ماہ اپریل ۱۸۰۴ء

تصدیق کیا پیشوا نے بتاریخ ۲۴ ماہ مئی ۱۸۰۴ء

یادداشت جاگیرات متعلقہ عاملان ظفر آباد خان اسیر و مرو

واضح ہو کہ اصل عہد نامہ کے نمبر الف کوئی فہرست دیہات نہیں ہے مگر یہ کاغذ یادداشت جو ساتھ ایک نقل عہد نامہ کے دفتر فورین گورنر جنرل میں ہے وہی فہرست تصور کیجاتی ہے جسکا ذکر شرط دوم میں درج ہے

جداگانہ ہوے ہین ترک کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ اونکی حکومت اور اختیار سے آزاد ہوے بشرطیکہ کوئی علاقہ مہاراجہ کا واقعہ بجانب جنوب علاقجات راجہ جیپور و راجہ جودہ پور و رانا گوہد جنکا محاصل مہاراجہ نے یا اوس کے عاملان نے تحصیل کیا ہو یا جو بنام منہادلینجاری یا بابتہ خرچہ فوج کے مقرر ہون ان عہدنامجات کی رو سے اونکو دیے جاتے ہین فہرست اون لوگون کی جنکے ساتہ یہ عہدنامجات ہوے ہین مہاراجہ دولت راو سیندہیا کو دیے جاینگے جب تصدیق اس عہدنامہ کی ہز اکسلنسی گورنر جنرل کر دینگے

شرط دہم بعد ازین کسی شخص سے مزاحمت بابت اوسکی شرکت جنگ حال کے نہوگی

شرط یازدہم یہہ وعدہ ہوتا ہے کہ حقوق مہاراجہ پیشوا کی نسبت بعض علاقجات واقعہ مالوا و دیگر مقامات کے مثل سابق قایم اور بحال رہینگے اور درحالیکہ کچہ تکرار نسبت اون حقوق کے پیدا ہوگی تو یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ آنریبل کمپنی درمیان مین اکر ثالثی اور فیصلہ ازروے انصاف کے فیمابین پیشوا اور مہاراجہ کے کر دینگے اور جو فیصلہ اسطرح ہوگا اوسکو دونون فریق قبول اور منظور کرینگے اور اوسکے مطابق عمل درآمد ہوگا

شرط دوازدہم مہاراجہ دولت راو سیندہیا بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی نسبت شاہ عالم بادشاہ کے چہوڑ دیتے ہین اور اپنی جانب سے اقرار کرتے ہین کہ وہ بیچ امور بادشاہ کے آیندہ دست انداز نہونگے

شرط سیزدہم مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی فرانسیس یا کسی اور رعایا ملک یورپ یا امریکہ کو جو گورنمنٹ انگریزی سے جنگ کرتے ہون اور نہ کسی رعایاے انگریزی کو خواہ وہ انگریز ہو یا ہندوستانی بغیر استصواب گورنمنٹ انگریزی کے ملازم رکہینگے اور نہ اگر ملازم ہوگا تو اوسکو ملازم رکہینگے

شرط چہاردہم بنظر استحکام و اسطے یکجہتی و صلح جو اب سرکارین مین ہوے ہین یہ وعدہ ہوتا ہے کہ افسر معتبر ہر ایک سرکار کے دوسری سرکار کے دربار مین حاضر رہینگے

شرط پانزدہم آنریبل کمپنی نے جو عہدنامجات حفاظت کے ساتہ صوبہ دار دکن اور مہاراجہ پیشوا و اوپندت پردہان کے کیے ہین جنکی مطابقت مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کیا چاہتے ہین لہذا اونکو بہی فوائد عہدنامجات مذکورین مین شریک کیا گیا اور آنریبل کمپنی بنظر حفاظت آیندہ ملک مہاراجہ کے وعدہ کرتے ہین کہ درصورت اونکے منظور کرنے عہدنامہ مذکورہ بالا کے وہ عرصہ دو مہینے مین چہہ پلاٹن پیادگان معہ توپخانہ و سامان مناسب و دیگر ضروریات سرانجام کر دینگے اور اس فوج کا خرچہ آمدنی اوس علاقہ سے ادا ہوگا جو از روے شرائط دوم و سوم و چہارم ملا ہے مگر یہہ بہی شرط ہے کہ اگر بعد گورنمنٹ مہاراجہ کیواسطے یہ مناسب و بہتر ہو

اپنی اپنی جاگیر پر ... [illegible] ... مطابق ... [illegible] ... اگر ... [illegible]
جاوے گا اور اس انتظام سے ... [illegible] ... ہو ... [illegible]
کی مرضی ہوگی اور ... [illegible] ... بشرطیکہ ... [illegible]
پاس ہوگی ... [illegible] ... زیادہ ... اراضی اور علاقجات ... [illegible]
مہاراجہ صاحب ... [illegible] ... کے نام ... [illegible]
ہوگی اور بشرطیکہ کچھ فوج ملازم علاقجات ... [illegible] ... اور علاوہ جاگیرداری ... [illegible]
تحصیل مالگذاری یا کسی اور حیثیت سے دخل نہ ہوگی

شرط ہشتم چونکہ مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا نے بیان کیا ہے کہ اسکے خاندان کے پاس ... [illegible]
انعام بعض علاقجات دیہات وغیرہ واقعہ علاقہ ... [illegible] ... حسب تفصیل ذیل رہے ہیں

پرگنہ [illegible]		چھ مواضع پرگنہ [illegible]
[illegible]		دو مواضع پرگنہ [illegible]
[illegible]		چھ مواضع پرگنہ [illegible]
نصف پرگنہ [illegible]		پانچ مواضع پرگنہ [illegible]
چھ دیہات واقعہ پرگنہ [illegible]		پانچ مواضع پرگنہ [illegible]
پانچ دیہات واقعہ پرگنہ [illegible]		
ایضاً	پرگنہ [illegible]	دو مواضع واقعہ پرگنہ [illegible]
ایضاً	پرگنہ کرالا	

اور ریاست گورنمنٹ انگریزی نے ... [illegible] ... بعد ہوا ہے کہ ... [illegible]
اور دیہات اسکو واپس دے ... [illegible] ... بشرطیکہ کچھ فوج ملازم اسکی اراضی اور دیہات مذکورہ میں
بجہت تحصیل مالگذاری یا کسی اور حیثیت سے دخل نہ ہوگی

شرط نہم چونکہ اکثر عہدنامجات گورنمنٹ انگریزی نے اکثر راجگان وغیرہ سے کیے ہیں جو اب تک
مہاراجہ علی جاہ دولت راؤ سیندھیا کے ملازم یا جاگیردار تھے اور یہ عہدنامجات اس سے متعلق ہیں
اور مہاراجہ سیندھیا اس تحریر کے تمام دعاوی اپنے اوپر راجگان وغیرہ کی نسبت جنکے ساتھ عہدنامجات

وحقوق دواب یعنی وہ علاقہ جو مابین دریاے جمن اور گنگ کے واقع ہے اور تمام قلعجات وعلاقجات وحقوق ومرافق اون علاقجات کا جو بجانب شمال علاقجات راجہ جیپور اور جودہ پور کے اور راناگوہد کے واقع ہین ان سب علاقجات وغیرہ کی فہرست تفصیل مسلکہ مین درج ہے اور جو علاقجات جو سابق سے قبضہ مہاراجہ کے مابین ملک جیپور اور جودہ پور کے واقع ہین اور جو بجانب جنوب ملک جیپور کے ہین وہ متعلق مہاراجہ کے رہین گے

شرط سوم مہاراجہ دوامی حکومت قصبہ وعلاقہ ملحقہ قلعہ بروچ اور قلعہ احمدنگر معہ علاقہ ملحقہ کے باستثناء اوس علاقہ کے جو شرط ہشتم عہدنامہ ہذا مین مندرج ہے کہ مہاراجہ کے پاس رہیگا ہنوربل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیتے

شرط چہارم مہاراجہ وہ تمام علاقہ بہی ہنوربل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیتے ہین جو قبل از شروع جنگ اونکے پاس تہا اور جو بجانب جنوب کوہستان اجنٹی معہ قلعہ وضلع جانہاپور وشہر وقلعہ کنداپور و دیگر اضلاع درمیان کوہستان مذکور و دریاے گوداوری واقع ہے

شرط پنجم مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا وجانشینان کے تمام دعاوی قلعجات وعلاقجات وحقوق ومرافق جو از روے شرط دوم ؛ سوم وچہارم دیے گئے ہین ترک کرتے ہین اور نیز تمام دعاوی ہر قسم نسبت گورنمنٹ انگریزی معہ اونکے رفقا کے مثل صوبہ دار دکن وپیشوا و انند راو گیکوار

شرط ششم قلعہ اوسیرگدہ وشہر برہان پور وقلعجات پون گدہ و دوہد وعلاقجات کہاندیس وگجرات متعلق قلعجات مذکور مہاراجہ دولت راو سیندہیا کو واپس ملیگا

شرط ہفتم چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بیان کیا کہ اضلاع دہولپور باری وراجہ کہیرا جو بجانب شمال ملک جیپور وجودہ پور و راناگوہد کے واقع ہے اونکے خاندان کو بطور انعام شاہنشاہ ہندوستان سے جاگیر مین ملا ہے اور جو اراضی واقعہ ہندوستان از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے ہنوربل کمپنی اور اونکے رفقا کو دی گئی ہے وہ مردمان خاندان مادہوجی سیندہیا مرحوم کے جاگیر مین ہے اور دیگر علاقجات سرداران کلان جو اونکی خدمت مین حاضر رہتے ہین اونکو ملی ہے اور ان سبکو تکلیف ہوگی اگر اونکا منافع علاقجات کا اونسے لے لیا جاے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ مہاراجہ بطور انعام اراضی دہولپور وباری وراجہ کہیرا اپنے پاس رکہین اور بالاباتی رضاجیا اور منصور صاحب و منشی کول نین اور بوکاجی جمدہر اور امراجی جادہو اور ذوالفقار جنگ

بموجب عہدنامہ ۱۸۰۳ء کے جو نواب بروچ سے ہوا تھا لیا جاتا تھا یعنی جنس پنبہ پر جو بروچ میں خرید ہوتی تھی بحساب فی کاندی وزن بصورت مبلغ ایک روپیہ ہشت آنہ چار فلوس لیا جاتا تھا اور محصول دیگر اشیا آمد و برآمد پر جو انگریزی کمپنی لائین بالیجا مین فیصد روپیہ پر ایک روپیہ آٹھ آنہ ہوگا اور چونکہ مقدار تجارت انگریزی بروچ نہین در باب وزن پنبہ و تعداد دیگر اشیا خوش خرید تحقیقاً کسی فریق کو معلوم نہین اور مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندہیا نے چاہا کہ اسکی تشریح ہو جاوے لہذا گورنر جنرل و اہالیان کونسل بنگالہ نے حسب درخواست مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندہیا کے گورنر اور کونسل بمبی کو اس بارہ مین تحریر کی اور تحقیق کیا کہ سالیانہ تجارت آنریبل کمپنی کی بمقام بروچ بقدر آٹھ ہزار کاندی وزن بصورت پنبہ کے اور ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے اشیا خوش خرید کی ہوگی لہذا یہ قرارداد فیمابین ہوا کہ فی کاندی جنس پنبہ آٹھ ہزار کاندی کے آنریبل کمپنی ڈیڑھ روپیہ اور چار فلوس دیا کرینگے اور بابت اشیا خوش خرید بابت ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے فی روپیہ آٹھ آنہ فیصدی محصول لیا جاویگا اور اگر کبھی اس مقدار سے زیادہ کی اشیا واسطے آنریبل کمپنی کے خرید کیجاوے گی تو وہ جسقدر زیادہ روپیہ کی جنس خرید ہوگی اوسکے واسطے اوسقدر محصول ادا کرینگے جو واسطے انگریزونکے مقرر ہے

مہاراجہ سیندہیا نے اس پر دستخط کیے بتاریخ ۲۰ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۲ ہجری مطابق ۱۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۷ء

مہر سیندہیا

نمبر ۶۴

عہدنامہ دوستی و اتفاق جو دولت راو سیندہیا کے ساتھ قرار پایا

عہدنامہ صلح فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معہ اونکے دوستونکے ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا فریق ثانی بمعرفت میجر جنرل آنریبل آرتھر ولسلی منجانب آنریبل کمپنی معہ اونکے دوستونکے اور بمعرفت ابیل مہادیو و منشی کنول نین و جسونت راو گورپرا امیر الامرا ایز بوری منجانب مہاراجہ دولت راو سیندہیا جنہونے اپنے اپنے اختیارات کا اظہار باہم کیا

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی معہ اونکے دوستونکے ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا فریق ثانی کے ہوگی

شرط دوم مہاراجہ دیتے ہین آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دوامی حکومت بنام قلعجات و علاقجات

شرط پنجم گورنر جنرل اور اہالیان کونسل وعدہ کرتے ہیں کہ صاحب رزیڈنٹ بروچ کسی شخص کو جو عامل سے بہاگ کر پناہ گیر صاحب موصوف کے پاس ہوگا پناہ نہ دینگے بلکہ حسب رسوم دوستی ایسے مفرور کو حوالہ عامل کے کر دینگے

شرط ششم یہہ بہی اقرار ہوا ہے کہ صاحب رزیڈنٹ بروچ زیادہ سپاہی نسبت ضروری سپاہیان واسطہ حفاظت اسباب کارخانہ کے نوکر رکہینگے اور اونکی تعداد پچاس نفری تک مقرر ہوئی ہے اور یہہ بہی اقرار ہوا ہے کہ آیندہ انگریزی کارخانہ میں معتلقین نہیں بیٹہینگے جیسا اضلاع علاقہ کمپنی میں دستور ہے اور جو لوگ ہمراہ صاحب رزیڈنٹ کے رہینگے اونکے پاس چپراس نشان کی رہیگی مگر اونکے پاس بندوق نہیں رہیگی

شرط ہفتم مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندہیا بہادر وعدہ کرتے ہین کہ اگر کسی باشندہ بروچ نے کسی رعایائے کمپنی سے قرض لیا ہوگا یا آیندہ لیگا اور اوسکو ادا نہیں کریگا تو عامل بروچ اپنی کچہری مین اوسکی تحقیقات کرکے جو حق واجبی ہوگا زبردستی دلوا دیگا اور دربارہ ایسے قرضہ کے جو ذمہ کسی باشندہ بروچ کے رعایائے کمپنی کا اوسوقت کا ہوگا جب بروچ مادہوجی سیندہیا کو دیا گیا تہا تو عامل ایسے قرضہ کی تحقیقات کرکے معلوم کریگا کہ کسقدر ادائے دادنی ہے اور اگر قرضدار مرفہ الحال ہے تو وہ فوراً اوس سے دلوا دیگا اور اگر شخص مقروض محتاج ہے تو اوسکے اداکی واسطے اقساط مناسبہ مقرر کرکے اوس بموجب دلوا دیگا

فریقین معاہدہ بموجب اپنے اپنے مذہب کے قسم کرتے ہین کہ وہ ان شرائط کے موافق کاربند ہونگے

المرقوم ۲۵ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۱۹۹ ہجری مطابق ۳۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۸۵ء

مہر آنریبل کمپنی

دستخط جان میک فرسن

دستخط آر سلو پر

دستخط جان سٹیبل

دستخط چارلس سٹوارٹ

مہاراجہ سیندہیا نے دستخط کیا بتاریخ ۷ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۰۰ ہجری بمقام ریسانا

مہر سیندہیا

شرائط متعلقہ عہدنامہ مذکورہ بالا مرقومہ ۹ ماہ جنوری سنہ ۱۷۸۶ء

چونکہ بیچ شرط اول عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندہیا دربارہ تجارت و دیگر امور متعلقہ شہر و پرگنہ بروچ یہ مندرج ہے کہ ہر سال جسمین انگریزی کمپنی ضلع بروچ مین تجارت کرین محصول اشیائے تجارت

مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندھیا بہادر قایم ہوئی ہے تو گورنر جنرل اور اراکین کونسل نے یہ درخواست کی کہ اشیاء جہاز یا کشتی وغیرہ جو دریاے بروچ مین طوفانی ہوکر شکست ہوجاے واگزار کیجاے اور مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندھیا بہادر بلحاظ دوستی وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی جہاز یا کشتی وغیرہ انگریزون کی دریاے نربدا مین جو متعلق ضلع بروچ کے ہے طوفانی ہوگی اور عامل بروچ کوئی شی غرق ہونے سے بچاے جس پر علامت نشان انگریزی ہو تو ایسے اشیا کو عامل مذکور بہان صاحب رزیڈنٹ بروچ کو واپس دیگا اور صاحب خرچہ جو اوسکے بچانے مین ہوا ہوگا دینگے

شرط سوم چونکہ تکرار فیمابین انگریزان و رعایاے مہاراجہ متعلق قلعہ بروچ درباب وقت آمد و شد قلعہ پیدا ہوئی لہذا اب یہ قرار داد ہوا اور مہاراجہ نے حکم دیا کہ اوسوقت تک جب تک دروازہ قلعہ حسب معمول قدیم کہلا رہتا ہے اوسوقت تک مردمان عامل کسی انگریز اور اوسکے متعلقین کو آمد و شد سے مزاحمت نکرینگے مگر دروازہ وقت معینہ پر بند ہوگا بعد ازان کسی انگریز یا متعلقین انگریز کو اجازت نہین کہ قلعہ مین جاے یا اوسکے باہر نکلے پس انگریز مجاز نہین کہ اوسوقت درخواست کہولنے دروازہ کی کرین یا اگر کوئی جہاز شب کو لنگرگاہ مین آسے تو اوسکے آنے کی خبر کرین

شرط چہارم مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندھیا بہادر وعدہ کرتے ہین کہ ملازمین کارخانجات انگریزی اور دیگر ملازمین خانگی اہل حرفہ مثل نجار و زرگر و مزدوران جو کارخانجات کمپنی مین کام کرتے ہین اور کہین اور کام نہین کرتے تحت حفاظت صاحب رزیڈنٹ بروچ رہینگے اور عامل بروچ کسیطرح درباب محصول یا زکاۃ وغیرہ کے اونسے مزاحمت نہین کریگا اور جب کوئی جرم اشخاص مذکورہ بالا سے سرزد ہوگا یا گمان اونکی نسبت عاید ہوگا تو عامل بروچ اوسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کو اس غرض سے دیگا کہ وہ تحقیقات اور تجویز کرکے شخص مجرم کو سزا دیوے اور یا صاحب رزیڈنٹ ایسے مجرم کو واپس عامل مذکور کے پاس بہیجدیگا کہ جو مناسب ہو وہ خود اوسکی نسبت عمل مین لاے اور گورنر جنرل اور اراکین کونسل وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی اونکا اہل حرفہ وغیرہ جو اونکے کارخانہ مین کام کرتا ہے شہر بروچ مین جایگا اور وہان جاکر دیگر اہل حرفہ کے ساتہ اپنا کام کریگا تو عامل بروچ ایسے اہل حرفہ وغیرہ سے حسب رواج محصول نسبت اون لوگون کے جو کارخانجات انگریزی مین صرف کام نہین کرتے بلکہ اور اور جگہ بہی کرتے ہین لیگا واسطے رفع تکرار اس امر کے صاحب رزیڈنٹ بروچ ایک فہرست اون لوگون کی معہ حلیہ و مقام سکونت تیار کرکے عامل کو دینگے

نمبر ۶۲

عہدنامہ مہاراجہ مادہوراو سیندہیا درباب تجارت متوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام بروچ مرقومہ ۱۷ ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء

چونکہ از روے سند مرقومہ ۱۷ ماہ ربیع الثانی ۱۱۹۶ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۸۲ء جو مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا نے دی ہے اوسکا منشا یہ ہے کہ انگریز حسب دستور سابق شہر اور پرگنہ بروچ مین تجارت کیا کرین او کسیطرحکی مزاحمت بیجا اون سے نہوگی اور یہی منشا اوس سند کا ہے کہ کوئی اور قوم باشندہ یورپ سوائے انگریزونکے شہر و پرگنہ کو مین تجارت کرنیکی اجازت نہ پائیگا اور چونکہ شہر مذکور مین تشریح محصول وغیرہ جو لیا جائیگا اور دیگر مراتب تجارت تصفیہ ہوکر درج نہین ہوئے اور ان سب امور مین شبہ واقع ہولیکے رفع کرنیکو مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا راضی ہین اس غرض سے اور بنظر قیام تجارت انگریزی بیچ شہر اور پرگنہ بروچ کے ہم گورنر جنرل اور ارکان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ جنکو واسطے اجراء اور حکومت امور متعلق انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقع ہندوستان مامور کیا ہے ایک فریق اور مہاراجہ مادہوراو سیندہیا بہادر فریق ثانی عہدنامہ ذیل کو جس مین سات شرائط درج ہین منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ فریقین اور اونکے ورثا کمائینبغی لحاظ اوسکا رکھینگے

شرط اول مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا بہادر اقرار کرتے ہین کہ ہر سال جسمین انگریزی کمپنی بمقام بروچ مین تجارت کرین محصول اشیا تجارت بموجب عہدنامہ ۱۷۷۱ء کے جو نواب بروچ سے ہوا تہا لیا جائیگا یعنی جنس پنبہ جو بروچ مین خریدہ ہوتی ہے فی کاندی وزن صورت مبلغ یکروپیہ ہشت آنہ چہار فلوس یا جائیگا اور محصول دیگر اشیا درآمد و برآمد جو انگریزی کمپنی لائین یا لیجائینگے فی صدروپیہ یک روپیہ آٹھ آنہ ہوگا اور سوائے اون اشیا مقررہ تجارت کمپنی کے جو کچہ اور شے انگریز لائینگے اون پر فیصدی جسقدر روپیہ محصول حسب رواج وقت جب کمپنی قبضہ بروچ رکہتے تہے ہوگا گورنر جنرل اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ انگریز کسی ہندوستانی کو اپنا شریک تجارت نکرینگے اور کسی کو شریک کرین تو اونکے اشیاے تجارت پر اوسیقدر محصول لیا جائیگا جسقدر عامہ لوگونسے لیا جاتا ہے گورنر جنرل اور ارکان کونسل راضی اس امر پر ہین کہ محصول مقررہ تجارت کمپنی صاحب رزیڈنٹ بروچ عامل کو ہمیشہ دیا کرینگے

شرط دوم یہ رسم قدیم ہے کہ جب کوئی جہاز یا کشتی وغیرہ کسی لنگرگاہ متصل بروچ مین طوفانی ہوکر شکست ہوجاتی ہے تو مالک لنگرگاہ مذکور بسبب اشیائے کیتا ہے مگر چونکہ اب دوستی صادق فیمابین گورنمنٹ انگریزی کمپنی

حق اور مرافق اپنے تمام حصہ شہر اور پرگنہ بروچ کا کامل اور تمام جیسے انہون نے متعاون سے پاسنٹی دیتے ہین یعنی وہ اپنے حقوق چوتھ وغیرہ کے سب حوالہ کر دیتے ہین تاکہ انگریزی کمپنی بلا شراکت و دعوی کسی قسم کے اپنے قبضہ مین رکھین اور چونکہ شرط مذکور کا استحکام اور قیام از روے شرط سوم عہدنامہ شاہی مرقومہ ۱۷ ماہ مئی ۱۷۸۲ء سے ہوا ہے لہذا ہم گورنر جنرل اور اراکیان کونسل مہتمم امور سرکار انگریزی واقع ہندوستان برضا و رغبت منجانب آنریبل کمپنی بلحاظ طریقہ مرغوب جو مہاراجہ ممدوح نے ازراہ دوستی سیندھیا نے نسبت گورنمنٹ بمبئی کے بمقام ورگانو مرعی رکھا ہے اور بنظر سلوک اور رہائی صاحبان انگریز کے جو اوسوقت مین بطور اول اونکے سپرد ہوے تھے تمام حق مرافق اور قبضہ قلعہ اور شہر اور پرگنہ بروچ کا جو ہمکو متعاون سے یا مرہٹون سے ملا ہو اوسی طریق پر اور اوسیقدر اختیارات سے مہاراجہ موصوف کو دیتے ہین جس طریق سے اور جن اختیارات کے ساتھ آنریبل کمپنی کے پاس خواہ از روے حقوق یا بشرایط شرایط مذکورہ بالا کے رہا تھا

یہ سند ہماری معرفت مہر آنریبل کمپنی بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۶ ماہ جون ۱۷۸۳ء دی گئی

مہر

دستخط وارن ہیسٹنگس

دستخط ایڈورڈ وہلر

دستخط جی میک فرسن

ترجمہ اقرارنامہ سیندھیا جسکی روسے کل استحقاق تجارت کا بیچ شہر اور پرگنہ بروچ کے انگریزونکو ملا مورخہ ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۸۳ء

یہ تحریر اس امر کی تصدیق کرتی ہے کہ جو گورنر جنرل اور کونسل نے برضا و رغبت اپنے منجانب کمپنی تمام کل حقوق اور مرافق ہر دو حصہ قلعہ اور شہر اور پرگنہ بروچ دیے ہین مین اونکو قبول کرتا ہون اور ہمیشہ اپنے قبضہ مین رکھونگا اور مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ انگریز اپنی تجارت مثل سابق شہر اور پرگنہ مذکور مین جاری رکھینگے اور کسیطرحکی مزاحمت اس بارہ مین اونسے نہوگی اور مین کسی اور قوم یورپ کو سواے انگریزونکے کسیطرح شہر اور پرگنہ مذکور مین تجارت کرنیکی اجازت نہ دونگا۔

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الثانی ۱۱۹۷ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۸۳ء

کرنیل میور اپنی فوج لیکر نواب وزیر الممالک کے ملک مین چلے جاینگے اور مہاراجا اپنی فوج لیکر اپنے ملک مین چلے جاینگے

سوم یہ کہ اگر یہ امر مناسب متصور ہوگا تو مہاراجہ کوشش کرکے صلح فیمابین انگریزان اور حیدر علیخان کے اور انگریزان اور پیشوا مین کرا دینگے اور اگر یہ صلح ہوجائیگی تو بہتر ہوگا ورنہ جو انگریزونکو اختیار ہوگا کہ جو مناسب جانین وہ کرین اور مہاراجہ کسیکی جانبداری یا مقابلہ نکرینگے ۔

چہارم یہ کہ جسقدر ملک مہاراجہ کا اس جانب دریاے جمن کے کمپنی نے قبضہ کرلیا ہوگا اوسکو کرنیل میور واپس دینگے اور مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ مزاحمت یا خرابی ملک گوہد رانا چتر سنگہ بہادر دلیر جنگ مین یا قلعہ گوالیار مین جواب اوسکے قبضہ مین ہے اوسوقت تک نکرینگے جب تک اوسکا بلحاظ عہدنامہ کا جو اوسنے ساتہ انگریزان کے کیا ہے رکہین گے اور نہ علاقہ مہت راو سنگہ جگندر بہادر مین فتور ڈالینگے جو علاقہ اب قبضہ رانا صاحب مین ہے

پنجم یہ کہ مہاراجہ راجہ رام چندر راجہ چندیری کو لاکر روبرو کرنیل صاحب کے اوسکے راج پر قایم کرینگے اور اوس سے کچہ مطالبہ نکرینگے اور جسقدر ملک اوسکا (باستثنا اوس علاقہ کے جو مدت سے قبضہ پیشوا مین ہوگا) دیوان راج دہر نے بلوہ مین لیا ہوگا اوسکو راج دہر مذکور سے واپس لادینگے اور راج دہر کو موقوف کرینگے

یہ عہدنامہ تصدیق ہوا موافق شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط کرنیل میور منجانب کمپنی اور بمہر و دستخط مہاراجہ صاحب مادہو راو سیندہیا منجانب اپنے بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۷۸۱ء مطابق ۲۴ ماہ شوال ۱۱۹۵ ہجری

نمبر ۶۲

سند قلعہ و شہر و پرگنہ بروچ جو مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندہیا کو عطا ہوئی مرقومہ ۶ ماہ جون ۱۷۸۲ء بنام اون سب کے جنسے متعلق ہے

چونکہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مدت سے بلا تردد و دقت قابض قلعہ و شہر و پرگنہ بروچ کے بذریعہ فتح و نصرت کے سلطون سے ملا تہا رہے ہین اور چونکہ بموجب شرط چہارم عہدنامہ پورندر مرقومہ یکم ماہ مارچ ۱۷۷۶ء مین ہوا ہے کہ پیشوا اور ریاست مرہٹہ منظور کرتے ہین کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے دوام

سواے اسکے سیندھیا گورنمنٹ انگریزی کو صرف پچاس ہزار روپیہ بابت تیاری راستہ آگرہ و بمبئی کے دیتا ہے مگر یہ روپیہ صرف چھ سال تک یکم نومبر ۱۸۶۸ع سے دیا جائیگا بعد ازان صرف (۷۰۰۰) روپیہ سالیانہ بابتہ راستہ مذکور کی مرمت کے دیا جایا کریگا اب کچھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی سیندھیا کو نہین دیتے

آبادی کل علاقہ گوالیار کی معہ اوس علاقہ کے جو ازروے عہدنامہ ۱۸۶۰ع کے اوس میں شامل ہوگیا ہے قریب (۲۵) لاکھ نفری کے ہے اور جمع [illegible] منجملہ اوسکے مبلغ [illegible] جمع مالگذاری سے وصول ہوتا ہے اور [illegible] آمدنی سائر وغیرہ اور باقی آمدنی دیہات جاگیرداران سے وصول ہوتی ہے ابھی آہن تمباکو شکر نمک سواے اسکے اور سب اشیا بلا محصول جاتی ہین اور آمدنی جاگیر دیگر محاصل مختص مقام سے بھی وصول ہوتی ہے کچھ محصول راہداری اون راستون پر تحصیل نہین ہوتا جو درمیان آگرہ و بمبئی کے واقع ہے اور جو فروع ایسے راستہ کے ہین اور علاقہ سیندھیا ہوکے جاتے ہین اور نیز راستون پر نہین لیا جاتا جو گوالیار سے اٹاوا اور فرخ آباد اور دینار جھانسی اور کالپی تک مابین

مہاراجہ کو خطاب نایٹ آف دی ستار آف انڈیا کا عطا ہوا ہے اونکی سلامی اونیس فیر توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۶۱

ترجمہ نقل عہدنامہ منعقدہ فیمابین مبارزالملک افتخارالدولہ کرنیل میور صاحب بہادر مہابت جنگ منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ صاحب صوبہ دار مادھو راو سیندھیا بہادر منجانب اپنے ۱۷۸۱ع

نواب عمادالدولہ جلادت جنگ ہسٹنگ بہادر گورنر جنرل بنگالہ وغیرہ بحسب اختیارات کامل جو گورنر جنرل بنگالہ وغیرہ سے اونکو حاصل ہوا ہے اختیارات کل کرنیل میور صاحب موصوف کو دیتے ہین کہ وہ جو صلح فیمابین مہاراجہ صاحب صوبہ دار مادھو راو سیندھیا بہادر اور انگریزی کمپنی کی بجانب انگریزی کمپنی کے گورنر جنرل اور کونسل منظور کرکے تصدیق اوسکی کرینگے اور کرنیل میور اور مہاراجہ صاحب دونو کی خواہش صلح کرنیکی ہی اور انہون نے شرائط ذیل واسطے صلح کے تجویز کرکے منظور کیے ہین

اول یہ کہ جو ہمنے براضی طرفین صلح اور اتفاق باہمی تجویز کیا ہے ہم اوسکی شرائط کا باہم لحاظ رکھینگے

دوہم یہ کہ بیچ عرصہ آٹھ روز کے تاریخ تصدیق عہدنامہ ہذا سے وہ ایک وقت پر اپنی اپنی فوج کو ہٹا لینگے

ہے ضرب رکھین اور جو روپیہ بابت لمی آمدنی مواضع سے کہ جو گورنمنٹ کو از روی عہدنامہ ۱۸۴۴ء کے ملے ہین باقی
رہا ہے وہ معاف ہوگا اور آئندہ بھی اگر آمدنی اونکی اٹھارہ لاکہ سے کم ہوگی تو کمی طلب کیجاے گی اور جو
دس ہزار روپیہ آمدنی بروا ساگر واقعہ جہانسی سے دیا جاتا ہے وہ آیندہ منسوخ ہوگا یا مور ترمیم شدہ عہدنامہ
۱۸۴۴ء ایک علیحدہ عہدنامہ نمبر ۲۷ مرقومہ ۱۲ دسمبر ۱۸۶۰ء مین درج ہوے بنیاد اس عہدنامہ کی ۱۸۵۵ء مین
مشعر اوپر تبدیلی چند مواضع سیندھیا کے تجویز اور درمیان آئی تہی مگر اوسوقت ملتوی رہی تہی اوسکا
منشا یہ تہا کہ اراضی اضلاع جدا شدہ جمعی تین لاکہ روپیہ سالیانہ سیندھیا کو دی جاے اور شہر برہان پور اور ضلع
رتن آباد بالعوض شہر اور جزو ضلع جہانسی دیا جاے اور سیندھیا کے پانچ اضلاع واقعہ گجرات اور گنج کنجیا
اور قسم سالیانہ بروا ساگر اور تمام اوسکا علاقہ جنوبی نربدا باستثنا ریاست مواضع موروثی کے بالعوض اوسقدر
جمع کے علاقجات واقعہ لب دریاے سندہ و بتوا کے تبدیل ہون اور کل علاقہ وغیرہ مین جو از روی عہدنامہ
۱۸۴۴ء کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا ہے باستثنا اون علاقجات کے تبدیلی اوپر مذکور ہو چکی ہے
کل اختیار شاہانہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے اور ایک فوج ملکی جسکا خرچہ سولہ لاکہ روپیہ سالیانہ سے کم نہو بالعوض
فوج کنٹنجنٹ برباد شدہ کے رکہی جاے ۱۸۶۱ء مین مہاراجہ نے اپنے موروثی دیہات دکہن کے جو
اونکو از روے شرط چہارم عہدنامہ کے ملی تہی بالعوض اوسقدر جمع کے علاقجات واقع تالاب بہوج کے
دیدیے جمع اون علاقجات کی جو از روے عہدنامہ ۱۸۶۰ء کے سیندھیا کو مجرا ملی تہی مبلغ ... تہی
اور جمع اون علاقجات کی جو اونکو سپرد ہوئی تہی ... تہی جو اختلاف جمع تعدادی مبلغ
... ہے سال بسال سیندھیا کو نقد گورنمنٹ انگریزی سے ملتا ہے

راجہ اجمیرا جسکا ذکر بعد ازین بابت ریاست ہاے شملہ ساتوسلی مین درج ہے اور جو باتحت اد خراج گذار
سیندھیا کا تہا مبلغ ... سالیانہ دربار گوالیار کو بغرض قرارداد جو بذریعہ گورنمنٹ انگریزی کے
قرار پایا تہا دیتا تہا اور یہ خراج جزو مصارف کا تہا جو ۱۸۴۴ء مین واسطے خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے دیا گیا تہا اور
اب از روے عہدنامہ ۱۸۶۰ء کے یہ روپیہ سیندھیا گورنمنٹ انگریزی کو دیتا ہے سواے اسکے مہاراجہ سیندھیا
... روپیہ حالی بابت خرچہ فوج مالوا بہیل کور کے دیتے ہین سابق اس فوج کے خرچ کیواسطے
صرف ... دیتا تہا اور راجہ اجمیرا ... مگر جب اجمیرا باعث سرکشی راجہ ۱۸۵۷ء مین ضبط ہو کر
سیندھیا کو ملا تو اوسوقت یہ خرچہ اوسپر زیادہ بیہ کرعست ہوگیا اور بہ کچہ مطالبہ بابت گوالیار کے باقی نرہا

بجانب گوالیار روانہ نہین ہوئی اوسوقت تک اوسکو حوالہ نہین کیا اب دو امر باقی رہگئے ایک تو تدبیر قائم کرنے انتظام ملک کی اور دوسرا تخفیف کرنے فوج کی ان دونون امور کیواسطے یہ قرار پایا کہ ایک ملاقات بمقام ہنگوتا تاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۳ع قرار پائی بلا اوس روز نہ مہارانی صاحبہ آئین اور نہ مہاراجہ ملاقات کو آسکے اونکو فوج مفسد نے روک رکہا اور ملاقات کو جانے نہ دیا تاریخ ۲۹ دسمبر جب فوج انگریزی آگے بڑہتی تہی فوج گوالیار نے اون پر گولہ رانی شروع کی اور اسی تاریخ کو جنگ مہاراجپور و پنیار واقعہ ہوئی اور فوج گوالیار کو شکست فاش نصیب ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۱۰ قرار پایا جسکی رو سے یہ قرار ہوا کہ علاقہ جمعی اٹہارہ لاکہ روپیہ سالیانہ کا گورنمنٹ انگریزی کو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ کے دیا جاوے اور سوا اسکے اور بہی علاقہ بنابر اداے قرضہ اور اداے مصارف جنگ دیا جاوے اور فوج مین تخفیف ہوکر صرف چہ ہزار سوار اور تین ہزار پیادہ اور دوصد گولنداز اور بیست ضرب توپ رکہی جاوین اور انتظام ملک تا صغر سنی مہاراجہ کے بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاوے اور جو حقوق متعلقہ زمین سرکار گوالیار کے ہین اونکو گورنمنٹ انگریزی قائم رکہین

اوس وقت سے بلوہ ۱۸۵۷ع تک تبدیلی کم بیچ رسوم کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست گوالیار کے مرعی تہے واقعہ ہوے بماہ جون ۱۸۵۷ع جب فوج کنٹنجنٹ نے بلوہ کیا تو صاحب پولیٹکل اجنٹ بمجبوری گوالیار چہوڑ کر چلا گیا نصائح دنکر راؤ کے جو مہاراجہ کا وزیر لائق تہا اور جس نے درمیان چار سال گذشتہ کے بالکل انتظام ملک کو بہتر کر دیا تہا خیرخواہی انگریزان مین تہے بماہ جون ۱۸۵۸ع جب فوج مفسدین بسرگردگی تانتیا توپی کے آئی تو مہاراجہ کی فوج نے مہاراجہ کو تنہا چہوڑ دیا لہذا مہاراجہ اور اونکا وزیر بہاگ کر آگرہ مین آے تاریخ ۱۹ ماہ جون فوج سر ہیو روز صاحب نے گوالیار کو پہر لیا اور مہاراجہ کو وہان دوبارہ قائم کیا اوسوقت سے اعتبار مہاراجہ نسبت اونکے وزیر کے بالکل جاتا رہا اور وہ اوس سے بہت ناراض ہوے حتی کہ بماہ دسمبر ۱۸۵۹ع دنکر راؤ وزارت سے موقوف کیا گیا اور اوس کی عوض بالاجی جمناجی بصلاح گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوا اوس وقت مہاراجہ خود تمام کار ریاست پر توجہ کرتے ہین بالعوض خدمات کے جو اونہون نے بلوے مین کین ایک سند مہاراجہ کو سند نمبر ۱۲ عطا ہوئی جسکی رو سے اونکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اور یہہ بہی اونکو اطلاع دی گئی کہ تین لاکہ کا علاقہ بہی اونکو ملیگا اور اونکو خوشنودی اور اجازت ہوگی کہ سپاہ پیادگان اپنی جو تین ہزار تہی پانچ ہزار تک رکہین اور بیست ضرب توپ سے تیس

سے لیا جن پر شبہہ بدگمان خیرخواہی و خیراندیشی کا تہا اور جو لوگ حسب استدعاے صاحب رزیڈنٹ مہاراجہ مرحوم کے وقت مین خارج از وطن ہوے تہے اونکو طلب کر کے کام سپرد کرنا شروع کیا یہ امور بخوبی بحقارت اوز طلب کے نسبت گورنمنٹ انگریزی اور کسی نظر سے نہین دیکھی گئی اور سواے اسکے اب گوالیار مین فوج مفسدہ پرداز کثرت سے جمع ہوگئی تہی اور اندیشہ یہ تہا کہ وہ سب جمع ہو کر سرونج پر جو واقعہ علاقہ نواب ٹونک سے ہے او جہان ماما صاحب نے جا کر پناہ لی تہی حملہ کرینگے اور یہہ بھی اندیشہ تہا کہ اونکے باعث سرحد پر فساد ہوگا اور اب ایسا وقت تہا کہ جنگ ستلج ہونے والی تہی اور اسوقت مین انتظام آمد و شد تحریرات سرکاری بنام گوالیار جلد ہونی نہایت بہت ضرور تہا لہذا دست اندازی صریح گورنمنٹ انگریزی کی نہ بخیال خیراندیشی ریاست گوالیار بلکہ بنظر حفاظت اپنی سرحد اور مقبوضات کے یہ دست اندازی ہوئی

بباعث امور مذکورہ بالا رزیڈنٹ گورنمنٹ انگریزی وہان لیا گیا اور اونکے نام حکم گورنمنٹ انگریزی جاری ہوا کہ جب تک بخوبی انتظام ریاست گوالیار مین نہوجاے اوسوقت تک صاحب موصوف وہان نجائین اور یا جب خود مہارانی اور سرداران صاحب کی اعانت پیچ دفعہ کرنے فساد کے طلب کرین تو مضائقہ نہین قبل از شروع ہونے امور نالش کے صاحب رزیڈنٹ نے بجواب ایک تحریر مہارانی صاحبہ کے جسمین اونہونے صاحب کو دوبارہ طلب کیا تہا یہ تحریر کیا کہ ایک امر اگر ہو تو دوبارہ ویسی ہی قائم ہوسکتی ہے اور نیز چاہا کہ دادا خاص جی والہ جلاوطن کیا جاے کیونکہ اوسکی موجودی سد راہ رسوم دوستی ہے اس تحریر صاف کو دادا خاص جی والہ نے گم کیا گو اوسکی مداخلت امور ریاست مین گورنمنٹ انگریزی نے ہرگز منظور نہین کی تہی اور اوسکے مضمون کو مہارانی صاحبہ سے مخفی رکہا یہ فعل دادا خاص جی والہ کا درحقیقت گویا منظر اوپر اونکے کل اختیارات ریاست کے تہا اور گویا اوسکا اختیار زیادہ اختیار مہارانی صاحبہ و مہاراجہ خورد سے تہا مگر سرکار انگریزی پر از روے عہدنامہ کے فرض تہا کہ وہ خود نگرانی اور حفاظت جسم مہاراجہ خوردسال کی رکہین لہذا اول آثار دوستی گویا یہ تصور کیے گئے کہ مہاراجہ کو طلب کرین اور سرکار انگریزی نے طلب کیا اور غرض گورنمنٹ انگریزی کی یہ تہی کہ جو رنج اور ملکی کو پونہچا ہے اوسکی عوض دادا خاص جی والہ کو سپرد سرکار کردین اور اطمینان امنیت سرحد کرین اور فوج مفسدہ پرداز کی تخفیف کرین جس فوج نے بڑا اختیار گوالیار مین حاصل کیا تہا اور جس سے اندیشہ ملک کو تہا اسپر اون سرداران نے جو خواہان امنیت اور خواہش مند رفع فساد کے تہے دادا خاص جی والہ کو گرفتار کیا مگر جو فوج اوسکی جانبدار تہی اوسنے پہر اوسکو رہا کرالیا اور جب تک فوج انگریزی

اور فوج مین بھی بدانتظامی اور فساد کی صورت پیدا ہوئی اور چونکہ حکومت مہاراجہ مین ضعف تھا لہذا آثار دشمنی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہونے لگے اور آخرکار عرصہ قلیل مین بعد وفات مہاراجہ صاحب کے یہ آثار نمودار ہوئے اور نتیجہ اوس کا یہ ہوا کہ جو تجویز اور تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی نسبت ریاست گوالیار کے تھی اوس مین بالکل فتور اور تبدیلی پیدا ہوئی

جہونکجی سیندہیا نے تاریخ ۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۴۳ع وفات پائی اونکے کوئی اولاد نہی اور اونکی مرضی درباب گدی نشینی کسی شخص کے معلوم ہوئی گو صاحب رزیڈنٹ نے بارہا اونکو صلاح اس امر مین دی تھی مگر تارا رانی نے جو بیوہ مہاراجہ صرف بارہ سال کی عمر کے تھے باتفاق راے سرداران ملک اور فوج کے بھگیرت راو پسر ہنونت راو جو بنام باباجی سیندہیا مشہور تھا اور جو صرف رشتہ دار مہاراجہ مرحوم کا تھا گذشتہ دور و دراز کا اوسکے ساتھ تھا متبنی کیا اور اسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بھی کی یہ لڑکا اوس وقت مین قریب آٹھ برس کی عمر کا تھا ہنگام گدی نشینی اوسنے خطاب عالیجاہ مہاجی راو سیندہیا کا اختیار کیا اور ایسے صغیر سن کے متبنی کرنے سے جو کچھ انتظام امور حکومت نکر سکے یہ ضرور ہوا کہ کوئی کارپرداز مقرر ہو لہذا ماما صاحب کو جنکی خاطر سب لوگ کرتے تھے اور جو خیرخواہ گورنمنٹ انگریزی کا تھا سب سرداروں نے پسند کیا اور اونکی ماموری بعہدہ کارپردازی سب فوج اور لوگون مین مشتہر کرائی گئی تاکہ سب خوش ہون گورنمنٹ انگریزی نے بھی اوسکو ذمہ دار اور جوابدہ سب امور کا بیچ عہد صغرسنی مہاراجہ کے قرار دیا اور اوسکو اعانت کی اطمینان دی بعد ازین عرصہ تین ماہ تک سب کاروبار بخوش اسلوبی سرانجام ہوتے رہے اب اوسکے خلاف محل مین ترغیب الوزندیر ایک گروہ بسرکردگی دادا خاصجی والہ کرنے لگے اور دادا کی جانب داری کچھ فوج والے بھی ہو گئی شروع اسکا یہ ہوا کہ چند غرض گویان نے مہارانی کے دلمین اندیشہ پیدا کیا کہ ماما صاحب جنکی دختر کی شادی مہاراجہ سے ہوتی تھی مہارانی پر غالب آئینگا لہذا ماما صاحب کو گوالیار سے نکالدیا اور دادا خاصجی والہ اوسکے عوض کام سرانجام دینے لگا تو صاحب رزیڈنٹ اور گورنمنٹ نے اخراج ماما صاحب مین حجت اور تکرار کی مگر کچھ سودمند نہوئی

حرکات دادا خاصجی والہ سے ظاہر ہوا کہ وہ بدخواہ گورنمنٹ انگریزی تھا کاروبار ریاست اوسنے لوگونکے

یہ جیپو شہو آدمی تہا ترجمہ سند ذیل مین درج ہوتا ہی وہ اوس وقت مین مرگیا جب تدبیر معاوضہ ہوتی تہی اوسکی اراضی معافی جسکی آمدنی سرادل پور کی آمدنی شخصہ سی تنشا ہوگئی تہی راجن خان کے خاندان مین جاری رہی اور سیندھیا کو تحریر ہوئی کہ وہ کوئی فعل ضبطی کا نسبت اوسکی عمل مین نہ لاوے جو معاملہ وراثت

اس جاگیر کا ہوتا ہی اوسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرکے سیندھیا کو اوسکا ماحصل سی اطلاع دیتے ہین حکومت مہاراجہ جنکوجی سیندھیا کی بہت ضعیف تہی اگرچہ بیزابائی کے رفیق اندر علاقہ گوالیار کے بہت نہ تہے مگر وہ کبہی فریب اور ترغیب دینے سے باز نرہے اور اس امر مین وہ صرف مبلغ بیس لاکہ روپیہ جو اوسکا خزانہ بنارس مین جمع تہا اور جو از روے ثالثی و فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے اوسکا ذاتی مال قرار پایا تہا خرچ کرتے تہے (اس بیزابائی کو آخرکار اجازت گوالیار مین آنے کی ہوئی تہی اور وہ وہان ہی ۱۸۶۲ء مین مرگئی) اس مہاراجہ کے عہد حکومت مین زیادہ عرصہ تک ماما صاحب یعنی اونکی والدہ کا بہائی کار وزارت کرتا رہا مگر دربار مین درباب اختیارات کے اکثر تکرار اور رنجش درمیان سرداران کے ہوتی رہی

کہ بطبق احکام گورنمنٹ تین مواضع پرگنہ ہذا کے بطور جاگیر اور دو مواضع کا بندوبست بطور استمراری سادہ راجن خان کے تا مین حیات اوسکے کیا گیا ہے لہذا نامبردہ مواضع ذیل بلا مزاحمت اپنے قبضہ مین رکہیگا وہ پانچ مواضع مذکورہ بالا کی باشندگان کو راضی رکہیگا اور اونکی بہبودی قایم رکہیگا اور فرمان برداری اور اتحاد نسبت گورنمنٹ کے کیا کریگا اور مالگذاری مقررہ خزانہ گورنمنٹ مین داخل کیا کریگا

تفصیل دیہات جاگیر

کہجوریا علی داد جبر باہیل

تفصیل دیہات استمراری

ڈونگری جبری انکی عوض بابت ۱۲۳۲ فصلی کے مبلغ اسماء ادا کریگا

بابت ۱۲۳۳ فصلی کے مبلغ اسماء

بابت ۱۲۳۴ فصلی کے مبلغ اسماء

بابت ۱۲۳۵ فصلی کے مبلغ اسماء

بابت ۱۲۳۶ فصلی کے مبلغ عاء

بعد اس سال ۱۲۳۶ فصلی کے بابت دونون مواضع کے مبلغ عاء سالیانہ لیا جاویگا۔ المرقوم تاریخ ۶ ماہ مارچ ۱۸۲۶ء

بخوبی نمایش ہوئی کہ گورنمنٹ ان اضلاع سے مقر ظلم و بدانتظامی جس سے علاقہ قرب وجوار مین فتور متصور ہو نہین کرنے دینگے اور اگر ایسی بدانتظامی واقع ہوگی جس سے امنیت گرد نواح مین فتور متصور ہوگا تو سرکار انگریزی فوراً اون پرگنون پر قبضہ اپنا کرینگی اور پہر وہ واپس نہونگے

بیچ ۱۸۲۳ع کے اضلاع کندوئی و بروئی و پوناما دسلانی و دوضع دبین گانو اور بیچ سال آئندہ کے اضلاع اسیر باستثنا تین شہر و نکے وہان گڈہ اور موودی اور بلورا اور التود اور دیوری اور سیلود ازروی عہدنامہ نمبر ۶ کے سیندہیا نے سپرد انتظام گورنمنٹ انگریزی کر دیے اور دیوری بھی آخر کار شامل ملک انگریزی واسطے دوام کے بالعوض سنراول پور کے کیا گیا مگر باقی گیارہ اضلاع کا بندوبست بلا امانت رہا یعنی اوس مین کچہ تبدیلی واقعہ نہین ہوئی اور یہ امر تو یا جبراً دربار سے کرایا گیا اور دربار نے مدت تک کبھی دعوی واپسی ان اضلاع کا نہین کیا مگر ۱۸۳۲ع مین یہ فیصلہ ہوا کہ ان اضلاع کا سیندہیا سے گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین انتقال ہونا ایسا امر تہا کہ مبنی دربار گوالیار تسنیخ اوسکی ہو سکے اور چہوڑنا ان اضلاع کا منتج اور پرناامیدی خلائق اور تخلل امنیت عام اور تجارت مبنی ہوگا از روے عہدنامہ ۱۸۰۸ع کے اب یہ تکرار نسبت ان اضلاع کے باقی نہین ہی

۱۸۳۰ع مین معاوضہ پرگنہ شرقی سنراول پور کا ساتہ سیندہیا کی اضلاع دیوری و گورجہا و روجا و بہشا و چیندو کہیرا و باہر کے ہوا آمدنی سنراول پور کی قریب لاکہ سالانہ کی تہی اور ان اضلاع سیندہیا کی موت ماہانہ اہذا دربار گوالیار نے وعدہ کیا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو سکہ ماسو روپیہ نقد دیا کرینگے صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹرس نے اس معاوضہ علاقہ کو نامنظور کیا مگر چونکہ یہ انتظام دونون سرکارین کے موافق مطلب کے تہا اور اوسکا منسوخ کرنا باعث بدمزگی دربار گوالیار ہوتا اہذا گورنمنٹ نے آخر کار تجویز کی کہ اسمین خلل اندازی مناسب نہین مگر صاحب رزیڈنٹ کو لکہا کہ اگر کوئی وقت اس ہی باشندگان کو عائد ہو تو اوسکی رفع کرنیکی تدبیر اسطرح کرینگے کہ نوبت نالش کی کسیکو نہ پہنچی اور اون جاگیرداروں کو وعدہ حفظ جان دیا گیا جنہون نے جاگیرات گورنمنٹ انگریزی سے پائی تہین ایک افسر پنڈارا راجن خان نامی نے بہی جو بہائی چیتو کا تہا سند معافی مین حیات کی سنراول پور مین پائی تہی

ترجمہ سند جو راجن خان کو عطا ہوئی

چودہریان مقانون گویان پرگنہ سنراول پور معلوم کرین

تفصیل خراج سالانہ	
خراج گراکوٹا	[illegible]
خراج پالتول واقعہ ساگر	[illegible]
خراج بادل وجیراگڈھ وغیرہ واقعہ کہاندیس	[illegible]
کل روپیہ	[illegible]

یہ روپیہ بھی خرچ فوج کنٹنجنٹ سے کم تہا خرچ کنٹنجنٹ کا [illegible] تہا جب بیزابائی گوالیار سے فرار ہوگئی تو جو آمدنی اوسکی جاگیر کی تہی وہ اب کنٹنجنٹ کے خرچ کیواسطے متصور ہوئی لہذا اوسکے مطابق اور بھی فوج مین کمی کرنا ضروری متصور ہوا مگر جب یہ عمل مین آیا تو فوراً دربار نے درخواست کی کہ جو آمدنی اضلاع خاندیس اور ساگر کی ہے وہ واپس ملے کیونکہ یہ اضلاع بھی شامل اوس علاقہ کے ہین جو از روے شرط ششم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندہیا کو واپس ملے ہین اور صرف آمدنی علاقجات راجپوت تعدادی [illegible] خرچ کیواسطے رکہی جاے اور فوج کنٹنجنٹ اس روپیہ کے موافق رکہکر باقی تخفیف کیجاے از روے عہدنامہ ۱۸۴۴ء کے یہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیا گیا تہا کہ وہ جسکو پسند کرین وہ امر ان تین امور سے کرین یعنی جب قرضہ ادا ہوجاے تو خواہ یہ اضلاع وہ واپس دین یا اونکی عوض مالگذاری دین یا اور اضلاع بالعوض اونکے دین آخرکار یہ تجویز قرار پائی کہ ماورا اسکے لینے آمدنی علاقجات راجپوت کے گورنمنٹ انگریزی کے اختیار مین انتظام اضلاع گراکوٹا اور پالتول واقعہ ساگر جنکی آمدنی مبلغ [illegible] ہے رہے اور اضلاع خاندیس واپس سیندہیا کو دئے جائین اور بالعوض اونکے سیندہیا گورنمنٹ کو مبلغ [illegible] سالیانہ دیا کرے یہی خاص نکاسی اون اضلاع کی ہے مگر کوئی تحریری اقرارنامہ نہین ہوا اور مطابق انتظام مسبوق الذکر کے کنٹنجنٹ کا انتظام ہوگیا اور سیندہیا نے وعدہ کیا وہ ملک کے انتظام کی تدابیر شایستہ عمل مین لائیگا اور جو بندوبست گورنمنٹ انگریزی نے اقوام بہیل کے ساتھ کیا ہے اوسکا لحاظ رکہیگا صاحبان کورٹ آف ڈائرکٹر کی یہ راے ہوئی کہ واپسی اضلاع کا منشا عہدنامہ ۱۸۴۴ء کا نہین تہا اور سیندہیا لحاظ بندوبست بہیل غالب کہ نہین رکہیگا اور اضلاع کے واپس دینے مین اندیشہ ہے کہ بباعث انتظام سیندہیا کے پہر ملک مین بدانتظامی واقع ہو لہذا اونکی مرضی یہ قرار پائی کہ گورنمنٹ انگریزی تدابیر واسطے دوبارہ لینے اضلاع کے کرین مگر دربار اسپر راضی نہین ہوا اور گورنمنٹ نے بھی آخرکار اس امر مین اصرار مناسب تصور نہین کیا مگر نام بازگو

اس قدر طریق عدم مداخلت گورنمنٹ انگریزی نے اختیار کیا تھا کہ گورنمنٹ نے اسوقت مین بھی یہ لکھا کہ گورنمنٹ کو کچھ پروا اسکی نہین کہ مہاراجہ حکمرانی کرے یا بائی کرے صرف غرض گورنمنٹ کی یہ ہے کہ ملک مین امن و امان رہے اور گورنمنٹ پر کوئی حرف نہ آئے اور اونکی مرضی یہ ہے کہ جسکو عوام و کثرت خلائق پسند کرے وہ حکمرانی کرے بائی کو ممانعت ہوئی کہ علاقہ سرکار انگریزی مین یا کسی ریاست رفیق انگریزی مین اس غرض سے نہ رہے کہ اوسکو مقام بنا کر وہان سے فوج آراستہ کرکے گوالیار پر حملہ کرے بلکہ اوسکو اختیار دیا گیا کہ وہ گوالیار مین اگر اپنی رعایا کی اعانت پر تکی رہے اور صاحب رزیڈنٹ پر خفگی اس باعث ہوئی کہ اوسنے فوج کنٹنجنٹ کو کسواسطے بنا بر امداد مہاراجہ طلب کی اور یہ حکم دیا کہ کام فوج کنٹنجنٹ کا صرف اور دراصل یہ ہے کہ وہ غارتگران کو روکے اور دشمنان بیرونی کا مقابلہ کرے

ازروے عہدنامہ ۱۸۱۷ع کے دولت راو سیندھیا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ فوج کنٹنجنٹ پانچ ہزار سوار کا خرچہ دیگا اور اس غرض سے جو روپیہ سالانہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو دیتے تھے وہ اوسے لینا موقوف کردیا تھا اور نیز اونکے صرف کیواسطے خراج جہندہ پور اور بوندی اور کوٹہ کا بھی دیدیا تھا اس کنٹنجنٹ کا حال اول سے ۱۸۳۳ع ازروے کتاب انچیسن صاحب کے تحریر ہوا ہے) بعد از جنگ کے فوج کنٹنجنٹ مین تخفیف ہوئی اور صرف دوہزار سوار رہگئے اور اونکا خرچہ ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ ماہواری رہا اور یہ بھی جو روپیہ اوسکے مصارف کیواسطے دیا گیا تھا اوس سے زیادہ تھا لہذا یہ شرط عہدنامہ نمبر ۹ منعقدہ ماہ فروری ۱۸۳۰ع قرار پائی کہ فوج مذکور اوسقدر رکھی جاوے جسقدر فوج کا خرچہ برابر اوس روپیہ کے ہوجاوے جو اوسکے واسطے دیا گیا ہے اور بابت فاضلات کے جو اب تک صرف ہوا ہے چند اضلاع واسطے زر صرف قلیل کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیے جائین بعد وفات دولت راو کے جو چار لاکھ روپیہ کی پنشن سالیانہ اوسکو دی جاتی تھی وہ موقوف ہوگئی لہذا اور بندوبست اسکا کرنا ضروری تھا اور اسی لاکھ روپیہ بیزابائی سے سودی مبلغ صہ فیصدی لیا گیا مگر چونکہ یہ انتظام اچھا نہ تھا لہذا روپیہ مذکور واپس دیا گیا اور ۱۸۳۲ع مین روپیہ حسب تفصیل ذیل واسطے صرف کنٹنجنٹ کے دیا گیا زر پنشن بیزابائی جو گورنمنٹ انگریزی دیتے تھے

خراج کوٹہ — دو لک
لوٹری — ...
جہندہ پور — ...
لکھ ...

سپرد ہو لہذا ضرورت اوسکی زبردستی سے لینے کی ہوئی جب قلعہ مذکور قبضہ مین آگیا تو وسے ایک خط دستیاب ہوا جسمین سیندہیا نے حاکم قلعہ مذکور کو لکہا تہا کہ وہ احکام پیشوا کی جو رزیڈنسی پونا پر حملہ کرکے بمقابلہ گورنمنٹ انگریزی تہا متابعت کرے اس نقض عہد کے باعث سیندہیا کو حکم ہوا کہ وہ اس قلعہ اوسیر گڈہ کو واسطے دوام کے اب چہوڑکر شامل علاقہ انگریزی کردے

سال آیندہ مین ایک عہدنامہ نمبر ۶ سیندہیا کے ساتہ واسطے تصفیہ حدود کے قرار پایا جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی نے مقام اجمیر و دیگر اضلاع لیکر اوسکے مساوی الحاصل اور دیہات اوسکو دیے

بماہ مارچ ۱۸۲۷ع دولت راو سیندہیا نے انتقال کیا اوسکا کوئی فرزند نہ تہا اور اوسنے صلاح صاحب رزیڈنٹ درباب تبنی کرنے کسی جانشین کے نمانی تہی اور گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیا تہا کہ جو مناسب جانین وہ کرین مطابق اسکے اور نیز اس خیال سے کہ شاید دولت راو کی اخیر خواہش یہی تہی ایک لڑکا گیارہ سال کی عمر کا موکب راو نامی جو اس خاندان کی کسی فرع گمنام مین پیدا ہوا تہا مگر قریب تر رشتہ دار دولت راو کا پایا گیا متبنی منظور ہوا دولت راو کی پوتی کے ساتہ اوسکی شادی بیزا بائی نے کردی اور اوسکو گدی پر بلقب جانکوجی راو سیندہیا بٹہایا اور بیزا بائی کار ریاست بطور کار پرداز کرنے لگی مگر ابتدا ہی بیزا بائی نے اس گدی نشینی کو بخوشی پسند نہین کیا اور بیان کیا کہ اوسکے شوہر کی یہ مرضی تہی کہ وہ اپنی عمر حیات کار ریاست سرانجام دے اور اوسنے یہی باصرار تمام چاہا کہ ایک عہدنامہ جدید قرار پاوے جس سے اوسکی کار پردازی تا مدت حیات مشہور اور مستحکم ہوجاوے مگر ہرچند گورنمنٹ نے اسکو یعنی عہدنامہ جدید کرنیکو منظور نہین کیا اور نیز ۱۸۳۲ع مین اونہون نے تکرار اس امر کی کی کہ وہ کسواسطے مہاراجہ خردسال کی کو اعذ سرکاری پر کرتی ہے مگر اوسکو تاہم خیال اس امر کا رہا کہ ریاست اور حکومت اوسکی ہاتہ مین رہے لہذا اوسنے کوئی تدبیر واسطے تربیت مہاراجہ خردسال کے عمل مین نہ لائی ایسی قید مین جو کار پرداز یعنی بائی مہاراجہ کو رکہتی تہی وہ آخرکار مہاراجہ کو ناگوار ہوئی اور وہ خفیہ فرار ہوکر صاحب رزیڈنٹ کے پاس پناہ گیر ہوا اور نہایت دقت سے پہر موافقت دونوں مین ہوئی مگر چونکہ گورنمنٹ نے کوئی فیصلہ قطعی جاری نہین کیا لہذا انکا نا اتفاقی نشو پاتا رہا اور ۱۸۳۳ع مین آخر اوسنے گل کہلایا

حکومت بیزا بائی کی بہت سخت اور ناگوار تہی اور مہاراجہ خرد کی جانبداری زیادہ تر فوج والون نے کی لہذا بائی کو حکم ہوا کہ ریاست گوالیار سے باہر چلی جاوے اور مہاراجہ کی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے کی

نسبت بوندی وغیرہ ریاستہاے شمالی چنبل کے اور شرقی کوٹا کی تہی سب منسوخ ہوئے اور جسکی رو سے
گورنمنٹ انگریزی مجاز عہدنامجات جداگانہ کرنیکے ساتہ اودے پور اور جودہ پور اور کوٹا و دیگر ریاستہاے
ماتحت سیندہیا واقعہ مالوا و مارواڑ کے اور مداخلت کرنیکے بیچ انتظام اہی ریاستون کے ہوئی تہی
ان مین جو انتظام سیندہیا چاہے کرے اور سیندہیا کو چار لاکہ روپیہ سالیانہ بطور پنشن اور دو لاکہ روپیہ
کی جاگیر اوسکی رانی بیرا بائی کو اور ایک لاکہ اوسکی دختر چمنا بائی کو اوسکی روسے گورنمنٹ انگریزی نے
دینی قبول کی

بیچ جنگ پنڈارا کے میان غارتگر نے استطلب مدد دولت راو سیندہیا سے کی جو میان
مرہٹا مین بڑا نامی گرامی تہا اور گورنمنٹ انگریزی کا دشمن اور دولت راو سے استدعاے اعانت
پیشوا نے بہی کی تاکہ قوت شکستہ مرہٹا پہر قوی ہو مگر سیندہیا نے کوئی حرکت بظاہر ایسی نہین کی جس کی
مدد پیشوا پیدا ہوتی اور وہ دونون پلہ دیکہتا تہا کہ کسطرف متوجہ ہو جب یہ تدابیر روے کار آئین کہ سب
متفق ہو کر پنڈارا کو تباہ کرین تو اوسکے پاس بہی اول تحریرات اتفاق کرنیکی آئین اور فوج کے مقامات
ایسے تجویز ہوئے کہ یا تو وہ اتفاق گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کرے ورنہ ابتداہی مین صاف
پنڈارا کا رفیق ہو جاوے پس یہ ہی مدارج باقی رہے کہ وہ شریک ہو کر مقابلہ پنڈارا آمادہ ہوا اور شرط ہشتم
عہدنامہ ۱۸۰۵ع جسکی روسے گورنمنٹ انگریزی مجاز عہدنامجات جداگانہ کرنیکے ساتہ رئیسان اجپوت کی بہی
منسوخ ہو یہ عہدنامہ بہی دراصل باعث سیندہیا کے اکثر خلاف ورزی کی بالکل منسوخ متصور ہوتا تہا کیونکہ
سیندہیا خفیہ کتابت افسران پنڈارا کے ساتہ رکہتا تہا تاہم گورنمنٹ انگریزی آمادہ تہے کہ اگر سیندہیا
بدل شرائط کی تعمیل کرے تو ہر طرح جو فائدہ اوسکو عہدنامہ سابق سے حاصل ہے وہ اوسکو دیے جائینگے
اور ریاستہاے مذکورہ کا خراج بہی اوسکو ملے اور اوسکی اتفاق کی ثبوت مین یہ تجویز ہوئی کہ اگر وہ متفق ہے
تو تین سال کا خراج چہوڑ دے اور اپنی فوج کو مقامات معینہ پر قایم رکہے جہان سے وہ بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی
کے حرکت نکرین اور قلعجات اسیرگڈہ اور منڈیا بطور اطمینان کے دے دے جس سے خط کتابت جاری ہے
اور یہ بہی ثابت ہو کہ وہ شرائط عہدنامہ کی تعمیل کریگا یہ مراتب بہی از روے عہدنامہ نمبر ۶ منعقدہ تاریخ ۵
ماہ نومبر ۱۸۱۷ع سے حاصل ہوئے

صریح کوتاہی پیشوا اور راجہ برار سے استحکام عہود سیندہیا کو نقصان پونہچا یا قلعہ اسیرگڈہ بغرض اسنے عہدنامہ

جنرل ویسلی صاحب سے دربار رفع کرنے ناانصافی کے گیے اوس مین تعویق اولیت ولعل اونکی جانب سے وقوع
مین آئے لہذا جنگ لازم آئی ہنگامہ جنگ سیندھیا کو شکست فاش اوٹہانی پڑی تر کیجا اب دہلی ہندوستان مین ہوئی لاچار اوسکو صلح کرنی
پڑی اور عہدنامہ سورجی انجن گانو نمبر ۹۴ پر اوسنے دستخط کیے جسکی رو سے اوس سے ملک ہندوستان اور علاقہ جنوب
کوہستان تہی باستثناء چند دیہات موروثی سے لیا گیا اور نیز اوسنے اپنا دعوی اون رئیسان جاگیردار
کا ترک کیا جنسے گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامجات کیے تہے

ازروے شرط یازدہم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندھیا کو اختیار دیا گیا کہ وہ شریک اوس اتفاق کا
ہو جو گورنمنٹ انگریزی نے پیشوا اور نظام کے ساتہ کیا تہا اور گورنمنٹ انگریزی نے یہ عہد کیا کہ اگر وہ اسطرح
کاربند ہوگا تو وہ ایک فوج چھ پلٹن کی رکہین گے اور اوسکا خرچ اوس علاقہ کی آمدنی سے دیا جائیگا جو علاقہ
ازروے عہدنامہ مذکور کے دیا گیا ہے سیندھیا نے اسکو بہی منظور کیا اور ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۹۵
بتاریخ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۴ء قرار پایا جسکی رو سے یہ فوج متصل سرحد سیندھیا کے اگر علاقہ انگریزی مین قائم
ہوئی وہ نارضامندی جو سیندھیا کو اس تجویز سے حاصل ہوئی تہی کہ بعجواے شرط نہم عہدنامہ سورجی انجن
گانو گوہد اور گوالیار اوس سے چہین لیا جاوے وہ باعث اس امر کا ہوے کہ اوسنے ہولکر کے ساتہ
خط کتابت کی اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ مخالفت مین پیدا ہوئی اور ماوراے اور حرکات خصومت آمیز کے یہ بہی
وقوع مین آئے کہ اوسنے مقام قیام صاحب رزیڈنٹ کو لوٹا اور صاحب کو قید کر لیا اور چونکہ سیندھیا نے
رہا کرنے صاحب رزیڈنٹ سے انکار کیا اسلیے اوسکو تحریر کی گئی کہ اوسنے ایسی حرکات سے عہدنامجات
سالقہ کا انفساخ کر دیا اور اب گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے جسطرح مناسب ہو اوس طرح اوس سے پیش آئین
اور سپردگی صاحب رزیڈنٹ کی ہر ایک پیغام صلح سے مقدم ہونا چاہیے جو تبدیلی بیچ تدابیر گورنمنٹ کے
بوقت آنے لارڈ کورنوالس صاحب کے جسنے بلا لحاظ کلی کہ جس سے نااتفاقی جو سیندھیا کے ساتہ تہی رفع ہو یہ مناسب تصور کیا
کہ گوہد اور گوالیار قبضہ مین رہین باعث اس امر کا ہوا کہ عہدنامجات جدیدہ مبنی اوپر واپسی ان علاقجات کے
منعقد کیے جائین ایک عہدنامہ نمبر ۹۶ بمطابق کے بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء قرار پایا جسکی رو سے عہدنامہ سورجی
انجن گانو باستثناء اون فقرات کے جو عہدنامہ ہذا سے تبدیل پذیر ہوئین تصدیق ہوا اور جسکی رو سے گوالیار اور گوہد
سیندھیا کو واپس ملا اور پنشن پندرہ لاکہ روپیہ سالیانہ کی گورنمنٹ انگریزی افسران سیندھیا کو دیتے تہے
وہ موقوف ہوئی اور حد شمالی علاقہ سیندھیا کی دریاے چنبل قرار پایا اور تمام دعاوی خراج جو سیندھیا کے

اور رئیسان سے کوشش کریگا اور اگر امکان مین یہ امر نہوگا تو وہ خاموش رہیگا یا کسیکی جانب نہوگا آخرکار صلح
مرہٹہ سے ہوگئی بنام نہاد عہدنامہ ثالثی جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے اور سیندھیا ضامن ہوا کہ سرکارین اوس
عہدنامہ کی تعمیل کرینگے از روے شرط سوم عہدنامہ ہذا کے گورنمنٹ انگریزی استحقاق نسبت پرگنہ
وشہر بروچ کے قائم او منظور ہوا اور گورنمنٹ نے یہ علاقہ بنظر خدمتگزاری سیندھیا کے بموجب عہدنامہ
نمبر ۴ سیندھیا کو دیا اس شرط پر کہ تجارت بلامزاحمت جاری رہے اور ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۳۶ درباب
تجارت کے اور محصول کے انتظام کے قرار پایا جسکی روسے تعداد محصول تجارت بمقام بروچ قائم ہوئی
از روے عہدنامہ ثالثی کے مادھوجی سیندھیا کی خودحاکمی درباب معاملات فیمابین اوسکے اور سرکار
انگریزی کے قائم او منظور ہوئی مگر دیگر امور مین وہ صریح تابعداری پیشوا کا ظاہر کرتا تھا طریق عدم جانبداری
جو گورنمنٹ انگریزی نے اوسوقت مین اختیار کیا تھا باعث اسکا ہوا کہ سیندھیا نے اپنی حکومت شمالی ممالک
ہند مین قائم کی حتی کہ شاہنشاہ دہلی اوسکے اختیار مین آگیا اور ۱۷۹۰ء مین سیندھیا نے تخت او رحملہ اس نیت سے
کیا کہ وہ بھی شریک اوس اتفاق مین ہو جو بخلاف ٹیپو کے ہوتا تھا مگر جو یہ شرط اوسنے پیش کی کہ گورنمنٹ اوسکے
ممالک کی حفاظت کرے اور بمقابلہ ریاست ہاے راجپوت اوسکی مدد کرے وہ شرط منظور نہوئی بعد صلح ۱۷۹۲ء
کے خیالات سیندھیا جو سابق صرف تحریک انگیز سبب کی گورنمنٹ انگریزی کے تھے اب صریحاً مخالفت اور دشمنی
کے ہوگئے اور وہی اس امر کا باعث ہوا تھا کہ جو تدبیر لارڈ کورنوالس صاحب نے نظام اور پیشوا کے ساتھ
درباب عہد اور اتفاق تام بمقابلہ ٹیپو کے کی تھی وہ فسخ ہوئی

مادھوجی سیندھیا ۱۷۹۴ء مین فوت ہوا اور اوسکے برادرزادہ کا بیٹا دولت راو سیندھیا اوسکی جگہ
قائم ہوا اگرچہ ابھی خردسال تھا اور وہ مہمات خطرانگیز جو مادھوجی سیندھیا کرتا وہ نہین کرسکتا تھا اور جس جرابی کو
جو بعد وفات مادھوراو نراین پیشوا کے واقع ہوے سیندھیا نے وہ اختیار حاصل کیا جسکی باعث اوسنے
باجی راو کو گدی نشین حکومت کیا اور اکثر عہدنامجات ہولکر پر تصرف کرلیا اور نیز قلعہ احمدنگر اوسکے قبضہ مین آیا
جس سے دروازہ علاقہ پیشوا اور نظام کا اوسکے قبضہ مین آگیا اب اقتدار سیندھیا جسکی فوج مین فرانسیس
افسر تھے گورنمنٹ انگریزی کو باعث خطر ہوا اس عرصہ مین از روی عہدنامہ بسین جسکا ذکر جلد سوم مین مذکور ہے
گورنمنٹ انگریزی کی دست رس پونا پر ہوگئی تھی اور اونہون نے کچھ فوج بھی وہان رکھی تھی مگر دولت راو
سیندھیا نے راجہ برار کے ساتھ اتفاق کرکے چاہا کہ اس عہدنامہ کا انفساخ ہو اور چونکہ جو تدابیر او رتجاویز

معاوضہ زمین جو بوندی والیکو دی گئی

خراج پرتاب گڈہ

سیندہیا

یہ احوال از روے کتاب مالکوم سنٹرل انڈیا یعنی مالکوم صاحب کی تاریخ وسطی ہند کی اور دیگر رپورٹ صاحبان اجنٹ گورنر جنرل تحریر ہوا

راناجی جو اول خاندان سیندہیا مین نامی اور مشہور سردار ہوا ہے اوسکی ابتدا یہ ہی کہ کفش بردار بالاجی راو پیشوا کا تہا مگر اوسنے اس کمینہ کام کو بہی ایسی خوبصورتی سے اور ہوشیاری سے سرانجام دیا کہ مالک اوس سے خوش ہوا اور اوسکو خاص پاگا یعنی طویلہ خاصہ مین مقرر کیا اس خدمت سے وہ بہت جلد ترقی کرکے بڑا رئیس نامی مرہٹا مین ہوا اور مالوا مین جہان اوسکے کچہ علاقہ قبضہ مین کیا تہا فوت ہوا اوسکی جگہ اوسکا دوسرا فرزند مادہوجی سیندہیا رئیس خاندان ہوا

یہ مادہوجی سیندہیا جنگ پانی پت مین موجود تہا اور زخمی شدید ہوا بعد از بصد ذلت فرار ہونے مرہٹون کے خاندان سیندہیا بہی مثل دیگر رؤسا مرہٹا بیدخل مالوا سے ہوا جب ۱۷۶۴ء مین مرہٹا پہر ہندوستان مین آے تو اون مین بڑا سردار سیندہیا تہا اور اوسکی فوج نے بسرکردگی افسران فرانس اوسکو حاکم کل ہندوستان کا بنا دیا تہا جو براے نام وہ ملازم پیشوا کا مشہور تہا

مادہوجی سیندہیا ہمہ تن مصروف اوس تکرار مین تہا جو درباب عہدہ پیشوا کے بعد وفات مادہوراو بلال کے جسکا ذکر جلد سوم مین کیا گیا ہے ہوے تہے اور وہ خاص مدد اور معاون نانا فرناویس کا تہا اب گورنمنٹ انگریزی کی تجویز بنظر امنیت ملک یہ قرار پائی کہ سیندہیا سے ایک عہدنامہ جداگانہ کیا جاوے اور بعد ازان اوسکو درمیان مین ڈالکر اورون سے درستی کیجاوے مگر اوسکی بلند نظری اور اصرار اوپر چند شرائط کے جو قابل منظوری کے بیچ صلح درگانو کے نہ تہین باعث تنگی اوس اتفاق کا ہوا جو آپس مدنظر تہا مگر اتفاقات بدجو اوسکے نصیب اوس فوج سے ہوے جس نے اوسکے ملک پر بنگالہ سے آکر حملہ کیا تہا اوسنے مجبوری عہدنامہ نمبر ۱۶ کرنیل میور صاحب سے بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۷۸۱ء منعقد کیا جسکی رو سے افواج کرنیل میور صاحب اور سیندہیا واپس ہوگئین اور سیندہیا نے یہ وعدہ کیا کہ وہ بیچ قائم کرنے صلح سا

...ہ میں قرار پایا تھے اونکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے نہین کی اور اوس میں ایک امر ایسا ہے کہ وہ
منظوری کے ہرگز نہین یعنی اگر رعایاے انگریزی مرتکب کسی جرم کا علاقہ بھوپال مین ہو اور علاقہ انگریزی مین
گرفتار ہو تو وہ واسطے تحقیقات اور سزا دہی کے سپرد ریاست بھوپال کیا جایگا مگر گورنمنٹ انگریزی اس امر کی
تعمیل کرتے ہین بہ نسبت رعایاے بھوپال کے ناراض نہین مگر اوسقدر کہ جسقدر موافق منشا رکھتے ہے
...ہ کے مقدمات مجرمان مفروران رعایاے ریاست بھوپال کے سب
رقومات ذیل رئیسان وسطی ہند باتہ خرچہ فوج لوکل گورنمنٹ کنٹنجنٹ کے دیتے ہین

باتہ خرچہ مالوا کنٹنجنٹ

ہولکر دیپالپور —	[illegible]	حالی	برابر	[illegible]
جاورا —	[illegible]	″	″	[illegible]
دیواس	[illegible]	″	″	[illegible]
کل روپیہ	[illegible]	″	″	[illegible]

باتہ خرچہ مالوا بھیل کور

سیندھیا	[illegible]	″	″	[illegible]
ہولکر	[illegible]	″	″	[illegible]
دہار	[illegible]	″	″	[illegible]
جھابوا	[illegible]	″	″	[illegible]
سرکار انگریزی	[illegible]			
کل	[illegible]	″	″	[illegible]

باتہ خرچہ بھوپال [illegible] یعنی بھرتی

دولگ

بھوپال

گورنمنٹ انگریزی رقومات ذیل سال بسال ہولکر کو دیتے ہین

اونکو فہمائیش ہوئی کہ جو بموجب عہدنامہ ۱۸۱۸ کا ہی وہ شرط سوم مین درج ہی اور اوسکا منشا یہ ہی کہ ریاست بہوپال بتابعت کارروائی کرینگے اور اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے اور شرط نہم متعلق حکومت اور اختیارات نواب بہوپال بنسبت اونکے اپنی رعایای کی اور اپنی علاقہ کی ہی اور بنسبت رعایای انگریزی کے اور یہ امر محتاج بیان کا نہین اول از روے اوس کتابت کی جو بہنگام انعقاد عہدنامہ درمیان مین کی تہی اور جس سے ظاہر ہی کہ نواب کو اطمینان ہو کہ عدالتہای انگریزی اونکی ریاست مین داخل نہو نگی اور دوم بباعث قلم انداز ہونے تمام امور متعلقہ مجرمان قوم انگریز جنکی تحقیقات خاص طور پر اور بموجب خاص عقائد کی ہوتی ہی اور جنکی سپردگی کا اختیار یا جنکی ترمیم کا اختیار ایسٹ انڈیا کمپنی کو حاصل نہین اور جو مراتب

مقام واقعہ علاقہ بہوپال مین پونہچین اور وہان کوئی تہانہ دار بہوپال نہو یا وہ مقام ویرانہ اور جیسے آباد ہو اور وہان

گرفتاری مجرم مین اونکی مدد اور اعانت اہلکاران بہوپال سے نہوئی ہو تو وہ مجرم کو گرفتار کرکے اپنے ہمراہ لا سکتے ہین مگر اس امر کی اطلاع تہانہ دار متصلہ مقام مذکور ملازم ریاست بہوپال کو دینگے اور اہلکاران ریاست بہوپال تال ایسے مقدمات مین اوسیطرح علاقہ انگریزی مین اگر وہی کارروائی کرسکتے ہین

مجرمان جرائم سنگین صرف ہر دو سرکار حوالہ دوسرے کے کرینگے اور قاعدہ بالا صرف ایسے مجرمو متعلق ہی

سوم یہ کہ جو جرائم سنگین کرنیل سلیمن صاحب اور صاحب رزیڈنٹ اندور نے تصور کیے ہین ذیل مین درج ہوتے ہین

قتل عمد مجروحی بارادۂ قتل مجروحی بارادہ داخل ہونا کسی مکان یا کشتی یا خیمہ مین بارادۂ دزدی و غارتگری مع مجروحی دزدی شارع عام ڈکیتی آتش زنی زبردستی پکڑنا عورت کا مع زنا بجبر یا بغیر زنا کے دزدی اطفال دزدی اسباب سرکاری زہرخورانی بارادۂ قتل ٹہگی دزدی مویشی اعانت و ترغیب ستی جبراستی پرانے یعنی آتش زنی مفرور ی جہلی نہ

چہارم یہ کہ مقدمات کم سنگینی یعنے خفیفہ کے حاکم اوس ضلع کا جہان مجرم مخفی ہوا ہے مجاز اوسکی گرفتاری کا ہی جیسا مثال مقدمات سنگین مدعی اوسکو اطلاع مخفی ہونے کی دیگا اور مقدمہ بہی اوسی ضلع کی عدالت مین فیصلہ پائیگا جہان مجرم گرفتار ہوا ہے اور اوس ضلع کے حکام کے سپرد ہوگا جس ضلع مین جرم واقع ہوا ہے فقط۔

ماورلے اسکے اختیار ہمیشہ صاحبان پولیٹکل ایجنٹ کا ممالک وسطی ہند و راجپوتانہ مین دربارہ
ایسے مقدمات کے رہا ہے جن مین رعایائے انگریزی خواہ ہندوستانی یا انگریز ہون ایک فریق مقدمہ
یعنی مدعی یا مدعا علیہ ہون باستثناء اون مقدمات کے جنکا فیصلہ بموجب ایکٹ ۱ ۱۸۴۹ء و ایکٹ ۷
۱۸۵۴ء کے ہوتا ہے —

بیچ ۱۸۶۲ء کے بیگم بھوپال نے اپیل اس مقدمہ کا کیا تھا کہ جو صاحب پولیٹکل ایجنٹ اون کے
دربار مین ایسے اختیارات کام مین لاتے ہین تو یہ خلاف شرط نمبر ۱۸ عہدنامہ بھوپال ۱۸۱۸ء
کے ہے اور دعوی اس امر کا کیا کہ بجز ایسے چند مراتب کے جو ۱۸۲۰ء مین صاحب پولیٹکل ایجنٹ
سے قرار پائے تھے اور جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے اونکو اختیار اپنے دربار مین فیصلہ کرنے مقدمات
کا جنمین مجرم رعایائے انگریزی مرتکب جرم اندرون ریاست مین ہوئی ہو یا جاوے اور جو ایسے مجرم فرار ہوکر عملداری
انگریزی مین گرفتار ہون وہ بھی سپرد اس ریاست کے کیے جاتین مگر بیگم صاحبہ کا دعوی منظور نہین ہوا

اول یہ کہ اگر کوئی مجرم سرکار انگریزی کسی جرم کے ارتکاب کرنے اور سنگین کا فراری ہوکر علاقہ
بھوپال مین متواری ہو اور اگر کوئی مجرم ریاست بھوپال فراری ہوکر علاقہ انگریزی مین مثل
رسنگہ پور و ہوشنگ آباد وغیرہ مین مخفی ہو تو حالت اولی مین بروقت اطلاعیابی مقام قیام
مجرم مذکور کے تھانہ دار یا برقنداز ملازم گورنمنٹ انگریزی بذریعہ پروانہ مجریہ صاحب ضلع بہادر
انگریزی نام تھانہ دار یا چوکی پولیس ریاست بھوپال مقام قیام مجرم پر آئیگا اور مجرم کو
گرفتار کر کے سپرد تھانہ دار ریاست مذکور کردیگا اور حالت ثانی مین تھانہ دار یا برقنداز ملازم ریاست
بھوپال بھی اسی طریق سے بیچ گرفتاری اور سپردگی مجرم ریاست کے مقام قیام مجرم اندر علاقہ
انگریزی کے جاکر کارروائی کریگا

دوم یہ کہ بیچ مقدمات عرصہ قلیل کے جب مجرم بعد ارتکاب جرم فرار ہوکر علاقہ بھوپال مین مخفی ہون اور تھانہ دار
یا برقنداز ملازم گورنمنٹ انگریزی اطلاعیابی صحیح اونکے مقام مخفی ہونے کی پاوین تو وہ تعاقب مجرم مین علاقہ بھوپال تک
چلے جاوینگے اور گرفتار کر کے سپرد تھانہ دار ملازم بھوپال کے کردینگے اور وہ ایسے مقدمات مین ہرگز مجرم کو اپنے ہمراہ
بغیر اطلاع اہلکاران ریاست بھوپال نہین لاسکتے مگر درصورتیکہ اہلکاران انگریزی تعاقب مجرمان مین کسی

حصہ دوم جلد چہارم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق ریاست ہاے وسطی ہندومالوا

ریاستہاے کلان وسطی ہند کے چہہ ہین یعنی گوالیار اندور بہوپال دہار دیواس جاورا اور منجملہ اِنکے دو ریاست بہوپال اور جاورا کی اہل اسلام کی ہین اور باقی چار مرہٹا کی ہین سواے اِنکے اور بہی بہت ریاستہاے خرد ہین جنکا ذکر بعد ازین تحت پیشانی ریاستہاے شتمد یا توسلی کے درج ہے اور وہ ماتحت اور زیر فرمان گورنمنٹ انگریزی کے بسر کرتے ہین مگر وہ کچہ واسطہ جاگیر وغیرہ اور اور ریاستون سے بہی رکہتے ہین کثرت ریاستہاے خرد کی اور خصوصاً وہ شرائط جنکے بموجب وہ اپنی اپنی ریاست پر قابض ہین مبنی اوپر ایسی قواعد کے ہین جو مناسب وقت دیکہی گئی تہی بعد جنگ پنڈارہ موافق ہوئی اور اونکے باعث گورنمنٹ انگریزی کو ممالک وسطی ہندومالوا مین زیادہ تر دخلت امور رئیسان مین واجب آئی نسبت اونکے جو ہمیشہ یا ضروری گورنمنٹ مذکور ریاستہاے راجپوتانہ مین متصور کرتے تہے رئیسان وسطی ہند زیر حکم مرہٹا بمثل سلطنت حاکمان اہل اسلام کے اختیارات کم اپنی اپنی ریاست مین رکہتے تہے مگر ہنگام تسلط انگریزی فرمان گورنمنٹ انگریزی ذوان اضلاع مین اختیار سرپنچی کا ایسی تکرار اور نزاع کی اونچ بابت مین رکہا تہا جس سے امنیت ملک مین فتور متصور ہوتا تہا اور اختیارات حاکم اعلیٰ کر رکہی تہی جسکی رو سے تمام فتواے قتل وقصاص اونکی منظوری کو واسطے بہیجی جاتی تہی باستثنا اون مقدمات جرائم کے جو ایسی ریاستون مین واقع ہوتی تہی جنکو مقدرت کافی اپنی ملک کی امنیت قائم رکہنے کی حاصل تہی اور پیچ مقدمات ریاستہاے مستحکم کے صرف وہ مقدمات صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے روبرو آتی تہی جسمین مدعا علیہ ایک ریاست کا اور مدعی دوسری ریاست کا باشندہ ہوتا تہا مقدر وسطی ہند مین صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کا کام تہا اور یہ کام بعض وقت معرفت عدالت وکلا کثری راجپوتانہ کی سر انجام پاتا تہا مگر ریاستہاے خرد کے تمام مقدمات سنگین اور خاص کر وہ مقدمات جسمین سزاے قصاص دینی واجب ہوتی تہی خواہ درمیان باشندگان دو ریاست کی ہون یا ایک کی سپرد صاحب ایجنٹ بہادر ہوتی تہی

المرقوم مقام نیج تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء مطابق ۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۳ ہجری مطابق اسوج سدی ۵ سمت ۱۸۷۴



دستخط ہیسٹنگس

دستخط ایچ ذو دسول



دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکیٹس

تصدیق کیا موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۷ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء

دستخط جے اڈم
چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۰

دستخط راول شہامت سنگھ

اقرارنامہ جو راول شہامت سنگھ راجہ پرتاب گڈھ نے معرفت کپتان اے مکڈونلڈ صاحب کے ساتھ آنرایبل کمپنی کے کیا

دو چند پیادگان اور پچاس سوار کا اور ایک ہزار روپیہ ماہواری یا بارہ ہزار روپیہ سالیانہ گورنمنٹ کو اونکے واسطے باقساط مناسب دینے کا ذکر عہدنامہ مین ہے اب سمت ۱۸۸۳ سے دو ہزار روپیہ ماہواری یا چوبیس ہزار روپیہ سالیانہ گورنمنٹ کمپنی کو دیا جاوے گا اور اس سے ہرگز انحراف نہوگا اور یہ روپیہ سکہ سلیم شاہی ہوگا فقط

المرقوم متی اگہن سودی ستمی سمت ۱۸۸۳ مطابق تاریخ ۹ ماہ دسمبر ۱۸۲۳ عیسوی

تمام شد حصہ اول جلد چہارم

قرب وجوار کے ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی مدد بیچ حاصل کرنے یا تصفیہ کرنے دعوی مذکور کے کرینگے اور اگر کچھ تکرار فیما بین راجہ اور رئیسان قرب جوار کے پیدا ہوگی تاہم گورنمنٹ انگریزی بیچ تصفیہ یا فرو کرنے ایسی تکرار کے مداخلت کرینگے

شرط یازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مداخلت اراضی خیرات مین نکرینگے اور رسوم مذہبی و رواج راجہ و باشندگان کا ہمیشہ لحاظ قرار واقعی رہیگا

شرط دوازدہم راجہ نے شرط سوم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کیا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے اور بنظر اطمینان اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واسطے لینے خراج مذکور کے مامور کرینگی ادا و دینگے اور اگر روپیہ مذکور حسب وعدہ ادا نہوگا تو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ ایک ایجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوکر خراج مذکور آمدنی شہر پرتاب گڈھ سے وصول کرے

یہ عہدنامہ جسمین بارہ شرائط مشروط ہین آج کی تاریخ معرفت کپتان جمس کولفیلڈ صاحب کے حسب الحکم برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس کے منجانب ہنوریبل کمپنی مامور ہوئے تھے اور معرفت رام چند بہادر منجانب شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ کے منعقد ہوا اور کپتان کولفیلڈ نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی و ہندی مین اپنی دستخط اور مہر سے اس غرض سے رام چند بہادر کو دی کہ وہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ کے پاس بھیجدے اور رام چند بہادر مذکور سے ایک نقل اوسکا مہری و دستخطی رام چند بہادر کا لیا کپتان کولفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی دستخطی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر جو مطابق اس عہدنامہ کے ہوگی جو اونھون نے آپ دی ہے دو مہینے کے عرصہ مین رام چند بہادر کو اس غرض سے دی جائے گی کہ وہ نقل مصدقہ مذکور کو شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ کو دی اور جب نقل مصدقہ مذکور راجہ کو دی جائیگی تو پہر نقل جو کپتان کولفیلڈ صاحب نے حسب الحکم برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس کو دستخط کرکے دی ہے واپس ہوگی اور رام چند بہادر اسی مطابق وعدہ کرتا ہے کہ وہ بھی ایک نقل دستخطی شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ معینہ مطابق اس عہدنامہ کے جو اوس نے دیا ہے کپتان کولفیلڈ صاحب کو دی جائے گی تاکہ وہ عرصہ آٹھ روز مین پاس موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے بھیجی جائے اور جب یہ نقل دستخطی راجہ موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دی جائے گی تو جو نقل رام چند بہادر نے اپنی دستخطی اور مہری باختیارات عطیہ کے دی ہے اوسکو واپس ملیگی —

سال دوم [illegible]

سال سوم [illegible]

سال چہارم [illegible]

سال پنجم مین کل رقم خراج یعنی [illegible]

روپیہ اور یہ رقم دو اقساط مین ادا کرینگے ایک ماہ ماگھ مین اور دوسرا نصف ماہ جیٹھہ مطابق ماہ مارچ وجولائی مین

شرط چہارم راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ عرب یا مکرانی کو نوکر رکہین گے مگر وہ بجاے اون کے سوار و پیادگان باشندگان پرتاب گڈھ مین سے ملازم رکہین گے اور یہ سوار و پیادہ باختیار گورنمنٹ انگریزی رہین گے اور جب اونکی ضرورت قریب ضلع پرتاب گڈھ کے اونکو ہوگی اوسوقت وہ خدمت مین گورنمنٹ انگریزی کے حاضر رہا کرینگے

شرط پنجم راجہ پرتاب گڈھ کل مالک اپنے ملک کا رہیگا اور اوسکے انتظام مین گورنمنٹ انگریزی کو کچھہ مداخلت نہوگی مگر اسقدر کہ اقوام غارتگران کا بند وبست اور دوبارہ قائم کرنا انتظام اور امنیت ملک اوسکے اختیار مین رہیگا اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی کار بند ہونگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ محصول ناجائز مکیسال یا تجاران یا اشیاء تجارت پر اپنے ملک مین نلینگے

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار یا واسطہ دار راجہ پرتاب گڈھ کے جو نافرمانی راجہ کی کریگا حمایت یا پناہ دہی نکرینگے بلکہ راجہ کی اعانت کرکے اوسکو جادۂ فرمانبرداری پر لاوینگے

شرط ہفتم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد راجہ کی بیچ مغلوب کرنے اقوام مینا و بہیل وغیرہ کے کرینگے

شرط ہشتم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دعوی واجبی اور قدیم راجہ مین جو موافق رواج قدیم کے نسبت اوسکی رعایا کے ہو گا مداخلت نہین کرینگے

شرط نہم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ راجہ کی مدد بیچ ادا ہونے تمام دعاوی واجبی جو نسبت رعایا کے ہونگے کرینگے اگر راجہ خود اونکے وصول مین مجبور ہوگا

شرط دہم اگر راجہ پرتاب گڈھ کا کوئی دعوی صادق اوپر کسی رئیس ہمسایہ کے یا اوپر کسی ہمسایہ کے

نوبل گورنر جنرل منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ورام چند بہاو منجانب شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ
و بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب کو اس بارہ مین کل اختیارات موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف
ہیسٹنگس کے جی موسٹ انرزیبل پریوی کونسل پرنسپل مجسٹی نے عطا کیے جنکو انرزیبل ایسٹ انڈیا
کمپنی نے واسطے اجراے اور سرانجام امور ہند مامور فرمایا ہے اور رام چند بہاو مذکور کو کل اختیارات شہامت سنگہ
راجہ دولیا و پرتاب گڈہ نے عطا کیے

شرط اول راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ہر طرح کی رسم دیگر ریاست سے ترک کرینگے اور حتی المقدور
گورنمنٹ انگریزی کی اطاعت کیا کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی بالعوض اسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام
اضلاع مین انتظام دوبارہ قائم کر دینگے اور راجہ کی حفاظت اور حمایت بمقابلہ زیادتی و دعاوی دیگر
ریاست کے کرینگے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو کل بقایاے خراج جو مہاراجہ ملہار راو ہولکر کو
پاتا ہے اور جسکی تعداد ایک لاکہ چوبیس ہزار چہ سو ستاون روپیہ چہ آنہ ہے حسب تفصیل ذیل دیگا

اول سال ۱۸۱۸ و ۱۸۱۹ع مطابق سنہ ۱۲۲۶ فصلی و سمت ۱۸۷۵ مین	[illegible]
سال دوم	[illegible]
سال سوم	[illegible]
سال چہارم	[illegible]
سال پنجم	[illegible]
سال ششم	[illegible]
	[illegible]

اور راجہ یہہ بہی اقرار کرتا ہے کہ درصورت ادا نہونے روپیہ مذکورہ حسب تفصیل بالا کے ایک آدمی
منجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوکر آمدنی شہر پرتاب گڈہ سے وصول کرے

شرط سوم راجہ دولیا و پرتاب گڈہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین
کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت معہودہ کے اوسقدر خراج او نذرانہ دیا کرینگے جو وہ ملہار راو ہولکر
کو دیا کرتے تہے اور یہہ خراج حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

سال اول ۱۸۱۸ و ۱۸۱۹ع مطابق سنہ ۱۲۲۶ فصلی و سمت ۱۸۷۵ مین	[illegible]

شرط سوم راجہ دشمنان گورنمنٹ انگریزی کو اپنا دشمن گردانینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز ایسے شخصونکو اپنے اضلاع مین رہنے نہ دینگے

شرط چہارم فوج اور سامان جنگی فوج انگریزی جس قسم کا ہوگا اطلاع راجہ سے بلا وقت و صرف کے گذریگا بلکہ راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی اعانت اور حفاظت اونکی کرینگے

شرط پنجم اضلاع راجہ سے مقام بلہار گڈہ مین پانچ ہزار من برنج اور دو ہزار من نخود اور تین ہزار من جواردی جاوے گی اور اوسکی قیمت واجبی ہنگام سپردگی اشیا سرکار سے ملیگی اور یہ اجناس چودہ روز مین نصف اور اٹھائیس روز مین کل دیدی جاوے گی

شرط ششم باعتبار اسکے کہ شرائط مرقومہ بالا اوسکی طرف سے تعمیل ہونگے کرنیل بیری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسی طرح کی کمک روپیہ یا مویشی یا غلہ کی نلینگے اور نہ کسی دستہ فوج انگریزی کو جو ماتحت اونکے ہوگا اسطرح کی کمک لینے دینگے

شرط ہفتم راجہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر رسد وغیرہ کی ضرورت صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کو ہوگی اور جسقدر کہ وہ بہیجینگے اوسقدر رسد کی تکسائی پرتاب گڈہ سے تیار کرکے بہیجینگے اور جو خرچ واجبی اوسکا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی ادا کرینگے

شرط ہشتم یہ عہدنامہ بلا توقف واسطے دستخط ہونے کے بخدمت ہز اکسلنسی موسٹ نوبل سکرٹری جنرل کے مرسل ہوگا مگر شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل تا آنے نقل مصدقہ کے صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی اور راجہ پر واجب اور فرض ہوگی

یہ عہدنامہ میری مہر اور دستخط سے تاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء بمقام کیمپ برلب دریا نربدا دیا گیا

دستخط جے مرے

کلکٹر

نمبر ۵۹

عہدنامہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ مرقومہ تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء

عہدنامہ منعقدہ ہنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ و رتلام و جاتشینان معرفت کپتان کالفیلڈ حسب الحکم برگیڈیر جنرل سر جان مالکم کی سی بی و کی ایل ایس پولیٹکل اجنٹ موسٹ

بہ حفاظت انگریزی بمجوای عہدنامہ نمبر ۹ منعقدہ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء کی درآیا اور بالعوض پچاس سوار اور دو صد پیادگان شرط شرط چہارم عہدنامہ مذکور راجہ نے بمجوای عہدنامہ ۱۸۲۳ء نمبر ۱ کے اقرار کیا کہ وہ مبلغ [illegible] سالیانہ لغایت ۱۸۲۶ء دیا کریگا بعد ازان یہ رقم دوچند ہوجاوے گی مگر اس عہد کی تعمیل کبھی نہین ہوئی اور ۱۸۴۱ء مین یہ عہدنامہ منسوخ ہوا اور اصل شرط مشروطہ شرط چہارم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مرعی اور جاری کہی گئی

از روے شرط چہارم عہدنامہ مندسور کے گورنمنٹ انگریزی کا استحقاق نسبت اوس خراج کے قائم ہوا جو ہولکر اس ریاست پرتاب گڈہ سے لیتا تہا بنظر اسکے کہ ہولکر اختیار از روے عہدنامہ مندسور کے جاتا رہا تہا یہ تجویز قرار پائی کہ حساب معاوضہ سالیانہ ایسے خراج کا اوسکو دیا جاوے لہذا بابت اوسقدر روپیہ خزانہ انگریزی سے اوسکو دیا جاتا ہے خراج حال [illegible] روپیہ سلیم شاہی مساوی مبلغ سکہ کمپنی کے ہے

راجہ حال دلیپ سنگہ نامے ۱۸۴۴ء مین گدی نشین ہوا یہ دلیپ سنگہ پوتا رئیس پرتاب گڈہ کا ہے اوسکو جسونت سنگہ رئیس ڈونگرپور نے متبنی کیا تہا اور جب جسونت سنگہ خارج ریاست سے ہوا تہا تو یہ اوسکی جگہ قائم کیا گیا تہا اور جب یہ پرتاب گڈہ کی ریاست پر قائم ہوا تو اوسنے ڈونگرپور اودے سنگہ پسر ٹہاکر سابلی کے سپرد کردیا اس راجہ کو بمجوای سند نمبر ۳ اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہے

رقبہ اس ریاست کا [illegible] میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکہ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اس ریاست کی بعد مجرا ہونے رقم خراج جو سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے اور رقم قریب دو لاکہ کے جو جاگیرداران ریاست کے قبضہ مین ہے قریب دو لاکہ باسٹہ ہزار چار سو روپیہ سکہ کمپنی ہے کچہ فوج ملکی یا کنٹنجنٹ صرف ریاست سے نہین ہے اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۵۸

عہدنامہ راجہ پرتاب گڈہ ۱۸۰۴ء

نقل عہدنامہ جو فیمابین شہامت سنگہ راجہ پرتاب گڈہ و کرنیل مری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی مقیم گجرات واقع ... ۱۸۰۴ء مین ہوا

شرط اول راجہ ہرطرح کی تابعداری و اعتراف بزرگی جسونت راو ہولکر سے انکار کرتا ہے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اوسقدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا کریگا جسقدر وہ جسونت راو ہولکر کو دیتا تہا اور یہ خراج اوسوقت دیا جایگا جسوقت موسٹ نوبل گورنر جنرل اوسکا لینا مناسب متصور کرینگے

بتی ماہ پھاگن سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ فروری سنه ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھه سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ اپریل سنه ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنه ۱۸۱۹ ع	[illegible]
بتی ماگهه سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ جنوری سنه ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھه سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل سنه ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنه ۱۸۲۰ ع	[illegible]
بتی ماگهه سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ جنوری سنه ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھه سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل سنه ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنه ۱۸۲۱ ع	[illegible]

یه بندوبست صرف تین سال کیواسطے ہے بعد انقضا اس عرصه کے گورنمنٹ انگریزی حسب شرائط مندرجه شرط نهم ایسا بندوبست خراج کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک ازروے ایمانداری اور حسب حیثیت ملک راول اور باعث بهتری ہر دو سرکار کے مناسب متصور ہوگا

یه عهدنامه بمقام بانسواڑه منعقد ہوا معرفت کپتان اے منک وڈلد صاحب کے وحسب الحکم جنرل سرجان مالکولم کے سی بی کی ایل ایس وغیره کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کاربند تھے اور معرفت مهاراول سری بهوانی سنگه منجانب ریاست خود بتاریخ ۱۵ ماه فروری سنه ۱۸۲۰ ع مطابق پھاگن سودی پنج سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت اور مطابق ۲۶ ماه ربیع الثانی سنه ۱۲۳۶ ہجری

دستخط اے منک وڈلد

اسسٹنٹ سرجان مالکولم

مهر راول کی

پرتاب گڈه

اس چھوٹی ریاست کا رئیس خاندان اودے پور کے فرع خرد سے ہے شروع تسلط مرہٹه جو مالک مالوا مین ہوا تھا راجه پرتاب گڈه خراج ہولکر کو دیتا تھا اول رسم گورنمنٹ انگریزی کی اس ریاست کے ساتھه سنه ۱۸۰۴ ع مین ہوئی تھی (عهدنامه نمبر ۵) مگر یه رسم اوس تجویز سے موقوف ہوگئی تھی جو لارڈ کورنوالس صاحب نے کی تھی یعنی تمام رسم مغربی ریاست ہاے راجپوتان سے موقوف کیجاے مگر پرتاب گڈه

بتاریخ ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء مطابق ۱۲ ماہ پوس سمت ۱۸۷۶ کے منعقد ہوا راول موصوف نے یہ شرط کی تھی کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا محاصل ادائی دسکار ریاست دہار اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عہدنامہ ہذا تک کا ہوگا باقساط سالیانہ دیگا اور اقساط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بنظر فلاکت زدگی ریاست و آمدنی راول کے مبلغ ہے سلیم شاہی جو برابر اکیسان ہندی کے خراج ملک کے ہے بالعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا ہم راول بذریعہ تحریر ہذا وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بتی ماہ پھاگن سمت ۱۸۷۶ مطابق ماہ فروری ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۴ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۴ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۵ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۲ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۵ عیسوی	[illegible]

اور چونکہ بیچ شرط نہم عہدنامہ مذکور کے ہم راول وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے اکسخراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت مین چہ انی آمدنی ملک سے زیادہ نہوگا اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش دلی یہ ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور بہبودی بہت جلد ہو لہذا انہون نے یہ تجویز کی ہے کہ جمع ادائی کی تعداد بابت ۱۸۱۹ و ۱۸۲۰ و ۱۸۲۱ عیسوی کے قرار پاے اور ہم راول اقرار کرتے ہین کہ وہ تعداد ذیل بابت سنین مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

شرط سیزدہم مہاراول شرط نہم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے اور اوسکے اطمینان کیواسطے اقرار کرتے ہین کہ درحالت نہ ادا ہونے خراج مذکور کے ایک ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے بمقام بانسوارہ مقرر ہو کہ وہ آمدنی چبوترہ و دیگر ناکہ ہاے متعلقہ سے زرباقی وصول کرے

یہ عہدنامہ تیرہ شرائط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کولفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سرجی مالکوم کے سی بی کی ایل ایس وغیرہ منجانب ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و معرفت راے رایان مہاراول سری امید سنگہ راجہ بانسوارہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور کپتان کولفیلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی بزبان انگریزی و فارسی و ہندی دستخطی اور مہری اپنی مہاراول سری امید سنگہ کو دی اور ایک نقل اونکی دستخطی اور مہری آپ لی

کپتان کولفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ نقل مصدقہ موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر بعینہ نقل اس عہدنامہ کے جو اب منعقد ہوا ہے مہاراول سری امید سنگہ کو عرصہ دو مہینے مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے دی جاے گی اور جو نقل کولفیلڈ صاحب نے اپنی دستخطی و مہری دی ہے وہ اوسوقت واپس ہوگی

یہ عہدنامہ مہاراول سری امید سنگہ نے برضا و رغبت اپنے و بحالت صحت نفس و ثبات عقل کے ختم کیا ہے المرقوم مقام بانسوارہ تاریخ ۲۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ء مطابق ۲۴ ماہ صفر سنہ ۱۲۳۴ ہجری مطابق ۱۳ ماہ پوس سمت ۱۸

دستخط جی کولفیلڈ

مہر ہنوریبل کمپنی — دستخط ہیسٹنگ — مہر خورد گورنر جنرل

دستخط جی ووڈ سول

دستخط جیمس سٹوارٹ

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی منٹکف

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵۷

قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری بھوانی سنگہ راول بانسوارہ

چونکہ بیچ شرط ششم عہدنامہ کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری بھوانی سنگہ راول بانسوارہ کے

شرط سوم مہاراول و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھینگے اور اوسکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین کہینگے

شرط چہارم مہاراول اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین داخل نہوگا

شرط پنجم امور ریاست بانسواڑہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاینگے اور سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکھینگے

شرط ششم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنی دوست اور یگانگان کے ساتھ جاری رہیگی

شرط ہفتم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسیکے ساتھ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جو خراج واجبی اداے ریاست دہار کا یا کسی اور ریاست کا جواب تک واجب الادا رہا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط سالیانہ و اوقات مناسبہ ادا کیا جائیگا اور یہ اقساط گورنمنٹ انگریزی حسب حال ریاست مقرر کرینگے

شرط نہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ وہ معاوضہ حفاظت مین گورنمنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کرینگے اور یہ خراج سال بسال حسب بہبودی ملک بانسواڑہ ازدیاد ہوتا جائیگا جسقدر گورنمنٹ انگریزی بابت خرچہ حفاظت کے مکتفی تصور کرین بشرطیکہ یہ خراج کسی حالت مین چہ آنے آمدنی ریاست سے زیادہ نہو

شرط دہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ فوج ریاست ہمیشہ باختیار گورنمنٹ انگریزی رہیگی

شرط یازدہم مہاراول و ورثا و جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی عرب یا مکرانی یا سندی یا سپاہی غیر ملک کو اپنی فوج مین بہرتی نکرینگے اور اونکی فوج مین صرف باشندے اونکے اپنے ملک کی نوکر رہینگے

شرط دوازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار مہاراول کو جو نافرمان بردار مہاراول کا ہوگا مدد نہ دینگے بلکہ مہاراول کی ایسی رعایت کرینگے کہ نافرمان بردار مذکور اونکا مطیع فرمان ہو جاے

کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی رئیس اپنا دعویٰ خراج کا پیش کرے اور اوسکا ثبوت دے تو تصفیہ ایسے دعاوی کا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جایگا

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ء

مہر	دستخط سی ٹی مٹکف	مہر رتن جیو پنڈت
	دستخط ہیسٹنگ	
	دستخط جی ڈوڈسول	مہر کمپنی
	دستخط جی ستوارٹ	
	دستخط سی ایم رکٹ	

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء بمقام فورٹ ولیم

دستخط جی ایڈم
چیف سکریٹری گورنمنٹ

نمبر ۵

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راے رایان مہارانا سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ و ورثا و جانشینان منعقدہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جیمس کولفیلڈ حسب الحکم برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس پولٹیکل ایجنٹ از طرف موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر و راے رایان مہارانا سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم اختیارات کل اس بارہ مین منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکوس ہیسٹنگ کے جی جو ایک موسٹ آنریبل پریوی کونسل ممبر مجلس مخفی شاہنشاہ انگلستان کے ہین اور جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے حکومت اور اجراے امور سلطنت ہند مقرر کیا ہے عطا ہوے ہین

شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہارا اول سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ و ورثا و جانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین معاہدہ کے یکسان تصور کیے جاوینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک بانسواڑہ کی کرینگے

شرط ششم مہاراول وورثا وجانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ باتفاق ودوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہیں کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنے دوست اور یگانگان کے ساتھ جاری رہیگی

شرط ہفتم مہاراول وورثا وجانشینان کسی پر زیادتی نہیں کرینگے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتھ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا بسپردگی ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا۔

شرط ہشتم مہاراول وورثا وجانشینان گورنمنٹ انگریزی کو خراج خزانی آمدنی ملک تک ادا کرینگے

شرط نہم بروقت ضرورت اور طلب کے ریاست بانسواڑہ واسطے خدمتگزاری گورنمنٹ انگریزی کے اپنی فوج حسب حیثیت اپنے دینگے۔

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرائط کا منعقد ہوا اور اوسپر دستخط مسٹر چارلس ہولس ٹکف اور رتن جیو پنڈت کے ہوے اور نقول مصدقہ اسکے دستخطی ہزایکسلنسی موسٹ نوبل گورنرجنرل اور مہاراول اسیدسنگھ کے دو مہینے کے عرصہ مین باہم دیے جاینگے فقط

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۶ استمبر ۱۸۱۸ء

دستخط ٹی سی ٹکف دستخط ہیسٹنگ	مہر رتن جیو پنڈت
دستخط جی دودسول دستخط جی ستوارٹ دستخط سی ایم رکت	مہر کمپنی

تصدیق کیا گورنرجنرل باجلاس کونسل نے بتاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء بمقام فورٹ ولیم

دستخط جی اڈم
چیف سکرٹری گورنمنٹ

تتمہ شرط عہدنامہ تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ء فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ورائے رایان مہاراول سری امید سنگھ بہادر راجہ بانسواڑہ

چونکہ مہاراول بیان کرتے ہین کہ اونہون نے اب تک کسی رئیس کو خراج نہین دیا ہے لہذا یہ اقرار

راول حال لچھمن سنگہ کو رئیس سابق بہادر سنگہ نے متبنی کیا تھا اور بہادر سنگہ بھی متبنی بھوانی سنگہ کا تھا بھوانی سنگہ پسر و جانشین اُمید سنگہ کا تھا جسکے ساتھ عہدنامہ ۱۸۱۸ء منعقد ہوا تھا

جانشینی لچھمن سنگہ مین مان سنگہ ٹھاکر کھاندو نے تکرار کی تھی اوسکے زعم مین یہ تھا کہ اوسکا حق زیادہ تر اس گدی کی نسبت ہے مگر اوسنے بازدعوی دیا اور مبلغ [illegible] سالیانہ اسے خراج ادھر بانسواڑہ مین تنخواہ مقرر ہوئی

رقبہ بانسواڑہ کا [illegible] میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ چھتیس ہزار اور آمدنی [illegible] لاکھ روپیہ منجملہ اسکے جاگیرداران ایک لاکھ دس ہزار کے متحمل ہیں اور مہاراول کو اختیار متبنی کرنیکا بموجب عہدنامہ نمبر ۲۶ کے حاصل ہو لیے ہے ۱۵ ضرب توپ کی سلامی اس رئیس کی ہوتی ہے

نمبر (۵)

عہدنامہ جو فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راے رایان مہاراول سری امید سنگہ بہادر راجہ بانسواڑہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے منعقد ہوا منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مسٹر چارلس تھیوفلس مٹکاف باختیار کل عطیہ آنریبل مسٹر فرانسس مارکویس آف ہیسٹنگز کے جی گورنر جنرل و منجانب مہاراول سری امید سنگہ بہادر بمعرفت رتن جی پنڈت باختیارات کل عطیہ مہاراول

شرط اول دوستی و اتفاق اور خیرسگالی باہمی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری امید سنگہ بہادر راجہ بانسواڑہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے بدوام قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے اوسیطرح دوست اور دشمن دوسری سرکار کے شمار کیے جاینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست و ملک بانسواڑہ کی کرینگے

شرط سوم مہاراول و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھینگے اور اوسکی حکومت کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کبھی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراول و ورثا اور جانشینان حاکم اپنی کل ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی اور فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین دخل نہوگا

شرط پنجم امور ریاست بانسواڑہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاینگے مگر سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکھینگے

بانسواڑہ

بانسواڑہ در اصل جزو ملک میواڑ کا ہے مگر قبل از مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے اوسکی ماتحتی سے آزاد ہوگیا تھا لہذا جب تسلط انگریزی ہوا تو وہ ایک علیحدہ ریاست تصور کی گئی

سنہ ۱۸۱۲ء مین رئیس بانسواڑہ نے استدعا کی کہ وہ حکومت گورنمنٹ انگریزی کی اس شرط پر منظور کریگا کہ گورنمنٹ مذکور تمام مرہٹونکو اس علاقہ سے خارج کردین مگر کچھ عہود و مواثیق اوسکے ساتھ ۱۸۱۸ء تک قرار نہین پاے اس سال مین عہدنامہ نمبر ۵ منعقد ہوا جسکی رو سے بنظر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے راول نے اقرار کیا کہ وہ اتفاق ماتحتانہ و تابعدارانہ ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھیگا اور بموجب اونکے صلاح اور مشورہ کے کاربند ہوگا اور کسی رئیس سے تکرار یا رسم نرکھیگا اور اپنے ملک کی آمدنی مین سے چھٹا حصہ بطور خراج دیگا اور وقت ضرورت اپنی فوج بھی دیگا مگر راول نے اس عہدنامہ کے شرائط سے انکار کیا جو شرائط اوسکے مختار ذی اختیار کی معرفت طے ہوئین تھین اور اگرچہ یہ انکار اوسکا منظور نہین ہوا اور اوسکی تعمیل لازمی فرض کی گئی مگر یہ بھی مناسب متصور ہوا خصوصًا اس نظر سے کہ ریاست دھار نے اپنی حکومت ڈونگرپور اور بانسواڑہ کی گورنمنٹ انگریزی کو دے دی تھی کہ عہدنامہ جدید نمبر ۶ منعقد کیا جاے اور یہ عہدنامہ بتاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء قرار پایا

اس عہدنامہ کی رو سے یہ ترمیم در اصل ہوئی کہ راول جسقدر بقایا واجب الادا بابت دھار یا کسی اور ریاست کا ہوگا وہ ادا کریگا اور جو کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی واسطے صرف حفاظت مناسب تجویز کرین وہ بھی ادا کرے بشرطیکہ یہ خراج کسی صورت مین چھٹا حصہ آمدنی ملک سے زیادہ نہو اور گورنمنٹ انگریزی اوسکے واسطے اران اور رشتہ داران و ورثا و جانشینان کو جو منحرف ہونگے جادۂ اطاعت پر لا دینگے

عہدنامہ ثانی نمبر ۶ کی رو سے وہی انتظام ریاست بانسواڑہ سے عمل مین آیا جو ڈونگرپور سے ہوا تھا بقایا کی تعداد ... قرار پائی اور خراج سہ سالہ حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا یعنی اول سال ... اور دوسرے سال ... اب جو خراج دیا جاتا ہے اوسکی تعداد ... روپیہ سلیم شاہی ہے سنہ ۱۸۲۲ء مین ایک اور قولنامہ بانسواڑہ کے ساتھ ہوا تھا جو بعینہٖ مطابق عہدنامہ نمبر ۲ کے جو ساتھ رئیس ڈونگرپور منعقد ہوا تھا جسکی رو سے رئیس نے وعدہ کیا کہ ماوراے خراج مذکورہ بالا دو مبلغ ... سالیانہ بابت اخراجات لوکل فوج کے دیگا مگر اس عہدنامہ کی بھی تعمیل نہین ہوئی اور آخرکار یہ عہدنامہ بیکار اور منسوخ متصور ہوا

دستخط بنیم صورت ودو دو صورت

اسی قسم کا قولنامہ اشخاص مفصلۂ ذیل نے بھی دستخط کیا

دستخط آمرجی	دستخط سیتا	دستخط بیما
دستخط وامرتاتہا	دستخط ناتہوگوتبر	دستخط منیا
دستخط تیہاوامر	دستخط لالو	دستخط بہناوامر
دستخط سیتاوامر	دستخط رہبا	دستخط لالو
دستخط منیا	دستخط موگا	دستخط تاجبہ
دستخط کوری جی	دستخط کنہیا	دستخط جیتو
دستخط شیوجی	دستخط لعل جی	دستخط بہنیدو

اسی قسم کا قولنامہ بہیلان سمرداروویول وسند و نے بھی دستخط کیا

دستخط تہاجا	دستخط گودرا	دستخط ہیرا
دستخط سوک جی	دستخط سامجی	دستخط مگا
دستخط کانجی	دستخط دہرما	دستخط زنگا

نمبر ۴۵

ترجمہ قولنامہ جو فیمابین جسونت سنگہ راول ڈونگرپور و آنریبل کمپنی کے معرفت کپتان بیک ڈونلڈ کے باہتمام نیچ تاریخ ۲۰ ماہ مئی ۱۸۲۵ع منعقد ہوا

اول جو کوئی دیوان سرکار انگریزی مقرر کرینگے اوسکو مین منظور کرونگا اور سب کاانتظام اوسکے سپرد کرونگا اور کسی طرح اوس مین مدخلت نکرونگا

دوم جو کچہ گورنمنٹ انگریزی میری پرورش کیواسطے مقرر کرینگے اوس مین عذر نکرونگا اور جو مقام ریاست ڈونگرپور مین میرے قیام کے واسطے تجویز کرینگے وہان مین رہونگا

سوم اکثر فسادات بصلاح مفتریان میرے علاقہ مین واقع ہوے ہین لہذا مین یہ تحریر کرتا ہون کہ آیندہ ہرگز اونکی صلاح نمانونگا اور نہ مین خود فساد برپا کرونگا اگر مین کرون تو جو سزا گورنمنٹ انگریزی میرے واسطے تجویز کرینگے اوسکو مین منظور کرونگا

مطابق ماگہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹

دستخط اے میک ڈونلڈ

اسسٹنٹ اول سرجی مالکوم صاحب

مہر و دستخط
راول صاحب

نمبر ۵۲

دستخط راول جسونت سنگہ

قولنامہ فیمابین مہاراول جسونت سنگہ راول ڈونگرپور و کپتان الگزنڈر میک ڈونلڈ منجانب آنریبل کمپنی سات سو روپیہ ماہواری جسکے آٹہ ہزار چار سو روپیہ سالیانہ ہوتا ہے بابت تنخواہ سواران و پیادگان جو میرے ہمراہ رہینگے مین گورنمنٹ کو باقساط مقررہ دیا کرونگا اس مین کچہ حیلہ و عذر نکرونگا یہ روپیہ یکم ماہ جنوری ۱۸۲۲ع سے ادا ہوگا اس مین کچہ تفاوت نہوگا لہذا چند کلمہ برضا و رغبت اپنے لکہدیے فقط

المرقوم ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۲۲ع مطابق پوس سودی ایکادشی سمت ۱۸۷۸

نمبر ۵۳

ترجمہ قولنامہ فیمابین قوم بہیل معروف بسر داردو آنریبل کمپنی معرفت میجر ہلمٹن صاحب منجانب کپتان میک ڈونلڈ صاحب المرقوم ۱۲ ماہ مئی ۱۸۲۲ع

اول ہم اپنے کمان اور تیر اور دیگر اسلحہ دیدینگے

دوم جسقدر لوٹ ہمنے فساد گذشتہ مین کی ہوگی اوسکا سب معاوضہ دینگے

سوم آیندہ ہم غارتگری شہرون مین اور دیہات مین اور رستون پر نکرینگے

چہارم ہم کسی دزد یا غارتگر یا گراسیا یا ٹہاکردان کو یا کسی دشمن گورنمنٹ انگریزی کو اپنے دیہات مین پناہ نہ دینگے گو وہ ہمارے اپنے ملک کے ہون یا کسی دوسری جگہ کے ہون

پنجم ہم تعمیل حکم کمپنی کیا کرینگے اور جب حکم ہوگا حاضر ہوا کرینگے

ششم ہم دیہات راول و ٹہاکران سے سواے اپنے حق قدیمی اور واجبی کے اور کچہ نلینگے

ہفتم ہم اوس استخراج راول ڈونگرپور مین انکار نکرینگے

ہشتم اگر کوئی رعایاے کمپنی ہمارے دیہ مین آکر رہیگا ہم اوسکی حفاظت کرینگے

اگر ہم مطابق نوشتہ بالا کے کار بند نہون تو مجرم گورنمنٹ انگریزی قرار دیے جائین

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۴ء عیسوی [illegible]

بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۵ء عیسوی [illegible]

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۲ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۵ء عیسوی [illegible]

اور چونکہ بیچ شرط نہم عہدنامہ مذکور کے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت مین چھہ آنے آمدنی ملک سے زیادہ نہوگا اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش دلی یہ ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور بہبودی بہت جلد ہو لہذا اونہون نے یہ تجویز کی ہے کہ جمع ادائی کی تعداد بابت سنہ ۱۸۱۹ء و سنہ ۱۸۲۰ء و سنہ ۱۸۲۱ء سے کے قرار پائی اور مہاراول اقرار کرتے ہین کہ وہ تعداد ذیل بابت سنین مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ء عیسوی [illegible]

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء عیسوی [illegible]

کل بابت سنہ ۱۸۱۹ء [illegible]

بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ء عیسوی [illegible]

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ء عیسوی [illegible]

کل بابت سنہ ۱۸۲۰ء [illegible]

بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ء عیسوی [illegible]

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ء عیسوی [illegible]

کل بابت سنہ ۱۸۲۱ء [illegible]

یہ بند و بست صرف تین سال کے واسطے ہے بعد انقضا اس عرصہ کے گورنمنٹ انگریزی حسب شرائط مندرجہ شرط نہم ایسا بند و بست خراج کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک از روے ایمانداری متصور ہوگا اور حسب حیثیت ملک راول اور باعث بہتری ہر دو سرکار کے مناسب متصور ہوگا

یہ عہدنامہ بمقام سونداره منعقد ہوا معرفت کپتان ای مک ڈونلڈ صاحب کے جو حسب الحکم جنرل سر جی مالکوم کے سی بی اور کی ایل ایس کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کارندہ تھے اور معرفت بخت کمودی دیوان ڈونگرپور منجانب مہاراول سری جسونت سنگھ بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ء

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل باجلاس کونسل نے آج کی تاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرتری گورنمنٹ

نمبر ۱۸

قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری جسونت سنگہ راول ڈونگرپور

چونکہ بیچ شرط ہشتم عہدنامہ کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراول سری جسونت سنگہ راول ڈونگرپور کے بتی اگھن سودی چترودسی سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء کے منعقد ہوا راول موصوف نے یہ شرط کی ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا محاصل ادائی اوسکا ریاست دہار اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عہدنامہ ہذا تک کا ہوگا باقساط سالیانہ دیگا اور اقساط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بنظر فلاکت زدگی ریاست و آمدنی راول صاحب کے مبلغ ۔۔۔ روپیہ سلیم شاہی جو برابر ایکسال بھر کے خراج ملک کے ہی بالعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا مہاراول بذریعہ تحریر ہذا وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ عیسوی	[illegible]

برطرف کرینگے اور سواے اپنے ملک کے آدمی کے اوسکو فوج مین بھرتی نہین کرینگے

شرط دوازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار مہاراول کو جو نافرمان بردار مہاراول کا ہوگا مدد نہ دینگے بلکہ مہاراول کو ایسی اعانت کرینگے کہ نافرمانبردار اوسکا مطیع فرمان ہوجاے

شرط سیزدہم مہاراول شرط نہم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے پس اونکے اطمینان کے واسطے اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واسطے لینے کے مامور کرینگے اوسکو دیا کرینگے اور درحالت نہ ادا ہونیکے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی کسی ایجنٹ کو اپنی طرف سے مامور کرین جو آمدنی چونگی وغیرہ شہر ڈونگرپور سے باقی وصول کرے

یہ عہدنامہ تیرہ شرائط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کونفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سرجی مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس وغیرہ وغیرہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و معرفت مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور منجانب خود و ورثا و جانشینان خود و کپتان کونفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی مصدقہ موسٹ نوبل گورنر جنرل کے مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور کو دو مہینے کے عرصہ مین دی جاویگی اور جب نقل مذکور دی جاویگی تو عہدنامہ حال منعقدہ کپتان کونفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سرجی مالکوم سی بی و کی ایل اس وغیرہ وغیرہ واپس دی جاے گی فقط

راول صاحب نے مہر اور دستخط اس عہدنامہ پر بصحت عقل وثبات عقل اپنے اور برضامندی و خوشی خاطر اپنے کیے اوسکی مہر اور دستخط بطور گواہ کے ہین

المرقوم ڈونگرپور ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ع مطابق دوازدہم ماہ صفر ۱۲۳۴ ہجری مطابق اگہن سودی چودس سمت ۱۸۷۵

مہر

دستخط کپتان کونفیلڈ

دستخط جسونت سنگہ

بحروف اونکون

مہر و دستخط آنریبل کمپنی	دستخط ہیسٹنگز دستخط جی وڈسول دستخط جی ستوارٹ	مہر خرد گورنر جنرل

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک ڈونگرپور کی کرینگے

شرط سوم مہاراول و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے کرتے رہینگے اور اوسکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراول اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین دخل نہوگا

شرط پنجم امورات ریاست ڈونگرپور بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاوینگے اور سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکھینگے

شرط ششم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنے دوست اور یگانگان کے ساتھ جاری رہے گی

شرط ہفتم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسیکے ساتھ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جاویگا

شرط ہشتم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جو خراج واجبی ادای ریاست دھار کا یا کسی اور ریاست کا جواب تک واجب الادا رہا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط سالیانہ ادا کیا جاویگا اور اقساط گورنمنٹ انگریزی حسب حال ریاست ڈونگرپور مقرر کرینگے یعنی جیسی بہبودی ریاست کی ہوگی اوسقدر رقم قائم کیا جاویگا

شرط نہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ وہ معاوضہ حفاظت مین گورنمنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کرینگے اور جسقدر خراج حسب حیثیت ریاست گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے وہ ادا کیا کرینگے مگر کسی حالت مین خراج مذکور چھ آنی آمدنی ریاست سے زیادہ نہوگا

شرط دہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر فوج اونکے پاس ہوگی اوسقدر حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی کو وقت ضرورت دینگے

شرط یازدہم مہاراول و ورثا و جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام عرب اور مکرانی اور سندھی سپاہ کو

اجازت ہو کہ وہ اودے سنگہ پسر نابالغ ٹھاکر ساہ بلی کو متبنی کرکے ڈونگرپور مین قائم کرے اور خود حکومت پرتاب گڈہ کی اختیار کرے مگر تا نابالغی متبنی مذکور کار کارپردازی ڈونگرپور بھی انجام دیا کرے اس موقع پر جسونت سنگہ نے بہی کوشش کی کہ اپنی حکومت دوبارہ حاصل کرے اور مہونت سنگہ پسر ٹھاکر منگلا کو اپنا جانشین قرار دے مگر کوشش اوسکی مفید نہوئی بلکہ یہ نتیجہ اوسکا پیدا ہوا کہ جسونت سنگہ کو حکم ہوا کہ متہرا مین جا کر رہے اور وہان نظربند رہا اور [illegible] سالیانہ اوسکو ملتا تھا

بدنظمی ضرورتاً اسی کارپردازی سے منتج ہوتی ہے کہ دلیپ سنگہ کارپرداز پرتاب گڈہ مین رہی اور انتظام ڈونگرپور کا وہان سے کیا کرے لہذا ۱۸۴۴ء مین اوسکی حکومت ڈونگرپور سے موقوف کی گئی اور ایک اجنٹ ہندوستانی منجانب گورنمنٹ انگریزی تا صغرسنی اور نابالغی رئیس مامور ہوا

رئیس ڈونگرپور کو سند نمبر ۴۳ عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے اوسکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ اوسکی ریاست کا قریب ایک ہزار میل مربع ہے اور آبادی [illegible] لاکہ نفری کی ہے اور آمدنی اس ریاست کی بعد ادائے خراج وخرچہ فوج جاگیرداری قریب [illegible] کے ہے اور کچہ فوج لوکل کنٹنجنٹ کا مصارف ریاست سے نہین لیا جاتا اس رئیس کی فوج ذاتی قریب ایکسو پچیس سوار اور دو صد نفری پیادگان کی ہے۔

نمبر ۵۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و راے رایان مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور و ورثا و جانشینان منعقدہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جی کونفیلڈ بتعمیل حکم برگزیدہ جنرل سرجان مالکوم کے سی بی و کے ایل ایس م وغیرہ وغیرہ پولیٹیکل اجنٹ بالعوض موسٹ نوبل گورنر جنرل اور راے رایان مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور منجانب خود و ورثا و جانشینان خود و برگزیدہ جنرل سرجان مالکوم صاحب کو اختیارات کل منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف ہیسٹنگس کے جی آنریبل پریوی کونسل ہیز مجسٹی جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے اجراے حکومت کار ہند مامور فرمایا ہے

شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور و ورثا و جانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین معاہد کے یکسان تصور کیے جاینگے

سند [illegible] جواب کے ہمراہ ہے وہ تلف شدہ متصور کیا گیا ہے کہ آپ جو اس امر مین دریافت فرمائین
اوسکا جواب شافی دونگا مین آپکا نہایت خیرخواہ جانتا ہون فقط

ڈونگرپور

۱ یہ خاندان [illegible] کہلاتا ہے جب سلطنت مغلیہ مین ضعف آیا تو ڈونگرپور بھی مثل دیگر ریاستہای راجپوتانہ کے [illegible] مرہٹوں سے ہوگیا اول یہ تجویز قرار پائی تھی کہ جو محاصل [illegible] کا اس ریاست سے حاصل ہو اوسکو [illegible] اور [illegible] دہار کے تقسیم کر لیا کرین مگر آخرکار دہار غالب آگیا [illegible] نسبت اوسکے قائم کی اور ۱۸۱۸ع مین بذریعہ عہدنامہ نمبر ۵ یہ ریاست جسونت سنگہ نے باستثنای [illegible] حفاظت کے گورنمنٹ انگریزی کو دیدی

عہدنامہ ثانی نمبر ۶ سے یہ قرار پایا کہ مبلغ [illegible] روپیہ بابت [illegible] کے دیا جاوے اور اول تین سال تک [illegible] اسطرح قرار پائی یعنی اول سال [illegible] دوسرے سال [illegible] تیسرے سال [illegible] اب [illegible] سالم شاہی روپیہ یعنی برابر [illegible] کلدار [illegible] بمقتضی عہدنامہ ۱۸۲۴ع رئیس اس ریاست نے نمبر ۷ عہدنامہ کے اقرار کیا کہ [illegible] سالیانہ واسطے مصارف فوج لوکل فورس کے دیا کریگا مگر یہ عہدنامہ کبھی تعمیل نہین ہوا اور آخر کو منسوخ قرار دیا گیا

مثل دیگر ریاستہای [illegible] کے جسمین اقوام کوہی آباد ہین اس ریاست مین بھی ضرورت ہوئی کہ ایک فوج واسطے تنبیہ اور تادیب بھیلون کے جنکو رعیان بدخواہ نے ترغیب سرکشی کی دی تھی [illegible] کیجاوے مگر سرداران بھیل نے قبل از شروع جنگ کے عہدنامہ نمبر ۸ منعقد کیا

راول جسونت سنگہ نالایق حکومت کے ساتھ تھا اور اوسکی عادت طرف بدوضعی کی مائل کے [illegible] بھی باعث نالایقی اور شورش ملک کے اوسکو ریاست سے خارج کیا بذریعہ عہدنامہ نمبر ۹ منعقدہ سال ۱۸۲۵ع اور اوسکا متبنی دلیپ سنگہ جو پوتا ساونت سنگہ رئیس پرتاب گڈہ کا تہا اوسکی عوض کارپرداز ریاست مقرر ہوا ۱۸۴۴ع مین گدی پرتاب گڈہ بھی دلیپ سنگہ کو ملی اوسوقت یہ امر پیش ہوا کہ آیا ڈونگرپور اور پرتاب گڈہ کو شامل کرکے ایک ریاست قرار دیجاوے یا راول ڈونگرپور کو متبنی کرکے پرتاب گڈہ مین مقرر کرے یا پرتاب گڈہ ضبط سرکار ہو آخرکار یہ صلاح قرار پائی کہ دلیپ سنگہ کو

ممکن الوقوع ہونگے -
بنظر رفع کرنے غلط فہمی کے مین نے شرائط متذکرۂ بالا مفصل لکھدین اگرچہ ظاہر ہے کہ وہ خود ہنگام کوچ فوج کے لحاظ ایسے امور کار کہتے ہین -

نمبر ۴۹

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراؤ صاحب سروہی بنام لفٹنٹ کرنیل سر ایچ ایم لارنس کی سی بی ایجنٹ گورنر جنرل بنا برامور ریاست ہاے راجپوتانہ مرقومہ ۲۹ جنوری ۱۸۴۸ء

بعد مراتب معمولی - ریاست سروہی اب مقروض ہے لہذا میری خاص خواہش یہ ہے کہ گورنمنٹ انگریزی واسطے سات یا آٹھ سال کے اوسکا انتظام کرے تاکہ مصارف سالیانہ اندر تعداد آمدنی کے آجاوے و زر قرضہ ادا ہوجاوے اور ملک آباد ہو اور اگر اس عرصہ سات یا آٹھ سال مین یہ مطالب حاصل نہوئین تو میعاد زیادہ کیجاوے یہ ریاست صرف گورنمنٹ انگریزی کی سبب محفوظ رہی ہے مجھے اسیواسطے انکی مہربانی سے توقع ہے کہ سرکار ممدوح اوسکی بہتری کی اور تدابیر بہی کرینگے سید نعمت علی وکیل کو حکم ہوا ہے کہ وہ آپکے ہمراہ نیمچ تک جاوے گا یہ شخص سروہی کے حالات گذشتہ و حال سے خوب واقف ہے اور جو سوال اس بارہ مین اوس سے کیا جاویگا اوسکا جواب شافی وہ دے سکتا ہے فقط

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراو صاحب سروہی بنام لفٹنٹ کرنیل سر ایچ ایم لارنس کی سی بی ایجنٹ گورنر جنرل بنا برامور ریاست ہاے راجپوتانہ مرقومہ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۴۵ء

بعد مراتب معمولی - میرے پاس آپکی چٹھی مرقومہ ۳ ماہ فروری حال بجواب میری خریطہ کے مشعر اوپر اس مضمون کے پہونچی کہ قبل منظور کرنے میری درخواست کے یہ ضرور ہوا کہ مین آپکو اس امر کی اطلاع دون کہ جو کچھہ صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر مناسب تصور فرماکر تدبیر و تجویز بیچ کمی مصارف وغیرہ کی کرینگے وہ مجکو منظور کرنا ہوگا اور میری عزت اور توقیر بحال رہیگی اور یہ وعدہ کرون کہ جو تدابیر صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بیچ انتظام امور ریاست کی کرینگے اوسکا کوئی سد راہ نہوگا اور ان امور کا جواب مجہہ سی جلدی طلب ہوا تہا -
بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ مینے خوب مضمون مندرجہ خط کو سمجھا چونکہ میری عزت مین کچھہ فرق نہین آیا لہذا مین بخوشی تحریر کرتا ہون کہ جو تجویز اور تدابیر آپ قرار دین وہ جلدی ظہور مین آئین اور وعدہ کرتا ہون کہ کوئی سد راہ بیچ انتظام صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے میعاد انتظام تک نہوگا -

سوم گاوکشی اور طاوس وکبوتران کا شکار نہوا کرے اور گوشت گاو پہاڑ کے اوپر لانیکی ممانعت ہو

چہارم دیو نہ و مقامات عبادت اور اونکے ملحقات مین آمد و رفت نہو

پنجم پیر اور فقیر سے کوئی مزاحمت نکرے

ششم کوئی درخت کوہ آبو پر بغیر حاصل کرنے اجازت راو صاحب یا اونکے کامدار کے بذریعہ صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے کاٹا نجاے اور نہ اوکھاڑا جاے

ہفتم سپاہیان کو امتناع ہو کہ شکار ماہی متصل مکانات نقراوگر و واقعہ گوشہ جنوب و شرق تالاب نکیا کرین

ہشتم احتیاط تمام عمل مین آئے کہ کوئی سانپ کو نہ لوٹے کیونکہ راو صاحب اپنے تئین اسکا ذمہ دار تصور نہین کرتے

نہم ایسا انتظام کیاجاے کہ نقصان کاشتکاری فصل و دیگر اسباب کا نہو اور سپاہیان کو ممانعت ہو کہ وہ انبہ و جامن و شہد وغیرہ کہ جابجا در عایا سے زبردستی نلین مگر کروندہ جو بافراط پیدا ہوتا ہے وہ لے سکتے ہین

دہم کوئی راستہ و جادہ بند نکیا جاے

یازدہم راو صاحب سے استدعا مدد درباب بازار کے نکیجاے بلکہ جمیع تدابیر واسطے بہم رسانی ضروریات بلاتوسط اونکے عمل مین آئین

دوازدہم کوئی شخص خواہ انگریز خواہ ہندوستانی بغیر ایک رہنما کے ریاست سروہی مین مسافرت نکرے کیونکہ یہی ایک ترکیب حفاظت از دزدی ہے اور رہنما اور قلی اور مزدور کو حسب شرح مروجہ علاقہ سروہی و مجوزہ کرنیل لارنس ریذیڈنٹ صاحب اپنا اپنا حق ملا کرے

سیزدہم تمام قلی اور مزدوران کو کوہ آبو پر وہی شرح مزدوری کی ملیگی جو کرنیل لارنس ریذیڈنٹ صاحب نے تجویز کرکے مقرر کی ہے

چہاردہم اور سپاہی صرف گھاٹہ اندرا و گھاٹہ دیانی سے آمد و رفت کرین

پانزدہم اگر ایسے معاملات پیش آئین کہ جنکے اور شرائط یا تدابیر ضروری متخیل ہون تو وہ شرائط اور تدابیر بھی بعد تحریر راو صاحب کے بوساطت صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر

جو جاگیر ٹھاکر لالکھ جی مرحوم کی تھی اور اب ماتحت پالنپور کے قرار دی گئی ہے اونکو ملے اور اگر
سروہی کو دعوی اس جاگیر کا ہو تو ہمارا اوس امر کا فیصلہ خود دار روے انصاف کرینگے

شرط سوم ٹھاکر نیمج اور اوسکے ماتحت دیہات کے امور تحصیل و تشخیص وغیرہ اصلاح
سروہی سے انجام پاینگے اور کوئی امر ناروائی اور تعدی کا روا نرکھا جائیگا

شرط چہارم جب کبھی سرداران و فوج سروہی کسی امر کے واسطے مجتمع ہون تو ٹھاکر نیمج اور اوسکی
سپاہ حاضر ہمراہ ہوا کرینگے

شرط پنجم ٹھاکر نیمج اتفاق کسی اور ریاست سے نرکھینگے اور نہ جدید پیدا کرینگے اور وہ ہرگز شریک
فساد نہوگا جو ریاست جودہ پور یا پالنپور مین واقع ہوگا یا درمیان اوسکے برادران و رشتہ داران کے
پیدا ہوگا اور اگر تکرار کسی غیر سے ہو تو ٹھاکر مذکور اوسکی اطلاع دربار سروہی کو کریگا اور جو حکم اوسکو دربار سے
ملیگا اوسکی تعمیل کریگا

شرط ششم ٹھاکر نیمج واسطے اطمینان امنیت اپنے رعایا کے ہر ایک تدبیر عمل مین لائیگا جس سے
اوسکی رعایا سے اہل بدقولی و بدمعاشی انتظام رہے جو کچھ اسباب اوسکے علاقہ مین چوری جائیگا وہ
اوسکا سراغ و صفائی بالتحقیق کریگا

شرط ہفتم دربار سروہی نے بنظر پرورش مدد معاش کنور راج سنگھ اور انمود سنگھ کے اور دیگر وارثان
ٹھاکر صاحب نیمج کو چاہات مفصلہ ذیل بالاخراج دیے ہین اس مین کسیطرح کی تفاوت نہوگا

تفصیل چاہات

موضع دھولی — دو چاہ موضع چیچی وال — دو چاہ موضع اندادرا — ڈیڑھ چاہ موضع سولندا — چاہ

کل میزان — چاہ

نمبر ۴۸

شرائط درباب مقام ہواخوری واقعہ کوہ آبو

اول جو مقام واسطے ہواخوری کے تجویز ہو حتی الامکان اندر اراضی متعلقہ کی تال کے ہو

دوم سپاہیان کو امتناع ہو کہ وہ دیہات مین نجائین اور نہ کسیطرح کی مزاحمت باشندگان کو
نہ کرین خصوصاً حجر نہ اور دیہی عورات کی نکرین

دستخط جارج سوئٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۶

رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ازراہ مہربانی اجازت دیتے ہین کہ روپیہ قرض جسکی تعداد پچاس ہزار روپیہ سکہ سوئٹ سے زیادہ نہو واسطے تین سال کے بلا سود مہاراو شیو سنگہ منصرم ریاست سروہی کو واسطے خاص مصارف بہتی کرنے تہوڑی فوج بے آئینی کے واسطے انتظام پولس تحصیل ریاست بصلاح وتحت حکم صاحب اجنٹ بہادر انگریزی دیا جاوے مہاراو شیو سنگہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد انقضاے تین سال تاریخ اول اداے خرچ فوج سے وہ اداے زر قرضہ باستغراق تین ربع حاصل ہرت شروع کرینگے جو کچہ کمی بیشی بیچ تبدیلی سکہ یا تحصیل روپیہ مین ہوگی وہ ذمہ راو صاحب کی ہوگی کیونکہ یہ امر صاف بیان ہوچکا ہے کہ جس سکہ مین روپیہ دیا گیا ہے اوسی سکہ کے مطابق ادا ہوگا

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط آر راس

اسسٹنٹ ول رزیڈنٹ

نمبر ۴۷

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ راے سنگہ ٹہاکر نیج بمقام سروہی بمتی بیساکہ سودی چہٹ سمنت ۱۸۸۱ مطابق ۴ ماہ مئی ۱۸۲۴ عیسوی

بمتی بیساکہ سودی یکم سمنت ۱۸۸۱ مطابق ۲۹ ماہ اپریل ۱۸۲۴ء راے سنگہ ٹہاکر و پریم سنگہ ٹہاکر نیج متلی ہوکر اور اطاعت مہاراو شیو سنگہ سروہی منظور کرکے بذریعہ اس تحریر کے اقرار بزرگی راو صاحب کرتے ہین اور سات شرائط ذیل منظور کرتے ہین یہ شرائط نسلاً بعد نسل جاری اور قائم رہینگے و کبہی کچہ عذر اوسمین پیش نکیا جاوے گا

شرط اول پیداوار ہر قسم سے مثل آمدنی زمین و محصول راہداری و ہرت وغیرہ موضع و نیج پیدا آمدنی کچہ سرہی دربار صاحب سروہی کو دیا جائیگا اور جرمانہ و دیگر زیادہ ستانی ہر قسم نسبت رعایا کے موقوف ہوگی

شرط دوم کشنداو دے سنگہ پسر ٹہاکر صاحب نیج چاہتے ہین کہ محصول دیہات گرور و پا بیناوہ ونگت تہا ہجے

کہ وہ اس سزا کو باعث اوسکے ظلم و تعدی کے پہونچا اور راو شیو سنگہ منظوری اون سب کے لائق اوسکی نیابت
کے قرار دیا گیا لہذا گورنمنٹ انگریزی راو شیو سنگہ کو منصرم ریاست تا حین حیات اوسکی منظور کرتی ہے اور
بعد وفات اوسکے اگر کوئی وارث راو اودے بہان کا ہوگا تو وہ گدی نشین ریاست ہوگا

شرط ہشتم ریاست سروہی اوسقدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو بابت اخراجات متعلقہ حفاظت ریاست مذکور
بعد انقضائے تین سال تاریخ تحریر ہذا سے دیا کرینگے جسقدر تجویز اور مقرر ہوگا بشرطیکہ روپیہ اخراجات مذکور چہہ انی
آمدنی سالیانہ ملک سے نہوگا

شرط نہم بنظر ترقی تجارت و ازدیاد بہبودی عامہ خلائق کے افسران گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب ہوگا
کہ وہ ایسی شرح محصول راہداری اور ایسا انتظام محصول پرمٹ اندر حدود ریاست سروہی مقرر کرین جو تجربہ سے
مناسب اور ضروری معلوم ہو اور وقتاً فوقتاً اوسکی اجرا اور ترمیم مناسب مین مداخلت کرین

شرط دہم جب کوئی دستہ فوج انگریزی ریاست سروہی مین یا متصل اوسکے کار بہ تعینات ہو تو راو مذکور کو
بادائے فرائض گورنمنٹ انگریزی مناسب ہوگا کہ وہ سر انجام ضروریات فوج مذکور بلا محصول بہم پہونچاوے
اور صاحب افسر کمانڈنگ فوج مذکور کو واجب ہوگا کہ وہ فصل اور پیداوار زمین علاقہ مذکور کو دستبرد فوج مذکور
سے محفوظ رکھے اور اگر گورنمنٹ انگریزی کی یہ رائے ہوگی کہ کچہہ فوج سروہی مین قیام پذیر رہے تو اونکو اختیار
اس امر کا حاصل ہوگا اور راو صاحب کی طرف سے کوئی علامت ناراضمندی کی اس امر مین ظاہر نہوگی اور
اسیطرح اگر یہ ضرور ہو کہ کچہہ فوج واسطے ضروریات ریاست سروہی کے بہرتی ہو اور اوسمین افسر صاحبان انگریز رہین
تو راو صاحب اس امر کا وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس امر مین بہی جہان تک ممکن ہوگا حسب تحریر و ہدایت گورنمنٹ
انگریزی کوشش کرینگے مگر اس حالت مین جو خراج راو صاحب ادا کرتے ہین اسمین نظر تخفیف کیجاوے گی
اور جو فوج درحاصل راو صاحب کی ہے وہ ہر وقت آمادہ خدمتگزاری بسرکردگی افسران انگریزی رہیگی

المرقوم مقام سروہی تاریخ ۱۱ ماہ ستمبر ۱۸۲۳ء

دستخط ابمہرسٹ

مہر راو شیو سنگہ	مہر کمپنی

تصدیق کیا رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۱ ماہ اکتوبر ۱۸۲۳ عیسوی

شرط اول گورنمنٹ انگریزی منظور کرتے ہین کہ وہ ریاست اور علاقہ سروہی کو درمیان اپنے ماتحت اور محفوظ ریاستون کے شمار کرینگے اور اپنے تحت حفاظت رکھینگے

شرط دوم راو شیو سنگہ منصرم اپنی طرف سے اور منجانب راو صاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان کے ذریعہ اس تحریر کے بزرگی گورنمنٹ انگریزی کو قبول کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ مراتب دوستی و اطاعت ادا کرینگے اور دیگر شرائط مندرجہ عہدنامہ کے رعایت کلیۃً رکھین گے

شرط سوم راو صاحب سروہی کسی اور ریاست یا رئیس سے دوستی نکرینگے اور نہ دوستی رکھین گے اور وہ کسی دوسرے پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً قضیا یا کسی ہمسایہ سے پیدا ہوگا تو وہ سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے پنچایت اور فیصلہ کے کیا جاویگا اور گورنمنٹ انگریزی بہی منظور کرتے ہین کہ وہ ذریعہ اپنی جانب فیصلہ ہر ایک دعوی کا کرادینگے جو فیمابین سروہی اور دیگر ریاستون کے واقع ہوگا خواہ منجانب ریاستہاے دیگر یا منجانب سروہی اور خواہ بابت اراضی یا خدمت یا روپیہ یا اعانت جیسے ہو یا کسی اور امر کی نسبت ہو

شرط چہارم حکومت گورنمنٹ انگریزی کی ریاست سروہی مین داخل نہوگی مگر حاکم یہان کے ہمیشہ مطابق صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی کے درباب امور انتظام ریاست کاربند ہونگے اور اونکی صلاح اور صوابدید کے موافق عمل کیا کرینگے

شرط پنجم چونکہ اب علاقہ سروہی بباعث انقسام علاقجات متعلقہ و بوجہ بدوضعی بدخواہان و خیانت اقربا و قبائل بالکل ویران ہوگیا ہے لہذا منصرم ریاست وعدہ کرتا ہے کہ وہ حسب صلاح حکام انگریزی ہر امر مین جس سے بہبودی نیک اور خوش انتظامی متصور ہو کاربند ہوا کریگا اور یہ بہی اقرار کرتا ہے کہ وہ کوشش بیخ کنی اور آیندہ درباب بہبودی ملک و انسداد دزدی و رہزنی اور دادرسی رعایا نہین کیا کریگا

شرط ششم اگر کوئی سرداران و ٹہاکران سروہی مین سے ملزم جرم یا نافرمانی کے ہوگا اوسکو سزاے جرمانہ یا ضبطی علاقہ یا کوئی اور سزا جو مناسب جرم مجرم ہوگی بصلاح و اتفاق راے حکام گورنمنٹ انگریزی کے دیجاویگی

شرط ہفتم تمام باشندگان سروہی کیا رئیس اور کیا غریب سب نے بالاتفاق یہ بیان کیا ہے کہ راو اودے بہان حاکم سابق بوجہ جنون ہوکر مقید کیا گیا اور اس میں باتفاق راے تمام سرداران و ٹہاکران کے ہوگئی

سنہ ۱۸۵۴ میں حسب درخواست راو صاحب نمبر ۴۹ کے بنظر ادا ہونے قرضہ بابت قریب دو لاکھ روپیہ کے ہوگیا تھا ریاست مذکور سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے آٹھ سال کے بلکہ جب تک ضرورت ہوا اوس وقت تک کی گئی بباعث نالیاقتی راو صاحب کے سنہ ۱۸۶۱ میں امور ریاست متعلق اونکے لیپر سپرد ہمیشہ کے کی گئی اور راو صاحب کی صرف عزت اور توقیر باقی رہی چند عرصہ کے بعد راو صاحب نے وفات پائی اور اونکا پسر امید سنگہ اونکا جانشین ہوا اسکے تین اور بھائی تھے وہ اوس گذارہ سے ناراض ہوکر جو قبل وفات اونکے پدر کے اونکے واسطے مقرر ہوا تھا آمادہ فساد ہوے تا بعد ازاں مطیع ہوکر جو زمین اونکے گذارے کے واسطے تجویز ہوئی اوس پر راضی ہوگئے

راو صاحب مرحوم نے بابت گذشتہ میں خدمات لائقہ کین جسکے جلدو مین نصف جمع ادائی جو مبلغ قرار پائے تھے معاف ہوے لہذا اب خراج ادائی سروہی صرف مبلغ ۔۔۔ ہے اس راو صاحب کو اختیار متبنی کرنیکا بھی حسب نمبر ۴ کے حاصل ہے اور اونکی سلامی ۔۔۔ ضرب توپ کی ہوتی ہے رقبہ علاقہ سروہی تین ہزار میل مربع ہے اور آبادی ۔۔۔ نفری جمع محاصل صرف ۔۔۔ روپیہ اور سپاہ علاقہ کی صرف ۔۔۔ نفری سوار اور ۔۔۔ نفری پیادہ کی ہے اور واسطے مصارف فوج ملکی و کنٹنجنٹ کے اس علاقہ سے کچھہ نہیں لیا جاتا

نمبر ۵۰

عہدنامہ مابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راو شیو سنگہ منصرم کل ریاست سروہی منعقدہ معرفت کپتان الکزنڈر سپیرز اجنٹ سروہی منجانب آنریبل کمپنی حسب الحکم میجر جنرل سرڈیوڈ آکٹرلونی بارونٹ جی سی بی رزیڈنٹ مالوا و راجپوتانہ باختیارات کل عطیہ ایسے آنریبل ولیم پیٹ لارڈ امہرسٹ گورنر جنرل ان کونسل اور معرفت راو شیو سنگہ منصرم کل ریاست سروہی بذات خود

چونکہ اب راو شیو سنگہ منصرم ریاست سروہی و مختار رئیسان ریاست مذکور نے درخواست کی کہ دست حفاظت گورنمنٹ انگریزی اس ملک پر ہے اور گورنمنٹ انگریزی کو ثابت ہوا کہ ریاست سروہی ماتحت کسی امیر راجہ یا رئیس راجپوتانہ کے نہیں ہے لہذا درخواست راو صاحب کی منظور ہوئی اور شرائط ذیل طرفین سے مقبول ہوئین کہ ہمیشہ جاری رہین اور صراحت مراتب کی اور شرائط کی کرین جسکی مطابقت ہر دو فریق تا قیام ماہ و خورشید کرینگے

دربارۂ معاملات ملکی کے سنین کہیگا اور انتظام ملک حسب صلاح وصوابدید صاحب ایجنٹ انگریزی کیا کریگا اور انتظام خوش ملک مین جاری کریگا اور گورنمنٹ انگریزی کو آمدنی ملک سے حصہ دیا کریگا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ حفاظت ریاست کا کیا اور یہہ حکم دیا کہ اگر کوئی وارث اودے بھانجی کے بعد وفات شیو سنگھ کے باقی رہیگا وہ مالک ریاست ہوگا اور اہتمام اور انتظام محصول راہداری سرکار نے اپنے تعلق رکھا مگر بعد وفات اودے بھانجے کے چونکہ کوئی وارث موجود تھا از روی عہدنامہ کے شیو سنگھ صرف بطور منصرم مقرر ہوا تھا لہذا شیو سنگھ مالک راج ریاست قرار دیا گیا اور اوسکا پسر ولیعہد ریاست مقرر کیا گیا۔

باعث ضعف ریاست سروہی کے اول مین صاحب ایجنٹ کو مداخلت امور ملکی مین بہت کرنی ضرور ہوئی اکثر ٹھاکر بد قوم کوہی مینا کے ہر شورش اوٹھاتے تھے لہذا ایک فوج کا رکھنا واسطے انتظام ملک کے ضروری ہوا اور اس مصارف کیواسطے پچاس ہزار روپیہ بلا سود راو شیو سنگھ کو دیا گیا کہ اس روپیہ سے فوج رکھے اور اوسکے تین ربع محصول پرمٹ ایہی ریاست کا بعوض مضمون عہدنامہ نمبر ۳ واسطے ادای قرضہ مذکورہ کے حوالہ سرکار کر دیا منجملہ ٹھاکران سرکش کے ایک رئیس ٹھاکر نیمج کا بڑا ویری تھا جو کہ بعد مغلوب ہونے مینوں کے فوج انگریزی سے صاحب ایجنٹ کی یہہ رای ہوئی کہ اس ٹھاکر کے ساتھ عہدنامہ نمبر ۴ منعقد ہوا جسکی رو سے اوسکا علاقہ اس شرط پر اوسی کے سپرد رکھا گیا کہ وہ بروقت جنگ اپنی فوج سے مدد اور خدمتگاری راو صاحب کی کیا کرے اور چہارم آمدنی علاقہ کی اونکو دیا کرے دیگر ٹھاکران نے مثل ٹھاکر بیا و ٹھاکر دول و ٹھاکر موتل و ٹھاکر بدار و ٹھاکر بیو و راو ٹھاکر شیاوارہ نے اتفاق ساتھ بھیلوں کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کمپنی کے تھے کیا بعد ازان راجہ کو سروہی نے چاہا کہ وہ سب اوسکے ماتحت قرار دیے جاوین مگر یہہ فیصلہ اس بارہ مین ہوا کہ سوای ٹھاکران مدار اور شیاوارہ کے جنون کا اتفاق بھیلوں سے ۱۸۲۳ع کے بعد تک نہین ہوا تھا سب ٹھاکر ماتحت بھیلوں کے رہین

راو صاحب نے ۱۸۴۵ع مین تھوڑی زمین کوہ آبو کی واسطے قائم کرنے ایک مقام ہواخوری گورنمنٹ انگریزی کو دی مگر بچند شرائط مندرجہ سند نمبر ۴ کے دی تھی ایک اونمین یہہ ہے کہ مقام مذکور مین گاؤکشی نہوا کرے اور دربارۂ اس شرط کے اکثر راو صاحب کو تحریر ہوئی کہ وہ اس شرط کو منسوخ کرین مگر اونھون نے ہمیشہ انکار کیا۔

شرط چہارم مہاراول و ورثا و جانشینان اوسکے ہمیشہ کار رداباخت گورنمنٹ انگریزی
اور اوسکی عظمت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے —

شرط پنجم یہ عہدنامہ پانچ شرائط کا قرار پاکر اوپر دستخط اور مہر مسٹر چارلس ہیوفلس مٹکلف صاحب
موتی رام اور ٹہاکر دولت سنگہ کے معہ ولی اور چہہ ہفتہ کے اندر تاریخ عہدنامہ ہذا سے نقل مصدقہ
ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہاراجہ دہراج مہاراول مولراج بہادر دی جائیگی فقط
المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ع —

دستخط سی ٹی مٹکلف

مہر گورنر جنرل

مہر

دستخط ہیسٹنگس

مہر کمپنی

دستخط جے ڈوڈسول

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹس

تصدیق کیا گورنر جنرل نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۸۱۹ع

دستخط جے ایڈم
چیف سکرٹری گورنمنٹ

سروہی

راو شیو سنگہ کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کی تحریر درباب معاملات ملکی کے شروع ہوئی تہی اور عہدنامہ
نمبر ۲۳ ۱۸۲۳ع مین منعقد ہوا اس شخص کو بنام رئیسان سروہی نے متفق الرائے ہوکر ۱۸۱۸ع مین حکمران
مقرر کیا تہا اور اوسکے برادرزادگان اور دسے بہائی کو جو قابض ملک تہا باعث اوسکے ظلم و تعدی کے
پایہ حکومت سے برخاست کرکے قید کیا تہا مہاراجہ مانسنگہ راجہ جودہپور نے جو سروہی کو اپنے زیر حکم تصور
کرتا تہا ۱۸۱۷ع مین فوج واسطے رہائی اودسے بہائی کے بہیجی مگر مطلب وس فوج سے کچہ برآمد نہوا
اور اودسے بہائی تاحیات مقید رہکر ۱۸۴۷ع مین فوت ہوا جب اودسے پور نے فوج کشی اس بابت
کی تہی اوسوقت راو شیو سنگہ نے درخواست مدد گورنمنٹ انگریزی سے کی تہی اور از روے عہدنامہ
۱۸۲۳ع کے راو مذکور نے اطاعت انگریزی قبول کی اور وعدہ کیا کہ وہ کسی ... سے کوئی ...

خاندان مین موروثی رہیگی اور ۱۸۲۰ء مین بہنگام وفات مہتم مذکور کے رئیسان علاقہ نے تجویز اوسکے پسر کلان کی نسبت ظاہر کی یہ شخص معتمد رہا اور بعد چند ماہ کے مہارا ول نے اوسکو قید کیا مگر جب گورنمنٹ انگریزی نے حکم دیا کہ وہ اختیار روجی مہارا ول بیچ تقرری و سزا دہی اوسکے اپنے مہتم ریاست کے کچھ وجہ دست اندازی کی نہین دیکھتے تو سب رئیس اون سے متفق ہوے —

بیچ ۱۸۴۴ء کے بعد فتح سندھ قلعجات شاہ گڈہ و گورسیا و گتورا جو شمول قلعہ جیسلمیر کی ریاست سے چھن گئے تھے ریاست مذکور کو واپس ملی یعنی میر علی مراد نے یہ قلعہ حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی اون کو واپس دیے مگر معلوم ہوتا ہے کہ کوئی سند انکی رئیس جیسلمیر کو نہین دی گئی —

۱۸۴۶ء مین گج سنگہ نے وفات پائی اور اوسکی بیوہ رانی نے مسمی رنجیت سنگہ رئیس حال کو متبنی کیا اس رئیس نے ۱۸۶۲ء مین سند نمبر ۳ حاصل کی جسکی رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے —

رقبہ جیسلمیر کا بارہ ہزار دو سو باون میل مربع ہے اور آبادی ۷۲۰۰۰ نفری اور محاصل مبلغ ۵ لکہ روپیہ فوج ریاست ایکہزار سپاہ سے زیادہ نہین ہے —

نمبر ۴۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہارا ول مولراج بہادر راجہ جیسلمیر منعقدہ منجانب آنریبل کمپنی بمعرفت چارلس تھوفلس مٹکاف باختیارات کل عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل بہادر اور منجانب مہاراجہ دیراج مہارا ول مولراج بہادر بمعرفت مصر موتی رام ٹہاکر دولت سنگہ باختیارات عطیہ مہارا ول بہادر —

شرط اول دوستی و مصالحت و اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی اور مہارا ول مولراج بہادر راجہ جیسلمیر اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے رہیگی —

شرط دوم وارثان مہارا ول مولراج ریاست جیسلمیر کے گدی نشین رہینگے —

شرط سوم درصورت کسی حملہ سخت کے جس سے اندیشہ غارت ہوجانے ریاست جیسلمیر کا ہو یا ہنگام اندیشہ ایسے ضرر کے جو نسبت ریاست مذکور کے طاری ہون گے گورنمنٹ انگریزی کوشش بیچ حفاظت ریاست مذکور کے کرینگے درصورتیکہ باعث ضرر کا نسبت راجہ جیسلمیر کے عائد نہوگا —

نمبر	نام دیہات	تعداد جمع سالتمام	کیفیت
۴۰	شیودان پورہ	اسمانت ...	
۴۱	کہدانیا	...	
	کل میزان	...	

جیسلمیر

اس ریاست پر دست برد مرہٹا باعث راستہ سے فرق سے ہونیکے دراز نہین ہوا اول رئیس اس ریاست کا جس کے ساتہ گورنمنٹ انگریزی کا معاملہ ملکی بمیان آیا تہا راول مولراج نام تہا اور یہ رئیس ۱۷۶۲ء مین گدی نشین ریاست ہوا تہا اور اس رئیس نے اول ہی ۱۸۰۸ء مین اطاعت انگریزی منظور کی ہوئی مگر وہ انتظام جسکے باعث مصلحتاً حکومت انگریزی بجانب شرق دریاے جمن محدود ہوئی مانع مراسم نہا بین ہوے مگر ۱۸۱۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ مولراج کے ساتہ قرار پایا جسکے رو سے یہ ریاست نسلاً بعد نسل خاندان مولراج کو دی گئی اور وعدہ ہوا کہ حفاظت اور اعانت رئیس بمقابلہ حملہ آوری دشمنان قوی اور اندیشہ بزرگ کیجاے گی در صورتیکہ سبب فساد منجانب رئیس نہوگا اور یہ بہی قرار پایا کہ رئیس مذکور متابعت احکام گورنمنٹ انگریزی باتفاق معمل رہی اس رئیس سے کچہ خراج نہین لیا جاتا تا ۱۸۲۳ء تک ریاست بیکانیر نے اپنا دعوی نسبت اکثر ریاستونکے جو اور رئیسون کے قبضہ مین تہے پیش کیے مگر وہ منظور نہین ہوے کیونکہ اونکی تحقیقات بخلاف عہود تہی جو فیما بین اور ریاستون کے اور سرکار انگریزی کے ہوے تہے

مولراج کا حین حیات مین جو ۱۸۲۰ء مین فوت ہوا ریاست دراصل تحت حکومت اوسکے مہتمم کل ظالم سنگہ ثانی کے رہی اس شخص نے نہایت قبیح ظلم و تعدی کی اوسنے قریب ہر ایک رشتہ دار رئیس کو قتل کیا اور ملک جیسلمیر اوسکے تظلم سے برباد ہوگیا تجارت ملک موقوف ہوئی اور جو رشتہ داران مولراج قتل سے محفوظ رہے وہ ملک چہوڑکر بہاگ گئے

بعد مولراج کے اوسکا پوتا گج سنگہ گدی نشین ہوا ہنگام انعقاد عہدنامہ ۱۸۱۸ء ظالم سنگہ مہتمم کل نے کوشش کرکے وہی وعدہ حاصل کیا تہا جو مہتمم ریاست کوٹا کی نسبت قرار پایا تہا کہ عہدہ مہتمم ریاست اوسکے

نمبر	نام دیہات		جمع سالم	کیفیت
۱۹	ٹی برجیکا		لاہوے	
۲۰	رتاکہیرا		ماوعہ	
۲۱	رتہی کہیرا		عہ	اسکی جمع ازاد ہونی قابل ہے اور [illegible] تک [illegible] تک بڑھ جائیگی
۲۲	کشن پورہ		ماعہ	اسکی جمع ازاد ہونی قابل ہے [illegible] تک [illegible] ہو جائیگی
۲۳	سلیم گڈہ		موعہ	اسکی جمع ازاد ہونی قابل ہے [illegible] تک [illegible] تک پہونچیگی
۲۴	گہروئی		۸عہ	اسکی جمع ازاد ہونی قابل ہے [illegible] تک [illegible] تک پہونچ جائیگی
۲۵	سلوالاخرد		ماسوعہ	ایضاً ایضاً [illegible] تک پہونچ جائیگی
۲۶	بیروالاکلان		۸لہ	
۲۷	سلوالاکلان		۸لعہ	
۲۸	تلوارا کلان		لماعہ	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۲۹	جلال آباد		ماعہ	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۰	موروالا		اماکلہ	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۱	سیتاوالی		۸عہ	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۲	رام سارا		۸موعہ	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۳	دہلی خرد		ماموعہ	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۴	رام نگر		۸ہ	
۳۵	دہلی کلان		لماعہ	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۶	مرزاوالی		ماعہ	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۷	جاووالی		ماعہ	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۸	ہوران پورہ		ماعہ	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۹	کہیراوالی		مالہ	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً

نام دیہات معہ جمع سالیانہ جو مہاراجہ بیکانیر کو بجلدوی خدمات لائقہ عطا ہوے

نمبر	نام دیہات	جمع سالتمام	کیفیت
۱	صبورا	[illegible]	
۲	مانک بتی	[illegible]	
۳	کہارکہیرا	[illegible]	اس موضع کی جمع خفیف ہے اور سنہ ۱۸۶۵ء تک مبلغ [illegible] ہوگی
۴	کودیاکہیرا	[illegible]	
۵	کام پورا	[illegible]	اسکی جمع بہی ازدیاد ہونیکے قابل ہے اور سنہ ۱۸۶۵ء مین [illegible] تک پہونچے گی
۶	سولا دانی	[illegible]	
۷	میرکہیرا	[illegible]	
۸	بسیر	[illegible]	
۹	گل والہ	[illegible]	
۱۰	سہاون	[illegible]	
۱۱	کوکہندر	[illegible]	
۱۲	سورادالی	[illegible]	
۱۳	چندوڑوالی	[illegible]	
۱۴	پیرکمریا	[illegible]	
۱۵	ینی والی عرف جگرانی	[illegible]	
۱۶	کٹانی	[illegible]	
۱۷	نگرانی	[illegible]	
۱۸	بسانی	[illegible]	

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بطے ہوکر اوسپر دستخط اور مہر مسٹر چارلس ہوفلس مٹکاف اور اوجہا کاشی ناتھ کے ہوے اور نقول مصدقہ ہزایکسلنسی سی ٹی میٹکاف نوبل گورنر جنرل اور راج راجیشور مہاراجہ سورت سنگھ بہادر کے بعد عرصہ میں روز کے تاریخ ہذا کے باہم تقسیم ہونگے

المرقومہ مقام دہلی تاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکاف　مہر

دستخط اوجہا کاشی ناتھ　مہر

مہر خورد گورنر جنرل　دستخط ہیسٹنگز

اس عہدنامہ کی صداقت ہزایکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل سترہ گھاٹ دریائے گنگ کے بتاریخ ۲۱ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء کے کی -

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۴۳

ترجمہ سند جسکے رو سے بعض مواضع مہاراجہ سردار سنگھ بہادر راجہ بیکانیر کو بتاریخ ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۶۱ء کے عطا ہوئی

چونکہ از روے رپورٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر نامزد راجپوتانہ سے دریافت ہوا کہ ایام بلوہ مین مہاراجہ سردار سنگھ بہادر راجہ بیکانیر نے از راہ نمک حلالی و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے خود حاضر رہ کر اور صرف زر کثیر کے حفاظت جان بعض صاحب لوگون کی کی اور دیگر خدمات لائقہ گورنمنٹ کی کین اور چونکہ ان خدمات سے خوشنودی گورنمنٹ کی ہوئی اور مہاراجہ کی شکرگزاری ادا ہوئی اور اونکو خلعت فاخرہ عطا ہوا مگر اب یہ گورنمنٹ خوش ہوکر دیہات مندرجہ فہرست علیحدہ واقع ضلع سرسا جمعی مبلغ چودہ ہزار دو سو اکیانوے روپیہ سالانہ دوام کے دیتے ہین اور دیہات مذکور بذریعہ اس سند کے شامل اونکے علاقہ قدیم کے کیے گئے اون ہی شرائط پر جن پر علاقہ قدیم اونکو عطا ہوا ہے اور اس سند کا عمل درآمد یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ء سے ہوگا۔

اور ذاتی خبر رسانی کا اختیار نہ رکھینگے اور کسی رئیس یا سردار غیر سے کچھ واسطہ نہیں رکھینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور انکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا سردار سے بغیر منظوری و اطلاع گورنمنٹ انگریزی کی عہد و پیمان نہیں کرینگے مگر معمولی تحریر دوستانہ اپنے دوست اور رشتہ داروں کے ساتھ جاری رہیگی

شرط پنجم مہاراجہ اور انکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہیں کرینگے اور اگر اتفاقاً کسی سے تکرار پیدا ہوگی تو اسکا فیصلہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کے کیا جائیگا —

شرط ششم چونکہ بعض باشندگان بیکانیر نے طریق قطاع الطریقی دغا گری اختیار کیا ہے اور اکثر لوگوں کا مال غارت کیا ہے اس سے ہمسایہ ریاستوں کا نہایت نقصان ہوا ہے لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہیں کہ جو اسباب آج کی تاریخ تک ہمسایہ انگریزی کا غارت کیا ہوگا وہ مال مہاراجہ واپس دلا دینگے اور آئندہ کو قزاقان اور مفسدان کو اپنی ریاست میں مفقود اور غارت کر دینگے اور اگر یہ امر مہاراجہ سے بطور احسن انجام نہ ہوگا تو بوقت طلب گورنمنٹ انگریزی انکو مدد اس کام میں مہیا کر دینگے اور مہاراجہ زر امداد یا خرچ فوج کا ادا کرینگے اور اگر ادائے خرچ انکی مقدرت میں نہوگا تو مہاراجہ کچھ علاقہ اپنا سپرد گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور علاقہ مذکور بعد ادائے خرچ واپس مہاراجہ کو ملجائیگا —

شرط ہفتم گورنمنٹ انگریزی حسب درخواست مہاراجہ ٹھاکران و دیگر باشندگان سرکش ریاست بیکانیر کو مطیع حکم مہاراجہ کر دینگے اس صورت میں بھی مہاراجہ کل خرچ فوج کا دینگے اور اگر ادائے خرچ کا امکان نہوگا تو وہ کچھ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کر دینگے جو علاقہ بعد ادائے خرچ کے واپس مہاراجہ کو ملیگا —

شرط ہشتم مہاراجہ بیکانیر بوقت طلب سرکار انگریزی اپنی فوج حسب مقدرت اپنے دینگے

شرط نہم مہاراجہ اور انکے ورثا اور جانشینان مالک اور حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور حکومت انگریزی اس ریاست میں دخل نہوگی

شرط دہم چونکہ بموجب تجویز گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ راستہ براہ بیکانیر و جیسلمیر امن قائم رہے اور سوداگران ملک کابل و خراسان کے جو ہندوستان آتے ہیں مہاراجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ سوداگران اپنے علاقہ میں حفاظت کرینگے اور کسی طرح مزاحمت انکو نہ کرینگے اور محصول جو سوداگروں کے مال پر لیا جاتا ہے حسب دستور معمولی سے زیادہ نہ لیا جائیگا

اپنے ملک کے باشندون کے مقابلہ مین بجز خاص حکم گورنمنٹ کے نہونی چاہیے

سنہ ۱۸۳۹ع مین ریاست بیکانیر نے شرح محصول اشیا جو سرسہ اور بہاولپور کی راہ سے بیکانیر مین آتی تہی منظور کیا کسی وقت مین محصول راہداری بیکانیر کا بہت تہا کیونکہ اصل راستہ کابل سے ہندوستان کا درمیان علاقہ بیکانیر کے تہا اور ایک مطلب عہدنامہ ۱۸۱۸ع کا یہی تہا کہ اس راستہ پر حفاظت تجارت ہوا کرےگی —

سردار سنگہ رئیس حال ۱۸۵۱ع مین گدی نشین ہوا اوسکی سلامی تیرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور اوسکو استحقاق متبنی کرنیکا بہی حسب فحوای سند نمبر ۴۳ کے حاصل ہوا ہے اس رئیس نے خدمات لائقہ بلوہ مین کی اوسنے صاحبان مفرورین کو پناہ دی اور بمقابلہ مفسدین ہانسی وحصار کے شریک سرکار رہا بطور انعام بابتہ ان خدمات کے اوسکو از روی سند نمبر ۴۴ کے اکتالیس مواضع عطا ہوے جو چند سال قبل ضلع سرسہ کے متعلق تہے باعث اسکے کہ رعایاے بیکانیر نے رعایای جودہپور پر کچہ زیادتی کی تہی لہذا ۱۸۶۸ع مین اونکو شرائط عہدنامہ کی یاددہی کی گئی —

رقبہ بیکانیر کا سترہ ہزار چہ سو چہتر میل مربع ہے اور آبادی پانچ لاکہ اڑتالیس ہزار نفری آمدنی قریب چہ لاکہ روپیہ کے ہے بیکانیر سے کچہ خرچ فوج کا نہین لیا جاتا اوسکی اپنی فوج دو ہزار ایکسو سوار اور ایکہزار پیادہ کی ہے اور بیس ضرب توپ اس ریاست مین ہین

نمبر ۴۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ صورت سنگہ بہادر راجہ بیکانیر منعقدہ معرفت مسٹر چارلس تہوفلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باعتبار اختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس کے گورنر جنرل و معرفت اوجہا کاشی ناتہ منجانب راج راجیشور مہاراجہ سری دس سری صورت سنگہ بہادر بموجب اختیارات عطیہ راجہ ممدوح —

شرط اول دوستی و اتفاق و خیرخواہی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ صورت سنگہ اور اونکے ورثا اور جانشینون کے ہوگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور علاقہ بیکانیر کی کریگی

شرط سوم مہاراجہ صورت سنگہ اور اونکے ورثا اور جانشینان اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے

جو ایک فرزندان راجہ جودہ سنگہ راجہ جودہ پور تہا اس ملک کو فتح کیا بعد قائم کرنے اپنی طاقت کے
ملک کے اوس نے باگور کو بہتیان جیسلمیر سے فتح کرکے شہر بیکانیر کی بنیاد ڈالی اور ۱۴۸۸ء مین وفات
وفات پائی بعد ازین رای سنگہ جو چہتی پشت مین بیکا سنگہ سے تہا رئیس اس ملک کا ۱۵۷۳ء مین ہوا اور اس
رئیس کے وقت مین بیکانیر نے شاہنشاہ دہلی سے دفعتہ اتفاق پیدا کیا یعنی رای سنگہ نے ملازمی اکبر کی اختیار
کرکے افسر سواران ہوا اور باون پرگنہ معہ ہانسی حصار کے جاگیر مین پائی ۔

اول صلحنامہ نمبر ۲۴ جو گورنمنٹ انگریزی نے بیکانیر کے ساتہ کیا وہ سورت سنگہ کے ساتہ ہوا تہا اور یہ
سورت سنگہ ۱۸۰۰ء مین گدی نشین اس ریاست کا ہوا تہا اس رئیس نے حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی ۱۸۰۸ء
مین طلب کی تہی جس وقت مین اوسکی ریاست پر فوج جودہ پور و دیگر سرداران حملہ آور ہونے تہے مگر اوس وقت مین
مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے خلاف قاعدہ مقررہ کے تہی کیونکہ اوس وقت مین یہ تجویز ہوئی تہی کہ جس قدر ریاست
بجانب مغرب دریای جمن رہتے مین اون سے کسی طرح کا معاملہ نہ کیا جاوے الغرض بیکانیر سے عہد دوستی
شروع جنگ پنڈاران ہوئی اور مہاراجہ نے اطاعت گورنمنٹ کی اختیار کی اور گورنمنٹ نے وعدہ کیا
کہ وہ اوسکے ملک کی حفاظت کیجائیگی اور اوسکی رعایای سرکش کو مطیع الحکم کریگی اس ریاست سے
خراج مقرر ہوا اور نہ اس ریاست نے کسی خراج مرہٹوں کو دیا تہا ۔
سورت سنگہ نے ۱۸۲۸ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند رتن سنگہ نامی اوسکا جانشین ہوا اصل تکرار بیکانیر کی
درباب حدود متنازعہ کے تہی مگر ۱۸۲۹ء مین مہاراجہ نے بخلاف شرائط معہودہ واسطے لینے عوض بعاایا سے
جیسلمیر سے فوج کشی کی اور جیسلمیر پر حملہ کیا اور جیسلمیر نے بہی فوج اپنی مقابلہ تیار کی اور دونوں ریاستوں نے
ریاستہای ہمسایہ سے طلب اعانت کی اس عرصہ مین گورنمنٹ انگریزی نے درمیان مین آکر ثالثی مہارانا
اودیپور فیصلہ تنازع کا کرادیا اور دونوں ریاستوں نے معاوضہ نقصان باہمی کا کیا ۱۸۳۰ء مین مہاراجہ
نے تیاری کی کہ فوج بہیجکر بیکانیر کی رعایا باغی اور سکے چند سرداران سرکش کی گوشمالی کرے مہاراجہ نے
بموجب دفعہ ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے کیا اختیار شرائط کا دربارہ معاملات
اسوقت اونکی تعمیل ہوئی مگر بموجب تجویز اونکے رئیس بیکانیر استحقاق طلب اعانت گورنمنٹ انگریزی کا
معاہدہ اوسکی رعایای سرکش کی نہین رکہتا تہا اور گورنمنٹ کی رای یہ ہوئی کہ ایسی مداخلت
کی کرنی جائز نہ تہی اور صاحب رزیڈنٹ کو متنبہ کیا کہ رئیسان ہندوستانی کی رعایا سے تکرار اونکے

نہین کرینگے اس نیت سے یہ اقرارنامہ منجانب مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگہ کے تحریر ہوا

تاریخ ۱۹ ماہ جولائی ۱۸۱۱ء مطابق ۲۴ جمادی الثانی ۱۲۲۶ ہجری اور واضح ہو کہ عہدنامہ جو فیمابین سرکارین قائم ہوا ہے کسیطرح ناسخ اوس عہدنامہ کا نہوگا جو سابق حسب ضابطہ باہم منعقد ہوا ہے بلکہ اس سے اوسکی اور تائید اور مضبوطی ہوگی۔

دستخط مہاراو راجہ بختاور سنگہ

مہر مہاراجہ راو بختاور سنگہ

نمبر ۱۴

اقرارنامہ منجانب مہاراو راجہ سوائی بنی سنگہ

چونکہ اضلاع تجارا و ہنوگرا و تبائی و منڈاور وغیرہ راو راجہ بختاور سنگہ مرحوم کو گورنمنٹ انگریزی سے بسفارش کرنیل لارڈ لیک صاحب عطا ہوے تھے مین اس اضلاع سے کل جمع کے مطابق اپنے عزیز راو راجہ بلونت سنگہ کو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے نصف نقد اور نصف کا علاقہ حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی کے دیتا ہون راجہ مذکور علاقہ اور روپیہ کا مالک اور حاکم رہیگا اگر راجہ یا اوسکی اولاد مین سے کوئی لاوارث فوت کریگا تو علاقہ الور مین شامل ہو جائیگا اور اگر راجہ مذکور یا کوئی اوسکی اولاد مین سے کسی غیر کو جو اون کی نطفہ سے نہو متبنی کرینگے تو متبنی مذکور کو علاقہ اور روپیہ مقررہ نہین دیا جائیگا جو علاقہ راجہ کو دیا جائیگا وہ متصل اور ملحق علاقہ انگریزی کے ہوگا اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین تصور کیا جائیگا اتحاد برادرانہ فیمابین میرے اور راجہ مذکور کے قائم اور جاری ہیگا اور گورنمنٹ انگریزی ضامن تعمیل اقرار ہذا منجانب میرے اور راجہ مذکور کے رہین گی فقط

المرقوم ماگہ سودی ۲ سمت ۱۸۸۲ مطابق ۱۴ ماہ رجب ۱۲۴۱ ہجری و ۲۱ ماہ فروری ۱۸۲۶ء

ترجمہ صحیح ہے

(مہر) دستخط سینی مٹکاف

رزیڈنٹ

گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تصدیق کیا بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل ۱۸۲۶ء

بیکانیر

ریاست بیکانیر مرتند ... دیگر قوم رہتی تہی اور اونکی فیمابین تکرار اور نزاع سے بیکا سنگہ نے

کہ اگر فیمابین اونکے اور کسی رئیس دوسرے کے کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو وہ اول وجہ تکرار گورنمنٹ کمپنی سے رجوع کرینگے اس نیت سے کہ گورنمنٹ مذکور بلا دقت اوسکا تصفیہ کردین اگر سینہ زوری فریق ثانی سے تصفیہ بلا دقت ممکن نہو تو مہاراو راجہ گورنمنٹ کمپنی سے درخواست مدد کی کرینگے اور اگر بموجب شرط کے مدد اونکو ملے تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر خرچ فوج اور رتیسان سپہ کیا جاتا ہے اوسقدر وہ بہی دینگے۔

عہدنامہ بالا جس مین پانچ شرائط ہین بمہر و دستخط ہز اکسیلنسی جنرل جراڈ لیک اور مہاراو راجہ بختاور سنگہ بہادر بمقام ہبیر بتاریخ ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق ۲۶ ماہ رجب سنہ ۱۲۱۸ ہجری اور ۱۵ ماہ اگہن سمت ۱۸۶۰ فریقین نے لیا اور جب عہدنامہ شرائط مذکورہ بالا دستخطی و مہری ہز اکسیلنسی دی میست نوبل مارکوس ویلسلی گورنر جنرل کے مہاراو راجہ کو ملیگا تو یہ عہدنامہ جسپر مہر اور دستخط ہز اکسیلنسی جنرل لیک کے ہین واپس ہوگا

(مہر) دستخط جے لیک

دستخط ویلسلی

مہر راجہ

مہر کمپنی

اس عہدنامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء کے فرمائی

نمبر ۳۸

ترجمہ سند جو جنرل لورڈ لیک صاحب نے راجہ سوائی بختاور سنگہ الور والہ کو دی

جمیع متصدیان حال و استقبال و عاملان و چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مزارعین پرگنہ جات اسمعیل پور و مینڈا و رمعہ متعلقات دربار پور و اٹائی و نیمرانا و منڈن و گہلوت و بجوار و سرای ورداری و نوہر و دُدُ وانا و دیرہ جات متعلق صوبہ شاہجہان آباد معلوم کرو کہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگہ کی دوستی قدیم اور مستحکم ہوئی لہذا بنظر ثبوت و مشتہر کرنے اس دوستی کے جنرل لورڈ لیک حکم دیتے ہین کہ اضلاع مذکورہ بالا مہاراو راجہ کو واسطے اونکے صرف کے دیے جائین منظوری موسٹ نوبل گورنر جنرل لارڈ ویلسلی بہادر کی اس حکم کی درکار ہے۔

جب منظوری گورنر جنرل بہادر کی آجائیگی تو دوسری سند اس سند کے عوض دی جائیگی اور یہ سند رد ہوگی تب تک دوسری سند آنے کے وقت تک یہ سند مہاراو راجہ کے پاس رہیگی

تفصیل پرگنہ جات

فوج الور خاص دو ہزار پیادہ اور ڈیڑھ ہزار سوار کی ہی اس سردار کو اختیار تیغی کرنیکا عطا ہوا ہی (نمبر ۳)
اور اوسکی سلامی پندرہ ضرب کی ہوتی ہے

جو علاقہ لورڈ لیک صاحب نے ۱۸۰۳ء مین الور کو دیا اوسمین ایک ضلع بنام نیمرانا ہے
اس ضلع کی سردار نے اکثر درخواست کی کہ وہ مطیع الور نرہے مگر وہ منظور نہین ہوئین اونسپر ۱۸۵۶ء مین
اپنا دعوی خودسری پیش کیا اسپر تحقیقات کامل عمل مین آئی اور یہہ بات ثابت ہوئی کہ رئیس الور نے
یہہ ضلع چندربہان راجہ نیمرانا کو بجمع ادائی آٹھہ ہزار چہہ سو اٹہائیس روپیہ کی بحالگذاری مرہٹا سردار کے لئے
تہی دیا تہا اور جب چندربہان مذکور نے سرکشی اختیار کی تو الور نے باجازت گورنمنٹ انگریزی علاقہ ضبط کرلیا
اور ۱۸۱۵ء تک الور مین شامل رہا بعدازان تہوڑا علاقہ دوبارہ راجہ مذکور کو ملا تہا اور جب راجہ نیمرانا نے
باقی علاقہ پانیکا دعوی کیا تو گورنمنٹ انگریزی نے اس امر مین مداخلت کرنے سے انکار کیا پس
۱۸۶۲ء مین یہہ بخوبی ثابت ہوگیا کہ نیمرانا الور کا ماتحت ہے یعنی راجہ نیمرانا کو علاقہ اس شرط پر ملا ہے
کہ شریک فوج الور وقت جنگ رہا کرے

نمبر ۳

شرائط عہدنامہ جو فیمابین ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج انگریزی ہندوستان
باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی دی موسٹ نوبل مارکیوس ویلسلی گورنر جنرل بہادر راو رمہاراو
راجہ سوائی بختاور سنگہ بہادر کی مقرر ہوئی

شرط اول دوستی دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگہ بہادر کی اور اونکی ورثاکی قرار پائی

شرط دوم دوست اور دشمن آنریبل کمپنی کی دوست اور دشمن مہاراو راجہ کی متصور ہونگے اور دوست
اور دشمن مہاراو راجہ کی دوست اور دشمن آنریبل کمپنی کے گردانے جاینگے

شرط سوم آنریبل کمپنی ملک مہاراو راجہ مین مداخلت نکرینگی اور نہ خراج طلب کرینگے

شرط چہارم درصورتیکہ کوئی دشمن ہندوستانمین ارادہ حملہ کرنے اور ہر علاقہ مقبوضہ آنریبل کمپنی یا دوستان کمپنی کی کریگا تو مہاراو راجہ
وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اپنی فوج اونکی مدد کو دینگے اور خود کوشش بلیغ دربارہ اخراج غنیم ونابود کرینگے اور کوئی دقیقہ دوستی اور اتحاد کا فروگذاشت نکرینگے

شرط پنجم چونکہ بموجب شرط دوم عہدنامہ ہذا کی ایسی دوستی قرار پائی ہی کہ اوس سے آنریبل کمپنی موعود امنیت
ملک مہاراو راجہ کے بخلاف دشمن بیرونی یعنی غیر کے ہوتی ہین تو مہاراو راجہ وعدہ کرتے ہین

درباب گدی نشینی کے پیدا ہوئے بنی سنگہ برادرزادہ و پسر متبنی مہاراو راجہ مرحوم کے جانب دار سب سرداران راجپوت ہوئے اور بلونت سنگہ پسر غیر منکوحہ کی مددا یک گروہ مسلمانان سرکردگی احمد بخش خان ہوئی مگر و لونین سا ضینامہ اس طور کا ہوا کہ برادرزادہ راجگی پائی اور پسر غیر منکوحہ کاروبار ریاست کیا کرے اسوقت دونون نابالغ تھے اور اس راضینامہ کی تصدیق گورنمنٹ انگریزی نے نہی کی مگر جب سن بلوغ کو پہونچی تو مہاراو بنی سنگہ نے کل کاروبار اپنے قبضہ مین کرکے اپنے بہائی کو قید کیا اور یہہ تجویز قرار پائی کہ احمد بخش خان کو جو صاحب رزیڈنٹ بہادر دہلی کے پاس تہا قتل کرین یہہ تحقیق ہوا کہ یہہ ارادہ باغوای چند مصاحبین دربار کے قرار پایا تہا لہذا راجہ کو لکہا گیا کہ اون خونی آدمیونکو حوالہ کردین مگر یہہ امر اوسوقت تک اوسنے نہین مانا جب تک کہ ۱۸۲۶ء مین بہرتپور فتح ہوا اور فوج الور کی جانب روانہ ہوئی اب مہاراو راجہ کو فہمایش ہوئی کہ ایک عہدنامہ نمبر ۱۴ قرار دیکر کہ بلونت سنگہ کی بسراوقات کی واسطہ اور روارثان شرعی اسکے سرانجام کرے اور یہہ علاوہ نصف نقدا ور نصف کا علاقہ دیا جاے بموجب قرارنامہ کے اوسنے کیا مگر بعد لا ولد وفات ہونے بلونت سنگہ کے علاقہ مذکور پہر الور مین شامل ہوگیا

۱۸۳۱ء مین پہر دریافت ہوا کہ الور اور جیپور مین سازش پیدا ہوا اور یہہ درخواست رئیس الور کی یہہ ہی کہ وہ تابعداری جیپور کی کرے گا اور خلعت راجگی اوسکو جیپور سے ملے یہہ سازش بہی خلاف ورزی عہدنامہ متصور ہوئی مگر چہ امر سنگین نہتا ۱۸۵۷ء مین بعد وقوع بلوہ بنی سنگہ نے وفات پائی بعد وفات اوسکی مصاحبین اہل اسلام شیودان سنگہ پسر بنی سنگہ پر جو صرف تیرہ سال کا عمر کا تہا حاوی ہوے یہہ امر خلاف سرداران راجپوت کے ہوا اونہون نے جمع ہوکر مسلمانان کو نکالدیا مصاحبین مذکور الور سے نکالدیئے گئے اور اونکو حکم ہوا کہ بنارس مین زیر حراست رہین اور ایک پولیٹیکل اجنٹ مقرر ہوا کہ اوسکی صلاح سے اہل جنبی یعنی جو لوگ نا صغرسنی راجہ کی واسطہ سرانجام امور سلطنت کے مقرر ہوئی تہی کار ریاست سرانجام دیا کرین شیودان سنگہ ماہ ستمبر ۱۸۶۳ء سن بلوغ کو پہونچا اور امور ریاست تفویض اوسکی ہوے مگر یہہ تجویز مناسب متصور ہوئی کہ پولیٹیکل اجنٹ الور مین دو سال اور رہے۔

رقبہ علاقہ الور کا قریب تین ہزار تین سو میل مربع کا ہے اور مردم شماری دس لاکہ آدمی کی ہے اور محصول ہر طرح کا قریب پندرہ لاکہ روپیہ کی ہے اور جو فوج کنٹنجنٹ وغیرہ وہان ہے اوسکو علاقہ الور سے کچہہ نہین ملتا

لیک صاحب نے بطور انعام خدمات
مرہٹا مین رہا بجلدوی اسکے الورسے اوسکو مقام لوہارو بالا اور
بمقام فیروزپور اوسکو دیا ۱۸۰۳ء مین مہاراو راجہ نے گورنمنٹ انگریزی کی حمایت اور حفاظت مین رہنا
منظور کیا اور عہدنامہ نمبر ۳۷ واسطے اتفاق ہر وقت یعنی جنگ وصلح کے گورنمنٹ انگریزی سے منعقد ہوا
الور بہی خراج گذاری سے ہوا مگر فوج الور ہمراہ فوج انگریزی کارزار مین شریک رہا گرگی بنظر معاونت خدمات
جو الور نے مہم مذکورہ بالا مین کین وہ اضلاع جو بہرت پور کو دیے گئے تہے اور بعد ازان ضبط ہو گئے تہے
مہاراو راجہ کو بموجب سند لارڈ لیک صاحب نمبری ۳۸ کے دیے گئے اور ۱۸۰۳ء مین تبدیلی علاقہ بمصلحت
طرفین عمل مین آئی اور عہدنامہ نمبر ۳۹ تحریر ہوا ——

بیچ ۱۸۱۱ء کے دریافت ہوا کہ رئیس الور نے مداخلت امور ریاست جے پور مین کی اور اقرار ایک پٹہان
محمد شاہ خان نامے سے کیا کہ وہ ضامن بابت ادائے ڈیڑہ لاکہ روپیہ ماہواری کے واسطے خرچ فوج کے بنا
تقرری خوشحالی رام بایہ وزارت جے پور پر ہوگا ہر چند منشا اوس عہد کا جو فیمابین ہر دو گورنمنٹ کے ہوا تہا
یہ تہا کہ بغیر اطلاع اور رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے وہ خط وکتابت نکریگا اور ازبسکہ مگر الفاظ شرائط سے صاف
ظاہر تہا اوس مین اتفاق طرفین بطور مساوی تہا اسواسطے ایک اقرارنامہ جدید نمبر ۴۰ مہاراو راجہ کے ساتہ
قرار پایا جسکی رو سے صاف ممانعت تحریرات پولیٹکل کی ریاستہائے غیر سے ہوئی ۱۸۱۲ء مین بختاور سنگہ نے
قلعہ دہوبی وقلعہ سکراوا ودیگر علاقہ ملحقہ کا جو جے پور کے تہے قبضہ کر لیا اور کو صاحب رزیڈنٹ دہلی نے
اس بارہ مین تحریر کی مگر واپس دینے مین راضی نہین ہوا چونکہ یہ صریح عہدشکنی تہی تو یہ مشورہ ہوا کہ آیا اوسکی دوستی
متروک کیجاے مگر اسمین عذر پیدا ہوئے اور خاص کر یہ کہ علاقہ الور سرداران پنڈارا کا دست برد ہو جائیگا اسواسطے
یہ تجویز ہوئی کہ مہاراو راجہ کو مجبور کیا جاے کہ وہ قلعجات اور علاقہ واپس جیپور کو دے اس نیت سے ایک
فوج کشی ہوئی اور جب فوج مذکور ایک منزل اوسکی مقام سے رہی تو بختاور سنگہ حاضر ہوا اور اوس نے علاقہ
مذکور واپس دیا اور تین لاکہ روپیہ خرچ فوج کشی انگریزی ادا کیا اور ارادہ گورنمنٹ کا یہ تہا کہ اگر جنگ واقعہ ہوتی
تو جو علاقہ لارڈ لیک صاحب نے اوسکو دیا تہا وہ ضبط کر لیا جاتا بلکہ در صورتیکہ اوسکے کردار مستوجب سزا
سنگین کے ہوتے تو کل علاقہ اوسکا ضبط ہو جاتا ——

۱۸۱۵ء مین بختاور سنگہ نے فوت کی اور اب یہ خیال پیدا ہوا کہ جو علاقہ اوسکو ۱۸۰۳ء مین ملا تہا وہ قابل
ضبطی کے ہے یا نہین مگر گورنمنٹ نے فیصلہ یہ کیا کہ اوس مین مداخلت نکرنا چاہئے اور راجہ کے گہر مین

بخدمت گورنمنٹ آنریبل کمپنی تحریر کرکے ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ تصفیہ واجبی اوسکا از روے انصاف
و رواج قدیم کے کردین اگر باعث احتراز فریق ثانی کے تصفیہ واجبی قرار نپاوے تو مہاراجہ رنجیت سنگہ
استملاب دیانت گورنمنٹ کمپنی سے کرین اور بحالت مذکورہ بالا مندرجہ شرط ہذا مدد دیجاے گی
شرط ہشتم مہاراجہ آیندہ کسی رعایا انگریزی کو یا کسی اور شخص باشندہ یورپ کو بلا منظوری گورنمنٹ
آنریبل کمپنی اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس نرکہینگے اور آنریبل کمپنی بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار یا ملازم
مہاراجہ کو بلا استرضا مہاراجہ کے اپنے پاس نرکہین گے
عہدنامہ بالا جسمین آٹہہ شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لارڈ لیک اور مہاراجہ سوائی
لشوانذر رنجیت سنگہ بہادر کے بمقام بہرت پور واقعہ صوبہ اکبر اباد تاریخ ۱۷ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۱۶
ماہ محرم سنہ ۱۲۲۰ ہجری و سوم ماہ بیساکہ سنہ ۱۸۶۲ طے ہو کر منظور ہوا
جب ایک عہدنامہ مشتمل اوپر آٹہہ شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل
ان کونسل کے حوالہ مہاراجہ سوائی لشوانذر رنجیت سنگہ بہادر کیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز اکسلنسی جنرل
جرارڈ لارڈ لیک واپس ہوگا

مہر راجہ — (مہر) دستخط لیک

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۴ ماہ مئی ۱۸۰۵ء

مہر گورنر جنرل — دستخط ویلسلی — مہر کمپنی
دستخط جے ایچ بارلو
دستخط جے اودنی

الور

علاقہ الور مشتمل اوپر چند ریاستہاے خورد کے ہے اور قریب نصف صدی گذشتہ متفق جے پور
اور بہرت پور کے تہا حصہ جنوبی ہنگام خردسالی مہاراجہ جے پور پرتاب سنگہ نے جو قوم کا مرو کہا راجپوت تہا
سنہ ۱۷۷۱ء مین غصباً لے لیا اور مقام ماچیری بہرت پور سے فتح کر کے لیا پرتاب سنگہ کے بعد بختاور سنگہ
بیٹا متبنیٰ گدی نشین ہوا اسکے ساتہ اول وہلہ گورنمنٹ انگریزی شروع ہوا احمد بخش خان جسکا حال جلد دوم
مین بیچ حال مقام لوہارو کے درج ہے وکیل الور کا تہا اور وہ ہمراہ لارڈ لیک صاحب کے شروع جنگ

دینگے اور آنریبل کمپنی بنظر نقصانی کے جو مہاراجہ کا ... اور خرابی اور بربادی اوسکی ملک کی
اور نیز بنظر اسکی کہ مہاراجہ نے بیان کیا ہے کہ یہہ روپیہ یکمشت نہین دے سکتے منظور کرتے ہین کہ وہ اس روپیہ
بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے لینگے اور آنریبل کمپنی بہی وعدہ کرتے ہین کہ جب قسط اخیر پانچ لاکہ روپیہ کی
واجب ادا ہوگی اور گورنمنٹ کو اطمینان اوپر وفا دوفاق مہاراجہ کی ہوگا تو پہر قسط آخر معاف کیجائیگی

تفصیل اقساط

بالفعل بلا توقف دیا جاوے — سے لکہ ضرب فرخ آبادی

بعد دو ماہ — عـا لکہ

صہ لکہ

اقساط

آخر سمت ۱۸۶۲	بماہ اپریل ۱۸۰۶ء	سے لکہ
آخر سمت ۱۸۶۳	بماہ اپریل ۱۸۰۷ء	سے لکہ
آخر سمت ۱۸۶۴	بماہ اپریل ۱۸۰۸ء	للعہ لکہ
آخر سمت ۱۸۶۵	بماہ اپریل ۱۸۰۹ء	عہ لکہ

عـــا لکہ ضرب فرخ آبادی

... پنجم جو ملک سابق قبضہ مہاراجہ رنجیت سنگہ مین تہا یعنی قبل از عملداری گورنمنٹ انگریزی کے وہ ملک
... آنریبل کمپنی اونکو دیتے ہین اور آنریبل کمپنی بنظر دوستی کے جو آپس باہم قائم ہوئی ہے اس
... کے قبضہ مین مہاراجہ سے مزاحمت نکرینگے اور نہ اس ملک کی عوض کچہ خراج طلب کرینگے
... ششم درحالیکہ کوئی دشمن ارادہ حملہ کرنے اوپر علاقہ آنریبل کمپنی کی کریگا تو مہاراجہ رنجیت سنگہ اقرار کرتے ہین
... حتی المقدور اعانت بیچ اخراج دشمن مذکور کے کرینگے اور کسی طرح پردہ خط کتابت یا شرکت
... دشمنان آنریبل کمپنی کی نکرینگے

... ہفتم چونکہ حسب منشاء شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین کہ وہ ملک
... رنجیت سنگہ کی حفاظت بمقابلہ دشمنان غیر کے کرینگے لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ
... ہین کہ اگر کچہ تکرار فیما بین اونکے اور کسی سرکار یا سردار کے واقع ہوگی تو مہاراجہ اول وجہ تکرار کی مفصل

دستخط اے جے لیک

واضح ہو کہ اس عہدنامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کونسل سنے بتاریخ ۲۲ ماہ اکتوبر ۱۸۰۳ء کی

نمبر ۳

عہدنامہ جو راجہ بھرتپور کے ساتھ ۱۸۰۵ء مین کیا گیا

عہدنامہ وفا و وفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی لشواندر رنجیت سنگہ بہادر بہادر جنگ منعقدہ معرفت ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لارڈ لیک بارن آف دہلی و بسواری و السٹن گلمنٹن سپہ سالار فوج انگریزی موجودہ ہندوستان باعتبار اختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس ویلزلی پیٹ آف دی موسٹ السٹرس آرڈر آف سینٹ پیٹرک ارل آف بریرنا لک مجسٹر موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہ مقبوضہ انگریزی و کپتان جنرل بنام افواج بری موجودہ ہندوستان منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سوائی لشواندر رنجیت سنگہ بہادر بہادر جنگ منجانب اپنے اور اپنی ورثا و رجانشینان کے

شرط اول دوستی مستحکم و دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سوائی لشواندر رنجیت سنگہ بہادر اور انکی ورثا و رجانشینان کے قائم ہوئی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی فیمابین سرکارین قائم ہوئی ہی لہذا دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے بھی تصور کیے جاوینگے اور اس شرط کا لحاظ سرکارین مرعی رکھین گے

شرط سوم چونکہ ایسی امور واقعہ ہوئے ہین جنکے باعث دوستی سابق جو فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ رنجیت سنگہ قائم تھی منقطع ہو گئی تھی اور چونکہ اب دوبارہ قائم ہوئی ہی لہذا بنظر رفع کرنے اون امور کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ بطور اول ایک اونکے فرزندونمین سے ہمیشہ ہمراہ صاحب افسر انگریزی کے جو حاکم فوج دہلی یا آگرہ کے ہونگے اوسوقت تک رہا کریگا جب تک گورنمنٹ انگریزی کو اطمینان اوپر وفا و وفاق مہاراجہ ثابت ہوگا اور آنریبل کمپنی یہہ وعدہ کرتی ہین کہ جیسا اونکا اطمینان اوپر وفا و وفاق مہاراجہ کے نسبت گورنمنٹ انگریزی کی ہو جائیگا تو قلعہ دیگ جو اب تحت و قبضہ افسران انگریزی گورنمنٹ کی ہی راجہ رنجیت سنگہ کو واپس دیدیا جائیگا

شرط چہارم مہاراجہ رنجیت سنگہ وعدہ کرتی ہین کہ وہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بالعوض اونکے جو اونکی طرف سے ہوئے اونکو اب دی سے بیس لاکہ روپیہ سکہ ضرب فرخ آبادی بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے

جسونت سنگہ نام سے مہاراجہ حال خردسال ہہا اب انتظام اوس ریاست کا پانچ سرداران کی کونسل نے زیرنگرانی صاحب پولٹیکل اجنٹ کے ہوتا ہے مہاراجہ کو سند نمبر ۳۸ بہی مرحمت ہوئی ہے جسکی رو سے اونکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہے اونکی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ بہرت پور کا ایکہزار نوسو چہتر میل مربع کا ہے اور آبادی چہ لاکہ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اکیس لاکہ روپیہ کی ہے بہرت پور خراج گذار نہین ہے اور نہ کسی فوج یا کنٹنجنٹ کا خرچہ دیتا ہے فوج ریاست کی تین ہزار تین سو اسٹہہ پیادہ اور دو ہزار دوسو چودہ سوار اور تین سو تیرہ سپاہ توپخانہ ہین

نمبر ۳۵

عہدنامہ راجہ بہرت پور ۱۸۰۳ء

عہدنامہ فیمابین ہزاکسلنسی لفٹنٹ جنرل جرارڈ لیک سپہ سالار افواج شاہی و آنریبل کمپنی موجودہ ہندوستان منجانب ہزاکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویسلے نائٹ آف دی موسٹ السٹرس آرڈر آف سینٹ پاٹرک اون اوف ہز برٹانک مجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار تمام فوج بری موجودہ علاقہ انگریزی واقعہ ہندوستان اور گورنر جنرل ان کونسل تمام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ اور مہاراجہ سوائی رنجیت سنگہ بہادر راجہ بہرت پور

شرط اول دوستی دوامی فیمابین مہاراجہ سوائی رنجیت سنگہ بہادر بہادر جنگ و آنریبل کمپنی قائم رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن ہر ایک کے دوست اور دشمن دونونکے تصور کیے جاینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی ہرگز مداخلت امور ملک مہاراجہ مین نکرینگے اور نہ کچہ خراج طلب کرینگے

شرط چہارم اگر کوئی دشمن علاقہ کمپنی پر حملہ آور ہوگا تو مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج سے مدد کرکے دشمن کو خارج کر دینگے اور اسیطرح گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد مہاراجہ کی بمقابلہ دشمن بیرونی کے واسطے حفاظت اونکی ریاست کے کرینگے

ان شرائط کی تصدیق از روے انجیل کے کیجاتی ہے

المرقوم ۲۹ ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۱۱ ماہ جمادی الثانی ۱۲۱۸ ہجری

نقل مطابق اصل کے ہے

اندیشہ کرکے اور نیز رسد کی مسدودی سے تنگ ہوکر رنجیت سنگہ نے قلعہ حوالہ کر دیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہولکر کو
اپنے علاقہ سے نکال دیگا عہدنامہ جدید نمبر ۳۶ اب اوسکے ساتہ منعقد ہوا جسکی روسے اون سے وعدہ کیا
کہ وہ نقصانی بیس لاکہ روپیہ کی دیگا منجملہ اوسکے بعد ازین سات لاکہ معاف ہوے اور اوسکو اوس علاقہ پر
قائم کیا جو اوسکے قبضہ مین قبل مداخلت گورنمنت انگریزی کے تہا اور جو پرگنہ جات اوسکو ۱۸۰۳ء مین ملے تہے
وہ ضبط ہوے باوجودیکہ اوسکے ساتہ ملایمت سے پیش آے اور اوسکی حفاظت کا وعدہ از روے
اس عہدنامہ کے بخلاف مرہٹوں کے کیا گیا تاہم رنجیت سنگہ اور نہ اوسکا جانشین بعد اوسکے کبہی دوست گورنمنٹ
انگریزی کا رہا اور نہ اونہون نے کبہی علامات دوستی و اتحاد نسبت گورنمنٹ کے ظاہر کیے

مہاراجہ رنجیت سنگہ ۱۸۰۵ء مین فوت ہوا اوسکے چار فرزند تہے اور پسر کلان رندہیر سنگہ نامے اوسکا
جانشین ہوا اور یہ بہی ۱۸۲۳ء مین مرگیا اور اوسکا بہائی بلدیو سنگہ بجاے اوسکے گدی نشین ہوا بعد ریاست
کرنے قریب اٹہارہ ماہ کے بلدیو سنگہ نے بہی وفات پائی اسکا ایک فرزند بلونت سنگہ نامے شش سال کی
عمر کا تہا اوسکو جانشین گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا مگر اوسکی ماموں درجن سال نے اوسکو گرفتار کرکے
قید کیا اور اپنا دعوی ریاست بعد رندہیر سنگہ کے پیش کیا صاحب رزیڈنٹ دہلی نے واسطے مدد اصل
وارث کے فوج روانہ کی مگر گورنمنٹ نے فوج کی روانگی ملتوی رکہی اور یہ مناسب تصور نکیا کہ منظوری
ولیعہدی بیچ حین حیات والد کے صاحب موصوف پر واجب نہین کرتے کہ بخلاف راے سرداران
و دیگر اشخاص کے رعایت اوسکی کیجاے اور جس عرصہ مین درجن سال نے ظاہر کیا کہ وہ اتباع فیصلہ گورنمنٹ
انگریزی نسبت اوسکی دعوی کے کریگا اوس عرصہ مین اونسے خوب تیاری بہی کری کہ اگر موقع ہوا تو وہ
اپنے دعوے کی تائید فوج سے بہی کرسکے اور خفیہ اوسکی رعایت راجپوتان ہمسایہ و مرہٹا بہی کرتے تہے
اس سبب سے اندیشہ ہوا کہ ایک جنگ عظیم ہوگی لہذا بنظر امنیت عامہ گورنمنٹ نے ارادہ کیا کہ اوسکو
معزول کرکے بلونت سنگہ کو اوسکی جگہ قائم کرین پس بتاریخ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء قلعہ بہرت پور پر حملہ ہوا
اور شکست دی مگر درجن سال کو گرفتار کیا اور اوسکو روانہ الہ اباد کیا اور مہاراجہ خردسال کو گدی نشین
کرکے اوسکے والدہ کو کار پرداز کیا اور ایک صاحب پولیٹکل اجنٹ واسطے نگرانی کے مامور ہوا ۱۸۲۶ء
مین رانی کو برطرف کرکے ایک مجمع سرداران ریاست بنام نہاد کونسل اجنٹی مقرر کیا
۱۸۳۵ء مین بلونت سنگہ کو اختیار انتظام ملک دیا گیا اور ۱۸۵۳ء مین اوسنے وفات پائی اوسکا ایک فرزند

بجاہ وغیرہ گیارہ مواضع ۱۱ الہوہ	بچھپوری	پورہ نومی
گنیدی	پلوا	کریاپور رسہی دو مواضع
بسی طرف کبلال ایک موضع الہوہ	برسلا	گراتہ
زمین بہادرپور	دیرا	کدہی تہتھر دو مواضع.
بسی نراین و چھبی سنگرو مواضع الہوہ	پہاڑی	کل دیہات پرگنہ راجی کیہ الاعسم

مہرباا

بھرت پور

یہہ ریاست جاٹ کی بنیاد ایک غارتگر برج نامی نے ڈالی تہی جسکی قبضہ مین ضلع سنسنی پرگنہ ایک تہا مگر قوت اس ریاست کی ہنگام ضعیف ہونی سلطنت مغلیہ کے سورج مل ولد بسر کلان یعنی پر پوتہ برج ذی قوی کی ابتدا مین قتل ہوا اسکی پانچ فرزند تہی منجملہ انکی تین فرزندون نے ایک بعد دوسری کی ریاست کی بیچ چوتہی فرزند نامل سنگہ نامی کی پسر چہارم رنجیت سنگہ نامی نے سرکشی اختیار کرکے نجف خان سی بدو یاہی جسنی تمام علاقہ اس خاندان سے چہین لیا صرف قلعہ بہرت پور رنجیت سنگہ کی پاس رہ گیا مگر باعث بیوہ سورج مل کی اوسنے علاقہ نو لاکہہ روپیہ کا واپس دیا بعد وفات نجف خان کے سندہیا نے اوسی تمام علاقہ بہرت پور کے تسلط کیا مگر بواسطہ بیوہ سورج مل رنجیت سنگہ نے گیارہ پرگنہ جس دس لاکہہ روپیہ کی واپس پائی اور بعد ازان بجلدوی خدمت جو رنجیت سنگہ نے جنرل بیرون صاحب کی کی تہی تین پرگنہ اور تہی چار لاکہہ روپیہ کی شامل اوسکے علاقہ کی ہوئی یہی چودہ پرگنہ اب بہرت پور کی ریاست مشہور ہی*

شروع جنگ مرہٹا ۱۸۰۳ء مین گورنمنٹ انگریزی نے ایک صلح نامہ نمبرہ ۳ منعقد کیا اور بماہ اکتوبر ۱۸۰۳ء اوسکو اضلاع کشن گڑہ کہتو ورپواری وساہرولی بعد جنگ دیگ کے ہولکر نے قلعہ بہرت پور مین پناہ لی اور لارڈ لیک صاحب نے اوسکا تعاقب وہان بہی کیا اور چاہا کہ ہولکر اونکے حوالہ کیا جائے مگر رنجیت سنگہ نے انکار دینے سے کیا پس قلعہ کا محاصرہ ہوا رنجیت سنگہ نے خوب اپنی قلعہ کو بچایا اور مقابلہ سخت کرکے چار مرتبہ حملہ محاصرین کو رد کیا اور محاصرین کا قریبا تین ہزار آدمی کے نقصان ہوا مگر بعد ازین انجام کو سوچ کر اور رنجیت سنگہ کا

ضلع سکرا

سکرا طرف ناہر رادت دس موضع	دجن پورہ اروواپتی طرف چوبدا	سکرا طرف سرجیت سکرا طرف سوگجینا کل للعہ م

تفصیل دیہات خیرآباد متعلق پرگنہ باری حسب فہرست مدخلہ قانونگو جنسی مالگذاری ۱۳۰۱ہجری میں لی گئی

جنپورہ	اعتماد پور	ہسی
مرزا پور	بنوا	کسی
اولیاسا	جوجولی	ناصاح
بسوندا	فرید پور	سمہولا
جوروری	ہما پور	بازید پور
سمرولا	گونج پورہ	کل لعہ م
سورہ بزرگ	گونج روندا	کل دیہات پرگنہ باری سماعصہ م

پرگنہ راجی کہیڑا

قصبۂ طرف بھورا دو مواضع ۷ بسوہ جداپور رجرا تین مواضع ۵ بسوہ		کریال پور
قصبہ طرف مددار ۱۳ ابسوہ	جیت پور	بگپولا متولی دو مواضع
جوناو سکرو داد و مواضع	کوندلا	خانپور
دیوگڈہ دو مواضع	ہتواری دو مواضع ۱۰ بسوہ	شیخپور
بابرپور	تزولی دو مواضع ۱۰ بسوہ	سونلی
سنگولی کلان	تگر	نیم واندا
نریلا تین مواضع	واگی	گردپورہ
بھگوان پور	بدار	دونگرپور

...ولی خاص چهه مواضع	جگردا گڑاہی	مهرولی
...فضل پور	جبان پور دیران	مورانی
...اروا	قطب پور	مبارک پور
...بلونی	للولی	تنکلو دہولیکہا
...روادلی	لکهی پور	کل [illegible] م

ضلع پیرپہت

پیرپہت خاص دو موضع	بهرکوجرا	نندن پور
رنگهت	نور پور	بهرون
گورکا با	بهروند	برغدامر
		[illegible]

ضلع سیپو

سیپو خاص چار مواضع	اری	سونرا
شش گدن	کولوا	رجورا کلان
پیرادا پانچ مواضع	توتیرا راوت	رجورا خرد تین مواضع
بکلا بگنا	حاجی پور	کل [illegible] م

ضلع بسی

بسی خاص چار مواضع	سنگورا	گولی
بدرکا	ملونی	کل [illegible] م
چرولی	جمال پور	
ویونارمی	سکنا خوردا تین مواضع	
راج پور	کسٹری تین مواضع	

تندرولی دومواضع	سمرولی	دہونس پور دومواضع
ٹھاہرا	سنگوری	قاسم پور کسوا دومواضع
ننولی سوکہا	رنگاہی تین مواضع	ساگر
ننولی نندہا	دوبکرندی	رہال
تورہا	بہوتری	زلانی تی دومواضع
سراپرتہی سنگہ	بوری	تعلقہ سرہرا اونیس مواضع
سورساپور تین مواضع	پورہ زندہ	بلونی دومواضع
ٹکولی تین مواضع	بانسری دومواضع	رجوانی دومواضع
سکوراکہیرا تین مواضع	ترودا	پرسینی
کوکراکرا دومواضع	سہندی چہہ مواضع	اترسونا
نیب کہیرا	سراتی تین مواضع	کل [illegible] م
بسی سوئی	گہوتری	

ضلع بہاری

سوای خاص طرف	رام پور	متی
بہوسا سات مواضع	سمولی	بہاری دومواضع
موہاری	بری بروت	کسوہا
ہرن	سمری جیندو	منکونا دومواضع
بنگسل	پالی	
سوندک	کندارا	کل [illegible] م
بترا	جرک	

ضلع بیولی

پرگنہ باڑی

باڑی خاص مع مواضع	میرود مواضع	محمود ہن دو مواضع
اکتا	بیسن پورہ	گوہانی
دہین پور	دہور پر چار مواضع	علی پور نظام پور دو مواضع
ستان پور	دہوروا اس	سنگوری
آدم پور	نگلا گلولی	ددور
ہمت پور	نگلا بدرا دو مواضع	علی گڈہ
اومی شکار پور دو مواضع	تیوکہیرا دو مواضع	پگلی
بدریلا	دہانواری دو مواضع	جمال پور
بہریلی	بہوائی	حسین پور دو مواضع
کومیری	برہتی	دتورا
بجولی تین مواضع	رتن پور تین مواضع	رضا نو پورا
برجابیس پور دارون	راسم پور	اومری
توانتری	سدہان	کوہیلا
پیرون چار مواضع	سلیم پور چہہ مواضع	منصورا دو مواضع
پور ہداری	دولت سرائے	موری
نکی پور	تمولی	ریرسپور
کنجن پور چار مواضع	ہنساہی دو مواضع	سلیم آباد
مہاراج پور دو مواضع	کانکری	سمورا چار مواضع
سونے پور	جمہورا	کسوٹی کہیرا
گروندا	برہار بن پور دو مواضع	کہیرلی
جانپور گوجر	کریاما	کون گوہا
جانپور محمد پور	تک سوند	گوٹا گہور

موکر دارا	مرہا بزرگ	موری دو مواضع
منوتی کوجہ	کل ھـ م	

تفصیل دیہات غیر آباد متعلق دہولپور حسب نہرست خلہ قانونگو جسکی مالگزاری سنہ ۱۲۱۱ ہجری مین نہین لی گئی

ہوراجاگیر پیرزادگان دریاپور جاگیر اصالت خان افغان	مبیاکہ جاگیر ہوکت سعر گوار جاگیر بالسکند سعہ	بہاری پور جاگیر بیراگی کل ھـ م

دیہات غیر آباد متعلق دہولپور

کورنگہ	کوارٹا	سوکہہ پورہ
جلو پورہ	بنولی محمد پور	کروکہیت
گوری پور	بسی دانگ	مانپور آہنگران
بزپو ربازداران	بسی کہونب	مانپور شیشہ گران
بری پورہ	محمد پور	باتی
بیجولا	کوٹا	گوردہا
ڈونگرپور	رودیرا	ترک چہا
سلیم پور	بسی جلیر	جاچوگڈہ
باڑی	کواکہیرا	کل بیـ م
سیرونی	بسی گہوسی	کل دیہات پرگنہ دہولپور
بٹ پوری	لنکولی	ہالـ م
کوٹا	گورہا	
راجی خرد	گیرلی	
راجی بزرگ	سوکہہ سونی	

شیخو پور گوجر
سندا پور دو مواضع
سیندہیہ سکندر پور تین مواضع
جہادہ پور
پوردا نیال دو مواضع
ابہیر پور دامن پور
فیروز پور تین مواضع
فراخ پور
قاضی پورہ
قاسم پور دو مواضع
کہڑا
کہرک پور
گڈہی شاہدیرا دو مواضع
لالی پور
مرزا پور
ملک پور دو مواضع
مرزا پور گوجر
مرنیا
محمد پور برا پانچ مواضع
جبرا ہابو دو مواضع
ماوا پورہ
نر پورہ
نصیر پورہ

نگل دبارہ
نیا گانو
ہرنودا
کہیلی کرکا
جاگی پورہ
دان فتح انس پورہ
گوند پور
کمیت پور دو مواضع
برکہیرا کہوہر تین مواضع
موریسی
اندوا
کہوریا کہیرا
بخش پورہ
جبل پورہ
کہومرا
محمد پور
مہدی
پوریپی کرکا
بہمرولی تین مواضع
ٹہکرا
ساہن پور
کہیند
بسی نیب

بجیا بزرگ دو مواضع
سندیا کہیرہ
کوک پور
بینی
گوریا پورہ
مرونی
نکلا مرولی

کل [illegible]

ضلع کولاری

کولاری دو مواضع
رسجے پور
اومرارا تین مواضع
بہدیانا
براد نہو دو مواضع
بہراوتی
بریوا دو مواضع
پیپر پیرا
پہنیا
پیو لپور
تہری
بکری
جیکر یا پورہ

شرط دوم مہاراجہ رانا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ قبضہ قلعہ و ملک گوہد معہ دیگر علاقجات جو ازروے عہدنامہ سابق اونکو ملے تہے افسران گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور اونکو اختیار ہے جسطرح چاہین اوسطرح اوسکا بندوبست کرین۔

شرط سوم آنریبل کمپنی بخیال اسکے کہ عہدنامہ سابق کے شرائط کا سرانجام ہونا منجانب مہاراجہ رانا کے بمجبوری ولاچاری تہا اب بخوشی پرورش کافی اونکے واسطے تجویز کرتے ہین اور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتی ہے کہ اضلاع دہولپور و باری و راجی کہیرا حسب تفصیل علیحدہ جسمین تفصیل ہر ایک دیہات جو متعلق اس اضلاع کی ہین درج ہین مہاراجہ رانا کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو دیتے ہین جنکی حکومت کلی اختیار اونکے رہیگی اور مہاراجہ رانا اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سردار ہمسایہ سے درباب حدود قدیم پرگنہ جات عطیہ کے تکرار کرینگے بلکہ اونکے حدود وہی قائم رہینگے جو وقت عطا کے ہونگے۔

شرط چہارم چونکہ ازروے شرط سوم عہدنامہ ہذا کے اضلاع دہولپور و باری و راجی کہیرا حسب ذیل جدا مہاراجہ رانا کو دیے گئے ہین اور اون مین کوئی حکم عدالت انگریزی جاری نہوگا اور نہ کچہ مطالبہ بابت اونکے منجانب آنریبل کمپنی پیش ہوگا لہذا مہاراجہ رانا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تصفیہ تمام مقدمات کا جو دائر ہونگے خواہ وہ اندر یا باہر علاقہ کے واقع ہوے ہون اپنے ذمہ رکہینگے اور کچہ ذمہ داری اعانت یا حفاظت کی نسبت آنریبل کمپنی کی نہین رہیگی۔

عہدنامہ بالا جسمین چار شرائط درج ہین حسب منظوری فریقین کے بمقام گوالیار بتاریخ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء مطابق ۲۸ ماہ رمضان ۱۲۲۰ ہجری موافق ۱۴ ماہ پوس ۱۸۶۲ سمت ختم ہوکر طے ہوا اور اوسپر مہر اور دستخط مسٹر گریم کا اور مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کے متصل آگرہ کے بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۰۶ء مطابق ۱۹ ماہ شوال ۱۲۲۰ ہجری اور موافق ۶ ماہ ماگہ ۱۸۶۲ سمت ہوکر فریقین مین منقسم ہوا۔

جب ایک عہدنامہ جسمین یہ چار شرائط درج ہونگے بمہر و دستخط آنریبل گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کو دیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی مسٹر گریم مرسر صاحب واپس ہوگا

مہر رانا

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ مارچ ۱۸۰۶ عیسوی

یا اپنے پاس بغیر استرضائے گورنمنٹ انگریزی کے نرکھینگے ـ

عہدنامہ بالا جسمین نو شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک بمقام بیانا بتاریخ ۱۷ ماہ ج[…]
۱۸۰۴ء مطابق ۳ ماہ شوال ۱۲۱۸ ہجری موافق ۲۰ ماہ ماگھہ سمت ۱۸۶۰ اور بمہر و دستخط مہاراج سو[…]
رانا کیرت سنگھ لوکیندر بہادر بمقام گوالیار بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء مطابق ۱۵ ماہ شوال ۱۲۱۸ ہجر[…]
موافق ۳ ماہ پہاگن سمت ۱۸۶۰ صحیح ہوکر منظور ہوا جب عہدنامہ مشتمل اوپر نو شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخ[…]
ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئیس ولیسلی گورنر جنرل ان کونسل مرتب ہوکر مہاراج سوائی رانا کیرت سنگ[…]
لوکیندر بہادر کو دیا جاوے گا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک واپس کیا جاویگا ـ

مہر رانا

مہر خورد
گورنر جنرل

تصدیق ہوا بتاریخ ۲ ماہ مارچ ۱۸۰۴ء

نمبر ۳۴

عہدنامہ رانائے گوہد ۱۸۰۵ عیسوی

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی رانا کیرت سنگھ لوکیندر بہادر جسکی رو سے
ملک اور قلعہ گوہد وغیرہ رانا کیرت سنگھ آنریبل کمپنی کو دیتے ہین اور جسکی رو سے آنریبل کمپنی رانا کیرت سنگھ
کو حکومت اضلاع دہولپور و باری و راجی کہیری دیتے ہین منعقد و مسٹر گریم مرسر باعتبار اختیارات عظیمہ
آنریبل سرجارج ہیلرڈ بارلو بارونٹ گورنر جنرل جمیع علاقجات مقبوضہ انگریزی واقعہ ہندوستان منجانب آنریبل
کمپنی و مہاراجہ سوائی رانا کیرت سنگھ لوکیندر بہادر بابت اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے ـ

شرط اول چونکہ ایک عہدنامہ وفا و وفاق بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء مطابق ۱۵ ماہ شوال ۱۲۱۸ ہجری
و موافق ۳ ماہ پہاگن سمت ۱۸۶۰ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ رانا کیرت سنگھ کے منعقد ہوا تہا
جسکے رو سے فوائد فریقین مدنظر تہے اور چونکہ بباعث مجبوری مہاراجہ رانا بیچ انتظام کرنے ملک گوہد وغیرہ
کے اور بیچ سرانجام دینے اون شرائط مندرجہ کے جو ساتھ آنریبل کمپنی کے بابت ادای خرچ فوج کمکی آنریبل
کمپنی ہونے تہے فوائد فریقین کالعدم ہوئے لہذا آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ کیرت سنگھ
بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکورہ بالا رد اور منسوخ تصور کیا جاوے ـ

شرط سوم تین پلٹن سپاہیان آنریبل کمپنی کی ہمیشہ ہمراہ مہاراج رانا واسطے حفاظت اونکے ملک کے رہینگے اور اونکا خرچ مہاراج رانا بہادر آنریبل کمپنی کو بحساب مبلغ پچیس ہزار روپیہ فی پلٹن یعنی پچھتر ہزار روپیہ سکہ لکھنو یا کوئی اور سکہ مساوی القیمت ماہوار یا نو لاکہ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اگر مہاراج رانا کسی قسط ماہوار کے ادا کرنے میں مجبور رہینگے تو آنریبل کمپنی کے گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے نگرانی آمدنی مالگذاری ملک کے تا ادائے زر باقی قسط مذکور تعین کریں —

شرط چہارم مہاراج رانا اقرار کرتے ہیں اور منظور کرتے ہیں کہ قبضہ قلعہ و شہر گوالیار ہمیشہ متعلق گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے رہیگا اور گورنمنٹ ممدوح کو یہی اختیار حاصل رہیگا جہاں وہ چاہیں یا مناسب متصور کریں وہاں فوج آنریبل کمپنی قائم کریں اور آیندہ بہی اگر کسی اور مقام پر رہنا فوج انگریزی کا مناسب متصور ہو تو وہاں بہی فوج تعینات کریں مگر گوہد خاص حد میں نہیں اور جس قلعہ کو ملک رانا میں جانیں یا مناسب تصور کریں اوسکو مسمار کریں باستثنائے قلعہ گوہد —

شرط پنجم آنریبل کمپنی کچہ خراج اس ملک کا جو مہاراج رانا کیرت سنگہ کو دیا جاتا ہے طلب نکرینگے —

شرط ششم اگر کسی وقت کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ آور ہونے اوپر اوس ملک کے جو زیر قبضہ آنریبل کمپنی میں بیچ ملک ہندوستان کے رہا ہے کرے تو مہاراج رانا اقرار کرتے ہیں کہ وہ اپنی تمام فوج واسطے مدد گورنمنٹ مذکور کے دینگے اور خود کوشش بلیغ بیچ اخراج دشمن مذکور کے کرینگے اور کوئی دقیقہ ثبوت دوستی و اتحاد کا فروگذاشت نکرینگے —

شرط ہفتم چونکہ بموجب شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہیں کہ وہ حفاظت ملک رانا کی بخلاف دشمن بیرونی کے کرینگے لہذا مہاراج رانا اقرار کرتے ہیں کہ اگر کوئی تکرار فیمابین اونکے اور کسی دوسری سرکار یا سردار کے واقع ہو تو مہاراج رانا اول وجہ تکرار عالی رائے گورنمنٹ کمپنی کرینگے تاکہ گورنمنٹ ممدوح فیصلہ اوسکا بواجبی کریں اگر بباعث اصرار فریق ثانی کے فیصلہ واجبی ہونے نپاوے تو مہاراج رانا کو اختیار ہوگا کہ وہ فوج انگریزی کو جو واسطے حفاظت ملک کے مامور ہے بمقابلہ اوس فریق ثانی کے کام میں لاویں

شرط ہشتم اگرچہ مہاراج رانا کو کل حکومت اپنی فوج کی حاصل ہے مگر وہ تاہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہنگام جنگ وہ حسب صلاح و مشورہ صاحب کمانڈر فوج کمپنی کے کارروائی کرینگے —

شرط نہم مہاراج رانا کسی رعایائے انگریزی و فرانس کو یا کسی شخص باشندہ یورپ کو کسیطرح اپنی ملازمی میں

جمیع فوج بریٹانیہ موجودہ ہند گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ منجانب آنریبل کمپنی و مہاراج سوائی راناکیرت سنگہ بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے —

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراج راناکیرت سنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم ہوا ہے بلحاظ دوستی قائم شدہ کے دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری فریق کے متصور کیے جاوینگے

شرط دوم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ مہاراج راناکیرت سنگہ غالب حاکمانہ اپنے موروثی ملک گوہد و ضلاع مندرجہ ذیل پر کردینگے اور یہ سب اضلاع اونکے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قبضہ مین بلا اخراج نشانات آنریبل کمپنی رہینگے —

گوالیار خاص	سراے چولا	لاہر وغیرہ جسمین نصف پرگنہ کچہ وادکر شامل
انتری سمہ پانچ محال دیگر	دوندرسی	لاہر
انتری	رنبولن	راموپور
چونکہ	نورآباد	تکمسیس
بوان	اتورا	کمتوندا
سیالیای وچونور	بہادرپور	تکبسا
الہ پور	بلیتی	نوپال پور
سمونی	کرداس	کوجیرا
بہار گڈہ وغیرہ جسمین تعلقہ سہر ارغی شامل ہے	حویلی گوہد	کتولی
تعلقہ چتنور	بیہٹ	لاون کلان
پرگنہ بید سمہ دیگر تعلقجات متعلقہ	تعلقہ سوکہہ سدی	پرگنہ سوہ
پرگنہ بہوب	تعلقہ امان	پرگنہ رتوا
تعلقہ اومری	اندرکی	تعلقہ دیوگڈہ
تعلقہ بلدوا	بہندیری	
تعلقہ جوگنی	تہودا	

کسی مقام علاقہ کمپنی مین رہیگا تو یہ درخواست اونکی منظور کیجاے ... ری کیطرف سے اس
بارہ مین اون سے مزاحمت نہوگی۔

شرط نہم درحالیکہ صلح فیمابین آنریبل کمپنی اور ریاست ... آنریبل کمپنی
راجہ انباجی کو شل رفیق کمپنی ایک فریق اوس مین تصور کرینگے۔

شرط دہم اگر کوئی دشمن سرکار مین آکر اوپر ملک راجہ انباجی ... کی باتفاق
فوج راجہ انباجی کوشش اوسکے دفعیہ مین کرینگے تو اس حالت مین راجہ انباو ... سے خرچہ
فوج انگریزی کمپنی نہوگا۔

عہدنامہ بالا جسمین دس شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک بمقام سرسند
صوبہ اکبراباد بتاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق یکم رمضان ۱۲۱۸ ہجری و پوس سودی دوج سمت ۱۸۶۰ و بمہر
و دستخط راجہ انباجی راو انگلیا بمقام ——— تاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ ———
ماہ ——— ۱۲۱۸ ہجری و ——— سمت ۱۸۶۰ طے ہوکر ختم ہوا

جب ایک عہدنامہ مشتمل اوپر شرائط دوگانہ مذکورہ بالا بمہر و دستخط ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس
ولسلی گورنر جنرل ان کونسل درست ہوکر راجہ انباجی راو انگلیا کو دیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی
ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک کا واپس کیاجاے گا۔

تصدیق ہوا بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء

نمبر ۲۳

عہدنامہ راناگوہد ۱۸۰۴ء

عہدنامہ وفا و وفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سواے راناکیرت سنگھ لوکندر بہادر
جسکے روسے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک گوہد و دیگر علاقجات مہاراجہ رانا کو دیتے ہین
اور اونکا قبضہ حاکمانہ اون پر رہے گا اور جسکی روسے مہاراجہ رانا وعدہ ادا کرنے فوج کمکی آنریبل کمپنی
کا کرتے ہین منعقدہ ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان
باقتدار اختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکویس ویلسلی نایٹ آف دی موسٹ
السٹریس آرڈر آف سینٹ پاٹرک اون آف ہز مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار

[illegible]	تعلقہ دوان ناہری	[illegible]	موضع دیرت
[illegible]	تعلقہ نانک بونی	[illegible]	تعلقہ تلود
[illegible]	پرگنہ منموہنی	[illegible]	روبالی برواساگر
[illegible]	کل روپیہ	[illegible]	روبالی سنسی

شرط چہارم راجہ انباجی کسی رعایای انگریزی ونیز اوس کو یا کسی اور شخص باشندہ یورپ کو کسیطرح اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نرکھینگے۔

شرط پنجم راجہ انباجی درمیان اس لڑائی کے اور دیگر جنگہا کے جو بعد ازین دشمنان گورنمنٹ انگریزی سے نزدیک اونکے علاقہ کے ہونگے معہ اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہونگے اور اسی موقع پر گو راجہ کل ہمراہی اپنی فوج کے نہ کرے وعدہ کرتے ہین لڑائی مین بموجب صلاح اور مشورہ صاحبان انگریز فوج کمپنی کے کام کرینگے۔

شرط ششم چونکہ حسب منشا شرط سوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ انباجی کے ملک کی حفاظت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لہذا راجہ انباجی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ اگر کسیطرح کی نااتفاقی فیمابین اونکے اور کسی اور ریاست کے پیدا ہو گی تو راجہ اول وجہ تکرار گورنمنٹ انگریزی کے پیشگاہ رجوع کرینگے تاکہ گورنمنٹ کوشش کرکے اوسکا تصفیہ واجبی کردین اور اگر اصرار فریق ثانی سے تصفیہ واجبی نہونے پاوے تو راجہ انباجی استعداد گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے اور درصورت واقعہ مذکورہ بالا کے مدد دی جاویگی اور راجہ انباجی وعدہ کرتے ہین کہ اس مدد کی خرچہ وہ اپنے ذمہ لینگے اور اوس بموجب ادا کرینگے جو اور رئیسان ہندوستان سے قرار پایا ہے۔

شرط ہفتم توپ اور سامان جنگ و دیگر اسباب متعلق فوج جو کچھ اون قلعجات مین موجود ہو جو اب آنریبل کمپنی کو دیے گئے ہین وہ سب مال آنریبل کمپنی کا تصور کیا جاویگا مگر راجہ انباجی کو اختیار ہے کہ سوائے اسکے اور جو کچھ اسباب مثل اشیای و غلہ وغیرہ اون قلعجات مین ہوا وسکو وہ لیجائین اور اوس کے لیجانے مین کوئی افسر گورنمنٹ انگریزی مزاحمت نکریگا۔

شرط ہشتم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جب راجہ انباجی درخواست کرے کہ وہ معہ اپنے عیال و اطفال کے

[illegible]	[illegible]	ا [illegible]	[illegible]
تعلقه [illegible]	[illegible]	بیرتیا و موضع کبیر سو وغیره	[illegible]
تعلقه سیرام	[illegible]	نکولی	[illegible]
تعلقه سوکتی	[illegible]	دیهات انعام جیتری تر موکینا وغیره	[illegible]
تعلقه کریلی	[illegible]	پرگنه کوکل جیتری	[illegible]
تعلقه دیوکنده	[illegible]	تعلقه آلیپور	[illegible]
تعلقه موسری	[illegible]	تعلقه کویج	[illegible]
تعلقه کوپال پیه	[illegible]	تعلقه سیری	[illegible]
تعلقه [illegible] مگروتی	[illegible]	تعلقه کوالس	[illegible]
تعلقه یمی کری	[illegible]	تعلقه [illegible]	[illegible]
تعلقه [illegible]	[illegible]	تعلقه کیاره	[illegible]
دیهات [illegible]		تعلقه [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	تعلقه [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	تعلقه [illegible]	[illegible]
سیر	[illegible]	موضع [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	تعلقه [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	تعلقه [illegible]	[illegible]
پورتی	[illegible]	تعلقه [illegible]	[illegible]
سرسی [illegible]	[illegible]	موکری	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] شیرا	[illegible]
[illegible]	[illegible]	کروتی	[illegible]
[illegible]	[illegible]	سرت [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	موضع [illegible]	[illegible]

[illegible]

تعلقہ انتو	لک
تعلقہ جگنی	[illegible]
سردی جوا	[illegible]
اوندری	[illegible]
انبون	لک
نورآباد	[illegible]
انگورا	[illegible]
بہادرپور	[illegible]
بلیٹی	[illegible]
کرودس	[illegible]
حویلی گوٹھ	[illegible]
بہٹ	[illegible]
سوکہہ بہری	[illegible]
تعلقہ امان	[illegible]
اندرکی	[illegible]
بیرہ بک	[illegible]
بہندبری	لک
نودا	[illegible]
بیہر معہ چہہ تعلقہ دیگر جنہین ضلع کہیوا کرال شاہی	لک
گادچیرا	[illegible]
کٹولی	لک
لادون کلان	[illegible]

پرگنہ لوہبی	[illegible]
پرگنہ ٹیوا	[illegible]
پرگنہ دیوگڈہ	[illegible]
کل رقبہ	[illegible]

شرط سوم بلحاظ دوستی و وفاق نسبتاً آنریبل کمپنی کے جو راجہ انباجی سے نے بمنظوری شرائط عہدنامہ ہذا ظاہر کیاہے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے راجہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو قبضہ حاکمانہ قلعہ تروراور اضلاع مذکورہ ذیل کا معہ قلعجات جو اونمین موجود ہین اور جنکی نسبت اہلکاران راجہ کا بیان یہ ہے کہ وہ سب قبضہ راجہ مین آجتک موجود ہین دیتے ہین اور آنریبل کمپنی کچہ خراج یا مالگذاری راجہ انباجی سے بابت ان قلعجات اور اضلاع کے طلب نکرینگے۔

تروہ رخاص	[illegible]
تعلقہ سردرین	[illegible]
تعلقہ براوونگری	[illegible]
تعلقہ ڈگہہونی چراس	[illegible]
تعلقہ راجاگڈہ	[illegible]
تعلقہ گنیش کہیڑا	[illegible]
تعلقہ باڑی وغیرہ	[illegible]

بعض اضلاع مثل قلعہ گوالیار و گوہد و دیگر اضلاع جو ستاجری راجہ انباجی مین ہین چہوڑ لی ہین اور جسکی رو سے
آنزیبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچہ ملک مثل قلعہ ترور وغیرہ مہاراجہ کو دیتے ہین اور مہاراجہ کا اون کو
کل اختیار حاکمانہ رہیگا منعقدہ ہز اکسلنسی جنرل جراڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان
باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکولیس ویلسلی نائٹ آف دی موسٹ الیسٹرس
سنیٹ پاٹرک ون آف ہز مجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار جمیع فوج بری موجودہ ہند و گورنر جنرل
ان کونسل واقعہ فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب آنزیبل کمپنی و راجہ انباجی راو انگلیا منجانب اسپنے
اور اپنے ورثا اور جانشینان کے

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی فیمابین آنزیبل کمپنی و راجہ انباجی راو انگلیا اور اونکے
ورثا اور جانشینان کے قایم ہوئی بلحاظ دوستی قایم شدہ کے دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست
اور دشمن دوسری سرکار کے بہی تصور کیے جاوینگے اور اس عہد سے کوئی فریق انحراف نہین کریگا

شرط دوم راجہ انباجی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بے تامل و بلا توقف گورنمنٹ
کمپنی کو قلعہ گوالیار معہ اضلاع مذکورہ ذیل جواب تک اونکے پاس ستاجری مین رہتے اور جسقدر قلعجات
ان اضلاع مین ہین سپرد کر دینگے جب افسران گورنمنٹ انگریزی اونکے لینے کو مامور ہونگے اور یہی منظور
کرتے ہین کہ یہ اضلاع اور قلعجات جسطرح گورنمنٹ انگریزی مناسب متصور کرین اور جسکو وہ دینا چاہین
دیدین آیندہ اونکا یعنی راجہ کا دعوی کسیطرح کا نسبت ان اضلاع اور قلعجات کے باقی نہین

ملک	جمع	ملک	جمع
گوالیار خاص	[illegible]	پرگنہ باڑی	[illegible] لک
اتری وغیرہ پانچ محال کچہ وبیلبلی جوتا	لک [illegible]	پرگنہ راجاکہیڑا	[illegible]
الہ پور	[illegible]	پرگنہ بندی معہ تعلقجات متعلقہ	[illegible] لک
بہیولی	[illegible]	پرگنہ ابری	[illegible] لک
پہاڑگڈہ وغیرہ متعلقہ تعلقہ انکرواری	لک	پرگنہ بہونپ	[illegible]
تعلقہ جبامد	[illegible]	تعلقہ زوری	[illegible]
پرگنہ دولپور	لک [illegible]	تعلقہ بندوا	[illegible]

اور جس تاریخ سے درخواست دیجائے گی اوس تاریخ سے خرچہ فوج انگریزی ذمہ مہاراجہ ہوگا اور اوسی
اندازسے خرچہ دیا جاسے گا جو انداز شرط دوم مین درج ہے اور مہاراجہ سے اونکی فوج واسطے
جنگ مقامات کی جو اندور اور اوجین سے آگے واقعہ ہونگی طلب نکیجاسے گی اور نہ لیجاسے گی مگر باستمزاج
وخوشی خاطر مہاراجہ کے۔

شرط ششم جب فوج انگریزی واسطے حفاظت ملک مہاراجہ کے یا فتح کرنے اور علاقجات کے
مصروف ہوگی تو کام اوسکا مہاراجہ تجویز کرینگے مگر طریق سرانجام کرنے اوس کام کا باختیار افسر کمانڈنگ
فوج انگریزی کے رہیگا۔

شرط ہفتم جب کبھی فوج کمپنی اور مہاراجہ کی دونون باتفاق کسی جنگ ملک فاصلہ مین مصروف
ہونگی تو صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی مہاراجہ سے مشورہ درباب ہر امر متعلقہ کے کیا کرینگے
اور جس امر مین دونونکی اتفاق رائے نہوگی وہ امر صرف باختیار صاحب افسر کمانڈنگ
فوج انگریزی کے رہیگا اور اسی امر مین حکومت مہاراجہ کی اونکی اپنی فوج پر کلیۃً رہیگی

شرط ہشتم جب صلح فیمابین کمپنی اور مرہٹا کے ہوگی تو مہاراجہ بھی فریق ثالث عہدنامہ مین قرار
دیے جاوینگے اور اونکا علاقہ مقبوضہ جو اوسوقت مین اونکے پاس ہوگا معہ تعلقہ کے الیا رجو قدیم
سے متعلق خاندان مہاراجہ کے ہے اگر قلعہ مذکور اوسوقت مین بھی اونکے قبضہ مین ہوگا اور جسقدر علاقہ
کہ اونہون نے جنگ مین حاصل کیا ہوگا اور جو اونکے پاس رہنے کے لائق حسب شرائط ہوگا وہ سب
بموجب عہدنامہ مذکور کے اونکے تفویض کیا جائیگا اور وہ علاقہ اوسکے قبضہ مین مہاراجہ کے
[illegible] کیا جاوے گا

شرط نہم ملک مہاراجہ مین کوئی کارخانہ انگریزی قائم نہوگا اور کوئی شخص نامی منجانب کمپنی انگریزی یا کوئی
[illegible] جانب گورنر جنرل بذریعہ لائسنس کے بغیر اطلاع مہاراجہ کو بھیجا نجاسے گا اور نہ اونکی رعیت کو بکار سرکار
[illegible] اون پر حکم کسی دوسری سرکار کا بجز حکم مہاراجہ واجب و جائز ہو
[illegible] باسپرمہر او دستخط مقام فورٹ ولیم بتاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء

نمبر ۳۴

عہدنامہ سابقہ ابناجی راو انگلشیا ۱۸۰۳ء

[illegible] اتفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ ابناجی راو انگلشیا [illegible]

شرط اول دوستی دوامی فیمابین انگریزی کمپنی اور مهاراجه لوکیندر بهادر اور اونکے جانشینان کے قائم رهیگی اور اتفاق بابت سرانجام امور مذکوره مافوق کیا جائیگا ـ

شرط دوم جب کبھی لڑائی فیمابین دونون مین سے کسی فریق کے اور مرهٹه کے هوگی اگر مهاراجه لوکیندر بهادر اعانت فوج انگریزی کمپنی واسطے حفاظت اپنے ملک کے یا واسطے فتح کرنے دیگر علاقجات کے طلب کریگا تو یه اعانت فوج کی حسب درخواست تحریری مهاراجه اوسقدر دیجاے گی جسقدر ضرورت متصور هوگی اور صاحب کمانڈنگ افسر فوج انگریزی اوس مقام کا جو مقام نزدیک تر هوگا همراه مهاراجه کی فوج کے اوسوقت تک رهیگا جب تک وه اوسکو رخصت نکرینگے اور خرچ اس فوج کا مهاراجه باقساط ماهوار بیس هزار روپیه دار سکه بنارس یا کسی اور سکه مساوی القیمت کے بابت هر ایک پلٹن کے معه توپخانه معمولی کے دینگے اور یه خرچه اوسوقت سے شروع هوگا جب سے فوج مذکور سرحد علاقه کمپنی یا سرحد علاقه نواب اوده سے گذر کریگی اور اوسوقت ختم هوگا جب وه واپس سرحد کمپنی یا سرحد نواب اوده مین داخل هونگے اور اوسکا کوچ فی یوم چار کوس کا محسوب هوگا ـــ

شرط سوم هر فوج مقابله اندرونی یا بیرونی مهاراجه کے اور نیز واسطے فتح کرنے علاقه مرهٹه کے کار آمد هوگی ـــ

شرط چهارم جو کچھ ملک مرهٹه کا از روے اس عهدنامه کے فوج کمپنی یا فوج مهاراجه باتفاق یا بلا اتفاق اور جنگ یا صلح سے فتح هوگا باستثناء اون چھه محالات کے جو جاگیر مهاراجه مین شامل هین اور جو اب بهی قبضه مرهٹه مین نهین هین اس طریق پر منقسم هوگا یعنی نو آنه کمپنی کے اور سات آنه مهاراجه کے اور مکاسی اوس ملک کی معرفت امنا مجوزه فریقین بحساب اوسط دس سال کی آمدنی گذشته کے قرار دیجائیگی اور حصه کمپنی جو اسطرح تجویز هوگا اوسمین سے خرچ تحصیل جو ایسے ملکو نمین هوتا هے مجرا دیکر باقی جو کچھ تعین هوگا وه مهاراجه بطور خراج سالیانه ادا کیا کرینگے اور ملک اور قلعه وغیره سب قبضه مهاراجه مین رهینگے ـــ

شرط پنجم اگر یه امر قرین مصلحت هو که فوج مشتمله سرکار کمپنی و مهاراجه باتفاق بمقابله مرهٹه سرحد مهاراجه کے باهر جنگ آور هون اور گورنمنٹ اس مضمون کی تحریر مهاراجه کو بهیجین تو مهاراجه دس هزار سوار واسطے لڑائی کے دینگے اور سرکارین اپنی اپنی فوج کا خرچ آپ کرینگے اور اگر هنگام مراجعت فوج انگریزی کے مهاراجه کو ضرورت فوج انگریزی کی هو اور وه درخواست کرکر اوسکو اپنے واسطے روک رکھین اور

عہد متعلق ریاست ...

انیاجی انگلسیا و فتح سے ہتا اور بباعث تکرار کے سیندہیا کو مانعت ملنے کرنے عہدنامہ اتفاق د ...
مرقومہ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۴ء کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے نہین کی اگرچہ اوسنے عرصہ قلیل کے بعد
اس عہدنامہ کو فسخ کرکے کیمپ صاحب رزیڈنٹ پر حملہ کرکے تاخت اور تاراج کیا اور صاحب رزیڈنٹ
قید کرلیا ۔

ایک تجت بیچ قائم کرنے ضلع کے جو لارڈ کورنوالس صاحب نے ۱۸۰۵ء مین تجویز کی تہی یہ تہی کہ گوالیار
اور گوہد سیندہیا سے علیحدہ رہتے تہے اور گورنر جنرل بہادر نے تجویز کی کہ رانا کے ساتھ جو واسطے
وہ کچہ تعلق تصفیہ تکرار سیندہیا سے نرکہے اور اسمین بہی اونکو کچہ تامل باقی نرہا کہ وہ دولت راو سیندہیا
گوالیار اور گوہد دیدین اس بنیاد پر عہدنامہ سیندہیا کے ساتھ مرقومہ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء قرار پایا اور
ازروے عہدنامہ علیحدہ نمبر ۲۴ کے پرگنہ دہولپور و باڑی و راجکیرا رانا سے دہولپور کو دیئے گئے اور
دریاے چنبل سرحد فیمابین علاقہ سیندہیا و دہولپور کے قرار پایا ۔

مہارانا کیرت سنگہ بڑی عمر کے ہوے اور ۱۸۳۶ء مین اونہون نے وفات پائی اور اونکی جگہ بہگونت سنگہ
رئیس حال جانشین ہوا اوس رئیس نے ۱۸۵۷ء مین مفسدون کو گوالیار کی مگر اوسکے وزیر دیونس نے
اضلاع اگرہ کے دیہات کو تاراج کرکے گورنمنٹ کو ناراض کیا ۱۸۶۲ء مین بباعث دغابازی دیونس کے
اور اوسکی تدبیر اسلئے موقوف کرنے ریاست رئیس کے یہ تجویز ضروری مناسب متصور ہوئی کہ دیونس کو
بنارس بہیجدین اور وہ بنارس مین زیر نگاہ رہے ۔

بہگونت سنگہ کو استحقاق متبنی کرنیکا ازروے سند نمبر ۳ کے عطا ہوا اور اوسکے سلامی پندرہ ضرب
... کی ہوتی ہے اوسکا علاقہ ایکہزار چہ سو چبیس میل مربع کا ہے اور آبادی پانچ لاکہ نفری کی اور آمدنی چہ لاکہ
... کی ہے اور فوج ریاست کے قریب دو ہزار سپاہی کے ہین ۔

نمبر ۳۱

عہدنامہ فیمابین کمپنی و مہاراجہ لوکیندر بہادر رانا گوہد ۔

ا... عہدنامہ جو بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ فیمابین آنریبل گورنر جنرل و کونسل بابت امور آنریبل انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی بجانب کمپنی ممدوح ایک فریق اور مہاراجہ لوکیندر بہادر رانا گوہد بجانب اپنے
... جانشینان کے فریق ثانی طے اور منظور ہوئے ہین ۔

گورنمنٹ نے وعدہ کیا تہا کہ وہ مہارانا کی اعانت اپنی فوج سے بیچ حفاظت اونکے علاقہ کے اور بہر اراسطے فتح کرنے ملک مرہٹا کے کرینگے اور جو فتوحات ہونگے اوسمین حصہ اپنا بہی لیا کرینگے بجز اون مقامات کے جو خاص جاگیر مہارانا مین اور اوسوقت قبضہ مرہٹا مین تہے اور جو صلحنامہ ساتہہ مرہٹا کے ہوگا اوسمین مہارانا بہی شامل کیے جاوینگے لہذا بہ بیع شرط چہارم عہدنامہ سیندہیا مرقومہ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۳ع مین درج ہے کہ سیندہیا کچہ مداخلت علاقہ مہارانا گوہد سے نرکہیگا اوسوقت تک نکرینگے جب تک مہارانا اپنے عہود پر جو گورنمنٹ انگریزی سے کیے ہین قائم رہینگے بعد ازصلحنامہ سالبائی کے مہارانا کی رعایت اسوجہ سے متروک ہوئی کہ اوسپر جرم دغا کا ثابت ہوا اور اسی سبب سے سیندہیا نے پہر قصبہ گوہد اور گوالیار کا کرلیا

انباجی انگلسیا نے جو حاکم گوہد تہا جب دیکہا کہ فتوحات متواترہ نصیب فوج انگریزی سنہ ۱۸۰۳ع مین ہوئین اوسنے اطاعت سیندہیا ترک کرکے شامل فوج انگریزی ہونا منظور کیا اور اوسکے ساتہہ ایک عہدنامہ نمبر ۳۲ گورنمنٹ انگریزی نے کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ قلعہ گوالیار اور بعض اضلاع جو گورنمنٹ کے نیت مین رانائے گوہد کو دینے کے تہے دیدیگا اور اوسکی نسبت یہ وعدہ ہوا کہ جو ملک اسکے پاس باقی رہیگا وہ اوسکے قبضہ مین بلا اداے خراج رہے گا جو اضلاع انباجی انگلسیا نے دینے کا وعدہ ازروے شرط دوم عہدنامہ کے کیا تہا وہ رانا کیرت سنگہ کو ازروے عہدنامہ نمبر ۳۳ مرقومہ ۱۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۴ع باستثناے قلعہ و شہر گوالیار دلی گئی اور یہ قلعہ اور شہر واسطے دوام کے شامل علاقہ انگریزی رکہے گئے انباجی انگلسیا اول پابند عہدنامہ نہ تہا اور سیندہیا کو ترغیب دیتا تہا کہ شامل ہولکر کے ہوجاے لہذا جو عہدنامہ اوسکے ساتہہ ہوا تہا وہ منسوخ اور مسترد تصور کیا گیا ازروے شرط نہم عہدنامہ سورجی انجن گانوں کے سیندہیا نے وعدہ کیا کہ وہ ادعاے رفاقت نسبت تمام سردارونکے جنکی ساتہہ گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامجات کیے ہین ترک کرینگے بشرطیکہ علاقجات مہاراجہ واقعہ بجانب جنوب علاقجات راجہ جیپور و جودہپور و رانائے گوہد جنکی مالگذاری وہ یا اوسکے عملدار تحصیل کرتے ہین اور یا جنکی مالگذاری مدسر انجام مین یعنی خرچ فوج وغیرہ مین داخل ہے ازروے عہدنامجات مذکورہ کے عطا نہون اس دفعہ کے درج ہونے سے ایسا فساد برپا ہوا جس سے اندیشہ ہوا کہ جو عہدنامہ سیندہیا کے ساتہہ ہوا ہے وہ فسخ ہوگا سیندہیا نے حجت کی کہ جو عہدنامہ اونکے ساتہہ ہوا ہے اوس سے بلحاظ نسبت رانائے گوہد کے مشروط نہین ہے کیونکہ یہ خاندان یعنی خاندان گوہد نابود ہوگیا ہے اور اون کے علاقجات تیس سال سے شامل علاقہ سیندہیا ہوگئے ہین اگرچہ حق گورنمنٹ انگریزی کا دونون یعنی عہدنامہ

شرط ششم مہاراجہ کشن گڈہ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج حسب حیثیت اور لیاقت اپنی کے
شرط ہفتم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین اپنے ملک کے حاکم مطلق رہینگے اور عملداری گورنمنٹ انگریزی اوس ریاست مین داخل نہوگی۔

شرط ہشتم یہ عہدنامہ آٹھہ شرائط کا منعقد ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس ٹہوفلس مٹکاف اور قاضی فتح محمد خان کی ہوئی اور نقل مصدقہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر عرصہ بیس روز مین تاریخ ہذا سے باہم تقسیم ہوجائیگی۔

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۱۸ع

دستخط سی ٹی مٹکاف

مہر

مہر کلیان سنگہ بہادر

مہر فتح محمد خان

دستخط ہیسٹنگ

مہر گورنر جنرل

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے مقام کیمپ بانس بریلی بتاریخ ۷ ماہ اپریل ۱۸۱۸ع

دستخط جے اڈم سکرٹری گورنر جنرل

دہولپور

مسمی لکندر سنگہ جو مشہور رانا گوہد کا تہا اول رئیس دہولپور کا تہا جس سے واسطے پولیٹکل گورنمنٹ انگریزی نے شروع کیے تہے یہ خاندان قوم جاٹ سے ہے اور عہد باجی راو پیشوا مین ہیراول ریاست سے تہے جنہنے نام پیدا کیا تہا بعد از شکست مرہٹہ کے جنگ پانی پت مین بموی لکندر سنگہ نے سرکشی اختیار کرکے قلعہ گوالیار پر اپنا قبضہ کر لیا درمیان جنگ مرہٹہ کے جسکا نتیجہ صلحنامہ سالبائی جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے ہوا تہا گورنمنٹ انگریزی نے لکندر سنگہ کے ساتہہ ایک عہدنامہ نمبر ۱۲۱ ۱۷۷۹ع میں کیا اس غرض سے کہ ایک قوم علاقہ انگریزی پر حملہ ہوسکے اور یہ ریاست لٹیرے سردار جملہ آوران ہو اور دوسرے جبکہ فوج کارزار کے لیئی سے آئے اوسکو مقام آرام کا ملے از روے اس عہدنامہ کے

کہ مہاراجہ نے منظور کیا کہ جو صاحب پولیٹکل ایجنٹ فیصلہ کردین وہ اونکو قبول اور منظور ہوگا یہ صلح جو سرداران کے ساتھہ ہوئی تہی قائم نہیں رہی اور بعدازان کلیان سنگہ کشن گڈہ سے چلا گیا اور اپنے فرزند کو مہاراج بنا رئیس حال پرتہی سنگہ نے ۱۸۴۰ء مین گدی نشین ہوا تہا اوسکو اختیار متبنی کرنیکا بحسب نشان نمبر ۳ کے حاصل ہو اسلامی اسکی پندرہ ضرب توپ کی ہوئی ہے رقبہ اوسکی ریاست کا سات سو میل مربع ہے اور آبادی ستر ہزار نفری کی اور آمدنی قریب چہہ لاکہ روپیہ کے ہے یہ ریاست کچہہ خراج نہین دیتی اور نہ کچہہ مصارف فوج گورنمنٹ ذمہ دیتی ہے فوج اس ریاست کی ڈہائی سو سوار اور تین سو پیادہ اور تیس ضرب توپ ہے —

نمبر ۳۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر راجہ کشن گڈہ منعقدہ بمعرفت مسٹر چارلس تہوفلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئس آف ہیسٹنگس جی گورنر جنرل و قاضی فتح محمد خان منجانب مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر باختیارات عطیہ راجہ ممدوح

شرط اول دوستی و اتفاق و خیرخواہی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسرے فریق کے گردانے جائینگے —

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک کشن گڈہ کی کرین گے —

شرط سوم مہاراجہ کلیان سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشین اطاعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی رئیس غیر سے اتفاق و ساز نہین کرینگے —

شرط چہارم مہاراجہ کلیان سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس غیر کے ساتھہ پیغام صلح و اتفاق بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر معمولی تحریرات دوستانہ ساتھہ اپنے دوست اور رشتہ داران کے جاری رکہین گے —

شرط پنجم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً تکرار فیمابین کسی کے پیدا ہوگی تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیجائیگی کہ وہ فیصلہ اوسکا کردین —

دستخط اے جے ایڈمسٹن سکرٹری گورنر جنرل

کشن گڈہ

خاندان کشن گڈہ فرع جودہ پور کی ہے ایک عہدنامہ نمبر ۲ ساتہہ مہاراجہ کلیان سنگہ کے ۱۸۱۸ع مین قرار پایا جسمین معمولی شرائط حفاظت منجانب گورنمنٹ انگریزی اور اطاعت و تابعداری و اختیار تجویزات پولیٹکل منجانب مہاراجہ درج ہوئین کلیان سنگہ جو دیوانہ مشہور تہا اول ہی گرفتار بلاے نزاع سرداران ہوا اور اصل وجہ نزاع کی یہ تہی کہ اوسنے چاہا کہ ٹہاکر فتح گڈہ کو تباہ کردے کیونکہ اوسنے اپنے تئین اطاعت کشن گڈہ سے بری رہنے کا دعوی پیش کیا تہا گو گورنمنٹ انگریزی نے اوسکا دعوی خارج کرکے اوسکو ماتحت کشن گڈہ رکہا اور دوسری وجہ یہ تہی کہ اوسنے چاہا کہ بد سواران وغیرہ سے اور سرداران ماتحت اوسکے کرتے ہین اوسکی عوض کچہ روپیہ مقرر ہو جاے اور مہاراجہ دہلی چلا گیا اور وہان ہمہ تن مصروف ہوکر حضور بادشاہ سے یہ خاص حکم باداے نذرانہ و دیگر مصارف کے حاصل کیا کہ حضور بادشاہ مین وہ جوتا پہن کر حاضر ہوا کرے اس عرصہ مین نزاع کشن گڈہ مین زیادہ ہوئی مفسدین نے استدعاے اعانت کوٹا سے کی اور مہاراجہ نے بوندی سے اس تکرار مین کئی مرتبہ علاقہ انگریزی پر دونون فریق سے فتور پیدا ہوا اسی وجہ سے بتحریک گورنمنٹ انگریزی کی ہوئی کہ تکرار باہمی موقوف ہوکر معاملہ واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کیا جاے اور مہاراجہ کو تحریر کیگئی کہ اگر وہ فوراً کشن گڈہ مین آکر معاملات ریاست مین مصروف نہوگا تو جو عہدنامہ اوسکے ساتہ ہوا ہے وہ منسوخ متصور ہوکر ٹہاکران کشن گڈہ کے ساتہہ معاملہ کیا جائیگا اس تنبیہ سے مہاراجہ کشن گڈہ مین واپس آیا مگر جب اوس سے انتظام ملک نہوسکا تو اوسنے درخواست دی کہ مستاجری کشن گڈہ کی گورنمنٹ انگریزی منظور کرین اور وہ دہلی چلا جائیگا مگر گورنمنٹ نے مستاجری منظور نہین کی مگر یہ منظور کیا کہ وہ دہلی جاے اور جب تک وہ کشن گڈہ مین نہ آئیگا اوسوقت تک ایجنٹی کشن گڈہ مین مقرر رہیگی اور صلح فیمابین مہاراجہ اور دیگر ٹہاکران بہی منظور ہوئی مگر جو شرائط پیش ہوئین وہ منظور نہین ہوئین اسی عرصہ مین مہاراجہ نے قیام اجمیر رہنا منظور کیا اور اوسکے سردار اوسکے پاس وہان گئے اور اونہون نے مقبولہ کیا کہ فیصلہ اسکا مہاراجہ جودہ پور کرین بشرطیکہ اوس فیصلہ کو گورنمنٹ انگریزی بہی منظور کرین مگر یہ بہی گورنمنٹ نے منظور نہین کیا اب سرداران نے بعید کو مہاراجہ قرار دیکر محاصرہ کشن گڈہ کا کیا اور نزدیک تہا کہ اوسکو فتح کرین

ایک ہزار آٹھہ سو اٹھتر میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ اٹھاسی ہزار نفری اور آمدنی ہر قسم کی یکجائی قریب تین لاکھہ روپیہ کے ہے اور کل فوج ریاست قریب دو ہزار نفری کے۔

نمبر ۲۹

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ جدکول چندر بہال ہربخش پال دیو راجہ قرولی منعقدہ معرفت مسٹر چارلس تہوفلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئس آف ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل اور میر عطا قلی منجانب راجہ باختیارات عطیہ راجہ ممدوح

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ قرولی اور اونکی اولاد فریق ثانی واسطے ہمیشہ کے جاری رہے گی۔

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اپنے زیر حفاظت ریاست راجہ قرولی کو رکھتے ہین۔

شرط سوم راجہ قرولی گورنمنٹ انگریزی کی بزرگی کا اعتراف کرکے وعدہ اطاعت دوامی کا کرتے ہین وہ کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور نہ کسی غیر کے ساتھ صلح یا سازش بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے اگر اونکا کوئی تکرار فیمابین رئیسان واقع ہو تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی راجہ اپنے ملک کا حاکم مطلق ہے اور حکومت انگریزی ریاست مذکور مین داخل نہین ہوگی۔

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی بخوشی اپنے راجہ اور اوسکی اولاد کو وہ خراج معاف کرتے ہین جو وہ سابق پیشوا کو دیتا تہا اور جو پیشوا نے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی کر دیا ہے۔

شرط پنجم راجہ قرولی جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرینگے اپنی فوج حسب حیثیت اور لیاقت اپنے دینگے۔

شرط ششم عہدنامہ ہذا جسمین چھہ شرائط درج ہین بمقام دہلی منعقد ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس تہوفلس مٹکاف اور میر عطا قلی کے ہوے اور نقل مصدقہ اسکی دستخطی ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراجہ قرولی ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ امروزہ ۹ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء سے بمقام دہلی دیجاویگی

دستخط سی ٹی مٹکاف

(مہر)

| مہر راجہ | | مہر میر عطا قلی | | مہر کمپنی | دستخط ہیسٹنگس |

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل نے بمقام کیمپ سلیا تاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

عمل مین آئی اور اوسکو اطلاع دی گئی کہ اوسی قسط ضرور عمل مین آئی چاہیے اور چونکہ اب تک عملاً اور نصیحتاً
نصیحت ان طریق مختلفہ سے بیکار ثابت ہوئی تھی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ ایک صاحب جنٹ بجائے گورنمنٹ
انگریزی ریاست قرولی مین مامور ہوا اور وہ انتظام ریاست اور حکومت اپنے اختیار مین رکھے ــ

بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۵۲ع نرسنگہ پال نے وفات پائی اور ایک روز قبل از وفات کے ایک اپنے
رشتہ دار بعیدہ بھرت پال نامی کو متبنیٰ اور جانشین اپنا مقرر کیا اس حالت مین گورنمنٹ ہند کی
یہ رائے ہوئی کہ یہ ریاست قرولی قابل ضبطی کے ہے مگر معزز گورنمنٹ اپنی گورنمنٹ ولایت نے
متبنیٰ کرنا بھرت پال کا منظور کیا اب ایک گروہ قومی جانب دار مدن پال کا جو ایک رشتہ دار قریب تھا
پیدا ہوا اور اسکے دعوی کی تائید رئیسان بھرت پور و دہول پور و الور و جے پور نے کی اور بموجب حکم
تحقیقات کا جاری ہوا اور تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ متبنیٰ کرنا بھرت پال کا جائز نہین تھا کیونکہ اول
تو نرسنگہ پال خوردسال تھا اور دومی چند مراسم متبنیٰ کرنے کے ادا نہین ہوے اور چونکہ مدن پال رشتہ دار
قریب تر نسبت بھرت پال کے تھا اور اوسکو رانیون نے منظور کیا تھا اور نیز بہ اکثر جاگیر داران
اور اکثر باشندگان شہر اوسکے جانب دار تھے لہذا وہ ۱۸۵۴ع مین گدی نشین ریاست قرولی کیا گیا
اور مداخلت صاحب پولیٹکل اجنٹ کی انتظام ملک سے موقوف ہوئی اور ۱۸۵۶ع مین صاحب موصوف
بھی برخاست کیے گئے یعنی اجنٹی موقوف ہوئی مگر مدن پال کو اطلاع دی گئی اور متنبہ کیا گیا کہ اگر کسی قسط
کے ادا ہونے مین توقف یا اہمال ہوا تو ایک یا چند دیہات ریاست کے اوس وقت تک قبضہ گورنمنٹ
انگریزی مین رکھے جاوینگے جب تک کل روپیہ ادا نہو جاویگا کیونکہ اب قرضہ کی تعداد سوا لاکھ روپے رہ گئے تھے
مہاراجہ مدن پال نے بلوہ مین خدمات لائقہ کین بلحاظ خدمات مبلغ سوا لاکھ جو ادنی مہاراجہ کا تھا
گورنمنٹ انگریزی نے معاف کیا اور ایک خلعت بھی مہاراجہ کو عنایت ہوا اور سلامی کی توپ پندرہ
ضرب سے سترہ ضرب کی ہوگئی ۱۸۶۹ع مین نظر معاملات دقت طلب ریاست قرولی کی ایک صاحب
پولیٹکل اجنٹ مامور ہوے کہ اونکے معاملات کے طے کرنے مین صاحب موصوف مدد کرین اور صاحب
موصوف کو ہدایت ہوئی تھی کہ وہ حاکمانہ نرہے بلکہ دوستانہ ساتھ مہاراجہ کے رہ کر اپنی رائے اور صلاح
دیا کرین پھر صاحب جنٹ ۱۸۶۱ع مین برخاست کیے گئے

مہاراجہ قرولی کو اختیار متبنیٰ کرنیکا بھی بموافق منشاء سند نمبر ۲ کے عطا ہوا ہے رقبہ اس ریاست کا

کیا سپہ بہرت پور سے بخلاف بلونت سنگہ مذکور کے سرکشی کی تہی تو مہاراجہ قرولی سے سرکش مذکور کی مدد کی تہی اور بعد فتح ہونے بہرت پور کے مہاراجہ سے اطاعت منظور کی اس صورت مین مناسب متصور ہوا کہ اوسکے طریق ماضیہ کا لحاظ کیا جاے —

بجز چند فیصلیات تکرار سرحدی فیمابین قرولی و پیور کے اور کوئی تحریر نسبت امور عظیمہ کے قرولی سے تا وفات ہربخش پال ۱۸۳۳ء مین روبکار نہین آئی اس سنہ مین ہربخش پال نے وفات پائی اور اوسکا متبنی پرتاب پال جانشین اوسکا ہوا یہ پرتاب پال ۱۸۴۸ء مین لاولد مرگیا اور کوئی رشتہ دار قریب مذکور سے بہی اوسکا موجود نہ تہا باعث تفریق گروہونکے جو ہنگام حکومت پرتاب پال کے ہوگئے تہی چار مرتبہ افسر انگریزی قرولی مین ماموز ہوا فیمابین تفاریق مختلفہ کے یکجائی یا یکجہتی قائم کرے اگرچہ فائدہ مرتب نہین ہوا ایک لڑکا خردسال نرسنگہ پال ثانی کو خاندان پرتاب پال سے متبنی کیا کہ وہ بجاے اوسکے جانشین ریاست ہوگا اور اوسکی کارپردازی اور حفاظت کی نسبت بہت تکرار واقع ہوئی مگر اوسکی جانشین ہونیکی نسبت کچہ تکرار نہ تہی اوسوقت مین ریاست قرولی گورنمنٹ انگریزی کی مقروض تہی اور اس سبب سے منظوری متبنی ہونے نرسنگہ پال کی نا ادا ہونے قسط اول قرضہ گورنمنٹ سے ملتوی رہی —

یہ قرض دراصل مہاراجہ قرولی پر ریاست بہرت پور کا تہا اور بالعوض قرضہ ذمگی بہرت پور کے گورنمنٹ انگریزی کے نام ہوگیا تہا اسوجہ سے کہ تصفیہ قرضہ ذمگی بہرت پور کا ہوتا تہا تو گورنمنٹ نے یہ روپیہ قرولی کا بالعوض قرضہ بہرت پور کے اپنی طرف لگا لیا اور خود وصول کرنیکا وعدہ کر لیا ۱۸۴۲ء تک قرضہ ذمگی قرولی مبلغ سوا لاکھ کا ہوگیا اسکے ادا کرنیکے واسطے مہاراجہ کو بہت سہولیت دی گئی تہی یعنی بارہ برس کی میعاد واسطے ادا کرنے اس قرضہ کے دی گئی اور یہ وعدہ ہوگیا کہ اوسوقت تک کچہ سود نہ لیا جائیگا مگر درصورتیکہ کوئی قسط بروقت مقررہ ادا نہوگی تو البتہ اوسپر سود لگایا جائیگا مگر ۱۸۵۲ء تک کوئی قسط ادا نہوئی اسپر بہی بہ ڈیڑہ سال کی میعاد واسطے ادا کرنے اول قسط کے دی گئی بعد کچہ عرصہ کے مہاراجہ خردسال نے چاہا کہ قسط اول ادا کرے مگر چونکہ یہ روپیہ بلا شرط نہین ملا تہا اور ایسے شخص سے دیا تہا جو خواہان کاروبار ریاست کا تہا لہذا وہ روپیہ منظور نہیں ہوا اس عرصہ مین مگر وہ تفاریق مختلفہ قوت پاتے جاتے تہے لہذا گورنمنٹ کو ضروری متصور ہوا کہ گدی نشینی نرسنگہ پال کی

نمبر ۴۸

نقل سند بنام نواب وزیر الدولہ امیر الملک محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ نواب ٹونک مرقومہ

۲۸ ماہ مئی ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان کے جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین دوام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس سند کے اوس خواہش شاہی کو پورا کرتا ہون اور تمکو اطمینان دیتا ہون کہ درصورت نہونے اولاد اصلی کے کوئی وارث جو ازروے شرع محمدی کے مستحق ہوگا منظور اور متبنیٰ قبول کیا جاوے گا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتھہ کیجاتی ہے اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی کا رہیگا اور جب تک وہ بابیان داری سرانجام شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھہ ہوے ہین کرتی رہینگے

دستخط الجن و کنکاردائن

قرولی

یہہ چھوٹی ریاست مبلغ پچیس ہزار روپیہ خراج کا پیشوا کو دیتی تہی اور ازروے شرط چہارم عہدنامہ پونا ۱۸۱۷ء کے یہہ خراج منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوا اور مہاراجہ نے موضع ماجہل پور معہ داخلی مواضع کے بالعوض خراج کے سپرد پیشوا کیا تہا مگر چونکہ ایسے متفرق اور علیحدہ علیحدہ مواضع کا قبضہ مین رکہنا خالی از دقت نہ تہا لہذا ازروے عہدنامہ نمبر ۴۹ کے یہہ خراج گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو معاف کیا اور ازروے اوسی عہدنامہ کے ریاست قرولی زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے شمار کی گئی بلحاظ معافی خراج کے مہاراجہ نے ازروے شرط پنجم عہدنامہ کے وعدہ کیا کہ جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرینگے تو وہ فوج حسب مقدرت اور لیاقت اپنے دینگے بوقت طے ہونے عہدنامہ کے مہاراجہ نے چاہا کہ جو چند مواضع قدیم اوسکے واقعہ بجانب جنوب چنبل اب قبضہ سندہیا مین ہین وہ اونکو واپس ملین تو وہ درصورت اونکے زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ہونے کے اونکی عوض خراج دیا کرینگے مگر یہہ درخواست اونکی منظور نہین ہوئی ۱۸۲۵ء مین دورجن سال ہمشیرہ زادہ بلونت سنگہ وارث اصلی

منجانب آنریبل کمپنی باختیارات علیہ ہز اکسل سی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیٹنگس کے جی گورنر جنرل و لالہ نرنجن لال منجانب نواب باختیارات کل علیہ نواب ممدوح۔

شرط اول گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ نواب امیرخان اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے وہ مقامات دیے جاینگے جو اوسکو علاقہ مہاراجہ ہولکر مین مہاراجہ ممدوح نے عطا کیے ہین اور گورنمنٹ انگریزی اون مقامات کو اپنے زیر حمایت رکہین گے۔

شرط دوم نواب امیرخان اپنی فوج برطرف کر دینگے باستثنا اوسقدر فوج کے جو واسطے انتظام علاقہ کے ضروری متصور ہوگی۔

شرط سوم نواب امیرخان کسی ملک پر تاخت نہین کرینگے اور وہ دوستی اور اتفاق پنڈارون سے اور دیگر ڈاکوان سے ترک کرینگے اور ما ورا اسکے وہ باتفاق گورنمنٹ انگریزی ایسے لوگونکی سزادہی وانسداد مین کوشش کرینگے اور وہ کسی شخص سے بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ساز و سازش نہین کرینگے۔

شرط چہارم نواب امیرخان تمام سامان جنگی اپنا باستثنا اوسقدر کے جو واسطے انتظام علاقہ مقبوضہ کے اور قلعہ جات کے ضروری متصور ہوگا گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور بالعوض اوسکے روپیہ سرکار سے اونکو دیا جاے گا۔

شرط پنجم جو فوج نواب امیرخان اپنے پاس رکہین گے وہ جب ضرورت گورنمنٹ انگریزی کی ہمراہ رہے گی۔

شرط ششم یہ عہدنامہ چہ شرائط کا بمقام دہلی منعقد ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس ہوفلس مٹکلف اور لالہ نرنجن لال کے ہوے اور نقل مصدقہ ہز اکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور نواب امیرخان بمقام دہلی بعرصہ ایک مہینے کے تاریخ ہذا یعنی ۹ - ماہ نومبر ۱۸۱۷ء سے دی جاےگی

دستخط سی ٹی مٹکاف

مہر دستخط ہیسٹنگ

مہر کمپنی

مہر لالہ نرنجن لال

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسل سی گورنر جنرل نے بمقام کیمپ سیتا تاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

دستخط جے ایڈم سکرٹری گورنر جنرل

بپاس قرابت داری مروت عادت و طبیعت کے خداداد اصلی تہا بر وقت داخل ہونے انگریزان ہند کے ملک مالوہ مین دوستی تاحت کی اور اس غرض سے کیا کہ اوسکو سرکار زیر حمایت رکہے مگر جو شرائط وہ پیش کرتا تہا وہ فضول تہین اور قابل منظوری کے نہ بہر الغرض اوس سے وعدہ ہوا تہا کہ جسقدر علاقہ اوسکا ہولکر کا دیا ہوا تہا وہ اوسکے پاس رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی اوسکی حفاظت رکہیگی بشرطیکہ وہ طریق ڈاکہ زنی چہوڑ دے اور اپنی فوج کو موقوف کر دے اور سامان توپخانہ اپنے باستثنا چالیس ضرب توپ کے بقیمت گورنمنٹ انگریزی کے ہاتہ فروخت کر دے اور ایک دستہ اپنی فوج کا ہمراہ فوج انگریزی رکہے اور یہ بہی مناسب متصور ہوا تہا کہ بالعوض ترک کرنے ڈاکہ زنی کے کچہہ معاوضہ امیرخان کو علاقہ ہولکر مین سے دیا جاے کیونکہ اسکی ضعف قوت اور بدنظمی سے امیرخان اس درجہ اقتدار کو پونہچا تہا اور امیرخان کی یہ درخواست کہ جو علاقہ اوسکے پاس ہے خواہ وہ کسی طریق زبردستی یا زیادتی سے اوسنے لیا ہو اوسکے پاس رہے نامنظور ہوئی آخر کار جو وعدہ امیرخان کو دیا گیا تہا اوسپر وہ راضی ہوا لہذا ماہ نومبر ۱۸۱۷ع عہدنامہ نمبر ۲۷ مین وہ عہود درج ہو کر قرار پاے اور ماوراے علاقہ مشروطہ کے قلعہ اور ضلع رامپورا گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو عطا کیا اور مبلغ تین لاکہ روپیہ قرضہ دیا گیا اور یہ قرضہ بعد ازین معاف ہوا علاقہ پلول بہی اوسکی فرزند کو تاحین حیات اوسکے بطور جاگیر دیا گیا اور بالعوض آمدنی اس علاقہ کے مبلغ بارہ ہزار پانچ سو روپیہ ماہواری اوسکے واسطے تجویز ہوا کیونکہ تحصیل علاقہ مذکور اوسکے اختیار مین رکہنی مناسب متصور نہین ہوئی —

امیرخان ۱۸۳۴ع مین فوت ہوا اور اوسکا فرزند وزیر محمد خان رئیس حال اوسکا جانشین ہوا بلوہ مین وزیر محمد خان نے خدمات لائقہ کین اوسکے علاقہ کا رقبہ ایکہزار آٹہ سو میل مربع ہے اور آباد ایک لاکہ بیاسی ہزار نفری اور آمدنی آٹہہ لاکہ روپیہ ہے اس ریاست سے کچہ خراج نہین لیا جاتا اور نہ کوئی فوج کنٹنجنٹ اس ریاست کی آمدنی سے تنخواہ پاتی ہے اور فوج قلم بند اس ریاست کی صرف قریب پانچ یا چہ سو سوار کے ہے نواب کی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور اسکو ایک سند نمبر ۲۸ ملی ہے جسکی رو سے اوسکو استحقاق عطا ہوا ہے کہ درصورت نہونے اصلی وارث کے اوسکے خاندان مین سے جو کوئی ازروی شرع محمدی کے وارث قرار پاسکتا ہو وہ جانشین اوسکا ہو

نمبر ۲۷

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب امیرالدولہ محمد امیرخان منعقدہ معرفت مسٹر چارلس ٹہو فلس مٹکاف

تفصیل قرضہ جو راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشین حسب منشا شرط دہم عہدنامہ ہذا ادا کرینگے

قرضہ

گمنی رام زور آورمل		ایک لاکہ ... روپیہ		رنجی داس تہوکر داس		... روپیہ

موہن رام جوگل داس		... روپیہ

راج رانا مدن سنگہ وعدہ کرتے ہین کہ منجملہ قرضہ مذکورہ بالا وہ سات روز بعد قائم ہونے ذویراپنے علاقے کے مبلغ تین لاکہ چہبیس ہزار ایکسو بتیس روپیہ سات آنہ نو پائی ادا کرینگا و بعد ازان چار سال کے عرصہ مین روپیہ باقی گیارہ لاکہ تینتالیس ہزار دوسو تیرہ روپیہ جسمین سود فیصدی سے ۸ سالیانہ کا بھی شامل ہے یعنی فی فصل حسب تفصیل ذیل ادا کرینگے اور یہ کل روپیہ چار سال کے عرصہ مین ادا کر دینگے اور اگر اسمین توقف ہو تو گورنمنٹ انگریز کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کچہ علاقہ ریاست جہلدورے واسطے ادا ہونے قرضہ باقیماندہ کے جدا کرلین اول قسط بنی کاتک سودی پورنماشی سمت ۱۸۹۵ شروع ہوگی اور دوسری قسط جیساکہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۹۶

زر اقساط معہ سود حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

قسط اول ... قسط دوم ... قسط سوم ... قسط چہارم ...
قسط پنجم ... قسط ششم ... قسط ہفتم ... قسط ہشتم ...

مقام کوٹا تاریخ ۸ - اپریل ۱۸۳۸ع

مہر و دستخط

[ ] دستخط جے لدلو قائم مقام پولیٹیکل ایجنٹ

مہر و دستخط

[ ] دستخط این الوس اجنٹ گورنر جنرل

[ ] دستخط راج رانا مدن سنگہ

ٹونک

نواب حال ولد امیر خان مشہور سرغنہ قزاقان ہے جو رفیق جسونت راو ہولکر کا تہا اور جسنے خوب کام اپنا ملک مالوا مین کیا تہا جہان خلل انداز ہوئے انگریزان کے بہت علاقہ جدا کر لیا گیا تہا امیر خان

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرائط کا بمقام کوٹا قرار پاکر او سپر مہر اور دستخط کپتان جان لڈلو صاحب قائم مقام پولیٹکل اجنٹ اور لفٹنٹ کرنیل ناتھانیل الویس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست راجپوتانہ کے ایک فریق اور راج رانا مدن سنگھ فریق ثانی کی ہوئی اور تصدیق اسکی پیشگاہ رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند سے ہوکر نقول مصدقہ تیج دو مہینے کے اگلی تاریخ سے باہم تقسیم ہونگے

المرقوم بمقام کوٹا تاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

مہر و دستخط

دستخط جے لڈلو قائم مقام پولیٹکل اجنٹ

مہر و دستخط

دستخط این الویس اجنٹ گورنر جنرل

تفصیل نسلکہ عہدنامہ ہذا بابت اون پرگنہ جات کے جو واسطے راج رانا مدن سنگھ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے ریاست کوٹا سے علیحدہ ہوکر بنام جہالاواڑ جدید قائم ہوئے

چرہٹ	بنگالی	پہول رود
سکیت	دیلم پور	جاجورلی
چومحلہ جو شامل ہی اوپر جہبار اہور دیک دنگکواڑ کے	کوترا بہانا	سنگور تی
	سریرا	چیپابرود
جہالراپاٹن معروف اورمل	اتہائی	قصبہ شیر گڈہ اوس جانب یعنی بجانب مشرق
ریچوا	موہر تہانا	برہان یعنی نوازو شاہ آباد

واضح ہو کہ ریت سنگھ جلد ور چہوڑ کر علاقہ جہالاواڑ مین آباد ہوگا اور اوسکا علاقہ تفویض راج رانا کے ہوگا

المرقوم بمقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

مہر و دستخط

دستخط جے لڈلو قائم مقام پولیٹکل اجنٹ

مہر جہالاواڑ اور مدن سنگھ

مہر و دستخط

دستخط این الویس اجنٹ گورنر جنرل

گدی نشینی مروجہ رجواڑہ کے ایک ریاست جداگانہ ریاست کوٹہ سے علیحدہ کرکے دینگے جسمین پرگنہ جات مندرجہ تفصیل منسلکہ شامل ہین—

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی خطاب مناسب راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو دینگے

شرط چہارم دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راج رانا مدن سنگھ اور اوسکے مورثان اور جانشینان فریق ثانی کے قائم اور جاری رہیگی—

شرط پنجم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہین کہ وہ ریاست راج رانا مدن سنگھ کو اپنی رسم حفاظت مین رکھینگے

شرط ششم راج رانا مدن سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشین ہمیشہ متابعت گورنمنٹ انگریزی کی رکھینگے اور اوسکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور اقرار کرینگے کہ وہ کسی غیر ریاست سے ساز نکرینگے اور اگر اوسے کچہ تکرار ہوگی تو جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی کردینگے اوسکو وہ منظور کرینگے

شرط ہفتم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس سے ساز یا موافقت بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی معمولی کتابت دوستانہ اونکے دوست اور رشتہ داران کے ساتھہ جاری رہے گی—

شرط ہشتم جب گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت ہوگی تو فوج ریاست راج رانا کی حسب حیثیت اور مقدرت اپنے دیجاوے گی—

شرط نہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین حاکم مطلق اپنی ریاست کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کا اس ریاست مین داخل نہوگا—

شرط دہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین سرانجام ضرورت اخراجات کا جو باعث اس انتظام علیحدہ کرنے اور انتقال کرنے علاقہ کے ہوگا حسب تفصیل مندرجہ ذیل اپنے علاقہ کی آمدنی پر کردینگے اور جو نزاع اس علیحدہ کرنے علاقہ سے پیدا ہونگے اوسکا فیصلہ جسطرح گورنمنٹ انگریزی کردینگے اوسکو منظور کرینگے—

شرط یازدہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین گورنمنٹ انگریزی کو خراج سالانہ اسی ہزار روپیہ کا دو اقساط چالیس چالیس ہزار روپیہ ادا کیا کرینگے قسط خریف بیچ پوس سمبت کی پورنماشی اور قسط ربیع بیچ سمبت کی پورنماشی لعدہ خراج خریف سمت ۱۸۹۶ سے شروع ہوگا—

جہلدور

ریاست جہلدور کی جداگانہ صرف ۱۸۳۸ء سے قائم ہوئی جب وہ ریاست کوٹا سے علیحدہ کی گئی (اسکا حال ریاست کوٹا مین درج ہے) جب راج رانا مدن سنگہ ریاست جہلدور پر قائم کیا گیا تو اوسکے ساتھ ایک عہدنامہ نمبر ۲۶ بتاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء منعقد ہوا جسکے رو سے اوسنے سپرگی گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی اور اقرار کیا کہ وہ کسی ریاست یا حکومت غیر سے بغیر منظوری اور اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے سازش نہ کریگا اور وعدہ دینے فوج کا حسب حیثیت اپنے اور ادا کرنے خراج تعدادی اسی ہزار روپیہ سالیانہ کا کیا حسب شرط سوم عہدنامہ مذکور کے مدن سنگہ جب ریاست پر مقرر ہوا تو اوسکو خطاب مہاراج رانا کا عطا ہوا اور اوسیطرح اوس پر قائم کیا گیا جسطرح اور رؤساء راجپوتانہ کے تھے اگر اور رئیسونکو اختیار تبنی کرنیکا دیا جاویگا تو اسکو بہی عطا ہوگا مگر گدی نشینی صرف اولاد ظالم سنگہ پر منحصر ہوگی۔

۱۸۴۵ء مین مدن سنگہ نے وفات پائی اور پرتھی سنگہ راجہ حال اوسکا جانشین ہوا درمیان بلوہ ۱۸۵۷ء کے اس رئیس نے خدمات لائقہ ظاہر کین اور اکثر صاحبان انگریز کو جو اوسکے پاس پناہ گیر ہوئے تھے بمقامات حفاظت پہنچایا لہذا اوسکو اختیار تبنی کرنیکا حسب منشاء سند نمبر ۲۸ کے عطا ہوا اور اوسکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوئی ہے آمدنی تخمیناً اس ریاست کی پندرہ لاکہ روپیہ ہے اور وہ اسی ہزار سالیانہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیتا ہے اور کوئی فوج مختص المقام کی تنخواہ آمدنی جہلدور سے ادا نہین ہوتی

رقبہ اس ریاست کا دو ہزار پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی دو لاکہ بیس ہزار نفری کل فوج اس ریاست کی پانچ سو سوار و تین ہزار پانسو پیادہ کی ہے

نمبر ۲۶

راج رانا مدن سنگہ نے جو وعدہ کیا کہ وہ انتظام امور ریاست کو باجو حسب منشاء تتمہ شرط عہدنامہ دہلی کے راج رانا ظالم سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو عطا ہوا انہار ترک کرتا ہے لہذا عہدنامہ ذیل مابین گورنمنٹ انگریزی اور راج رانا مدن سنگہ مذکور کے قرار پایا

شرط اول تتمہ شرط عہدنامہ دہلی مرقومہ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۱۸ء جو مابین مہاراو امید سنگہ بہادر راجہ کوٹا اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پائی تھی یہ دفعہ ایسکی منسوخ ہوئی ہے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی لحاظ حصول کرنے استرضا مہاراجہ رام سنگہ راجہ کوٹا کے اقرار کرتے ہین کہ وہ راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو جو اولاد راج رانا ظالم سنگہ کے ہین حسب رسوم

تفصیل عنلائے عہد نامۂ ہذا بابت قرضہ جسکا مہارا و پر حسب منشاء شرط سوم عہد نامۂ ہذا کے ادا کرنا واجب ہے

پنڈت لالا جی رام چند	[illegible]	سوجی رام موتیچند	[illegible]
گوردہن ناتہہ جی	[illegible]	دل جی منی رام	[illegible]
بتیال ناتہہ جی	[illegible]	کنہی رام بہوراناتہہ	[illegible]
لالہ سوگن چند	[illegible]	بہورا کا مبنشر	[illegible]
سگر ناتہہ سیتارام	[illegible]	صوبہ چند موتی چند	[illegible]
شیولال ساکن بنوار	[illegible]	شیوجی رام اودے چند	[illegible]
کیشورام بیجناتہہ	[illegible]	بہگ چند ساکن بہدرہ	[illegible]
گوبنداس رام گوپال	[illegible]	بہوراسری چند گنگا رام	[illegible]
گنیش داس کشناجی	[illegible]	جگن کا لوناگر	[illegible]
سوہن رام ہرلال	[illegible]	لچہمن گر ہری گر	[illegible]
نندرام ہیرالال	[illegible]	بہورا داؤ جی خانجی	[illegible]
امیدرام بہیرون رام	[illegible]	ساہ منگل جی	[illegible]
گوپال داس بن مالی داس	[illegible]	ساہ ہمیر بید	[illegible]
ساہ جیون رام	[illegible]	دلجی چند اوتم چند	[illegible]
سوجان مل شیرمل	[illegible]	ناہو موکند	[illegible]
سوہن لال بیہ	[illegible]	بہورا بالی بہائی	[illegible]
سالک رام	[illegible]	بختاورمل بہادرمل	[illegible]

قرضہ مذکورہ بالا مہاراو بعد تحقیقات حالات متعلقہ کے ہر ایک شخص کا ادا کرینگے اور نیز سوائے انکے اور جو کوئی قرضہ بعد تحقیقات واجب الادا ریاست کوٹا متصور ہوگا وہ بہی مہاراو ادا کرینگے

المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل [illegible]ع

دستخط جے ٹڈلو قائم مقام پولیٹکل ایجنٹ

دستخط این الوس ایجنٹ گورنر جنرل

مہاراو رام سنگہ

قائم اور بحال رہینگے

شرط نہم شرائط مذکورہ بالا عہدنامہ ہذا کے فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہارا ورام سنگہ راجہ کوٹہ کے اوسپر دستخط اور مہر کپتان جان لڈلو قائم مقام پولیٹکل اجنٹ اور لفٹننٹ کرنیل این الوس اجنٹ گورنر جنرل نائب راجپوتانہ ایک فریق اور مہارا ورام سنگہ فریق ثانی ہوے اور تصدیق اسکی دو مہینے کے عرصہ مین آج کی تاریخ سے پیشگاہ رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر حاصل ہوگی

المرقوم مقام کوٹہ تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

دستخط جے لڈلو قایم مقام پولیٹکل اجنٹ

دستخط این الوس اجنٹ گورنر جنرل

مہر مہاراو رام سنگہ

تفصیل متسلکہ عہدنامہ ہذا بابت اون پرگنہ جات کے جو واسطے راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے علیحدہ ہوکر بنام نہاد ریاست جھلہ ور قایم ہوے

چرہٹ
سوکہٹ
چو محلا جو مشتمل ہے اوپر
پنجہار
اہور
دیگ وگنگرارکی
جہالرا پاٹن معروف اورل
رینچوا
بنکانی
ڈیلم پور
کوترا پہالٹا
سریرا
انہائی
موہنرتہانا
بہول برود
چاچورنی
کنکورنی
جیبابرود

واضح ہو کہ زیت سنگہ علاقہ جہلہ ور چہوڑکر علاقہ مہاراو مین آباد ہوگا اور اوسکا علاقہ تفویض راج رانا کے ہوگا

المرقوم مقام کوٹہ تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

دستخط جے لڈلو قایم مقام پولیٹکل اجنٹ

دستخط این الوس اجنٹ گورنر جنرل

مہر راج رانا مدن سنگہ

نمبر ۲۵

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراو رام سنگہ راجہ کوٹا

شرط اول بباعث ترک کرنے انتظام امور ریاست کوٹا کے جو راج رانا مدن سنگہ کا حق ازروے تتمہ عہدنامہ دہلی کے راج رانا ظالم سنگہ اور اوسکے ورثہ کا تہا مہاراو رام سنگہ اپنی استرضا بتنقیح کرنے شرط کو رد کر دیتے ہین —

شرط دوم برضامندی گورنمنٹ انگریزی کے مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ وہ پرگنہ جات مندرجہ تفصیل منسلکہ راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا کو دیتے ہین —

شرط سوم مہاراو اوسکے ورثا اور جانشین ضرورت اور جو اس انتظام علیحدہ کرنے اور انتقال پرگنہ جات مذکورہ کے حسب تفصیل ذیل ہوگا رفع کرینگے —

شرط چہارم مہاراو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کیطرف سے اقرار کرتے ہین کہ خراج معمولی جواب تک ریاست کوٹا ادا کرتی تہی گورنمنٹ انگریزی کو دینگے باستثناء مبلغ اسی ہزار روپیہ کے جو گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے لینگے اور اول قسط سرکاری راج رانا شروع سمت ۱۸۹۰ سے ادا کرینگے اور جو نصف قسط سرکاری بابت فصل ربیع سمت ۱۸۹۴ تعدادی مبلغ تک ۱۸۳۸ع باقی ہے وہ ریاست کوٹا ادا کریگی —

شرط پنجم مہاراو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے اقرار کرتا ہے کہ اگر گورنمنٹ انگریزی ضرورت تصور کرین تو وہ ایک فوج ملکی بسرکردگی افسران انگریزی ملازم رکہین گے اور یہ امر تنقیح ہو چکا ہے کہ یہ فوج کسی طرح مزاحم یا دخیل کسی امر انتظام ریاست کوٹا مین نہو گی —

شرط ششم اس فوج کا خرچ سالانہ ہرگز تین لاکہ روپیہ سے زیادہ نہوگا —

شرط ہفتم اگر یہ فوج ملازم رکہی جاوگی تو روپیہ اسکے صرف کا بہی منتظم ریاست مہاراو گورنمنٹ انگریزی کو دو دو اقساط ششماہی مین ہمراہ خراج کے ادا کیا کرینگے اور اول قسط کی میعاد گورنمنٹ انگریزی کو اختیار تعین کرنیکا حاصل ہے —

شرط ہشتم یہ امر واضح رہے کہ شرائط مندرجہ عہدنامہ دہلی جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو امید سنگہ بہادر کے بتاریخ ۲۶ دسمبر ۱۸۱۷ع قرار پاے ہین اوسمین ازروے اس عہدنامہ کے کچہ فرق نہین آیا ہے

سوم ہنگام شادی یا تولد خاندان مہاراو کے وہی مراسم سب شان وشوکت معرفت منتظم ریاست
ادا ہونگے جسطرح وہ عہد سابق مین ادا ہوتے تہے اور اگر مہاراو کے وارث پیدا ہونگے تو اونکی پرورش ک
جداگانہ انتظام خرچ کا حسب مناسب ورسم قوم کیا جائیگا

چہارم مہاراو اور اونکے خاندان کے وہی مراسم عزت اور حرمت مرعی رہین گے جو سابق مین
وہ مہاراو وہی سب رسوم تیوہار وغیرہ مثل دسہرا وجنم اشٹمی وغیرہ کے ادا کرینگے جو سابق عمل مین آتی
اور وہی خیرات اور دان پُن پوسی وغیرہ دیے جائینگی اور جاری رہینگے کہ جو سابق مین تہے

پنجم جب مہاراو ہواخوری کو یا سواری مین یا شکار کو سوار ہونگے تو وہی سب علامات راجگی اونکے ہمراہ ہونگی
جو قدیم سے اونکے ہمراہ رہتی ہین اور گروہ اردلی سپاہ ریاست ہمراہ جائینگی

ششم ایکسو سوار اور دو سو پیادہ حسب تفصیل مندرجہ تفصیل نمبر اندکورہ بالا جو اونکے چوکی پہرہ وغیرہ کیواسطے
رہین گے وہ زیر حکم مہاراو کے رہینگے اور کوئی اونمین مداخلت نہین کریگا اور اون سبکا ذکر بنام نہاد باعث خرچ
رقم مدد خرچ وبسراوقات کے درج ہے مثل ملازمان خانگی ومحلات و دیگر متعلقان محلات مہاراو مالک کل
رہے گا

ہفتم بطور مدد خرچ بابو لعل جی ولد پرتہی سنگہ اور اوسکے خاندان اور دیگر متوسلین کے مبلغ اٹھارہ ۱۸
ہزار روپیہ سالیانہ یا پندرہ سو روپیہ ماہواری مقرر ہوا ہے یہ روپیہ جسطرح روپیہ مدد خرچ مہاراو ادا ہوگا اوسیطرح
ادا ہوتا رہیگا اور بوقت شادی اون کے اخراجات مناسب معرفت منتظم ریاست کے دیا جائیگا

ہشتم سپاہیان ومتصدیان جنکو منتظم ریاست نے برخاست کیا ہوگا یا جو اوسکی نوکری چہوڑ کر چلے گئے
ہونگے اونکو مہاراو اپنی ملازمی مین نرکہین گے اور اسیطرح مہاراو کے ملازمان برخاست شدہ یا مفرور گردیدہ
کو منتظم ریاست اپنے پاس نہین رکہیگا

نہم ایک شخص معتبر منجانب صاحب ایجنٹ گورنمنٹ ہمراہ مہاراو کے رہا کریگا اور یہ شخص متوسط
مناسبت عامہ کا بہی رہیگا

دہم جو قرضہ مہاراو نے اس فساد کے پیچہے لیا ہوگا یا وہ بعد ازین لیگا اوسکی ذمہ داری ریاست کی نہین ہوگی

المرقوم متی پہاگن بدی یکم سمت ۱۸۷۸ مطابق ۷ ماہ فروری ۱۸۲۲ع

ن وسخط مادہو سنگہ کے بڑین عبارت ہین یعنی جو کچہ لکہا گیا ہے اوس سے انحراف نہوگا

اور اوسکے خاندان کے شروع ماہ ماگھ بدی یکم سمبت ۱۸۷۸ مطابق تاریخ ۸ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ع دیا کریگا

سالیانہ کوٹا حالی روپیہ ۱۳۷۷۸ = =

ماہواری ۱۱۴۸ = =

دستخط مادہو سنگہ

شرائط جو کپتان ٹاڈ صاحب نے واسطے رہنمائی اور پرورش مہاراو کشور سنگہ اور اونکے ورثا کے تجویز کیے اور جسپر دستخط کنور مادہو سنگہ نے کیے

اول محل ومقامات سیر وشکار و باغات واقع الوہ اور گردنواح کوٹا و محل واقعہ شہر و محلات امید گنج و رنگباڑی و جگپورہ و بکندرا و باغات جو بنام برج راجی و گوپال داس و برج بلاس مشہور ہین یہ سب قبضہ مہاراو مین رہینگے اور اسمین اختیار مہاراو کا رہیگا اور کچہہ دخل منتظم راج کا نہین رہیگا

اندر حدود دیوا اوس جگہ کے جو واسطے محلات کے اندر شہر کے جدا ہے اکثر مکانات مین جسمین خاندان اور دیگر عورات راج رانا کی رہتی ہین وہ کوچہ جو نواج سے کہتری دروازہ تک ہے جس دروازہ کو پانی دروازہ بہی کہتے ہین بالکل دونو نکو جدا کردیتا ہے پس لازم کہ دونون جانب اپنے اپنے حدود سے باہر نجاوین کو پانی دروازہ دونون مین ملحق ہے مگر سواے سپاہیان مسلح واسطے لینے پانی کے اندر کوئی نجاوے اور نہ منتظم ریاست سواے پچاس چوکیداران کے واسطے حفاظت اون مکانات اور کوچہ کے مقرر کریگا

دوم انصرام واسطے بسر اوقات مہاراو اور اوسکے خاندان وغیرہ کے بموجب تفصیل نمبر اسکے تعداد اوسکی کوٹا حالی روپیہ ایک لاکہ چونسٹہ ہزار آٹہہ سو ستتر دس آنہ تین پائی سالیانہ یا مبلغ تیرہ ہزار سات سو اونتالیس روپیہ بارہ آنہ نو پائی ماہواری دیا جایگا اور یہ روپیہ ہر مہینے کے نصف گذرنے کے بعد بطور امانت ہر ماہ معرفت مہاجن ماموری راج رانا کے دیا جایگا اور مہاراو اوسکی رسید دیگا ایک نقل اوسکی بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بطور سند رسید مبلغان بہیجینگے

خامس باعث اس روپیہ کے خرچ کے جنکا ذکر تفصیل نمبر اندکور مین درج ہے کلیتہ زیر مہاراو بطور اونکی ملازمین وغیرہ کے اور پاسبان چوکی پہرہ محلات وغیرہ کے ہین

نمبر	تفصیل	خرچ سواری	سالیانہ
۱۰	فیلخانہ		[illegible]
۱۱	رتہہ گاڑی یعنی سواری زنانہ		[illegible]
	مہاجن و پالکی کے کہار		[illegible]
	چوکی پہرہ محلات یعنی		
	یکصد سوار بحساب مبلغ [illegible] فی سوار	[illegible]	[illegible]
	دو صد پیادہ حسب تفصیل بندی دو صوبہ دار [illegible] فی نفر		
	دو جمعدار [illegible] فی نفر آٹھہ حوالدار [illegible] فی نفر آٹھہ نایک [illegible] فی نفر	[illegible]	[illegible]
۱۴	حساب یعنی شتر پانچ		[illegible]
۱۵	ریگستان کے شتر پیادہ		[illegible]
۱۶	موزنگ دارینہ یعنی ہمیہ سوختنی وغیرہ		[illegible]
۱۷	گھاس وغیرہ		[illegible]
۱۸	روشنائی یعنی چراغ سیاہی وغیرہ		[illegible]
۱۹	رنگائی یعنی رنگ کرنے پارچہ وغیرہ کے		[illegible]
۲۰	انبانت یعنی ترتیب مکانات	[illegible]	[illegible]
۲۱	خرید اسپ وگاؤ و شتر وغیرہ		[illegible]
۲۲	مرمت پردہ و قنات و خیمہ وغیرہ		[illegible]
۲۳	دواخانہ مع خرید ادویہ		[illegible]
۲۴	بوندا خانہ		[illegible]
	کل زر سالیانہ		[illegible]
	خرچ ماہواری سکہ کوٹہ حالی		[illegible]

دستخط مادہو سنگہ

تفصیل رقوم مد خرچ جو درمیان ہر مہینے کے نظم امور ریاست کوٹہ واسطے بسر اوقات مہاراج لال ولد [illegible] سنگہ

اور خواہ فوج وخواہ قلعجات اور خواہ دربارہ تقرری و برطرفی اہلکاران ہو اس مین اونکو کل اختیار حاصل رہیگا اور مین مداخلت اسمین نہین کرونگا —

سوم موجدان فساد کو سزادی گئی اور تمام سرشتہ صلاح کاران جدا ہوگئے بحسب الحکم آپکے مین نے اونکو برطرف کردیا کہ وہ یہ تہے گوردہن داس مہاراجہ بلونت سنگہ سیف علی قاضی مرزا محمد علی شیخ حبیب وغیرہ ان سب سے اور جسقدر بد وضع لوگ تہے جنہون نے مجھے بد راہ کیا تھا اون سب لوگون سے مین ہرگز آیندہ تحریر یا کتابت نہین کرونگا —

چہارم مین ہرگز اوسقدر فوج سے زیادہ بہرتی نکرونگا جسقدر اور جسقسم کی سپاہ کی مجھے اجازت واسطے ہمراہ رکہنے کی دی جائیگی اور مین اپنے دربار مین ایسے آدمیونکو دخل نہ دونگا جو مخل یا مضر انتظام امور ریاست مین ہونگے اور نہ ایسے آدمیونکے ساتھ مین خط کتابت رکہونگا

تفصیل نمبر ١

تفصیل رقوم مد خرچ جو درمیان ہر مہینے کے منتظم امور ریاست کو واسطے بسر اوقات مہاراو کشور سنگہ اور اونکے ملازمین خانگی و سپاہ وغیرہ کے شروع ماہ ماگہہ مدی یکم ١٨٧٦ مطابق تاریخ ٨ ماہ جنوری ١٨٢٠ء سے مہاراو مذکور کو دیا کریگا —

نمبر	رقوم	ماہواری	سالیانہ
١	مندر سری برج راجی	[illegible]	[illegible]
٢	پودت یعنی خیرات ذاتی	-	[illegible]
٣	رسوئی یعنی طبخ فی یوم مندرہ	[illegible]	[illegible]
۴	دیوری یعنی اخراجات ملازمان محل	-	[illegible]
۵	گہنا یعنی زیورات رانی ہا	-	[illegible]
٦	کپڑون یعنی پوشاک مہاراو جو محل مین بہیجی جاتی ہی اور خیرات	-	[illegible]
٧	کت خرچ یعنی خرچ جیب خاص	[illegible]	[illegible]
٨	شاگرد پیشہ یعنی ملازمان خانگی تداثی	[illegible]	[illegible]
٩	فوسلا	-	[illegible]

نمبر ۲۳

سند مہری و دستخطی ہز اکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل بنام مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا

بنام جمیع اہلکاران حال استقبال اہلکاران گورنمنٹ انگریزی معلوم کرین

چونکہ جو دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا قائم ہے اور بوجوہ بابت لائقہ راجہ کوٹہ نے گورنمنٹ انگریزی مین [illegible] کئیے ہین وہ بہی آشکارا اور ثابت ہین پس بلحاظ اس دوستی کے موسٹ نوبل مارکوئیس آف ہیسٹنگس گورنر جنرل ان کونسل نے بواسطہ کپتان ٹاڈ صاحب [illegible] معاملات مفصلہ ذیل کے مہاراو مدوح کو عطا کی او خراج [illegible] مہاراو سے حسب منشاء عہدنامہ منعقدہ بمقام دہلی بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ء واجب الادا تہا معاف فرمایا اوسکو مہاراو اور اوسکے ورثاء و جانشین ہمیشہ اپنے تصرف مین لائین لہذا مہاراو [illegible] مین مالک اور حاکم ان معاملات کا تصور کریکے [illegible] اور [illegible] اپنا شریک حال [illegible] اور اپنے زیر حکم تصور کرین کوئی آدمی مزاحمت نہین کریگا

پرگنہ ڈیگ — پرگنہ پچپہار — پرگنہ اہیر — پرگنہ گنگرار

یہ سند مہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل بتاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ء عطا ہوئی

نمبر ۲۴

ترجمہ اقرارنامہ مہر و دستخط مہاراو کشور سنگہ المرقوم مقام ناتہدوارہ [illegible] مطابق ۲۰ نومبر ۱۸۲۱ء

مین مہاراو کشور سنگہ بہت افسوس کرتا ہون جو مین نے درسال گذشتہ مین کیا اور فہمیدہ [illegible] صاحبکی مین [illegible] سے ہوا ہون اور ایسی طریق کے نتیجے سے بہی بخوبی واقف ہوا ہون درباب جسکے [illegible] گورنمنٹ انگریزی کی [illegible] خواہ امید کی ریاست کوٹا کی [illegible] اپنی خوشی ظاہر کی تہی اور آج کی تاریخ سے اقرارنامہ [illegible] اور دستخط کرتا ہون جسکے مطابق مین آئندہ کاربند رہونگا اس اقرار کی نسبت کا سری ناتہجی گواہ ہے اور اگر مین ان شرائط سے انحراف کرون تو استحقاق مراحم گورنمنٹ انگریزی سے ساقط ہونگا

اول جو کچہ گورنمنٹ انگریزی حکم دیگی مین بخوشی اوسکی تعمیل کرونگا اور جو کچہ معرفت آپکے یعنی کپتان ٹاڈ صاحب کے درباب میرے آئندہ رفاہ اور قیام کی ہدایت ہوگی اوس مین کچہ عذر پیش نہین کرونگا

دوم مطابق عہدنامہ دہلی کے میرے نام سے اور میرے جانشینونکے نام سے ناناجی ظالم سنگہ اور اوسکے ورثا کل انتظام امور ریاست مثل ایام حیات میرے والد راجہ امید سنگہ کے کرینگے خواہ انتظام ملک ہو خواہ مال

معلوم ہوا انجملہ اسکے نصف نقد اور نصف اسباب مین دیاجاتا تہا

دستخط سی ٹی منکف

مہر

مہاراو راجہ امید سنگہ بہادر

راج رانا ظالم سنگہ

مہاراجہ شیودان سنگہ

پہول چند

تتمہ شرط ۴ عہدنامہ جو مابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کوٹا کی بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ عیسوی قرار پاکر طے ہوئی

سرکارین یہ منظور کرتے ہین کہ بعد وفات مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا کے ریاست اوسکی پسر کلان ولیعہد مہاراج کنور کشور سنگہ کو اور اوسکے ورثا کو سلسلہ وار واسطے دوام کے ملے گی اور انتظام امور ریاست متعلق راج رانا ظالم سنگہ کے اور بعد اوسکے اوسکے پسر کلان کنور مادہو سنگہ اور اوسکے ورثا کے سلسلہ وار واسطے دوام کے رہیگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۰ ماہ فروری ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی منکف

مہاراو راجہ امید سنگہ بہادر

راج رانا ظالم سنگہ

مہاراجہ شیودان سنگہ

پہول چند

جیوزامم

یادداشت - اس تتمہ شرط کی تصدیق ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام لکہنو بتاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء فرمائی

دستخط جے ایڈم

سکرتری گورنر جنرل

بوندی کا حصہ اسفید جو بلدر سنگھ ہیا کا سر

حصہ پوار

نقد [illegible] — اسباب — [illegible]

[illegible]

نقصانی اسباب — [illegible] — باقی نقد — [illegible]

بہ حساب تیسدی مبلغ [illegible] — [illegible] — باقی سکہ کلدار شاہی — [illegible]

دوم خراج کوتری ہای ہفت گانہ

نقد [illegible] — بہ حساب تیسدی مبلغ [illegible] — [illegible]

باقی سکہ کلدار شاہی — [illegible] — جسکے سکہ دہلی — [illegible]

تفصیل

آخنداً سکہ بوندی [illegible] — بلوان — سکہ بوندی [illegible]

بہ حساب مبلغ [illegible] فیصدی [illegible] — [illegible]

باقی سکہ کلدار شاہی [illegible] — باقی سکہ کلدار شاہی [illegible]

[illegible]

گرد اور کیا تھا پیدا اسکہ بوندی [illegible] — اندر کنڈ کیوتولی [illegible]

بہ حساب تیسدی مبلغ [illegible] — مستاجران بجانب سیندھیا بحکر کرنیں سکہ بوندی [illegible]

باقی سکہ کلدار شاہی [illegible] — بہ حساب فیصدی مبلغ [illegible]

باقی سکہ کلدار شاہی [illegible]

[illegible]

سوم خراج شاہ آباد

یہ خراج اب تک سیندھیا کو دیا جاتا تھا اور بخوبی صحت تعداد اسکی

معلوم نہیں ہوئی مگر تخمیناً — [illegible]

دستخط سی ٹی مٹکاف | مہر

دستخط مہاراو راجا امید سنگھ بہادر

دستخط راج رانا ظالم سنگھ

دستخط مہاراجہ شیودان سنگھ

دستخط بیول چند

دستخط ہیسٹنگس

یہ عہدنامہ تصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپو اوجار تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے اڈم

سکرتری گورنر جنرل

تفصیل خراج جواب تک مرہٹا رئیسوں کو دیا جاتا تہا

بابۃ اول کوٹا دوم سات کوڑی اور سوم شاہ آباد

اول کوٹا

نقد		... لاکہ اسباب	
نقصانی اسباب	...	زر نقد چندوری وادہینی واندوری روپیہ	... لاکہ
بہ بابۃ سکہ ہای مذکورہ بالا بحساب ... فیصدی			...
باقی سکہ کمال شاہی			...
		جسکے سکہ دہلی	...

تفصیل نقسام زر مذکورہ بالا

حصہ سیندہیا

نقد	...	اسباب	...
			...
نقصانی اسباب	...	زر نقد چندوری وادہینی واندوری روپیہ	...
بہ بابۃ سکہ ہای مذکورہ بالا بحساب ... فیصدی ...		باقی سکہ کمال شاہی	...

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی ایکجانب اور مہاراو امید سنگہ بہادر اور اوسکے ورثا اور جانشین جانب دیگر کے واسطے دوام کے رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن سرکارین کے دونون طرف سے یکسان تصور کیے جائینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ اپنی حفاظت مین رکھنے ریاست اور ملک کوٹا کا کرتے ہین

شرط چہارم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین بشرکت گورنمنٹ انگریزی کے رہکر حسب ہدایت تعمیل کرینگے اور اعتراف بزرگی گورنمنٹ کرتے ہین اور کسی رئیس یا ریاست سے سازش نرکھین گے جیسے ریاست کوٹا اب تک سازرکہتی تہی

شرط پنجم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے صلح نہین کرینگے مگر اونکی تحریرات دوستانہ اپنے دوستان اور رشتہ داران سے ساتہ جاری اور قائم رہیگی

شرط ششم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقا کسی سے تکرار پیدا ہوگی خواہ بجانب مہاراو یا از طرف فریق ثانی تو تصفیہ ایسی تکرار کا بسیر ثالثی گورنمنٹ انگریزی ہوگا

شرط ہفتم جو خراج ریاست کوٹا سرداران مرہٹا کو مثل پیشوا و سیندہیا و ہولکر و پوار دیتے تہے وہی خراج اب بمقام دہلی گورنمنٹ انگریزی کو واسطے دوام کے حسب تفصیل علیحدہ دیا جایگا

شرط ہشتم کوئی اور ریاست استحقاق خراج گیری کا ریاست کوٹا پر نہین رکھین گے اور اگر کوئی ایسا دعوی پیش کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو معقول کر دینگے

شرط نہم فوج ریاست کوٹا حسب استعداد اپنے حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی دیجایگی

شرط دہم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ملک کے رہین گے اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ انگریزی داخل ریاست مذکور نہوگا

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بمقام دہلی طے ہوکر اوسپر دستخط اور مہر مسٹر چارلس ہیوفلس مٹکف کے ایکطرف سے اور مہاراجہ شیو دان سنگہ اور ساہ جیون رام اور لالہ ہیول چند کے دوسری طرف سے ہوئے اور تصدیق اوسکی منجانب ہزایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہاراو امید سنگہ اور اونکے منتظم راج رانا ظالم سنگہ کے آجکی تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ مین ہوکر باہم فریقین کے نقول عہدنامہ تقسیم ہونگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ عیسوی

لہذا اصلاح رئیس کوٹہ یہ تجویز قرار پائی کہ کچھ علاقہ علیحدہ کر کے بنام جہلاوار مشہور ہوا اور اولاد ظالم سنگہ کو دیا جاوے لہذا استرہ پرگنہ جنکی بارہ لاکہ روپیہ کے مدن سنگہ کو دیے گیے اس انتظام جدید کے سبب ایک اور عہدنامہ نمبر ۴۲ کوٹہ کے ساتہہ منعقد ہوا خراج مہاراو کم ہو کر ـــــ روپیہ رہا اور ـــــ روپیہ جہلاوار پر ادا کرنا واجب قرار پایا اور اوسنے وعدہ کیا کہ وہ فوج لکی تین لاکہ روپیہ کے خرچ کی رکہیگا مگر مہاراو نے اس فوج کے بہرتی کرنیکو بناخوشی منظور کیا اور بباعث اوسکے متواتر عذرات کے ۱۸۴۴ء مین اس فوج کا خرچ دو لاکہ روپیہ رہ گیا اور اسمین یہی یہ قرار ہوا کہ اگر یہ روپیہ مکتفی نہوگا تو باقی روپیہ خراج کوٹہ سے ادا ہوا کریگا اور اب رئیس کوٹہ کو اطلاع دی گئی کہ اگر وہ بروقت حسب وعدہ اپنا روپیہ ادا نہین کریگا تو علاقہ بطور ضمانت بابت روپیہ خراج اور خرچ فوج کے طلب ہوگا

یہ فوج بنام کوٹہ کنٹنجنٹ مشہور ہے اور اس فوج نے ۱۸۵۷ء مین بلوہ کر کے صاحب پولیٹکل اجنٹ کو معہ اونکے دو پسران کے قتل کیا اور مہاراو نے کچہ عزم مددہی صاحب پولیٹکل اجنٹ ظہور مین لایا اور علامت نارضامندی گورنمنٹ اونکے واسطے یہ ہوئی کہ اونکی سلامی کم ہو کر سترہ ضرب توپ سے تیرہ ضرب توپ کی رہی اب فوج کوٹہ کنٹنجنٹ بنام فوج عرائن دیولی مشہور ہے

مہاراو کو اجازت صرف پندرہ ہزار فوج رکہنے کی ہے آمدنی علاقہ پچیس لاکہ روپیہ ہے اور رقبہ قریب پانچ ہزار میل مربع اور آبادی چار لاکہ چہتیس ہزار نفری خراج جو وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین مبلغ سو ـــــ تک ملا ہے ماورای مبلغ دو لاکہ روپیہ بابت خرچ فوج عرائن دیولی کے ہے مہاراو کو اختیار متبنی کرنیکا حسب نشان نمبر ۳۰ کے عطا ہوا ۱۸۶۰ء مین راوت رجن سنگہ کا قبضہ موضع سیدرا کا بحال رکہا گیا کیونکہ موضع مذکور اسکے خاندان کے قبضے مین مدت دراز سے جسکے سال کی تعداد بہی یاد نہین قائم رہا ہے اور بجاے ایک راس اسپ کے جو اوسکو ہر سال مہاراو کی نذر کرنا ہوتا تہا یہ وعدہ ہوا کہ وہ مبلغ یکصد روپیہ سالیانہ دیا کرے

نمبر ۴۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور مہاراو امید سنگہ بہادر راجہ کوٹہ اور اونکے ورثا اور جانشین بذریعہ راج رانا ظالم سنگہ بہادر منتظم امور ریاست فریق ثانی منعقدہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت مسٹر چارلس منطس مٹکف باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل اور منجانب مہاراو امید سنگہ بہادر معرفت مہاراجہ شیودان سنگہ و ساہ جیون رام و لالہ ہیول چند باختیارات عطیہ مہاراو ممدوح و کارپرداز مذکور یعنی راج رانا

اور راجہ کوٹہ کو تینون خاندان ہاے کلان مالوا کو یعنی پوار اور سیندہیا اور ہولکر کو خراج دینا پڑتا تھا اور زیر پیشوا کے ریاست کوٹہ بباعث لیاقت راج رانا ظالم سنگہ وزیر اور کارپرداز کے تباہی مطلق سے محفوظ رہی تہی جسکے اختیار مین کل حکومت مہارانا امید سنگہ نے دیدی تہی اور بیچ عرصہ پینتالیس سال کے اوسنے ریاست کوٹہ کو نہایت طاقتور اور آباد ریاست راجپوتانہ بنادی تہی اور وہ اول رئیسان راجپوت مین سے تہا جسنے شرکت ساتہ گورمنٹ انگریزی کے بیچ مغلوب کرنے پنڈارون کے سنہ ۱۸۱۷ء مین کی تہی بتوسل ظالم سنگہ کے عہدنامہ نمبر ۲۲ رئیس کوٹہ کے ساتہ ۲۶ دسمبر ۱۸۱۷ء مین قرار پایا جسکی روسے کوٹہ زیر حفاظت گورمنٹ انگریزی کے لیا گیا اور جو محصول یعنی خراج وہ مرہٹا کو دیتا تہا وہی اوسنے گورمنٹ انگریزی کو دینا قبول اور منظور کیا اور گورمنٹ حصہ سیندہیا کا جناب سیندہیا کو بہجا دیتے تہے اور بوقت ضرورت ہمارا اوسنے وعدہ فوج کے دینے کا بہی کیا ایک تتمہ شرط شامل عہدنامہ کے کی گئی جسکے روسے انتظام ریاست متعلق ظالم سنگہ اور اوسکی اولاد کے رہا دعاوی خراج گیری شاہ آباد کے جو ذاتی علاقہ ظالم سنگہ کا ہے کوٹہ کو دی گئی اور اوسے پیہ کو چند علاقجات اوس مین کے جو بابت قرضہ نو لاکہ روپیہ کے مکفول تہے واپس دیے گیے بابت نمک حلالی اور ہوشیاری ظالم سنگہ جو اوسنے جنگ پنڈارا مین ظاہر کی تہی چار اضلاع جو ہولکر نے دیے تہے حسب اقرار نمبر ۲۴ کے واسطے دوامی کے بطور انعام اوسکو دیے گیے اول یہ تجویز ہوئی تہی کہ یہ اضلاع وزیر یعنی کارپرداز ظالم سنگہ کو علیحدہ دیے جاوین مگر اوسنے اصرار کیا کہ یہ بہی شامل ریاست کوٹہ ہونی چاہیے

تاحین حیات مہاراو امید سنگہ کے کچہ دقت اس انتظام مین واقعہ نہین ہوے جسکے روسے ایک شخص برائے نام تہا اور دوسرا شخص کل حاکم بنا تہا مگر بعد وفات اوسکے ۱۸۱۹ء مین اوسکے جانشین کشور سنگہ نے ارادہ کیا کہ حکومت زبردستی اپنے اختیار مین کرے مگر بعد شکست کہانے کشور سنگہ کے فوج انگریزی سے تصفیہ اوسکا ہوگیا کشور سنگہ کو ایک لاکہ چونسٹہ ہزار روپیہ ملا کرے اور وہ منظور کرے کہ انتظام واسطے دوام کے ظالم سنگہ اور اوسکے ورثا کے اختیار مین رہے اس بارہ مین عہدنامہ نمبر ۲۴ قرار پایا

ظالم سنگہ نے ۱۸۲۴ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند مادہو سنگہ نامے جانشین اوسکا کارپردازی مین ہوا اس شخص کی نالیاقتی مشہور عام تہی مگر اوسکو اختیار انتظام حسب منشا عہدنامہ دیا گیا ۱۸۲۸ء مین کشور سنگہ مہاراو کے عوض اوسکا برادرزادہ رام سنگہ رئیس حال جانشین ہوا ۱۸۳۴ء مین تکرار فیمابین رام سنگہ اور اوسکے وزیر مدن سنگہ ولد مادہو سنگہ دوبارہ ظاہر ہوتی اور اندیشہ اس امر کا ہوا کہ واسطے اخراج کارپرداز کے بلوہ عام ہوجاے

اونکو مہاراو راجہ بوندی اقرار کرتے ہین کہ قبضہ قابضان معافیداران مین بحال اور برقرار رکہین گے اور جو واگذاشت یا معافی صاحب سپرنٹنڈنٹ جادو نیمچ نے ان زمینداران کو دی تہین جنہون نے جادو باولی بنائی ہین روبکاری راجہ مذکور حسب مندرجہ اوسکے پٹہ کے لحاظ رکہین گے

شرط چہارم جمیع حقوق حکومت جنکا گورنمنٹ انگریزی نے دربار گوالیار سے حسب منشاء شرط دوازدہم عہدنامہ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء وعدہ کیا ہے مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنا اور اپنے ورثا کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکو ضلع پاٹن مین بحال اور برقرار رکہین گے

شرط پنجم جو انتقال ثلث ضلع کسوری پاٹن حسب درخواست راجہ بوندی عمل مین آیا لہذا مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ درصورتیکہ اقساط مقررہ حسب وعدہ ادا نہون یا کوئی شرائط مذکورہ بالا مین سے تعمیل طلب رہ جاوے تو وہ انتظام اوسکا بلکہ تمام پرگنہ کا یعنی ایک ثلث حصہ ضلع مذکور کا بہی جو اونکے قبضہ مین سابق سے ہی سپرد گورنمنٹ انگریزی کر دینگے تا کہ اوس سے اول زر بقایا تحصیل کیا جاوے اور بعد از وصول کرنے اپنے بقایا کے باقی آمدنی سال بسال ایک ثلث کی اونکو مجرا دی جاوے مگر سواے اس وجہ کے اور کسی سبب سے گورنمنٹ انگریزی دربار گوالیار سے ضلع کسوری پاٹن کو راجہ بوندی سے واپس طلب نکرینگے

شرط ششم اہلکاران کسی قسم کی انتظام دو ثلث ضلع کسوری پاٹن مین اہلکاران بوندی اوسوقت تک نکرینگے جب تک شرائط بالا کا سرانجام خاطر خواہ ہو

عہدنامہ بالا جسمین چہ شرائط درج ہے تیار ہوکر اوپر دستخط مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر رئیس بوندی کے تاریخ ۷ ماہ اگہن بدی سمت ۱۹۱۷ مطابق ۲۰ ماہ ذی الحجہ ۱۲۷۶ ہجری اور تاریخ ۹ ماہ نومبر ۱۸۶۰ء کے ہوئی

مہر مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر رئیس بوندی

کوٹا

ریاست کوٹا کی قریب ڈہائی سو سال گذرے رئیس بوندی نے بنیاد ڈالی تہی کیونکہ مہاراجہ اودیپور نے مجبور کرکے نصف ریاست اوسکی اوسکے چہوٹے بہائی کو دلوادی تہی جسکے خاندان مین وہ عہد امید سنگہ تک رہی اس امید سنگہ کے وقت مین گورنمنٹ انگریزی نے اول صلح ساتہ کوٹا کے کی تہی مثل دیگر ریاستہاے راجپوتانہ کوٹا بہی مرہٹا کے ہاتہ سے تباہ ہوگیا تہا اور ایسی ایسی شرائط قرار پائی تہی جنسے وہ عہدہ برا نہین ہوسکتا تہا

نمبر ۳

تفصیل آمدنی خام نکاسی وخراج ملاقجات مقبوضہ مہاراجہ سیندھیا جو ابداز ین گورنمنٹ انگریزی کو مطابق شرط پنجم عہدنامہ قرار دی جائیگی

[illegible]

کل روپیہ سکہ دہلی — [illegible]

دو ثلث پرگنہ پاٹن — [illegible]

پرگنہ آور بلا

پرگنہ ممنبدی

نصف پرگنہ کرور

ایک ثلث پرگنہ برونرن — دستخط جیمس ٹاڈ — مہر

چوتہ بوندی دیگر مقامات — [illegible] — دستخط مہاراؤ راجہ — مہر راجہ

کل — [illegible]

نمبر ۲۱

اقرارنامہ راج بوندی درباب انتقال ضلع کیسوری پاٹن بنام ریاست مذکور

— مہاراؤ راجہ بوندی نے درخواست معرفت حکام انگریزی کے پیش کی کہ اوسکو واسطے دوام کے یعنی استمرار حابت دو ثلث حصص دیہات جسمین ضلع کیسوری پاٹن شامل ہے اور جو دربار گوالیار نے حسب منشاء عہدنامہ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء بابت خرچہ کنٹنجنٹ کے گورنمنٹ انگریزی کو دیئے ہین اور اب زیر اہتمام سپرنٹنڈنٹ جاد و نیمچ کے ہین اور بابت جنکے دربار گوالیار نے بھی اپنی استرضا بجنید شرائط دی سے دی جاوے اور شرائط ذیل قبول کیے

شرط اول مہاراؤ راجہ بوندی من جانب اپنے اور اپنے ورثاء کے ذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ خزانہ صاحب سپرنٹنڈنٹ جاد و نیمچ مین مبلغ [illegible] ہزار روپیہ سکہ کمپنی دو اقساط مساوی [illegible] مہینے جنوری اور جولائی کے ہر سال بابت دو ثلث حصص ضلع کیسوری پاٹن کے جو کہ دربار گوالیار نے گورنمنٹ انگریزی کو دیا ہے ادا کیا کرینگے اور ایک ثلث باقیماندہ ضلع مذکور راجہ بوندی کے قبضہ مین موجود ہے تمام آفات ارضی وسماوی و دیگر واردات اتفاقیہ نفع ونقصان ذمہ راجہ بوندی کے ہونگے

شرط دوم مہاراؤ راجہ بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثاء کے اقرار کرتے ہین کہ وہ مبلغ تین ہزار چارسو تیس روپیہ سات آنہ نو پائی سکہ حالی کوٹہ بابت تنخواہ پنشن داران کے جنکی فہرست اونکو ملی ہے

شرط سوم جملہ اراضی معافی تعدادی [illegible] جائیگی واقعہ دو ثلث حصہ ضلع مذکور کے ہین اور جنکی تفصیل راجہ کو دی گئی

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اپنی حفاظت مین علاقہ راجہ بوندی کو قبول کرتے ہین

شرط سوم راجہ بوندی اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی کا کرتے ہین اور اقرار اونکے ہمراہ رہنے کا واسطے ہمیشہ کے کرتے ہین راجہ کبھی زیادتی کسی پر نہین کرینگے اور وہ کبھی بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے کسی غیر سے بنیام صلح و دوستی نہین کرینگے اگر اتفاقاً کوئی تکرار اونکی کسی سے ہوگی تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی راجہ حاکم کل اپنے ملک کا ہے اور حکومت انگریزی اوسمین دخل نہوگی

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی اپنی بخوشی وہ خراج راجہ اور اونکی اولاد کو معاف کرتے ہین جو راجہ مذکور مہاراجہ ہولکر کو دیتے تھے اور جو ہولکر نے گورنمنٹ انگریزی کو انتقال کر دیا تہا اور گورنمنٹ انگریزی وہ علاقجات شامل ریاست بوندی کے کرتے ہین جو ریاست مذکور مین مہاراجہ ہولکر کے قبضہ مین تھے اور جنکی تفصیل فہرست نمبر ١ مین درج ہے

شرط پنجم راجہ بوندی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو وہ خراج ادا کیا کرینگے جو وہ مہاراجہ سیندہیا کو دیتے تہے اور جسکی تفصیل فہرست نمبر ٢ مین درج ہے

شرط ششم راجہ بوندی حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج ضرورت پر حسب مقدرت دیا کرینگے

شرط ہفتم عہدنامہ ہذا جس مین سات شرائط درج ہین بمقام بوندی قرار پاکر دستخط اور مہر سے کپتان جیمس ٹاڈ صاحب اور بوہرا تولارام کے ہوے اور ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے اوسکی نقل مصدقہ بزرایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراو راجہ بوندی اسکے عوض باہم تقسیم کیجاے گی —

المرقوم مقام بوندی تاریخ ١٠ ماہ فروری ١٨١٨ء مطابق چہارم ماہ ربیع الثانی ١٢٣٣ھ و ماگہ سودی پنچمی سمبت ١٨٧٤

دستخط جیمس ٹاڈ

مہر

دستخط بوہرا تولارام

مہر راجہ

عہدنامہ ہذا التصدیق کیا ہزایکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل کانپور بتاریخ یکم ماہ مارچ ١٨١٨ء

مہر گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگس

تفصیل دیہات جو گورنمنٹ انگریزی سے راو راجہ بشن سنگہ بہادر کو مطابق شرط چہارم عہدنامہ ہذا کی دی گئی نمبر ١

پرگنہ	پرگنہ	پرگنہ	نصف پرگنہ	نصف پرگنہ	نصف پرگنہ	بجز قصبہ بوندی
بمن گنج	لاکھیری	دہیہ	کردر	پروندن	پاٹن	وغیرہ

اوسکے علاقہ مقبوضہ ٹپنا کے جو لے لیا گیا تہا گورنمنٹ انگریزی مبلغ تیس ہزار روپیہ سالیانہ دیتی تہی سنہ ۱۸۱۸ع مین سیندہیا نے دو ثلث پرگنہ ٹپنا گورنمنٹ انگریزی کے پاس بابت خرچ کنٹنجنٹ کے مکفول رکہا اور رئیس بوندی نے پہر دعوی اوسکا پیش کیا مگر سیندہیا کی مرضی نہ تہی کہ حکومت اوسکی چہوڑ دی پس سنہ ۱۸۴۷ع مین ایک عہدنامہ نمبر ۱۲ باسترضا دربار گوالیار منعقد ہوا جسکے روسے علاقہ مذکور واسطے دوام کے بعوض مبلغ اسی ہزار روپیہ سالیانہ کے بوندی کو دیا گیا اقرار ہوا کہ یہ روپیہ دربار گوالیار کو مجرا ملیگا ازروے عہدنامہ سنہ ۱۸۶۰ع کے سیندہیا نے حکومت کا ثلث پرگنہ ٹپنا کے گورنمنٹ انگریزی کو دی پس بوندی نے اب یہ علاقہ واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی سے باداے اسی ہزار روپیہ سالیانہ باوداے چالیس ہزار کے جو ازروے عہدنامہ سنہ ۱۸۱۸ع کے وہ بطور چوتہ علاقہ بوندی وغیرہ کے دیتے ہین پایا

بشن سنگہ نے بتاریخ ۱۴ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۱ع وفات پائی اور اوسکا فرزند رام سنگہ مہاراو حال جانشین اوسکا ہوا یہ مہاراو صرف گیارہ سال کی عمر کا تہا اندرنا بالغی اسکے گورنمنٹ انگریزی کو ایکمرتبہ مداخلت انتظام ریاست کی کرنا پڑا مہاراو رام سنگہ اسقدر لاپروا واسطے مراسم دوستی انگریزی مین ہنگام بلوہ سنہ ۱۸۵۷ع کے رہا کہ تحریرات دوستانہ یکقلم اوس سے ترک ہوگئی تہی اور اسیطرح سنہ ۱۸۶۰ع تک متروک رہی

مہاراو نے استحقاق متبنی کرنیکا بہی بموجب سند نمبر ۳ کے حاصل کیا

رقبہ بوندی کا تخمیناً دوہزار دوسو اکیانوے میل مربع ہے اور آبادی دولاکہ بیس ہزار نفری اور آمدنی پانچ لاکہ روپیہ کی ہے بوندی کچہ خرچ فوج مختص المقام یا کنٹنجنٹ کا نہین دیتے رئیس بوندی نے سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور فوج اس ریاست کی سات سو سوار دوہزار سات سو پیادہ اور بارہ ضرب توپ کی ہے

نمبر ۲۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراو راجہ بشن سنگہ بہادر راجہ بوندی معرفت کپتان جیمس ٹوڈ صاحب منجانب آنریبل کمپنی باختیارات کل عطیہ ہز اکسیلنسی موسٹ نوبل مارکویس آف ہیسٹنگز کی جی گورنر جنرل اور بہور اتولارام منجانب راجہ باختیارات عطیہ راجہ—

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ بوندی اور اوسکے ورثا اور جانشینان فریق ثانی کے رہیگی

شرط سیزدہم یہ مضمون جو درباب انعقاد عہدنامہ معرفت لفٹنٹ کرنیل لارنیڈ صاحب کے باختیارات علیہ گورنر جنرل ہے ونکا اصل مسودہ مین ول مین تہا مگر مہاراجہ نے اوسکو آخر مین رکہا

بوندی

خاندان راجہ بوندی قوم سے راجپوت ہارا ہے اول راجہ جسکے ساتہہ گورنمنٹ انگریزی کی موافقت ہوئی امید سنگہ نامے تہا اسنے فوج کرنیل مونسون صاحب کو ہنگام واپسی جنگ ہولکر سے ۱۸۰۴ع مین نہایت عمدہ اعانت دی جسکے باعث ناراضامندی اور دشمنی ہولکر کی گوارا کی یہ راجہ ۱۸۰۴ع مین بعد پچاس سال ریاست کرنے کے فوت ہوا اور اوسکا نابالغ فرزند بشن سنگہ نامے اوسکا جانشین ہوا بیچ عہد فرہٹہ کے اس ریاست کا بڑا نقصان سیندہیا اور ہولکر سے تہے جنکے اختیار مین کل انتظام تحصیل مالگذاری تہا

ریاست بوندی ایسے موقع پر آباد ہے کہ اوس سے بڑا فائدہ جنگ ۱۸۱۷ع مین ہوا جب پنڈارا بہاگا تو اس ریاست مین سے اوسکا راستہ بہاگنے کا تہا اور یہان دہوکہ گیا مہاراو بشن سنگہ نے اول ہی دوستی انگریزی منظور کی اور ایک عہدنامہ نمبر ۲۰ تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۸ع اوسکے ساتہہ منعقد ہوا اگرچہ اوسکی فوج کم تہی مگر اوسنے فی بدل اتفاق ساتہہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا اس دوستی گورنمنٹ انگریزی کے سبب سے ریاست بوندی کی اوس حالت تباہی سے جسکو وہ عہد مرہٹہ مین پہونچی ہے نجات پائی ازروی عہدنامہ ۱۸۱۸ع کے خراج جو ہولکر کو دیا جاتا تہا اور جو ملک بوندی مین ہولکر نے لے لیا تہا وہ راجہ کو چہوڑ دیا گیا اسپر راجہ نے وعدہ کیا کہ جو خراج وہ سیندہیا کو دیتا تہا گورنمنٹ انگریزی کو دیگا اور زر خراج اسی ہزار روپیہ ہوا اسکا نصف روپیہ بابت دو ثلث پرگنہ ٹپنہ کے تہا جو سیندہیا کے قبضہ مین تہا اور باقی ایک ثلث پرگنہ مذکور کا جو ہولکر کے پاس تہا وہ ازروی شرط چہارم عہدنامہ کے بوندی کو واپس دیا گیا گورنمنٹ کا ارادہ یہ تہا کہ جسقدر علاقجات بوندی کے سیندہیا اور ہولکر نے لیے تہے وہ سب بوندی کو واپس دیے جائین اور اس اعتبار پر کہ دو ثلث پرگنہ ٹپنا اوس سے چہن گئے تہے یہ علاقجات درج فہرست منسلکہ عہدنامہ ہوے مگر یہ معلوم تہا کہ کل پرگنہ ٹپنا عہد نیابت نانا صاحب اوسین کے پیشوا کے علاقہ مین بباعث اونکے نکالدینے ایک دشمن بوندی کے شامل کیا گیا تہا اور پیشوا نے دو ثلث سیندہیا کو اور ایک ثلث ہولکر کو دیا تہا یہ اصل حال بعد ازان دریافت ہوا لہذا مبلغ چالیس ہزار روپیہ جو بابت دو ثلث پرگنہ ٹپنا کے قرار پایا تہا وہ پہر بوندی سے نہین لیا گیا اور ہولکر کو بالعوض

...نے مذہب کے پاک ہے اور جنکا مارنا ممنوع ہے نہوگی

...ر دہم اگر کل امور گورنمنٹ جودھپور کے اندر میعاد چھہ مہینے کے یا برس ونے کے یا ڈیڑھ برس یعنے ... مہینے کے تصفیہ پا جاینگے تو صاحب پولیٹکل ایجنٹ و فوج انگریزی قلعہ جودھپور سے برخاست ہو جاینگے ... اس میعاد سے پہلے ہی سلے پا جاینگے تو باعث خوشنودی گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور سبب ازدیاد اعتبار ... ریاست جودھپور متصور ہوگا

...ر دہم عہدنامہ بالا حسب بیان مسبوق الذکر بمقام جودھپور بتاریخ ۲۴ ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء منعقد ہوا اور ... لفٹنٹ کرنیل رانڈ صاحب کے واسطے منظوری بار دیگر کے بخدمت رائٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کے ... جاری ہوگا

... ل ہوگا اور ایک خطبنام مہاراجہ مذکور بن عہدنامہ بالا نشگاہ لارڈ صاحب بہادر سے جاری ہوگا ... عہدنامہ بالا معرفت کرنیل جان سی رانڈ صاحب کے حسب اختیارات عطیہ رائٹ آنریبل ارل آف آکلینڈ جی سی بی ... گورنر جنرل ہند کے منعقد ہوا

دستخط فوج مل

دستخط ردومل کیسل

مہر دفتر فوج مل	مہر دفتر اردومل

یادداشت لفٹنٹ کرنیل سدرلینڈ صاحب

شرط چہارم اصل مسودہ میں صرف یہ درج ہے کہ فوج قلعہ میں رہیگی اور اوسپر مہاراجہ کی یہ تحریر ہے کہ مقام معقول تجویز ہوگا اس سے مراد یہ ہے کہ ہماری فوج محلات اور زنانہ مکانات اور مندروں میں نہ رہیگی

شرط پنجم حقوق زمینداری و دیگر حقوق لوگونکے مطابق شرط اول کے منقح ہونگے

شرائط دوم و ششم اس میں یہ ذکر کرنا تھا کہ نائب لوگ امور ریاست میں مداخلت نہ کریں مگر ... خود بیان کیا کہ وہ ان شرائط سے ... کیونکہ وہ نہ اہلکاران میں اور نہ کارو باریان ...

شرط نہم یہی تجویز تھی کہ ... خرچ کا بھی کیا جاوے یعنی جو فوج اب رہیگی اوسکا خرچ ... مہاراجہ مان سنگھ نے بیان کیا کہ اگرچہ خرچ بلاشک ادا ہوگا مگر اوسکا ذکر اس عہدنامہ دوامی میں جو درباب ... دوامی و انتظام آیندہ ریاست کے ہے کچھ ضرور نہیں ہے

شرط یازدہم حیوانات شاخدار و طاؤس و کبوتر صرف پاک تصور کیے گیے ہیں اور مارنا انکا ممنوع قرار پایا

باہر شہر کے رہتے ہین بیچ گرد نواح قلعہ کے مکانات سکنی تیمر ہین اور رقبہ بہی محدود ہے اس سبب سے اسین وقت معلوم ہوتی ہے مگر بنظر خوشنودی سرکار یہ امر قیام فوج قلعگی منظور ہوا ہے اور ایک جگہ معقول تجویز ہو کر مقرر ہوگی دربار کو کسیطرحکا اندیشہ سرکار سے نہین ہے

پنجم سری جی کا مندر یعنی مندر ناتہ صاحب و سروپ یعنی لچھمی ناتہہ و پراگ ناتہ معہ لواحقین و جوگیشر یعنی ناتہ فقرا خواہ اس ملک کے ہون اور خواہ ملک غیر کے معہ اونکے مریدان و برہمان کے دادمراد یعنی ٹہاکران اندرونی و کیکا یعنی اولاد غیر اصلی مہاراجہ و تصدیان یعنی کوسل راج و فوج راج وغیرہ و خواص پاسبان وغیرہ کے مرتبہ اور عزت اور کاروبار مین کمی نہوگی جسقدر اب ہین اوسیقدر رہین گے

ششم کاروباری اپنا اپنا کام مطابق قواعد مقررہ کے کرتے رہین گے مگر درصورتیکہ کسیطرح کی غفلت کارکسی سے ظاہر ہو تو بصلاح مہاراجہ اوسکی عوض لئیق شخص مقرر کیاجاے

ہفتم جنکے حقوق چہن گئے ہین اونکو اونکے حقوق ازروے نصفت دہی واپس ملینگے اور وہ لوگ دربار کی خدمت بوفاداری و تابعداری کیا کرینگے

ہشتم گورنمنٹ انگریزی کے مدنظر یہ ہے کہ حقوق حاکمانہ و خیرخواہی ماروار اور ثبات عزت اور ناموری مہاراجہ جاری اور محفوظ رہین لہذا سرکار کے ہاتہون انمین کمی نہوگی اور نہ کسی دوسرے سے وہ آمین کمی ہونے دینگے اس سے صاف وعدہ سرکار کا بابت اسکے ہوگیا

نہم صاحب جنٹ انگریزی اور اہلکاران ماروار نے مشورہ باہم کیا کہ و بصلاح مہاراجہ اور مطابق قواعد مقررہ کے تدابیر شایستہ واسطے اداے خراج انگریزی و خرچہ سواران جواب دینا ہوتا ہے عمل مین لائنگے جنکی روسے آیندہ زرنذکور بلاتفاوت ادا ہوتا رہے دعاوی نقصانی وہ فریق دینگے جنکے نسبت ثبوت ہوئیگا و دعاوی ماروار نسبت دیگر رئیسان کے بعد ثبوت دعوی دلوائی جاینگے

دہم مہاراجہ نے یہ جاگیرات سردارونکو دیے اور بالعوض اونکے اونکی موافقت حاصل کی اور تقصیرات گذشتہ اونکے معاف کیے پس اسیطرح گورنمنٹ انگریزی بہی اونکے تقصیرات معاف کرتے ہین جنکی نسبت سابق اونکو عذر تہا مثلاً سروپ یعنی لچھمی ناتہہ وغیرہ و جوگیشر و دمراد و اہلکاران

یازدہم چونکہ ایک صاحب جنٹ انگریزی اس راجستھان مین مقرر ہوا ہے لہذا ظلم و زیادتی کسی شخص پر نہوگی کسیطرح کی دخلت درباب چہ فرقہ مذہبی کے نہوگی اور اتلاف حال کسی جوان کی جو مارواڑ مین

دیا جاویگا اور درباب دیگر ٹہاکران خورد کے جو جلا وطن ہوے تھے یہی امر ہے کہ اگر وہ حسب منشا مہاراجہ کاربند ہونگے تو اون پر بھی نظر عنایت مبذول ہوگی بشرطیکہ گورنمنٹ انگریزی اونکی نسبت کچہہ عذر درمیان میں نہ لاوین

المرقوم بہاگن بدی ایکادشی سمت ۱۸

دستخط فتح راج دیوان

نمبر ۱۹

اقرارنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ مان سنگہ

فیمابین گورنمنٹ ذیشان انگریزی اور سرکار جودہپور دوستی مدت سے جاری ہے اور بوجہ انعقاد عہدنامہ سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۸۱۸ء کے یہ دوستی زیادہ تر استحکام کے ساتہ قائم ہوئی اسطرح دوستی اب تک فیمابین سرکارین کے جاری اور قائم ہے اور آیندہ بھی جاری رہیگی —

اب شرائط عہدنامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ ذیشان انگریزی و مہاراجہ مان سنگہ بہادر راجہ جودہپور معرفت کرنیل جان سدرلینڈ صاحب کے منعقد ہوئین —

اول آپ درباب انتظام ملک کے خوض اور غور فیمابین ہوکر یہ قرار پایا کہ مہاراجہ اور کرنیل ... اور اہلکاران اور حاضر باشان راج متفق ہوکر قواعد واسطے انتظام ملک کے ترتیب دینگے اور تعمیل اب اور آیندہ ہوا کرے اور یہ تجویز منقح کرکے حقوق اکثر سرداران و افسران گورنمنٹ و دیگر متعلقان مطابق دستور قدیم کے قائم کرینگے

دوم پولیٹکل ایجنٹ انگریزی و اہلکاران راج جودہپور نے مشورہ باہم کیا ہے کہ امور ریاست کا انتظام بموجب قواعد ہذا کے وہ بصلاح باہمی کیا کرینگے اور مہاراجہ سے بہی مشورہ اس بارہ مین کرلیا ہے

سوم پنچایت یعنی جمیع مذکورۂ بالا انصرام امور ریاست کا مطابق دستور قدیم کے کیا کرینگے

چہارم کرنیل جان صاحب نے کہا کہ کچہہ فوج انگریزی قلعہ جودہپور مین رہیگی اور اسکو مہاراجہ نے منظور کیا ہے دیگر ریاست ہاے راجستان کے جہان صاحبان پولیٹکل ایجنٹ رہتے ہین وہان ...

(بعد خراج دیا جاتا ہے) مجرا دیا جائیگا تو یہ زر مجرائی بالعوض اراضی کے ہے اور خراج بھی بابت اراضی کے ادا ہوتا ہے لہذا یہ روپیہ زر خراج سے مجرا ہونا چاہیے فقط

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایچ گریٹ ہیڈ
پولیٹیکل ایجنٹ

منظور اور تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۷ ماہ جون ۱۸۴۷ عیسوی

نمبر ۱۸

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودھپور دربارہ ٹھاکران جلاوطن

ٹھاکران پورسود جیند اول کی خواہش نہیں ہے کہ اون پر نظر مہربانی کیجاے مگر سرداران رہوا او ۔۔۔ دسیا جی درنیس اگرچہ واجب الرحم نہیں ہین مگر بنظر خوشنودی گورنمنٹ انگریزی جو علاقہ مہاراجہ جسونت سنگہ کے عہد مین اونکے پاس تہا وہ اونکو عرصہ چہ ماہ مین واپس دیا جائیگا ایک خریطہ گورنر جنرل بہادر کا بنام مہاراجہ اس مضمون کا بابت رضامندی مہاراجہ کے آیا کہ اگر یہ ٹہاکران اپنی کارگزاری یا فرمانبرداری مین کمی کرین یا مجرم کسی جرم کے ہون یا حسب خواہش درکار اپنی کارروائی کرین تو مہاراجہ کو اختیار ہے جو مناسب جانین اونکی نسبت وہ کرین

اس امر کا باعث گورنمنٹ انگریزی اسوقت اقرار کیا گیا لیکن اگر بعد ازین یہ سرداران فرمانبردار اور اپنی خدمتگذاری درپیش مین تو اونکو بلا اعتراض کچہ انعام بہی

ترجمہ جواب منجانب صاحب پولیٹیکل ایجنٹ

مہاراجہ مان سنگہ نے جو یہ اقرار کیا کہ اون ٹہاکران کو جو بنابر قصورات سابقہ جلاوطن ہوے ہین حسب مرضی گورنمنٹ انگریزی جنہون نے مجکو اس کام کے واسطے یہان مامور کیا ہے دوبارہ اونکے علاقجات قدیم پر دخیل کر دینگے لہذا اگر بعد ازین کوئی منجملہ ان ٹہاکران کے مجرم کسی جرم کا ہوگا یا خلاف مرضی مہاراجہ کاربند ہوگا تو بر درج عہدنامہ مونسب ہے کہ مہاراجہ حاکم ہین جو چاہین کرین گورنمنٹ انگریزی پہر اونکے بارہ مین مداخلت نہین کرینگے اور بنابر خوشنودی مہاراجہ ایک خط بہی اسی مضمون کا منجانب گورنر جنرل بہادر تحریر ہوگا

المرقوم ۲۵ ماہ فروری ۱۸۲۴ عیسوی

دستخط الف ولڈر
پولیٹیکل ایجنٹ

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل بہادر بابت ریاستہاے راجپوتانہ

چونکہ مہاراجہ مان سنگہ بہادر راجہ جودہ پور نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ شروع ماہ پوس سدی پورنماشی سمت ۱۸۹۲ سے بابت فوج کنٹنجنٹ پندرہ ہزار سوار کے جسکا اقرار راجہ جودہ پور کی بر وقت ضرورت دینے کا کیا تہا اور جسکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ کے جو سرکار انگریزی کے ساتہ بمقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء ہوا تہا دیا کرینگے یہ کاغذ بطور اقرارنامہ لکہا گیا اور اسکی رو سے فقرہ ذیل مندرجہ شرط ہشتم عہدنامہ مذکور کے ازجانب گورنمنٹ انگریزی منسوخ ہوا یعنی ریاست جودہ پور بوقت ضرورت پندرہ ہزار سوار دیا کرینگے اور فقرہ ذیل بجاے اوسکے قائم ہوا یعنی ریاست جودہ پور حسب تحریر بالا بمقام اجمیر ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ کلدار ہر سال دیا کرینگے اور ادای زر مذکور اول مرتبہ یعنی ایک سال کا یکم ماہ پوس سمت ۱۸۹۳ کو ہوگا اور اسطرح اسی تاریخ کو ہر سال آیندہ روپیہ مذکور ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ ادا ہوتا رہیگا

المرقوم مقام جودہ پور تاریخ ۲ ماہ پوس بدی سمت ۱۸۹۲ مطابق ۷ ماہ دسمبر ۱۸۳۵ء

دستخط ایچ ڈبلیو ٹریویلس

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ فروری ۱۸۳۶ء

نمبر ۱۷

ترجمہ خط منجانب وکیل جودہ پور بنام صاحب پولٹیکل اجنٹ جودہ پور المرقوم ۱۵ ماہ مئی ۱۸۴۷ء

مین نے آپکی چٹہی مرقومہ ۶ ماہ مارچ گذشتہ مشعر اوپر اطلاع اس امر کے کہ بالعوض امرکوٹ کے مبلغ ۔۔۔ منجملہ مبلغ ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ خرچ سواران کے مجرا دیا جائیگا بحضور مہاراجہ گذرانی مہاراجہ فرماتے ہین کہ امرکوٹ ہمارا ہے اور ہمارے دعوی امرکوٹ کا صاف اور صحیح ہے اسکو صاحب بہادر بہی خوب جانتے ہین جب تک امرکوٹ قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین رہیگا او سوقت مین بہی ہم امرکوٹ کو اپنا تصور کرینگے اور جب گورنمنٹ انگریزی اوسکو علیحدہ کرنا چاہین گے تو ہم جانتے ہین کہ وہ ہمکو دینگے اور کسی دوسرے کو نہ دینگے اسواسطے کہ امرکوٹ ہمارا ہے اور ہمکو ملنا چاہیے راجستان مین زمین کا حق بہت بڑا متصور ہے اور جس روز امرکوٹ ہمکو واپس دیا جائیگا وہ روز بہت مبارک اور خوش متصور ہوگا اور یہ بہی فرماتے ہین کہ اگر مبلغ دس ہزار روپیہ سالیانہ منجملہ مبلغ ایک لاکہ آٹہ ہزار روپیہ کے جو گورنمنٹ انگریزی

فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار مذکور کے قائم ہے
وہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ بہ
حسب خواہش گورنمنٹ سات مواضع مفصلہ ذیل
مکفول کاتک سودی دویج سمت ۱۸۹۲ مطابق ۲۹ –
ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۱ ہجری سے نہایت انقضائے
میعاد دیہات مذکورہ بالا و تعیین شرائط جن پر
مواضع جنگ چیتار وغیرہ مکفول ہوے ہین
کرتے ہین

۳ بعد انقضائے میعاد مسبوق الذکر ادائے
سالیانہ وپٹہ دیہات جو سابق سات گورنمنٹ انگریزی
کے کیا گیا تہا اور اب کیا جاتا ہے موقوف ہوگا
اور کل دیہات واپس دربار کو ہونگے
منعقدہ کاتک سودی دویج سمت ۱۸۹۲ مطابق
۲۹ – ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۱ ہجری اور ۲۲ –
ماہ اکتوبر ۱۸۳۵ عیسوی

تفصیل دیہات مسبوق الذکر

اتوڑیا دبال دودینا
بہگورا دال کردارا
چترجے کا گودا

دستخط بیاس سوائی رام
وکیل

نمبر ۱۶

ترجمہ عہدنامہ فیمابین مہاراجہ مان سنگہ بہادر راجہ جودہ پور و گورنمنٹ انگریزی منعقدہ معرفت لفٹنٹ ہنری ترویس

...ازکی سنداوہی سے کے واسطے بہیجی گئی تہی معین ہوئی تہی
...ستغرق بضمانت باس گورنمنٹ انگریزی سے کے بابت
میعاد مذکورہ بالا سے کے اس شرط پر ہوئی تہی کہ ایک معتبر مختار
منجانب اس گورنمنٹ کے اس مراد سے حاضر باش رہیگا
کہ وہ تمام حساب کتاب آمدنی دیہات مذکورہ دیکہکر پرتال
کیا کریگا اور جو آمدنی ان مواضع کی آئیگی اوسکو مبلغ پندرہ
ہزار روپیہ مشروط سے کے جو روپیہ مطابق آمدنی دیہات مذکورہ
کے قیاس کیا گیا ہے مجرا اور منہا دیگا اور بعد انقضائے
میعاد مشروط سے کے زرمشروط موقوف ہوگا اور دیہات
واپس کیے جائینگے

۲ اور چونکہ وہ شرط بتاریخ پہاگن سودی پنجمی
سمت ۱۸۸۰ مطابق ۳ رجب سنہ ۱۲۴۰ ہجری منقضی
ہوگئی اور اس دربار نے بہر نظر گورنمنٹ انگریزی اور
صلاح میجر الویس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست
ہائے راجپوتانہ سے کے جو معرفت اونکے اسسٹنٹ لفٹنٹ
ہنری ترلوس صاحب سے کے دی گئی تہی وعدہ کر لی
کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ مذکورہ بالا
بابت خرچہ سپاہ مذکور واسطے نو سال سے کے آئندہ دیتے
رہینگے اور دیہات جانگ چتارا اور دیگر مواضع مسطورہ بالا
اون ہی شرائط ماسبق تا نہایت میعاد مذکورہ مکفول
رہینگے اور یہ وعدہ تاریخ ششم ماہ پہاگن سمت ۱۸۸۰
مطابق پنجم ماہ رجب سنہ ۱۲۴۰ ہجری سے کے شروع ہوگا

۳ اور سوائے اسکے بغرض ترقی دوستی جو بالفعل بحال

گورنمنٹ انگریزی کو تاریخ کاتک سودی دویج سمت ۱۸۹۲
سے شامل کیے گئے اور انکا پٹہ بہی اون دیہات
جانگ چتارا وغیرہ مارواڑ میرواڑ کے ساتھ جو سابق
مکفول بضمانت سے تہے منقضی ہوگا ان دیہات کی
آمدنی بہی اوسیطرح مجرا ساتھ آمدنی مواضع مکفولہ سابق
سے کے ہوگی اور بعد انقضائے نو سال سے کے تاریخ مذکورہ
بالا سے دیہات مکفولہ سابق اور یہ دیہات جواب دیے
گئے ہیں واپس اہلکاران ریاست جودہپور کی حوالہ
کیے جائینگے اور روپیہ ادائی موقوف ہوگا
منعقدہ کاتک سودی دویج سمت ۱۸۹۲ مطابق
۲۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۵ء

نام دیہات مسبوق الذکر

ریتوڑیا	دہال	توانا
بہکوراہ	رال	کروارا
چیرجی کا گوڑا		

دستخط ایچ ڈبلیو ترلوس
اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

سے کے جو واسطے پولیس کے ملازم رکھے جاینگے جیسا
مسٹر ولڈر صاحب نے بیان کیا ہے دیا جاینگا اور
جانگ چپارا اور دیگر مواضع خالصہ واقع مارواڑ جسمین آگے
دربار کی طرف سے تھانہ کر پا عاتب فوج انگریزی جو واسطے
سزادہی اون دیہات کے بہیجی گئی تھی معین ہیں مستغرق
حمایت اس روپیہ کے ہین واسطے میعاد مذکورہ بالا
دیجاینگی مگر ایک مختار کا اس ریاست کیطرف سے
واسطے لینے حساب سیدات وغیرہ کے اور بابت
منہا دینے اوس زرآمدنی سے جو تحصیل ہوگی رہنا
ضرور ہے بعد انقضاے میعاد مشروطہ روپیہ دینا
موقوف ہوگا اور علاقجات واپس لیے جاینگے

المرقوم ۴ ماہ رجب ۱۲۷۹ ہجری
دستخط بیاس صورت رام وکیل

دستخط الف ولڈر
پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۵

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودہپور دربارہ علاقجات
ماروار موافقہ سیردارا

چونکہ دربار ہذا نے بنظر تعمیل استرضاے گورنمنٹ
انگریزی وموافق صلاح وصوابدید اونکے مختار مسٹر
ولڈر صاحب کے سابق دینا پندرہ ہزار روپیہ لیا تہ
کا تا میعاد آٹہ سال بابت اخراجات سپاہ جو ملازم جدید
واسطے رکہنے انتظام علاقجات سیرداراکے منظور
کیا تہا اور چونکہ دیہات جانگ چپارا ودیگر مواضع مارواڑ
جسمین مستثنات از طرف دربار ہذا باعانت فوج انگریزی

ترجمہ جواب منجانب لفٹنٹ کرنل ایسٹنٹ اجنٹ گورنر
جنرل بابت ریاست ہاے راجپوتانہ

میعاد پٹہ دیہات سرداراے مارواڑ کی جو بکفول لفٹنٹ
پاس گورنمنٹ انگریزی کے بابت آٹہ سال کے بابت
خوش انتظامی دیہات مذکورہ کے اس غرض سے رکہے
گئے تہے کہ جو روپیہ اوسکا تحصیل ہوگا وہ مبلغ پندرہ ہزار
روپیہ مشروطہ میں مجرا دیا جاویگا اب منقضی ہوگئے
اور پٹہ جدید میعادی نو سال کا مجدد ہوا اور اوس مین
سات مواضع دیگر حسب تفصیل ذیل اون ہی شرائط پر

تفصیل خراج اداے جودھپور

سکۂ اجمیر	لک [illegible]
بٹہ بحساب مبلغ [illegible] فیصدی	[illegible]
باقی سکۂ جودھپور	لک [illegible]
منجملہ اسکے نصف نقد	[illegible]
نصف کے اشیاء	[illegible]
کل	لک [illegible]
نقصانی اشیا بحساب نصفی	[illegible]
باقی سکۂ جودھپور	لک [illegible]

دستخط سی ٹی مٹکاف (مہر)

(مہر) مہر بہاسکر راو وکیل

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۴

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودھپور درباب علاقہ مارواڑ واقعہ میرواڑا اس دربار کو اطمینان کلی ہے کہ وہ خوب اچھا پولس میرواڑا میں کہہ سکتے ہیں اور ذمہ دار واسطے ہر ایک واقعہ کے ہوسکتے ہین مگر چونکہ ہمیشہ خواہش یہ رہی ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کی خوشنودی حاصل ہو اور گورنمنٹ کی مرضی یہ ہے کہ اونکا پولس واسطے انتظام اوس علاقہ کے مقرر ہے لہذا مبلغ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ آٹھ سال تک بابت خرچہ سپاہ

ترجمہ جواب منجانب صاحب پولٹیکل جنٹ جو کچھ روپیہ دیہات میرواڑا واقعہ مارواڑ سے پھول بضمانت پاس گورنمنٹ انگریزی کے تحصیل ہوگا مبلغ [illegible] سے عرصہ آٹھ سال تک مجرا ہوگا اور بعد آٹھ سال کے دیہات مذکور واپس اہلکاران جودھپور کے سپرد ہونگے اور زر مشروط موقوف ہوگا المرقوم ۵ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء مطابق پھاگن سدی پنچمی سمت ۱۸۸۰

شرط ہفتم چونکہ مہاراجہ بیان کرتے ہین کہ سوائے اوس خراج کے جو جودھ پور سندھیا کو دیتے ہین اور کسیکو خراج نہین دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکورہ بالا وہ ادا کرینگے لہذا اگر سندھیا یا کوئی اور دعوی خراج کا کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکے دعوے کا جواب دینگے

شرط ہشتم ریاست جودھ پور بوقت ضرورت پندرہ سو سوار گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور جسے ضرورت ہوگی تو تمام فوج جودھ پور شامل فوج انگریزی ہوگی صرف اوسقدر فوج رہ جایا کریگی جو واسطے انتظام ملک کے ضروری ہوگی

شرط نہم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک کے رہین گے اور حکومت انگریزی اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرائط کا بمقام دہلی طے ہوا اور اوسپر مہر اور دستخط مستر چارلس ٹہوفلس مٹکاف صاحب اور بیاس بشن رام اور بیاس ابہے رام کے ہوے اور تصدیق اوسکی ہز اکسلنسی گورنر جنرل اور راج راجیشور مہاراجہ مان سنگہ بہادر و جوگراج مہاراج کور چہتر سنگہ بہادر کے چہ ہفتہ کے اندر ہوکر آپس مین تقسیم ہونگے

المرقوم بمقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء
دستخط سی ٹی مٹکاف

مہر

مہر
بیاس بشن رام

مہر
بیاس ابہے رام

مہر
مہاراجہ مان سنگہ بہادر

مہر
جوگراج مہاراج کور چہتر سنگہ بہادر

دستخط ہیسٹنگ

مہر خورد گورنر جنرل

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل نے بمقام اودہار تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء
دستخط جے ایڈم
سکرٹری گورنر جنرل

یہ عہدنامہ تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایچ بارلو

ایضاً جے ادنے

نمبر ۱۳

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ مان سنگہ بہادر مہاراجہ جودہ پور پیش کردہ کور جوگراج مہاراج کور چہتر سنگہ بہادر منعقدہ سر چارلس تہوفلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگ کے جی گورنر جنرل و بیاس بشن رام و بیاس ابہی رام منجانب مہاراجہ مان سنگہ بہادر باختیارات عطیہ مہاراجہ و جوگراج مہاراج کور ممدوح

شرط اول دوستی و اتفاق و خیرخواہی دائمی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ مان سنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم رہیگی اور ہر دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن سرکارین کے تصور کیے جاینگے —

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک جودہ پور کی کرینگے

شرط سوم مہاراجہ مان سنگہ اور اونکے ورثا اور جانشین متابعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اونکی ریاست کا اعتراف اور کسی اور رئیس یا سردار سے اتفاق نہین رکہین گے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے اتفاق و صلح بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ ساتہہ دوستان اور رشتہ داران کے جاری رہے گی —

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقاً تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو وہ وجہ تکرار کو واسطے ثالثی اور فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرینگے

شرط ششم جو خراج اب تک سیندہیا کے جودہ پور سے دیا جاتا ہے اور جسکی تفصیل علیحدہ لکہی گئی ہے وہی واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا مگر جو شرائط جودہ پور اور سیندہیا کے درباب خراج کے ہوتے ہین وہ مسترد ہونگے —

فروگذاشت نہین کرینگے

شرط پنجم چونکہ باعث دوستی جو از روی شرط دوم عہدنامہ ہذا کے قرار پائی ہے آنریبل کمپنی ذمہ دار مہاراجہ دہراج سے ہوتے ہین کہ وہ حفاظت ملک کی بخلاف کسی دشمن غیر کے کرینگے اور مہاراجہ دہراج بہی وعدہ کرتے ہین کہ کوئی نزاع فیمابین اونکے اور کسی رئیس غیر کے پیدا ہوگی تو مہاراجہ دہراج اول سبب نزاع کے کیفیت بجناب گورنمنٹ انگریزی ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ اوسکا فیصلہ واجبی کردین اور اگر اصرار فریق ثانی سے شرائط واجبی قرار نپائین تو مہاراجہ درخواست مدد کی گورنمنٹ کمپنی سے کرسکینگے اور بحالت مذکورہ بالا مدد دی بہی جائیگی اور مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جو کچہ خرچ اس مدد کا ہوگا وہ مہاراجہ خود موجب اس شرح کے دینگے جو دیگر رئیسان ہندوستان سے قرار پائی ہے ۔

شرط ششم مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ گو وہ در اصل حاکم کل اپنی فوج کا ہے مگر بحالت جنگ یا خیال جنگ وہ حسب ہدایت و صلاح صاحب کمانڈر فوج انگریزی جنکے ساتھہ وہ مدد دہی کرتے ہونگے کارفرما رہینگے

شرط ہفتم مہاراجہ اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس کسی رعایاے انگریزی یا فرانسیس یا کسی اور باشندہ یورپ کو بغیر استرضاے گورنمنٹ کمپنی کے نرکہینگے ۔

عہدنامہ بالا جسمین سات شرائط درج ہین بہ حسب دستور بمہر و دستخط ہزایکسلنسی جنرل جرارڈلیک صاحب کے بمقام مصر بندی واقعہ صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۷ ماہ رمضان ۱۲۱۸ ہجری موافق ۹ پوس سدی سمت ۱۸۶۰ اور بمہر و دستخط مہاراجہ دہراج راج راجیشور مانسنگہ بہادر بمقام — تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ — ماہ — ۱۲۱۸ ہجری موافق تاریخ — ماہ — سمت ۱۸۶۰ تصدیق ہوا

جب ایک عہدنامہ جسمین سات شرائط مذکورہ بالا درج ہونگے مہاراجہ دہراج کو بمہر و دستخط ہزایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کے دی جاے گی تو عہدنامہ حال جو بمہر و دستخط ہزایکسلنسی جنرل جرارڈلیک صاحب کے ہے واپس لیا جائیگا

دستخط اصلی

مہر کمپنی

رقبہ جودھ پور کا [illegible] میل مربع ہے اور آبادی [illegible] نفری کی ہے مالگذاری قریب ساڑھے
سترہ لاکھ روپیہ کے ہے اس مین قریب پانچ لاکھ کے آمدنی نمک کی ہے اس ریاست کی فوج چھ ہزار نفری سے
زیادہ نہین ہے صاحب پولیٹیکل ایجنٹ حاکم اعلیٰ عدالت وکلاء بار دار کا بھی ہے جو فیصلہ تنازعات حدبندی فیمابین
بیکانیر و جیسلمیر و کشن گڈھ و سروہی و ٹونک و جےپور و جودھ پور کی کرتے ہین یہ عدالت وکلاء ریاستہاے مذکورہ بالا کی ہے
اور اونمین وکلاء اودے پور و جیپور و سیکری بھی شامل ہین انکا اجتماع ایکمرتبہ ہر سال مین بمقامات اجمیر یا ناگور و
کوہ آبو پر ہوتا ہے

نمبر ۱۲

عہدنامہ جودھ پور

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج راجیشور مان سنگہ بہادر مجوزہ
ہز اکسلنسی جنرل جرالڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ہندوستان باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ
نوبل رچارڈ مارکیوس ولیسلی نائٹ آف دی موسٹ اوڈر آف سینٹ پاٹرک ون آف ہز مجسٹیز موسٹ
آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار تمام افواج بری انگریزی موجودہ و خدمتگار ہندوستان و گورنر جنرل ان
کونسل بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج راجیشور مان سنگہ بہادر
منجانب ذات خود و ورثا و جانشینان خود

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی مستحکم فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی و مہاراجہ دہراج مان سنگہ بہادر اور انکے
ورثا اور جانشینان کے قرار پائی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی سرکارین مین قائم ہوئی پس دشمن اور دوست ایک سرکار کے دشمن اور دوست
سرکارین کے تصور کیے جاوینگے اور اس شرط کی تعمیل ہمیشہ ملحوظ سرکارین رہے گی

شرط سوم آنریبل کمپنی مداخلت انتظام ملک مین جو اب قبضہ مہاراجہ دہراج مین ہے نہین کریگی
اور اونسے خراج طلب نکرینگے

شرط چہارم درصورتیکہ کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ کرنے اوس علاقہ کا کرے جو عرصہ قلیل سے
کمپنی نے ہندوستان مین لیا ہے تو مہاراجہ دہراج تمام اپنی فوج واسطے رعایت فوج کمپنی کے بھیجینگے
اور خود کوشش بلیغ دشمن مذکور کے خارج کرنے مین کرینگے اور کوئی دقیقہ دوستی و اتحاد کا کسی موقع

انگریزی نے اسواسطے دہونکل سنگھ کو لکہا کہ وہ اس سرکشی سے جدا ہو جاے بموجب اس تحریر کے دہونکل سنگھ جدا ہوکر جہجہر چلا گیا اور باقی سرداران نے آپس مین تصفیہ مخالفت کا کیا اس اثنا مین گورنمنٹ انگریزی نے ظاہر کیا کہ شاید یہ امر ضروری ہو تا کہ حمایت مہاراجہ کی بخلاف دست درازی بیجا و سرکشی بے سبب و توہین کی جاے مگر یہ کچہہ فرض گورنمنٹ پر نہا کہ وہ حفاظت بخلاف سرکشی عام کے کرتے جو نتیجہ خود مہاراجہ کی ناانصافی و نالیاقتی و بدانتظامی کا تہا

سنہ ۱۸۳۹ء مین باعث نزاع ساتہ سرداران کے اور مہاراجہ کے مطیع احکام گورو جی ہونے کی بدانتظامی ملک جودہ پور اوس درجے کو پہونچی کہ گورنمنٹ انگریزی کو دوبارہ مداخلت کرنی ضرور ہوئی اور ایک فوج روانہ جودہ پور ہوئی اور پانچ مہینے تک وہان رہی اس عرصہ مین مان سنگھ نے ایک عہدنامہ نمبر ۹ اقرار دیا جسکے روسے اوسنے اطمینان خوش انتظامی کی دی یہ اقرارنامہ ذاتی تہا لہذا بوقت وفات مان سنگھ تاریخ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۴۳ء ختم ہوگیا

مان سنگھ نے ۱۸۴۳ء مین وفات پائی اور کوئی وارث اصلی یا متبنی اوسکا موجود نہتا پس گدی نشینی و خاندان پر منحصر رہی ایک تو رئیسان ایدر اور دوسرے احمدنگر جو دونون مقام واقع حاطہ بمبئی ہین اور اسمین خاندان ایدر بہت قریب نزدیک ہے اب یہ امر منحصر اوپر راے بیوگان و سرداران و اہلکاران ریاست جو مجاز تہے رکہا گیا کہ وہ ان دونون مین سے کسکو اپنا حاکم قرار دینگے اونہون نے پسند بخت سنگھ احمدنگر والے کو کیا پس بخت سنگھ کو مع اوسکے فرزند کے جودہ پور مین طلب کیا اسوقت بہی دہونکل سنگھ نے جسکو فرزند بہیم سنگھ مشہور کرتے ہین اپنا دعوی پیش کیا مگر اوسکی سماعت نہوئی

جب جودہ پور مین آیا تو بخت سنگھ نے اپنے فرزند جسونت سنگھ کو احمدنگر مین رکہا اور بیان کیا کہ اوسکا دعوی احمدنگر کے بہی رکہنے کا ہے کیونکہ پرتہی سنگھ حاکم سابق نے جسونت سنگھ کو متبنی کیا تہا اور وہ یعنی بخت سنگھ صرف بطور کاربرداز کارروائی کرتا تہا اور خود حاکم احمدنگر کا نہ تہا مگر تحقیقات سے دریافت اور ثابت ہوا کہ بخت سنگھ دو سال تک حاکم احمدنگر رہا ہے اور ہر ایک شخص نے اوسکی حکومت منظور کی تہی اور از روے رواج راجپوتانہ اور گجرات اور دہرم شاستر کے جب اوسنے حکومت جودہ پور کی اختیار کی تو اوسکا استحقاق احمدنگر کا مفقود ہوگیا لہذا ۱۸۴۸ء مین یہ فیصلہ پایا کہ احمدنگر تعلق ایدر کے ہو جاے کیونکہ سابق وہ اوسکے متعلق تہا اور ۱۸۴۳ء مین اوس سے جدا ہوگیا تہا اور بخت سنگھ مع اپنے عیال و اطفال کے احمدنگر سے چلا آئے اور کچہہ واسطہ امور ریاست احمدنگر سے نرکہے مہاراجہ بخت سنگھ اب بہی حاکم جودہ پور ہے اسنے اچہی خدمت بلوہ مین کی اور اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حسب نشان نمبر ۳ کے عطا ہوا اس مہاراجہ کی سلامی سترہ توپ کی ہوتی ہے

رکہتا ہے مگر جاگیرداران اسکی صرف اسقدر بزرگی مہاراجہ کا اعتراف کرتے ہین کہ وہ مبلغ [illegible] بطور خراج
سالانہ اونکو دیتے ہین مگر یہ روپیہ صاحب پولیٹکل اجنٹ کے یہان تحصیل ہوکر دربار مین داخل کیا جاتا ہے
ازروے شرط ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے ریاست جودہ پور پر دینا پندرہ سو سوار کا فرض تہا
بفحوای اس شرط ۱۸۳۲ء مین اونسے فوج طلب ہوئی کہ بمقابلہ غارتگران و لوٹیرا جنہون نے نگر پارکر پر قبضہ
اپنا کرلیا تہا خدمت کرین مگر اس فوج نے کچہ کام نہ کیا اور بالکل نالائق کار ثابت ہوئی لہذا ۱۸۳۵ء
مین یہ شرط تبدیل ہوکر ازروے عہدنامہ نمبر ۱۶ کے ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ نقد بابت فوج جودہ پور جسکے عوض
جو اسوقت بہرتی ہوئی دینا منظور ہوا اس فوج نے ۱۸۵۷ء مین بلوہ کیا اسکی جگہ اب فوج ایرنپورہ کی ہے
اس فوج کا صاحب کمانڈنٹ سرراہی کا پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ اور کوہ آبو کا مجسٹریٹ بہی ہے سواے مد خرچ ایرنپورہ کے جودہ پور
مبلغ [illegible] روپیہ خراج بہی دیتے ہین مگر اس مین دس ہزار روپیہ مجرائی ۱۸۴۷ء سے ازروے عہدنامہ
نمبر ۔ اسکے بلحاظ اسکے کہ حقوق جودہ پور کے جو ضلع اور قلعہ امرکوٹ سے تہی وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیے
گیے ہوتے ہین یہ ضلع امرکوٹ سنہ ۔ ء مین جودہ پور کے قبضہ مین دیا تہا مگر ۱۸۱۳ء مین اوس سے جودہ پور
امیران سندہ نے لے لیا تہا بعد فتح سندہ کی گورنمنٹ نے اقرار کیا تہا کہ وہ مہاراجہ کو ضلع مذکور واپس دینگے
مگر چونکہ ضلع امرکوٹ اچہا مقام سرحد پر ہے اور اوس ضلع کی حکومت جودہ پور سے نہین ہوسکتی لہذا یہ مناسب
متصور ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو اپنی قبضہ مین رکہے اور اوسکے عوض روپیہ زرخراج سے مجرا دیے
بعد دوبارہ حکومت اختیار کرنے کے چند ماہ مین مہاراجہ مان سنگہ نے اون سردارون کو جنہون نے
کچہ بہی خلاف اوسکے ہنگام اوسکی دیوانگی کے ناشائستہ کیا تہا قتل یا قید کیا سواے اونکے اور سردار بہی اوسکے
ظلم سے مفرور ہوکر ریاست ہاے ہمسایہ مین پناہ گیر ہوے کہ وہ جلاوطنان درخواست امداد گورنمنٹ انگریزی سے
کی مدد اونکی نہ کی گئی مگر ازروے نمبر ۸ ابوساطت گورنمنٹ انگریزی اونکو آباد ہونیکا حکم ہوگیا ۱۸۲۴ء مین سرداران
مخالف نے اپنے ہمراہی جمع کیے اور تیاری واسطے حملہ کرنے اوپر جودہ پور کے علاقہ جے پور سے اس حملہ
جودہ پور کے تیاری مین جو تسہیل جیپور مین دی گئی تو یہ متصور ہوا کہ ریاست جیپور نے ایسی فاش طرز پر انفساخ عہدنامہ
کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کو لازم ہوا کہ ایسی تدابیر عمل مین لائین جسسے عوض انفساخ عہد کا اور انسداد نتیجہ اس ارادہ فریب و دغا کا
ہو لہذا مہاراجہ جیپور کو سخت زجر و توبیخ لکہی گئی اگرچہ فوج حملہ کرنے والی کی سرداری مین سرداران مارواڑ تہے
مہاراجہ نے اوسکو حملہ سرداران غیر قرار دیکر حسب منشاء عہدنامہ ۱۸۱۸ء استدعا حمایت گورنمنٹ انگریزی کی کی گورنمنٹ

شروع جنگ ۱۸۰۳ء مین سرداران ملک نے مان سنگھ کو رئیس جودہ پور بعد جنگ وجدل بسیار ساتہ اوسکے ہمشیرہ زادہ دہیم سنگھ کے قرار دیا تہا اس راجہ سے پیغام صلح و دوستی کیا گیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۲ منعقد ہوا مگر بجاے تصدیق کرنے اس صلحنامہ کے مان سنگھ نے ایک عہدنامہ جدید پیش کیا اور اسی اثنا مین اوسنے مدد ہولکر کی بہی کی لہذا عہدنامہ مذکور حسب دستور متعارفہ ۱ مئی ۱۸۰۴ء منسوخ ہوکر مان سنگھ کو خودمختار اپنا کیا بعدازین جودہ پور باعث تنازعات باہمی با بہ گدی نشینی دہونکل سنگھ جو مشہور فرزند بہیم سنگھ کا تہا خراب اور تباہ ہوا اور نیز اوس لڑائی سے جو جیپور سے ہوئی تہی اور جسمین امیرخان لوٹیرا نے اول جانب داری جیپور کی اور ثانیا جودہ پور کی اختیار کی اور مہاراجہ کو ایسا خوف دیا اور اندیشہ تباہی کہ وہ دانستہ دیوانہ بن گیا پہر حکومت ملک جودہ پور دو سال تک کی اور خزانہ کو لوٹ کر ملک کو تباہ کیا

چتر سنگھ جو ایک بیٹا مہاراجہ کا تہا اوسنے بعد چلے جانے امیرخان کے ۱۸۱۷ء مین حکومت اختیار کی اور کیکر ساتہ پیغام صلحنامہ ہنگام شروع جنگ پنڈارا ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۳ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء قرار پایا جسکی رو سے جودہ پور تحت حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے لیا گیا اور جو خراج وہ سیندہیا کو دیتے تہے وہ اب گورنمنٹ انگریزی پر واجب آیا اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ وہ بوقت ضرورت حسب الطلب پندرہ سو سوار واسطے خدمتگاری کے دینگے اور جب زیادہ ضرورت ہوگی تو کل فوج جودہ پور بہیجینگے چتر سنگھ دل شکستہ ہوکر عرصہ قلیل کے بعد منعقد ہونے اس عہدنامہ کے فوت ہوا اور اوسکے والد نے وارفتگی دانستہ کو ترک کرکے خود حکومت ملک کی اختیار کی بیچ ۱۸۲۴ء کے پرگنہ جانگ اور کوٹ کنارا واقعہ میرواراز روے عہدنامہ نمبر ۴ اوسکے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد واسطے آٹہ سال کے ہوے اس غرض سے کہ جو مینے اور یہ لوگ خلاف دستور کام کرتے ہین وہ مطیع کیے جاوین اور مہاراجہ نے اقرار کیا کہ وہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ بابت خرچ فوج لوکل گورنمنٹ کے جو اوسوقت مین بہرتی ہوئی تہی اور جسکا حال اودے پور کے حالات مین درج ہے دینگے یہ اقرار نامہ ۱۸۳۶ء مین از روے عہدنامہ نمبر ۵ اسکے واسطے نو سال کے پہر تجدید ہوا اور سات دیہات اور بہی سپرد انتظام انگریزی کے کیے گئے یہ عہد ۱۸۴۲ء مین ختم ہوا اور مہاراجہ نے پہر سات مواضع فورا استرداد کر لیے مگر پہر بیان کیا کہ وہ راضی ہین گورنمنٹ انگریزی جب تک اونکو مناسب معلوم ہو باقی مواضع کو اپنی سپردگی مین رکہین مگر اسکا کچہ بندوبست قرار واقعی نہین ہوا اوسی طور پر انتظام ان دیہات کا اب تک جاری اور قائم ہے جنگل ملانی کا بہی زیر حکومت ونگرانی صاحب پولیٹیکل ایجنٹ جودہ پور کی ہے بہ تعلق جودہ پور سے

دستخط راے جوالا ناتھ	دستخط راے امرت رام	دستخط بخشی سری نراین
ایضاً منشی دیو چند	ایضاً سروپ چند داروغہ	ایضاً سونیت رام
″ دیوان امیر چند	ایضاً کرپا با دترا	″ جیون رام
″ سوجی لال	″ راول نرسی سال	″ رام لال و باطبان
″ کرپا رام	″ چتر بھوج	″ گیان چند
″ جیت رام ساہ	″ دیوان نوندرام	″ دیوا رام داروغہ
″ لچھمن	″ سابجی منا لال	″ منشی سری لعل
″ مدن چند	″ گداسی رام	
″ بھوراے سبھے نراین	″ امرت رام	

جودہ پور یعنی مارواڑ

یہ ریاست بعد اودے پور اور جے پور کے دیگر ریاستہاے راجپوتانہ مین بڑی ہے روایت یہ ہے کہ اسکی بنیاد جودہا نامے اولاد راٹھور راجپوت راجگان قنوج سنے ڈالی تھی اور مشہور ہے کہ اوس نے شہر جودہ پور کی بنا قریب ۱۴۵۹ء کے قائم کی تھی جودہ پور خراج گذار شاہنشاہ اکبر بادشاہ کا ہوا تھا اس خاندان کی کئی لڑکیان خاندان شاہنشاہ مین شادی مین گئین اور فوج شاہی مین اچھے اچھے جرنیل اس خاندان کے ہوے شروع صدی گذشتہ مین راجہ اجیت سنگہ ایک فریق اوس عہدنامہ کا ہوا جو ساتہ اودے پور اور جے پور کی باب ترک کرنے اطاعت مسلمانانکے منعقد ہوا تہا اس عہدنامہ کی ایک شرط یہ بہی تہی کہ راجگان جے پور اور جودہ پور کو پہر اجازت شادی کرنیکی بیچ خاندان اودے پور کے دی جاے اس شرط پر کہ اولاد رانی اودے پور بحالت موجودگی اور اولاد رانیان دیگر سے گدی نشین ریاست ہوگا اور یہ رسم شادی اوسوقت ست اودے پور نے انکے ساتہ ترک کردی تہی جب سے جے پور اور جودہ پور نے اپنی دختران شاہنشاہ کو دین یعنی اس شرط سے جو تکرار پیدا ہوئی اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جو مستدعی گدی نشین تہا اوسنی مدد مہاکبان مرہٹا کی اپنی مطلب برآری کیواسطے طلب کی اور آخرکار یہ ہوا کہ کل ریاستہاے راجپوتانہ مطیع دربار پونا ہوگئی سیندہیا نے جودہ پور فتح کرکے ساٹہ لاکہ روپیہ خراج کا لیا اور شہر اور قلعہ اجمیر بہی اپنے قبضہ مین کرلیا

بخدمت بائی صاحبہ منجانب جمیع ٹھاکران و متصدیان عرض یہ ہے کہ جب تک مہاراجہ سری سوائی جے سنگہ جی سن بلوغ کو نہ پہونچین گے ہم مین سے کوئی اراضی خالصہ اپنے واسطے نہ لیگا اور ہم سب ہمیشہ بنمک حلالی کار ریاست کرتے رہین گے

دستخط راول بیری سال	دستخط سروپ سنگہ برتوبا	دستخط بانس کھوالا
ایضاً ماگو سنگہ چتربھوجوت	ایضاً بخشی سری رام	ایضاً سوائی سنگہ کلانوت
ایضاً کشن سنگہ	ایضاً بہارت سنگہ جہنیاول	ایضاً رامی جوالاناتہ
ایضاً بہادر سنگہ راجاوت	ایضاً امان سنگہ پنچاوت	ایضاً دیوان امیرچند
ایضاً قائم سنگہ بلبہدروت	ایضاً سالسنگہ پنچاوت	ایضاً راوت سروپ سنگہ
ایضاً لچھمن سنگہ جہنبووالہ	ایضاً سردول سنگہ نروکا	ایضاً کہاوت مانڑوالہ
ایضاً اودے سنگہ لکہاروت	ایضاً کرپارام وقایع نگار	ایضاً دیوان نوندہ رام
ایضاً راجہ دیبی سنگہ کہتری	ایضاً لچھمن ہ	ایضاً رامی امرت رام مہدیا
ایضاً راوجیت بہوج	ایضاً کرپارام	ایضاً ساہجی مناللال
ایضاً مان سنگہ کنگاروت	ایضاً چیت رام ساہ	ایضاً بالم سنگہ راناوت
	ایضاً منگل سنگہ گہوسیلے	ایضاً لعل رام دہالیان

ترجمہ عرضی بزبان ہندی منجانب جمیع متصدیان بنام نامیہ بائی صاحبہ المرقوم ۱۲ ماہ مئی ۱۸۱۹ عیسوی

بخدمت بائی صاحبہ منجانب جمیع متصدیان عرض یہ ہے کہ جب تک مہاراجہ سری سوائی جے سنگہ سن بلوغ کو نہ پہونچین گے جو کام ہمارے سپرد دربار سے ہوا ہے اور جو حکم ہمارے نام صادر ہوگا اوسکی تعمیل مین ہم شرائط ذیل کے پابند رہین گے

اول ہم اپنے کار مفوضہ کو بدیانت و امانت سرانجام کرینگے اور کسی سے رشوت نہ لینگے

دوم ہم ہر فصل مین جناب گورنمنٹ مین معرفت مختار کے داخل کرینگے

سوم ہم کسی اور سے جرمانہ وصول نکرینگے مگر اوس سے جس نے خلاف ورزی کی ہوگی

چہارم بیچ کار سرکار کے ہم تکرار آپس مین ظاہر یا باطن مین نرکھین گے

اور جب راجہ کی آمدنی چالیس لاکہہ سے زیادہ ہوجاسے گی تو پانچ آنہ اوس رقم ایزاوپکا جو چالیس لاکہہ سے ہوگی ماسواے آٹہ لاکہہ روپیہ مذکورہ بالا دیاجاسے گا

شرط ہفتم ریاست جیپور حسب حیثیت اپنی فوج سے بہی بروقت طلب مدد دیگی

شرط ہشتم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک اور اپنے ماتحتان کے حسب دستور قدیم رہینگے اور حکومت دیوانی و فوجداری وغیرہ اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط نہم درصورتیکہ مہاراجہ اپنا اتحاد دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کرینگے تو اونکے رفاہ اور فائدہ کا لحاظ رہیگا اور اونکی نسبت توجہ رہیگی

شرط دہم عہدنامہ ہذا جس مین دس شرطین ہین ختم ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مستر چارلس تہوفلس اور ٹہاکر راول بیری سال تہادت کی ہوئی اور اسکی تصدیق ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور راج راجیندر سری مہاراجہ دہیراج سوای جگت سنگہ بہادر کے ہوکر عرصہ ایک مہینے مین تاریخ ہذا سے فیمابین تقسیم ہوگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ دوم ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

مہر دستخط سیٹی مٹکلف

مہر دستخط ٹہاکر راول بیری سال تہادت

مہر عہد گورنر جنرل دستخط ہیسٹنگ

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل تلسی پور بتاریخ ۱۵ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط جے آدم
سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۱

ترجمہ عرضی بزبان ہندی و تمسکی جمیع ٹہاکران و ملازمان سرکار مہاراجہ بنام نامیہ بائی بہگونتی جی صاحب مرقومہ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۲۲ء نقل جسکی معرفت بہلے جوالا ناتہ اور دیوان اسیر چند کے جنرل صاحب پاس بہیجی گئی تہی مضمون اوسکا یہ ہے

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایچ بارلو

دستخط جے ادسلے

نمبر ۱۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج سوائی جگت سنگہ بہادر راجہ جیپور بمعرفت سر چارلس
تہوفلس مٹکلف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس آف ہیسٹنگس کی جی گورنر
جنرل و ٹہاکر راول بیری سال تہاوت منجانب راج راجندر سری مہاراجہ دہراج سوائی جگت سنگہ باختیارات عطیہ مہاراجہ

شرط اول دوستی و اتفاق و خیر طلبی دوامی فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ جگت سنگہ اور اونکے ورثا و جانشینان
کے رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے تصور کیے جاوینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتی ہین کہ وہ حفاظت ملک جیپور کی کرینگے اور اوسکی دشمنونکو
دور کرینگے

شرط سوم مہاراجہ سوائی جگت سنگہ اور اوسکے ورثا و جانشینان گورنمنٹ انگریزی کی متابعت
کرینگے اور اونکی سرداری کا اعتراف اور کسی دوسرے رئیس یا سردار سے شرکت نہین کرینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار کے ساتہ سازش بغیر اطلاع اور منظوری
گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر کتابت دوستانہ سانہ دوستان و رشتہ داران کی جاری رہیگی

شرط پنجم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقاً کسی سے کچہ تکرار
ہوگی تو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے واسطے ثالثی اور فیصلہ کی ہوگی

شرط ششم خراج واسطے دوام کے ریاست جیپور سے گورنمنٹ انگریزی کو معرفت خزانہ دہلی کے
حسب تفصیل ذیل دیا جائیگا اول سال مین تاریخ تحریر عہدنامہ ہذا سے بلحاظ خرابی اور غارت کہ جو مدت سے
ملک جیپور مین ہو رہی تہی خراج معاف سال دوم چار لاکہ روپیہ سکہ دہلی سال سوم پانچ لاکہ
سال چہارم چہہ لاکہ سال پنجم سات لاکہ سال ششم آٹہ لاکہ
بعد ازین آٹہ لاکہ روپیہ سکہ دہلی سالانہ جب تک کہ محصول یعنی آمدنی ریاست کی چالیس لاکہ روپیہ

اب قبضۂ آنریبل کمپنی مین ہے یا عرصہ تک تعمیل سے اونکے قبضہ مین آیا ہے تو مہاراجہ دہراج اپنی کل فوج وامعلی مدد فوج کمپنی سے بہیجدینگے اور خود کوشش بلیغ بیخ نکالدینے دشمن کے کرینگے اور کوئی دقیقہ دوستی اور محبت کا فروگذاشت نکرینگے

شرط پنجم چونکہ ازروے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ذمہ دار حفاظت ملک بخلاف دشمن غیر کے ہوئی ہے لہذا مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی تکرار رئیسا مین اونکے اور کسی ریاست غیر کے واقع ہوتی تو مہاراجہ دہراج اول وجہ تکرار گورنمنٹ کمپنی مین بیان کرینگے تاکہ گورنمنٹ مذکور تصفیہ واجبی اوسکا کرین اور اگر بباعث اصرار وسینہ زوری فریق ثانی کے تصفیہ واجبی قرار نپاے تو مہاراجہ دہراج گورنمنٹ کمپنی سے استدعا اعانت کی کرینگے اور اگر معاملہ حسب بیان مسبوق الذکر ہوگا تو اعانت دیجاگی اور مہاراجہ دہراج وعدہ کرتے ہین کہ جو کچہ خرچ اس مدد کا ہوگا موجب اوس شرح کے جو اور رئیسان کے ساتہ قرار پاے ہین وہ ادا کرینگے

شرط ششم مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ گو وہ خود دراصل حاکم اپنی فوج کے ہین مگر ہنگام جنگ یا جب خیال جنگ ہو وہ حسب صلاح صاحب کمانڈر فوج انگریزی جسکے شریک وہ ہونگے کارروائی کرینگے

شرط ہفتم مہاراجہ دہراج کسی رعایاے انگریزی یا فرانس کو یا کسی اور باشندہ یورپ کو اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ کمپنی کے نہین رکہین گے

عہدنامہ بالا جسمین سات شرائط ہین حسب دستور رقم اور منظور ہوا بمہر ودستخط ہزاکسلنسی جنرل لیک بمقام سرہند واقعہ صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ ڈسمبر ۱۸۰۳ع مطابق ۱۶ ماہ شعبان ۱۲۱۸ ہجری و ۴ ماہ پوس سمت ۱۸۶۰ و بمہر ودستخط مہاراج دہراج راجہ جیپور سواے جگت سنگہ بہادر — بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ع مطابق تاریخ — ماہ — ۱۲۱۸ ہجری وتاریخ — ماہ — سنہ ۱۸۶۰ عیسوی

جب عہدنامہ جسمین شرائط ہفت گانہ مذکورہ بالا درج ہونگے بمہر ودستخط ہزاکسلنسی موسٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ دہراج کو دیا جاے گا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہزاکسلنسی جنرل لیک مسترد ہوگا

دستخط ویلسلی (مہر کمپنی)

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۰۴ع

نمبر	گوتری	نام جاگیر بالخصوصیت	جمع سالانہ جاگیرات کلاں	جاگیرات خرد جو خاندانوں میں ہیں	کل آمدنی خاندان	کیفیت
۱۱	کلیانوت	کلوار	[illegible]	۱۹	[illegible]	
۱۲	چتر بہوجوت	بہجو	[illegible]	۶	لکھ	
.	گوجاوت	دہولی	[illegible]	۱۳	[illegible]	یہ سب گوتریں اولاد دیگر رجکان کے قبضہ مین ہین
.	کہومنانی	بہانکو	[illegible]	۲	[illegible]	
.	لہوبہاوت	مہار	[illegible]	۶	[illegible]	
.	سبو برن پوتا	نمنیدہر	[illegible]	۳	[illegible]	
.	تمنیر پوتا	مالکوہ	[illegible]	۳	[illegible]	
.	نزدکہ	اونیرا	چ لکہ	۶	سے لکہ	
.	پہنکاوت	لومہوان	[illegible]	۴	[illegible]	

نمبر ۹

عہدنامہ جو ساتہ راجہ جے پور (راجہ جگت سنگہ) کے سنہ ۱۸۰۳ء مین قرار پایا

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج راجندر سوائی جگت سنگہ بہادر معرفت ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی ملک ہندوستان باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوس ویلسلی رائٹ آنریبل آف دی موسٹ الاسٹریس آرڈر آف سینٹ پاٹرک ون آف ہز بریٹینک مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل بابت تمام ملک مقبوضہ سرکار انگریزی واقعہ ہندوستان و کپتان جنرل جمیع افواج انگریزی موجودہ ہندوستان منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ دہراج راج راجندر سوائے جگت سنگہ بہادر منجانب ذات خاص و از طرف اپنے ورثا و جانشینان کے

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی و مستحکم فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی اور مہاراجہ دہراج جگت سنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم رہے

شرط دوم چونکہ دوستی فیمابین سرکارین قرار پائی لہذا دشمن اور دوست ایک سرکار کے دشمن اور دوست سرکارین کے متصور رہینگے اور اس شرط کی پابندی سرکارین کو ملحوظ رہیگی

شرط سوم آنریبل کمپنی کچہ مداخلت انتظام ملک مین جو جناب مہاراجہ دہراج کے قبضہ مین ہی نہین کرینگے اور اونسے طلب خراج کی نہین کرینگے

شرط چہارم درصورتیکہ کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ آوری اوپر اوس ملک کے کرے جو ہندوستان مین

معاف کیا گیا اور آئندہ کے واسطے چار لاکہ روپیہ سالانہ بابت خراج کے مقرر ہوا

مہاراجہ رام سنگہ نے خدمات لایقہ بلوہ مین کین بجلدوے اوسکے پرگنہ کوٹ قاسم اس شرط پر اونکو عطا ہوا کہ جو بندوبست مالگذاری عہد انتظام گورنمنٹ مین یہان ہو چکا ہے اوسکا لحاظ رکہین مہاراجہ موصوف کو اختیار متبنی کرنیکا بہی بموجب منشار نمبر ۳ کے دیا گیا ہے یہ رئیس بہت ہوشیار ہے اور زیادہ توجہ بسبب تعلیم کے اور تیار کرنے راستونکے یعنی سڑک کے ابہی تک نہین رکہتے ہین

استحقاق گدی نشینی ریاست جیپور در صورت نہونے کسی وارث اصلی کے منحصر اوپر راجاوت یعنی اولاد پرتہی راج کے ہین اور اوسکے دیگر فرزندان کی اولاد نہین ہے یہ پرتہی راج سابق مہاراجہ جے پور ہو گیا ہے اور اولاد ذکور بارہ تہین اور پرتہی راج نے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ علاقجات بنام بہنا دبارہ کوتری کے دیے تہے اب پہر کوتری بارہ سے زیادہ ہین کیونکہ کچہ اولاد حاکمان سابق کے پاس نہین اور کچہ جو پرتہی راج نے مقرر کی تہین اون مین سے مفقود اور نابود ہو گئے ہین

رقبہ جے پور کا قریب پندرہ ہزار میل مربع ہے اور باشندے اونیس لاکہ نفری خورد و کلان آمدنی کا تخمینہ اور دہرم آٹہ مین دیا گیا ہے مگر تاہم اب تحصیل آمدنی ریاست چہتیس لاکہ روپیہ کی ہے خورد و کلان تالاب سانبہر کا متعلق جے پور کے ہے اور جو نمک وہان پیدا ہوتا ہے اوسکی آمدنی اس ریاست کو قریب چار لاکہ روپیہ کے ہوتی ہے کسی فوج لوکل یا کنٹنجنٹ کی تنخواہ آمدنی جیپور سے نہین دی جاتی اصلی فوج لائق کار چار سو باون سپاہیان توپخانہ چار ہزار چہہ سو پیادہ پانچ ہزار ایک سو چھیالیس سوار اور چار ہزار چہیانوے ناگ ہین مہاراجہ کی سلامی سترہ توپ کی ہوتی ہے

ان بارہ کوتری کی تفصیل نقشہ ہذا مین درج ہے

نقشہ بارہ کوتری

نمبر	کوتری	نام جاگیر بالعوض ...	جمع سالانہ جاگیرات کلان	جاگیرات خورد جو خاندان مین ہین	کل آمدنی خاندان	کیفیت
۱	پرغلوت	نیمرا	[illegible]	۱	[illegible]	
۲	بہیم پوتا	مفقود	۔	۰	[illegible]	
۳	بہاداوت	چورنو	[illegible]	۱۰	[illegible]	
۴	بجیانوت	سمیرا	[illegible]	۲	[illegible]	
۵	سلطانوت	صورت	[illegible]	۔	[illegible]	
۶	کنگروت	دگی	[illegible]	۲۲	[illegible]	
۷	براجاوت	چانرنی	[illegible]	۱۶	[illegible]	یہ بارہ کوتری پرتہی راج کی بنائی ہوئی تہین
۸	پرناب جے	مفقود	۔	۰	[illegible]	
۹	بل بہدروت	اجرولی	[illegible]	۲	[illegible]	
۱۰	سنداس جے	مفقود	۰	۰	[illegible]	

اصلی مہاراجہ کیا

۱۸۱۸ء مین جگت سنگہ نے عمر عیاشی طلق کے ختم کی اوسکی وفات کا کسیکو افسوس نہوا اوسکے کوئی اولاد نہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ موہن سنگہ رشتہ دار بعیدہ خاندان کو حکومت پر قائم کیا جاے مگر بتاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء ایک رانی مہاراجہ مرحوم کو لڑکا بعد وفات مہاراجہ کے پیدا ہوا اوس کو سب سرداران جیپور اور گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست منظور کیا اور کارپردازی رانی یعنی والدہ طفل مذکور قرار پائی ۱۸۳۳ء تک جب رانی نے وفات پائی جے پور مین سواے بدنظمی اور بدانتظامی کے اور کچہ نہ تہا لہذا گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت ہوئی کہ ایک صاحب افسر جے پور مین رہا کرے اور اوسکو اختیار دیا جاے کہ وہ مداخلت انتظام ملک مین کرے اور رفاہ گورنمنٹ اور اداے زرخراج ملحوظ رکہے

مہاراجہ جے سنگہ یعنی پدر مہاراجہ خردسال ۱۸۳۵ء مین فوت ہوا اسکا ایک فرزند رام سنگہ نامے مہاراجہ حال اوسوقت مین صرف دو سال کی عمر کا تہا بسبب وفات راجہ مرحوم کے یہ گمان ہوا کہ جوتی رام نامے نے جو محبت رانی مرحوم سے رکہتا تہا اور رانی کے سبب اوسکا بڑا اختیار اور اقتدار تہا اور اوسی عہدہ وزارت پر اول بیری لعل آور وہ گورنمنٹ انگریزی کو مقرر کرایا تہا مہاراجہ کو زہر دیا تہا لہذا ہنگام وفات مہاراجہ کے صاحب ایجنٹ گورنر جنرل جے پور مین گئے کہ وہان جاکر تحقیقات اس مقدمہ کی کرین اور انتظام بخوبی آئینی کرین اور حفاظت وارث معصوم کی اپنے ذمے رکہین مگر بسبب سختی جو صاحب موصوف عمل مین لائین اونکے سبب جوتارام نے بلوہ کرادیا صاحب ایجنٹ کے درپے قتل ہوے اور صاحب اسسٹنٹ قتل ہوا خاندان صاحب اسسٹنٹ گرفتار ہوکر بحکم اول بیری لعل جسکو صاحب ایجنٹ نے وزیر مقرر کیا تہا سزایاب ہوے اور جوتارام اور اوسکے ہمراہی سرکش گرفتار ہوکر تا دام الحیات قلعہ چنار مین محبوس ہوے

بسبب اس بدنظمی مدت دراز تک جیپور کے بہت روپیہ خراج کا باقی رہ گیا تہا اور آمدنی ملک کی قریب مسدود ہونے کے ہوگئی تہی لہذا پہر گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت اس امر کی ہوئی کہ انتظام ملک مین مداخلت کیجاے ایک کونسل بر مبنے پانچ سرداران نامی کی زیر اہتمام صاحب پولٹکل ایجنٹ قرار پاے اور یہ عہد ہوا کہ تمام امورات سنگین بسپرد صاحب موصوف کے واسطے فیصلہ کے ہوا کرین فوج مین کمی کی گئی اور ہر قسم کے انتظام مین صورت اصلاح کی پیدا کی گئی اور ستی ہونا اور بردہ فروشی کرنا اور دختر کشی کرنا سب ممنوع ہوئی دریافت ہوا کہ خراج باندازہ آمدنی کے زیادہ ہے لہذا ۱۸۴۲ء مین چہیالیس لاکہ روپیہ باقی کا

نوبت

اور لارڈ کورنوالس صاحب نے جنکی تجویز یہہ تہی کہ صلح کلی موقوف ہو حکم دیا کہ مراسم جو جیپور کے ساتہ قرار پائے
موقوف ہون اور آئندہ حفاظت اوس ریاست کی گورنمنٹ انگریزی نہین کرینگے مگر قبل جاری ہونے اس حکم کے
مہاراجہ نے پہر اپنا اعتقاد درست کیا اور لارڈ لیک صاحب کے ہمراہ کارگذاری دلی بمقابلہ ہولکر کے کی جس کے
باعث لارڈ لیک صاحب نے اونکی اطمینان کی کہ حمایت انگریزی نسبت اونکے بحال رہیگی جو حکم لارڈ کورنوالس
نے تجویز کیا تہا اوسکی تعمیل سرجارج بارلو صاحب کی گو لارڈ لیک صاحب نے بلحاظ عہد و صلح کل کے اس بارہ
تکرار کی مگر بارلو صاحب نے بخلاف اوسکے مراسم جیپور کے موقوف کیے

اس موقوفی مراسم اتفاق کو گورنمنٹ ولایت نے ناپسند فرما کر ۱۸۱۳ء مین حکم دیا کہ جب موقع ہو پہر
جیپور اندر حفاظت کے لایا جاوے مگر باعث شروع ہو جانے جنگ نیپال کے یہہ مناسب متصور ہوا کہ اس تجویز
کو بالفعل ملتوی رکہا جاوے اور جب یہہ تدبیر بنظر رفاہ عام واسطے مغلوب کرنے پنڈارون کے عمل مین آئیگی اوسوقت
یہہ بہی سرانجام ہو ۱۸۱۷ء مین جب یہہ صلحنامجات شروع ہوئے تو دریافت ہوا کہ انفساخ عہد سابق نے ریاست
جیپور کو ناراض کر دیا ہے اور وہ دوبارہ عہدنامہ جدید کرنے پر راضی نہین ہوئے مگر تمادی ایام سے جب ضروریات
ریاست کی زیادہ ہوئین اور رئیسان ہمسایہ نے دہاکر لی اور اندیشہ خارج ہونے سے حفاظت انگریزی سے ہوا
اور باعث زیادتی فوج امیر خان جو ہمیشہ کچہ نہ کچہ علاقہ اوسکا چہین لیتا تہا اور جسکی فوج کو عمداً اجازت دے دی گئی
کہ جب تک جیپور اتفاق بیچ خارج کرنے پنڈارون کے نکرے اوسوقت تک وہ اپنی زیادتی سے باز نہ رہے
اور نیز بسبب علیحدہ علیحدہ صلح کرنے ساتہ ماتحتان جیپور کے جسکے سبب جیپور خود بہت چہوٹی ریاست رہ جاتی
ان سب اسباب یکجائی ہونے سے جیپور نے مجبوری عہدنامہ نمبر ۱ تاریخ ۲ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء منظور کیا جسکی
روسے حفاظت انگریزی نسبت جیپور کے بہی مرعی متصور ہوئی اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ حسب الطلب
گورنمنٹ انگریزی وقت ضرورت فوج دینگے اور آٹہہ لاکہ روپیہ سالانہ اوسوقت تک دینگے جب تک آمدنی
ملک چالیس لاکہ کی ہو جاوے گی اور جب اس سے زیادہ ہوگی تو جسقدر زیادہ ہوگی اوسکا پانچ آنہ سوائے
اس رقم ادائی کے ادا ہوا کرینگے بعد اس عہدنامہ کے اول امر مہاراجہ کا یہہ تہا کہ جو علاقجات سرداران نے اپنے
قبضے مین کر لیے ہین وہ ضبط ہون اور سرداران جو حقوق مہاراجہ کے سابق تہے وہ ادا کیا کرین بوساطت
سر ڈیوڈ اختر لونی صاحب کے عہدنامجات نمبر ۱ مثل عہدنامجات جو اودے پور مین ہوئے تہے منعقد ہوئے
علاقجات سردارون نے قبضہ کر لیے تہے وہ واپس مہاراجہ کو ملے اور سرداران نے وعدہ ادائے رسوم موقوف

اندر میعاد تین مہینے کے روبرو صاحب پولٹیکل ایجنٹ میوار یا ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ واسطے فیصلہ کے پیش ہونی چاہئین اور صاحب موصوف کا فیصلہ ناطق ہوگا اگر کوئی مقدمہ اندر میعاد معینہ کے پیش ہوگا وہ فی اصل تصور ہوکر خارج ہوجاے گا

جے پور

ریاست حال جے پور کی نبیاد دہولارا ے نامی سے نے بیچ سنہ ۹۶۶ عیسوی کے ڈالی تہی یہ خاندان متعلق کچھواہا راجپوت کے ہے اور اپنی نسل رام راجا جو دہیلے سے لگاتے ہین اور کہتے ہین کہ درمیان رام اور دہولارا ے کے چونتیس پشت گذری تہین ہنگام بنیاد و ایسی ریاست جیپور کے ملک راجپوتانہ منقسم بیچ چہوٹے ریئیس راجپوت اور مینتو سنکے تہا اور یہ سب اطاعت راجگان ہنود کی جو دہلی مین حکمران تہے کرتے تہے

بہت پہلے جیپور نے اطاعت مسلمانونکی اختیار کی راجہ بہگوانداس اول راجہ راجپوت تہا جس نے واسطہ دلبستہ ساتہ دینے اپنی دختر کے شاہنشاہ دہلی سے شروع کیا تہا اور خاندان جے پور کے بڑے نامے افسران فوج شاہنشاہ کی خدمت مین رہتے تہے ایک راجگان جیپور مین سے جے سنگہ ثانی تہا جسکی حکمرانی ۱۶۹۹ء مین شروع ہوئی تہی یہ شخص عقل اور ذکاوت مین مشہور تہا اور ترقیخواہ علم وہنر کا تہا اوسکی لیاقت علم ہیت ونجوم مین مشہور فاضلان ملک یورپ یعنی انگلستان مین ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجگان جیپور نے اتفاق ساتہ اودے پور اور جودہ پور کے کیا کہ ملکر مقابلہ حکومت مسلمانان کا کرین اور واسطے دوبارہ جاری کرنے رسم شادی وغیرہ کے ساتہ خاندان اودے پور کے جو اوسوقت سے موقوف ہو گیئی تہی جبسے جیپور نے اپنی دختر شاہنشاہ کو دی تہی اونہون نے وعدہ کیا کہ اگر اسطرح شادی کی رسم پہر جاری ہوجاے تو اولاد رانی اودے پور بمقابلہ اولاد دیگر رانیہا منظور اور مستحق گدی نشینی ہوگا اس شرط سے حق تلفی پسر اکبر کی ہوتی تہی جیپور اور جودہ پور مین بڑا فساد پیدا ہوا

حکومت مرہٹون کی بیچ ملک راجپوتانہ کے بعد حکومت اہل اسلام کے قائم ہوئی تہی جب مراسم انتظام ملک فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور جے پور کے ۱۸۰۳ء مین شروع ہوے اوسوقت جگت سنگہ مہاراجہ جے پور کا تہا موافق تدابیر عامہ گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ مذکور نے شروع جنگ مرہٹا کی تہین اور جسکی رو سے اتفاق اور صلح ساتہ راجگان راجپوت کے واسطے اخراج مرہٹہ کے ملک ہندوستان سے ہوئی تہی ایک عہدنامہ نمبر ۹ ۱۸۰۳ء مین ساتہ مہاراجہ جیپور کے منعقد ہوا مگر اوس رئیس نے اپنے اقرار اور عہود بہت بے ترتیبی سے سرانجام دیئے

اور لارڈ کورنوالس صاحب نے جنکی تجویز تھی کہ صلح ملکی موقوف ہو حکم دیا کہ مراسم جو جیپور کے ساتھ قرار پائے تھے
موقوف ہون اور آئندہ حفاظت اوس ریاست کی گورنمنٹ انگریزی نہین کریگی مگر قبل جاری ہونے اس حکم کے
مہاراجہ نے پھر اپنا اعتقاد درست کیا اور لارڈ لیک صاحب کے ہمراہ کارگذاری دلی بمقابلہ ہولکر کی جسکے
باعث لارڈ لیک صاحب نے اونکی اطمینان کی کہ حمایت انگریزی نسبت اونکے بحال رہیگی جو حکم لارڈ کورنوالس صاحب آخر
نے تجویز کیا تھا اوسکی تعمیل سر جارج بارلو صاحب کی گو لارڈ لیک صاحب نے بلحاظ عہد و صلح کل کے اس بارہ مین
تکرار کی مگر بارلو صاحب نے بخلاف اونکے مراسم جے پور کے موقوف کیے

اس موقوفی مراسم اتفاقی کو گورنمنٹ ولایت نے مشتبہ تصور فرما کر ۱۸۱۳ء مین حکم دیا کہ جب موقع ہو پھر
جیپور اندر حفاظت کے لایا جاوے مگر باعث شروع ہوجانے جنگ نیپال کے پھر مناسب متصور ہوا کہ اس تجویز
کو بالفعل ملتوی رکھا جاوے اور جب پھر تدبیر بنظر فائدہ عام واسطے مغلوب کرنے پنڈارون کے عمل مین آئی اوسوقت
یہہ بھی سرانجام ہوئی ۱۸۱۶ء مین جب پھر صلحنامجات شروع ہوے تو دریافت ہوا کہ انفساخ عہد سابق نے ریاست
جے پور کو ناراض کر دیا ہے اور وہ دوبارہ صلحنامہ جدید کرنے پر راضی نہین ہوئے مگر تمادی ایام سے جب ضرورت یا
ریاست کی زیادہ ہوئین اور رئیسان ہمسایہ نے صلح کر لی اور اندیشہ خارج ہونے سے حفاظت انگریزی سے ہوا
اور باعث زیادتی فوج امیر خان جو ہمیشہ کچھ نکچھ علاقہ اونکا چھین لیتا تھا اور جسکی فوج کو عمداً اجازت دے دی گئی
کہ جب تک جے پور اتفاق بیچ خارج کرنے پنڈارون کے نکرے اوسوقت تک وہ اپنی زیادتی سے باز نہ آوے
اور نیز بسبب علیحدہ علیحدہ صلح کرنے ساتھ ماتحتان جیپور کے جسکے سبب جیپور خود بہت چھوٹی ریاست رہجاتی
ان سب اسباب یکجائی ہونے سے جیپور نے مجبوری عہدنامہ نمبر ۱۰ تاریخ ۲ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء منظور کیا جسکی
روسے حفاظت انگریزی نسبت جیپور کے بھی مرعی متصور ہوئی اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ وہ حسب الطلب
گورنمنٹ انگریزی وقت ضرورت فوج دینگے اور آٹھ لاکھ روپیہ سالانہ اوسوقت تک دینگے جب تک آمدنی
ملک چالیس لاکھ کی ہوجاوے گی اور جب اس سے زیادہ ہوگی تو جسقدر زیادہ ہوگی اوسکا پانچ آنہ سوا
اس رقم ادائی کے ادا ہوا کرینگے بعد اس عہدنامہ کے اول امر مہاراجہ کا یہ تھا کہ جو علاقجات سرداران نے اپنے
قبضے مین کر لیے ہین وہ ضبط ہون اور سرداران جو حقوق مہاراجہ کے سابق سے تہے وہ ادا کیا کرین بوساطت
سر ڈیوڈ اختر لونی صاحب نے عہدنامجات نمبر ۱۱ مثل عہدنامجات جو اودے پور مین ہوے تہے منعقد ہوے
جو علاقجات سردارون نے قبضہ کر لیے تہے وہ واپس مہاراجہ کو ملے اور سرداران نے وعدہ دائمی رسوم و حقوق

چارم
تین مہینے کے روبرو صاحب پولیٹیکل ایجنٹ میوار یا ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ واسطے فیصلہ
ہونی چاہین اور صاحب موصوف کا فیصلہ ناطق ہوگا اگر کوئی مقدمہ اندر میعاد معینہ کے پیش ہوگا وہ
صور ہوکر خارج ہوجاے گا

جے پور

ریاست حال جے پور کی بنیاد دہولارائے نامی نے بیچ ۹۶ سنہ عیسوی کے ڈالی تہی یہ خاندان متعلق کچھواہا
پوت کے ہے اور اپنی نسل رام راجا جودہیا سے لگاتے ہین اور کہتے ہین کہ درمیان رام اور دہولارائے
کے چونتیس پشت گذری تہین ہنگام بنیاد و اسپی ریاست جیپور کے ملک راجپوتانہ منقسم بیچ چہوٹے زیر
جپوت اور منقسم ہونکے تہا اور سب اطاعت راجگان ہنود کی جو دہلی مین حکمران تہے کرتے تہے
بہت پہلے جیپور نے اطاعت مسلمانونکی اختیار کی راجہ بہگوانداس اول راجہ راجپوت تہا جسنے واسطہ
وابستہ ساتہ دینے اپنی دختر کے شاہنشاہ دہلی سے شروع کیا تہا اور خاندان جے پور کے بڑے نامی افسران
فوج شاہنشاہ کی خدمت مین رہتے تہے ایک راجگان جیپور مین سے جے سنگہ ثانی تہا جسکی حکمرانی ۱۶۹۹ء سے
شروع ہوئی تہی یہ شخص عقل اور ذکاوت مین مشہور تہا اور ترقی خواہ علم و ہنر کا تہا اوسکی لیاقت علم ہیئت و نجوم مین مشہور
فاضلان ملک یورپ یعنی انگلستان مین ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجگان جیپور نے اتفاق ساتہ اودے پور اور
جودہپور کے کیا کہ ملکر بمقابلہ حکومت مسلمانان کا کرین اور واسطے دوبارہ جاری کرنے رسم شادی وغیرہ کے ساتہ
خاندان اودے پور کے جو اوسوقت سے موقوف ہو گئی تہی جبسے جیپور نے اپنی دختر شاہنشاہ کو دی تہی اونہون
نے وعدہ کیا کہ اگر اسطرح شادی کی رسم پہر جاری ہوجاے تو اولاد رانی اودے پور بمقابلہ اولاد دیگر رانیان منظور
اور مستحق گدی نشینی ہوگا اس شرط سے حق تلفی پسر اکبر کی ہوئی تہی جیپور اور جودہپور مین بڑا فساد پیدا ہوا
حکومت مرہٹون کی بیچ ملک راجپوتانہ کے بعد حکومت اہل اسلام کے قائم ہوئی تہی جب مراسم انتظام ملک
درمیان گورنمنٹ انگریزی اور جے پور کے ۱۸۰۳ء مین شروع ہوے اوسوقت جگت سنگہ مہاراجہ جے پور کا تہا
موافق تدابیر عامہ گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ مذکور نے شروع جنگ مرہٹا کی تہین اور جسکی وسے اتفاق
اور صلح ساتہ راجگان راجپوت کے واسطے اخراج مرہٹون کے ملک ہندوستان سے ہوئی تہی ایک عہدنامہ
۱۸۰۳ء مین جانب مہاراجہ جیپور کے منعقد ہوا لیکن اس رئیس نے اپنے اقرار اور معہود بہت بے ترتیبی سے

زیادہ نہ دیا جاوے گا اور کسی قیدی کو اذیت یا سختی نہ دی جاوے گی

شرط چہاردہم

مہارانا و پولیٹیکل اجنٹ و سرداران میں تین مختار لئیق و ذی عزت قرار دینگے اور یہ لوگ ایک ساتھ ان آدمی نامزد کرینگے جو ایک کتاب قواعد موافق رواج و داد دہی رجواڑہ واسطے آئندہ ہدایت مقدمات دیوانی و فوجداری و مالی وغیرہ کے تالیف کرینگے جسکے بموجب آئندہ تمام آدمیونکی داد دہی ہوگی اور اس کتاب کو اول صاحب پولیٹیکل اجنٹ منظور کرینگے

شرط پانزدہم

یہ عدالت جو قایم ہوگی بہر تمام مقدمات سنگین و ضعیف جو اونکے روبرو پیش ہونگے فیصلہ کرینگے اور سرداران اپنے متوسلین اور رعیت کے مقدمات خفیفہ فیصلہ کرسکتے ہیں اور مجرمان کو ایک مہینے تک کی قید دے سکتے ہیں مگر کسیکو اذیت یا سختی نہیں دے سکتے اور انکے فیصلہ کا جس مقدمہ میں چاہیں وزیر کے روبرو ہوگا اور وزیر کے حکم کا استغاثہ روبروے صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے دایر ہوگا

شرط شانزدہم

سزا یعنی جان بخشی صرف باستثناے مقدمات جرم ڈکیتی و جرایم بخلاف سلطنت کے اور سب میں اون حاکمان کے اختیار میں ہوگی جنکے اختیار میں اب تک رہی ہے

شرط ہفدہم

بھانج گریا یعنی عہدہ مصاحبت کونسلی موروثی کی منظوری کپتان ڈارڈ صاحب نے نہیں کی تھی اور اب تک اوسکی منظوری نہیں ہوئی ہے یہ منحصر اوپر مرضی مہارانا کے ہے اور آئندہ مہارانا بیچ مقدمات سنگین کے بموجب مشورہ صاحب پولیٹیکل اجنٹ اور چار یا پانچ سرداران نمک حلال و خیرخواہ کے حکم دیا کرینگے

شرط ہیجدہم

قدیم مراسم و حقوق سرداران و معبدان و سنگت ہاے مذہبی وغیرہ کے بحال اور برقرار رہینگی اور آن قول و عہد اشل سابق ملحوظ رہیگا

شرط نوزدہم

کوئی شخص باتہام جادوگری یا سحر سازی یا مبہوت کردینے کے گرفتار نہ ہوگا اور بیچ جرایم زہر خورانی و آمدورفت

اس جرم کے پاداش مین ہر ایک او نمین کا مبلغ ۵ بیست روپیہ جرمانہ ادا کیے اور مہارانا نے تمام جرائم بجز جرم قتل معاف کیے مگر آئندہ ہر ایک جرم سزایاب سزا سے مجوزہ عدالت ہوگا

شرط دہم

بھوم اراضی مکانات جاگیر دیہات قطعات اراضی مرہونہ کواغذ اسناد و عطایات و اراضی مرہونہ وغیرہ قبضہ قابضان حال مین رہینگی وہ لوگ جنکے پاس بذریعہ بخشش نامجات عہد بہیم سنگہ کے ہین یا لوا اسناد کپتان ٹاڈ و کپتان کوب صاحبان کے ہین اونکے مقبوضات بلا وجہ قوی کے ضبط نہونگے اور اونکے حقوق کی تحقیقات معرفت صاحب پولٹیکل اجنٹ کے ہوگی اور اگر مصلحت ہوگی تو اونکے ساتھ چار سرداران بھی تحقیقات مین شامل رہینگے مگر وہ سردار ہونگے کہ جنپر گمان دشمنی کا نسبت اونکے رئیس کے نہوگا

جو بھوم سا منجانب مہارانا ہین وہ مثل سابق ذمہ دار حفاظت اونکی یہی دیہات کے ہونگے اور نیز ذمہ دار نقصانی بذریعہ چوری یا غارتگری جو اونکے علاقہ مین ہوگی

شرط یازدہم

دان یعنی بسوہ یعنی محصول راہداری و لاگت یعنی ٹکس کہرلا کر یعنی جو جنگل تر نی و شتران ریواری و محصول خانہ شماری تمام متعلق گورنمنٹ ہین مگر وہ لوگ جنکا استحقاق تحصیل کرنیکا عہد ٹاڈ صاحب و کوب صاحب سے چلا آتا ہے اور جنکے پاس اسناد موجود ہین وہی لوگ تحصیل کرنے مین رہینگے

شرط دوازدہم

تمام مطالبہ فوج جو عہد کپتان ٹاڈ صاحب اور کپتان کوب صاحب کے جاری تھے جاری رہینگے مگر دیگر مطالبات جو عرصہ قلیل سے جاری ہوئے ہین وہ موقوف ہونگے یعنی لاگت و دان و براد جرمانہ وغیرہ در اسناد معافی مہارانایان سابق و مہارانا حال کا لحاظ رہیگا اور وہ قائم اور بحال رہینگے

شرط سیزدہم

احکام درباب جیلخانہ اور ڈاکن یعنی جادوگرنیان و بھوپا یعنی اطلاع دہندگان ڈاکنان و تیاگ بہات چرن جو صاحب نبث گورنر جنرل راجپوتانہ نے باتفاق راے مہارانا مقرر کیے ہین اونکی تعمیل ہر قسم کی باشندگان میواڑ پر سے ہے قیدیان کو حسب لیاقت حیثیت اونکے خوراک دی جائیگی مگر ایک آنہ سے کم اور آٹھ آنہ فی یوم فی کس

تمام روپیہ جو سرداران نے مہارانا سے قرض لیا ہو یا اونکی ضمانت پر قرض لیا ہو وادا ہونا چاہیے رقم اول یعنے
قرضہ مہارانا بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی و قرضہ دیگران بضمانت مہارانا صاحب بحساب مبلغ نہ روپیہ فیصدی
درصورتیکہ کوئی سود بوقت لینے کے قرار پایا ہو اور اگر کچھ مقرر ہو گیا ہے تو وہ ادا ہونا چاہیے اور صاحب پولیٹکل
اجنٹ اقساط اس روپیہ کے ادا ہونیکے واسطے تجویز کر دینگے

شرط ششم

تمام نذرانہ سواے مفصلہ ذیل کے موقوف ہوئی

اول بروقت گدی نشینی کے یا شادی اول رانا یا بعد اسکے سولہ سرداران اور دوراجگان درجہ اول سے
پانصد روپیہ اور ایک یا دو راس اسپ جیسا رواج ہوا اور کم رتبہ کے سرداران وغیرہ مبلغ دو روپیہ فیصدی اصل
زر نکاسی پر ریاست کو دیا جائیگا

دوم بروقت شادی رانا کی بہنونکے یا دختران کے ۲۰ فی روپیہ اصل نکاسی سال بسال اور گھوڑے
جسقدر عہد رانا بہیم سین سنگہ کے دیگئی تہی سرکار یعنی ریاست کو دیا جائیگا

سوم بروقت جانے رانا کے کسی تیرتہ پر ۱۰ فی روپیہ اصل زر نکاسی سال حال پر سرکار یعنی ریاست
کو دیا جاوے گا

شرط ہفتم

جو روپیہ اس قسم کا سرداران سے بابت شادی ہمشیرہ رانا وحال لینا باقی ہے وہ بحساب ۲۰ فی
روپیہ اصل نکاسی حال پر دیا جاوے گا

شرط ہشتم

سرداران اوس سے زیادہ روپیہ اپنی رعیت سے بروقت گدی نشینی یا نذرانہ کے نلین جو وہ خود
رانا کو دیتے نہین

شرط نہم

عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر سرداران ملزم ضد اور نمک حرامی کے ادا سطرح سزاوار جرمانہ دینے کے ہوچکے ہین
مگر مہارانا نے بصلاح صاحب اجنٹ بہادر اب سے بجز قصورات سرداران شیوسیر و دیوگڈہ کے چشم پوشی
کی ہے اِن دو سرداران نے زبردستی دیہات منضبط چہین لیے ہین اور فوج ریاست کو نکال دیا ہے

جمیع سرداران مہارانا اپنی فوج کے مقام اودےپور دس روز پیشتر سے پانچ روز بعد دسہرہ تک رہا کرینگے تاکہ
زیارت و سلام کریں اسوقت اونکی خدمتگذاری کے ایام اور مقام تجویز ہوگا بوقت ضرورت تمام سرداران بموجب حکم
بدستخط خاص رانا کے معہ اپنی اپنی فوج کے حاضر ہونگے

وہ لوگ جو رانا سے علیحدہ جاگیر پاتے ہین وہ زر چھوٹنڈا ور خدمتگزاری علیحدہ علیحدہ کیا کرینگے

شرط دوم

کسیقدر فیس جو بموقعہ تلوار بندی وغیرہ کے گدی نشینی کے ادا ہوتا ہے بحساب ۱۲ فی روپیہ زر نکاسی خام سالیانہ کے
دیا جاتا ہے اور فیس ادا سے زر چھوٹنڈ سالیانہ کو موقوف کریگا اور سرداران ریاست دیگر جو نذرانہ کنور و غیرہ
اس فیس سے مستثنا ہین مگر بالعوض اسکے وہ نذرانہ دیتے ہین اور جو بجاے اسکے سب مرضی رانا کے جو
اب اٹھ روپیہ فیصدی برابر زر نکاسی کے مقرر ہوگیا ہے

شرط سوم

تمام روپیہ جو رانا نے ادا کیا ہے یا آیندہ ادا کرینگے بمعاوضہ نقصانی مال مسروقہ جسکا اونکی ریاست
مین چوری جانا ثابت ہوگا سرداران سے مع سود بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی بابت ایام گذشتہ کے اور
مبلغ دوازدہ روپیہ فیصدی واسطے آیندہ کے دلوایا جائیگا

شرط چہارم

چور اور ڈاکو و تھوری و باوری و موگھیا و اشتہاری لوگونکو کوئی سردار پناہ ندے جمیع شرکا چوری و دانستہ
مال مسروقہ رکھنا و حمایتی دزدان برابر مجرم کے ملزم تصور کیے جاینگے وہ لوگ باتفاق رائے صاحب پولیٹیکل
اجنٹ بہادر سزاے قید یا جرمانہ پاینگے تمام تجاران و سوداگران و قافلہ و بنجارہ و مسافران کی حفاظت
علاقجات سرداران سے ہوگی اور وہی لوگ ذمہ دار ہونگے اگر کوئی ونکی علاقہ مین ہو بشرطیکہ اونھون نے اپنے
آنے کی اطلاع سرداران کو دی ہو اور اپنی محافظت کی بابت شایستہ و بایستہ عمل مین لاے ہون غارتگران ہر قسم
گرفتار ہوکر حوالہ مہارانا کے کیے جائین اگر سرداران سے یہ امر ہونا ممکن نہو تو وہ اسکی اطلاع مہارانا کو دین
تو صاحب پولیٹیکل اجنٹ باتفاق مہارانا کے درباب فریقداری کے تصفیہ کرینگے تمام دعوی مال مسروقہ کے
جنکی چوری کا فراغ دیہات میواڑ مین حکم ہوجائیگا وہ دیہات ادا کرینگے جہان سراغ ختم ہوگا

شرط پنجم

جو جواب مہارانا کا نسبت نالشات سرداران بابت دست اندازی اوپر انکے متوفیات کے سے
ثابت ہے کہ صرف دست اندازی اونکے دیہات مین نہین ہوئی ہے بلکہ اور دیہات اون مین قائم کیے گئے
اور جو کارروائی نسبت لاد اسکے ہوئی ہے اوس سے ظاہر ہے کہ سزا سے جرم بھی بہت سخت دی گئی ہے
اور دربارہ سرداران کے اس امر کا انکار نہین ہے کہ وہ نافرمان بردار یا سرکش ہوے تھے
ایسی حرکات طرفین کی اب موقوف ہونی چاہیے خواہش گورنمنٹ ہندوستان کی یہ ہے کہ تمام رعایا
میوار جاننا چاہیے کہ گورنمنٹ بدستور مہارانا کی پاسداری کریگی اوسوقت تک کہ جب تک مہارانا از روے
انصاف کے اور رضامندی عام اور مطابق صلاح و مشورہ صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے اور حسب احکام
گورنمنٹ اور مطابق شرائط قولنامہ ذیل کے جو مبنی اوپر شرائط قولنامجات سابقہ کے ہے کاربند رہینگے
جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا وہ مجرم گورنمنٹ انگریزی اور واجب التعزیر متصور ہوگا اختیار عام سماعت کے
جو جلسے اپیل یا استغاثہ روبروی صاحب پولیٹیکل ایجنٹ و ایجنٹ گورنر جنرل بدستور حکم صاحب موصوف کا اور
مطابق نجوای قولنامہ ہذا اور رواج قدیم کے ہوگا

شرط اول

زرچھٹوند بحساب ۲۰ فی روپیہ محاصل چاکری ریاست میوار کو دو وقت یعنی ماہ دسمبر یا جون مین بوقت کسی
یا وکیل کے ادا ہوگا
اگر کوئی شخص اوقات معینہ پر بہی تو اوسکا سود بحساب بارہ روپیہ صدی فی سال دینا ہوگا اور بعد بارہ مہینے
کے علاقہ اوسکا ابقدر زرباقی ضبط ہوگا
وہ سردار جو اپنے اصل زرچاکری کا نشان دینگے تو تحکم تشخیص سالانہ چاکری کی جائیگی مگر بعد ازین بہ
دہ طلبی اوسنے نہوگی
سوا زرچھٹوند نہین دیتا مگر دارالریاست مین حاضر باشی اور خدمتگزاری بار بار یعنی دینا ہے
ماسواے زرچھٹوند بحساب ۲۰ فی روپیہ سرداران ایک سوار اور دو پیادہ بھی عین تک واسطے خدمتگزاری
باہر کے یعنی اندرحدود میوار کے یا باہر اوسکے بجاے دو سوار اور چار پیادہ کے جو وہ لوگ فی ہزار روپیہ
تک دیتے تھے دیتے ہین اگر کوئی زائد لینے کی ضرورت ہو تو رانا بحساب مبلغ شانزدہ روپیہ فی سوار
شش روپیہ فی پیادہ دینگے اور اگر کوئی سپاہ بھیجنے مین کمی کریگا تو اوسکے اسی حساب سے ماہانہ

گرفتار کرکے معہ مال مغروقہ جو اسکے ساتھ دستیاب ہوگا اوس ریاست مین جسکی رعیت وہ ہین بموجب مراسم کے جواب طلب
راے دربار وحکومت سے پور وجوہ وہ پور قرارپائے ہین بھیجدینگے

چہارم دربار نے حسب درخواست سرداران یہ اقرار کیا ہے کہ جب کوئی تکرار اون مین بہ باب حدود کے
یا کسی اور امر کے پیدا ہوگا تو موقع واردات پر ایک پنچایت چار اشخاص مجوزہ سرداران اور ایک سرپنچ مجوزہ دربار جمع ہونگے
اونکا کام یہ ہوگا کہ وہ تحقیقات کرکے تصفیہ تکرار کا بروے انصاف وراستی کے کرین اور اونکا فیصلہ طرفین پر
واجب التعمیل ہوگا

پنجم یہ اقرارنامہ برضا ورغبت فریقین قرارپایا ہے اور وعدہ اوسکی تعمیل کا باہم ہوگیا ہے بنام سرداران
چتوند اور خدمتگزاری بخوشی اور رضامندی کے بموجب قولنامہ کے کرتے رہینگے اور جیسا مہارانا
جیون سنگہ کے عہد مین تہا اوسیطرح کرتے رہینگے اور اگر کوئی امر بے پروائی یا انحراف شرائط قولنامہ کا ظہور
مین آئیگا تو جس سردار سے وہ امر سرزد ہوگا وہ جیسا قولنامہ اولین مین درج ہے مورد نارضامندی سرکار دربار ہوگا

دستخط مہتا شیر سنگہ حسب الحکم دربار

راوت ناہر سنگہ

راوت پرتہی سنگہ

مہاراج ہمیر سنگہ

راوت دولہ سنگہ

نمبر ۸
قولنامہ ۱۸۶۳ عیسوی

چونتیس سال گذشتہ سے مہارانا اور سرداران مین نااتفاقی جاری ہے مہارانا ہمیشہ پاس نمک حلالی کی کرتے
رہے اور سرداران تظلم اور شدائد کی
صرف بنظر انیت ملک وفا ہر قسم رعایا کے اکثر صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ اعظم کو وقتاً فوقتاً حکم ہوا کہ تصفیہ
فریقین کا کردین
اکثر قولنامجات قرار پائے اور دستخط ہوے اور منظور فریقین ہوے مگر بسبب کسی جانب سے ہمیشہ فسخ ہوگئے

مہاراج بہیم سنگہ

راوت امیر سنگہ

راوت الیشری سنگہ

راوت دولہ سنگہ

نمبر ۷

قولنامہ فیمابین مہارانا سروپ سنگہ اودے پور اور اونکے رئیسان و سرداران کے بوساطت لفٹنٹ کرنیل روبنس صاحب المرقوم ماگہہ سودی دویج سمت ۱۹ مطابق ۸ ماہ فروری ۱۸۴۵ع

سابق ایک قولنامہ دس شرائط کا فیمابین مہارانا بہیم سنگہ و سرداران میواڑ بیچ عہد کپتان ٹاڈ صاحب کے قرار پایا تہا بعد ازان ایک اور قولنامہ پانچ شرائط کا بیچ عہد کپتان کوب صاحب ہوا تہا اور پہر ایک قول نامہ فیمابین مہارانا سردار سنگہ اور اونکے سرداران کے روبروے کرنیل روبنس صاحب بدستخط فریقین منعقد ہوا تہا چونکہ سرداران موافق شرائط قولنامہ کے کاربند نہین ہوے لہذا مہارانا نے بنظر تعمیل شرائط مذکور کے واسطے آئندہ کے باتفاق سرداران واہلکاران مہارانا شرائط ذیل ماوراے شرائط سابقہ کے تجویز کرکے بوساطت وروبروے کرنیل روبنس صاحب کے دستخط فریقین کے اوسپر ہوے

اول تمام شرائط قولنامہ سابق جاری اور قائم رہینگے ہر سال دس روز پیشتر دسہرہ کے ایک عام اجتماع سرداران ہوا کریگا بعد ملاحظہ اونکی فوج کے دربار جسکو چاہین گے تین مہینے کیواسطے حاضر باش رہنے کا حکم دینگے اور جس سردار کو حکم حاضری ہوگا جسوقت کا ہوگا اوسکو تصریح بیان کرکے اونکو لینا ہے سکا اونکو خدمت کرکے فوج سرداران کچہ عذر بیچ کارگزاری کے نہین کرینگے اگر وہ بایام مقررہ نہ آئینگے یا اونکی تعداد نفری سپاہ کم ہوگی تو جس سردار کے ملازم وہ ہونگے اوسکو حکم ہوگا کہ بالعوض کمی سپاہ کے روپیہ نقد سرکار دربار مین داخل کرے

دوم سرداران زرچہٹوند بحساب ۲ ر ہائی فی روپیہ بالعوض نصف فوج سپاہ مجرا دیکر حاضر باش واسطے کارگزاری کے رکہے جب قولنامہ سابقہ بایام معینہ ضروری اور فرض سمجہ ادا کرینگے

سوم سرداران کوشش بلیغ بیچ انسداد چوری وغارتگری اپنی اپنی ٹہہ مین کرینگے وہ چور اور اشتہاری ومکمیت کو جو علاقہ غیر کے ہونگے اپنے علاقہ مین پناہ گیر نہونے دینگے بلکہ ایسے شخص کو جب وہ ارادہ اونکے علاقہ مین آنیکا کرینگے

کروہ کچہ روپیہ اپنی دیہات کی آمدنی مین سے دربار کو دیتے مگر بخیال اسکے کہ وہ کچہ روپیہ بباعث اسکے دے نہیں سکتے
کہ اونکا خرچ زائد بیج پرورش اپنے سرداران ومتوسلان کے ہوتا ہی مہارانا نے یہ مناسب متصور کیا اپنے دیہات
خاص مین سے خراج ادا کرین اور کچہ مطالبہ اس بابت سرداران سے نکرین مگر اب مہارانا یہہ تجویز کرتے ہین
کہ جو نصف فوج کی خدمت سرداران پر موجب ایکہر کے فرض ہے وہ موقوف ہوجاے اور بالعوض اوس خدمت
کے نقد دو آنہ ساڑہے سات پائی فی روپیہ بنام مہا چہوند دیا جاے تاکہ اس روپیہ سے فوج جدید واسطے کاروائی
ریاست کے بہرتی کیجاے سرداران کو یہ خیال نکرنا چاہیے کہ یہ روپیہ جو لیا جاتا ہے بابت اوس خراج کے لیا جاتا ہے
جو گورنمنٹ کو ادا ہوتا ہے کیونکہ اوس روپیہ کا کوئی جز کسی اور کام مین سوای بہرتی سپاہ صرف نہوگا اور اداے چہوند
کچہ سرداران پر سخت نہوگا جب وہ خیال کرینگے کہ اونکا بارہ مہینے کا حاضر باش خدمت رہنا زیادہ تکلیف دہ اور صرف
انگیز ہوگا اگر بوقت ضرورت دربار کو ضرورت اونکی فوج کی ہوگی اور فوج مذکور کو کسی کام پر باہر حدود میواڑ کے تعینات
کرینگے تو زر چہوند مین اوس سردار کو روپیہ مجرا ملیگا جو فوج دیگا

چہارم مہارانا بیان کرتے ہین کہ وہ بغیر وجہ کافی کے کسی سردار کا کوئی موضع ضبط کرکے دوسرے کو ندینگے
پنجم چونکہ اکثر سرداران دانستہ اداے زر چہوند مین توقف اور التوا کرتے ہین تو دربار کو بمجبوری دستکات
سواران وپیادگان کا اوپر دیہات رئیسان باقیدار کے بہیجنا واسطے اداے دین سرکار ضرور ہوتا ہے جس سبب سے
سرداران کا صدہا روپیہ کا نقصان ہوتا ہے اور دربار کو کچہ فائدہ نہین ہوتا لہذا مہارانا نے یہ تجویز کی ہے کہ
ہر ایک سردار کا مختار حاضر رہا کرے اور بمشورہ وزیر بندوبست پانچ سال کا بابت اداے زر چہوند دو اقساط مین
کیا جاے اس تجویز کے کرنے سے بہیجنا روزینہ ودستکات کا ضروری نہوگا اور اگر کوئی سردار اس پر بہی دینکا
توقف میعاد معینہ اداے زر مذکور کا کریگا تو اوسکا علاقہ برابر باقی زر چہوند کے ضبط سرکار رہیگا اور پہر سردار مذکور
کو واپس نہین ملیگا

میعاد قسط اول کی مگسر سودی پورنماشی اور دوسری قسط کی جیٹھ سودی پورنماشی قرار پائی

دستخط ہوئے راو بخت سنگہ بیدلا والہ

راوت پدم سنگہ سوبیر والہ

راوت ناہر سنگہ دیوگڈہ والہ

راوت سالم سنگہ

عہدنامہ چند چیپ رسم

تاریخ ماگھ بدی ۱۳ سمت ۱۸۹۶ یا یکم فروری ۱۸۴۰ء

اور دستخط مہارانا و کل سرداران ورئیسان میواڑ کے اوسپر ہوئے

شرائط استزاد جو واسطے نفع فریقین کے تجویز ہوئی

اول یہ شرط نہم قولنامہ اولین مین درج ہے کہ کوئی رئیس زیادتی یا ظلم اوپر اپنی رعیت کے نہین کریگا اور بنام ڈنڈ اور برار وبوقت نکر اتحصیل ہوتی تھی موقوف ہونگے چونکہ اونھون نے بموجب اس شرط کی کارروائی نہین کی ہے اور اونکے ظلم اور شدائد سے اکثر رعیت میواڑ سے مفرور ہوگئین یہ حکم ہوتا ہے کہ وہ آیندہ ایسی حرکات سے باز رہین تاکہ رعیت کو ترغیب دوبارہ آباد ہونیکی ہو اور آمدنی ملک مین اور تجارت اور بہبودی ملک مین ترقی ہو

دوم یہ ہر ایک رئیس پر واجب ہے کہ مع اپنی فوج کے حاضر باش دربار مین ہون ہر سال مین رہے یہ قایم اور جاری رہیگا اور کوئی رئیس زیادہ اس میعاد سے اودے پور مین رکھا نجائیگا کیونکہ اونکے یہان رہنے سے اوسکا خرچ زائد ہوتا ہے اور تکلیف بھی اوسکو ہوتی ہے اور دربار کو اختیار ہے جسکو چاہین اس حاضر باشی سے بری کرین مگر یہ نہوگا کہ اوسکی میعاد حاضر باشی مین دربار کسی اور رئیس کو حاضر باش دربار رکھے یعنی جب تک میعاد حاضر باشی ایسے رئیس بری شدہ کی منقضی نہو جاوے گی اوس وقت تک کوئی دوسرا رئیس حاضر باش ہوگا اور رئیسونکو چاہیے کہ جسقدر فوج کا حکم ہوا وہ تعداد اپنے ہمراہ رکھے اگر مقدار معینہ سے کم رکھیگا تو باعث نارضامندی مہارانا ہوگا

سوم ہشتم حصہ آمدنی دیہات خالصہ کا دربار گورنمنٹ انگریزی کو واسطے حفاظت ملک میواڑ کے بمقابلہ دشمنان غیر کے دیتے ہین اس مطلب کیواسطے ایک حبہ بھی جاگیرداران سے نہین لیا جاتا تا ادائی خراج جیسا یہان مذکور ہے محض واسطے حفاظت ملک کے بمقابلہ حملہ آوری غیر کے ہے کیونکہ فوج سرداران اس کام کے واسطے مکتفی نہین ہے اور سرداران کو بہت نفع اسطرح ملا ہے سابق ایام مین جو چوتھ کیتونکو دی جاتی تھی اسواسطے کہ وہ ملک کو بہت تنگ کرتے تھے اب یہ خرابی دفع ہوگئی جو فوج سرداران بوقت ضرورت آئیگی وہ صرف نصف اوس فوج کی ہوگی جسکے ملازم کر لینے کا اونکو حکم ہے اور یہ فوج کچھ لایق کار بھی نہین ہے اس سبب سے دربار کو بمجبوری دستکات و روزینہ دیہات سرداراں مین جاری کرنے پڑتے ہین اور اونکے جاری کرنے سے بہت دقت اور تکلیف خرچ ہوتا ہے چونکہ دربار اپنے دیہات خالصہ کا خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین لہذا یہ سرداران کو مناسب تھا

ششم کوئی موضع بغیر وجہ کافی کے قرق نہوگا

ہفتم اگر کوئی سردار مجرم کسی جرم کا ہوگا اوسکو سزا حسب حیثیت جرم دیجائیگی

ہشتم جمیع بھوم جو قبل از ۱۸۲۸ء دی گئی ہین وہ جائز متصور ہونگی

نہم دہوس اور روزینہ اور دستک وغیرہ کسی کچہری ضلع سے کسی سردار پر جاری نہوگی مگر جب ضرورت اوسکے اجرا کے ہوگی تو وزیر کی کچہری سے جاری ہوگا

دہم سزا یعنی جان بخشی حسب دستور قدیم قائم رہیگا مگر نسبت مجرمان قتل کے مرعی نہوگا

واضح ہوکہ یہ قول نامہ ۱۸۳۹ء تک فریقین سے دستخط کیا تہا مگر اس سال مین اوسپر دستخط فریقین کے اور گواہی کرنیل رابنس صاحب پولیٹکل اجنٹ کی بطور صدقت کی گئی

نمبر ٦

قولنامہ جو فیما بین مہارانا اور اونکے سرداروں کے روبروے میجر رابنس صاحب پولیٹکل اجنٹ میواڑ بتاریخ یکم فروری ۱۸۴۷ء منعقد ہوا

بتی بیساکھ بدی ۴ سنہ ۱۸۷۵ مطابق ماہ مئی ۱۸۱۸ء ایک قولنامہ اس شرائط کا بوساطت کپتان ٹاڈ صاحب کے دستخطی مہارانا و سرداران بنابر تشفی فریقین قرار پایا تہا

چونکہ اکثر اوقات سرداران نے شرائط قولنامہ مذکور کا لحاظ نہین رکہا الا اختلاف اوسکے عمل مین لائے مہارانا نے منظور کیا کہ بصلاح و اتفاق راے کپتان کوب صاحب یا ایک قول نامہ جدید بابت اونہی شرائط اصل قولنامہ داخل کیے اور شرائط جو مفید فریقین یعنی مہارانا و سرداران متصور ہون ازاد کیے جائین اور بروز دسہرہ تمام رئیس جمع ہون اونکے روبرو یہ شرائط قولنامہ پڑہے جائین اور اونکو سب مراتب اوسکے تفہیم کیے جائین اور بعد ازان اون سب کے دستخط معہ دستخط مہارانا کرائے جائین اور صاحب پولیٹکل اجنٹ سے بہی درخواست کیجاے کہ وہ بہی اسکو اس غرض سے دستخط کرین کہ تمام رئیس تعمیل شرائط ہذا کیا کرین یہ قولنامہ کئی سال گذرے ترتیب پایا تہا مگر اب تک اوسپر دستخط رئیسان یا مہارانا یا صاحب پولیٹکل اجنٹ نہین ہوئے تہے اب حسب درخواست رئیسان و سرداران میواڑ مہارانا سردار سنگہ نے اسکو منظور کرنے کے بغیر ازدیاد کرنے کسی اور شرط کے تصدیق کیا اور دہی روبروے میجر رابنس صاحب قائم مقام پولیٹکل اجنٹ میواڑ حسب دستور قرار پایا

دہم جو کوئی مندرجہ عہد سے انحراف کریگا راجہ اوسکو سزا دیگا اس امر میں قصور نسبت دربار کے عائد نہوگا ـ جو کوئی اس سے انحراف کریگا اوسکو قسم ایکلنگ جی اور سری دربار کی ہے

دستخط کیا مہارانا اور کرنیل ٹاڈ صاحب اور لفٹننٹ ٹمیسون نے

نمبر ۵

قول نامہ جو فیمابین مہارانا اور اونکے سرداروں کے بذریعہ کپتان کوبی صاحب پولیٹکل ایجنٹ میواڑ کی قرار پایا اور بماہ اپریل ۱۸۲۷ء واسطے منظوری کے روانہ ہوا

قول نامہ جو فیمابین مہارانا بہیم سنگہ اور اونکے سرداروں اور جاگیرداران وغیرہ میواڑ کے ۱۸۱۸ء میں قرار پاکر منظور گورنمنٹ انگریزی ہوا تہا وہ غیر مکتفی واسطے تصفیہ و تعین حقوق وغیرہ فریقین متصور ہوا لہذا مہارانا اور اونکے سرداران باتفاق شرائط ذیل کو بہی جو مزید اوپر شرائط سابقہ کے ہین منظور کرکے درخواست منظوری گورنمنٹ کرتے ہین

اول چاتون بحساب ششم حصہ اصل آمدنی کے لیا جائیگا اور ششماہی اقساط کے بموجب ادا ہوگا سوا اس رقم ادائی کے اور کوئی رقم یا جرمانہ جیرہ واجب الادا نہوگا

دوم ہر ایک سردار نصف فوج اپنی اوس مقدار سے جو اوسپر از روے سند کے دینی فرض ہے ہمراہ لیکر تین مہینے تک ہر سال مین خود حاضر رہ خدمتگزاری کریگا بعد انقضا اس میعاد کے اوسکو مہارانا اجازت دینگے کہ اپنی جاگیر مین واپس جاوے

سوم غیر علاقہ کے بیوپاری وغیرہ جو ملک میواڑ مین گذر کرینگے وہ اپنی اطلاع حکام مقام کو جہان وہ سبب رہینگے کرکے اونکی حفاظت مین رہینگے اور وہ حاکم ذمہ دار اوسکے مال و اسباب کا ہوگا مگر یہ ذمہ داری اوس مال و اسباب کی نہوگی جو فاصلہ پر موضع سے اور بلا اطلاع دہی کے فروکش ہونگے

چہارم سردار وغیرہ اپنی رعیت سے نصف نکاسی مثل دیہات خالصہ لیا کرینگے اگر اسمین کچہ عذر پیش ہوگا تو رعیت ایک ثلث نکاسی معہ برار حسب دستور قدیم ادا کرینگے

پنجم ہم لینے کامداران اور پٹیت وغیرہ کا حساب کتاب از روے انصاف کے تصفیہ کرینگے

تبصرہ

[illegible] ۳ [illegible]

[illegible] آیات [illegible] آیات [illegible]

[illegible] جائینگے

[illegible] ہونگی

[illegible] ہو جائیگے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہونگی

[illegible]

[illegible] ہو گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو گی [illegible]

[illegible] ہو گی [illegible]

[illegible] ہو نگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو گا

خرچہ جہاز کی پولیس کے سال بسال ادا ہوتا ہے مبلغ ... روپیہ سالانہ یعنی کل ... روپیہ سالانہ بابت آٹھ سال کے دیا کرینگے اور ... روپیہ یکمشت واسطے مصارف تحصیل مالگذاری ہوگا —

شرط سوم

ومتعہدی ہمیشہ ہمراہ میجر ... صاحب کے رہا کرینگے اور ... سے ... آمدنی دیہات معہ اوسکے ... واقعہ میرداڑا کیا کرینگے اور حساب آمدنی دیہات مذکور تیار کرکے ساتھ کاغذ متعہدیان گورنمنٹ انگریزی کے مقابلہ کیا کرینگے —

شرط چہارم

ایک نقل اس عہدنامہ کی بعد منظوری رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے روانہ دربار اودےپور کیجائیگی —

نمبر ۳

نقل سند جو رانا سمبھو سنگھ رئیس میوار (اودے پور) کو عطا ہوئی

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے ملک میں حکمران ہیں دوام رہے اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بہ تعمیل اس خواہش کے اور اس خواہش شاہنشاہی کے یہ اطمینان دیتا ہوں کہ در صورت نہونے کسی وارث اصلی صلبی کے متبنے تمہارا اور تمہارے ریاست کے آیندہ حاکمان کا جائز رہے بموجب شاستر و رواج خاندان کے متبنی کیا گیا ہوگا منظور اور قائم کیا جاویگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس انتظام کا نہوگا جو اسطرح تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے جب تک تمہارا خاندان تک ملال تخت و تاج شاہی رہیگا اور جب تک وہ مطابق شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے جو ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے منعقد ہوئے ہیں کاربند رہینگے —

دستخط کیننگ

اسی مضمون کے سند راجگان جےپور جودھپور بھرتپور الور بیکانیر جیسلمیر بوندی سروہی کرولی دتیا پرتاب گڈھ ڈونگرپور بانسواڑہ کشن گڈھ دھولپور کوٹہ جھالاواڑ کو عطا ہوئے —

اور مہاراجہ
اس عہدنامہ
المرقوم مقا



تصدیق کیا

عہدنامہ جو تقا
ہنوریبل کمپنی ا
منعقد کیا ا
واقع ہے آ
بتاریخ سوریتا

جو انتظا
مسبوق

چونکہ انتظام
ہوتا ہے کہ

مہارانا اودے پور کسی راجہ یا رئیس سے بلا اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے صلاح کرینگے مگر اونکی تحریر دوستانہ
دوستان و رشتہ داران سے کے ساتھ جاری رہیگی

شرط پنجم

مہارانا اودے پور کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر احیاناً تکرار یا نزاع کسی سے ہوگی تو وہ واسطے ثالثی و فیصلہ
کے سپرد گورنمنٹ انگریزی سے کے ہوگی

شرط ششم

چہارم آمدنی خام ملک اودے پور کی سالیانہ گورنمنٹ انگریزی کو پانچ سال تک ادا ہوگی اور بعد ازان آٹھ حصے مین سے
تین حصہ واسطے دوام کے ادا ہونگے مہارانا کچہ واسطہ کسی اور حکومت سے درباب خراج کے نہ رکھینگے اور
اگر کوئی اس قسم کا دعوی پیش کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وغیرہ کرتے ہین کہ وہ اوسکا جواب اونکو دینگے

شرط ہفتم

چونکہ مہارانا بیان کرتے ہین کہ اکثر علاقہ ملک اودہ کے ناجائز طریق سے اورونکے قبضہ مین آ گئے ہین اور
چاہتے ہین کہ وہ اونکو واپس دلوائے جائین اور گورنمنٹ انگریزی بباعث عدم موجودگی وجوہ ریاست درست
کے بالفعل وعدہ واثق اس بارہ مین نہین کرسکتے الا یہہ اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ ہمیشہ بہبودی ملک اودے پور
ملحوظ رکھینگے اور بعد تحقیقات اور دریافت اصل حال ہر موقع کا اس امر مین کوشش بلیغ اور جب واجب ہوگا تو
واپس بہی دلوادینگے اور جو علاقجات اس طرح اودے پور کو باعانت گورنمنٹ انگریزی واپس ملینگے اونکا آٹھ
حصونکا تین حصہ آمدنی کا واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی کو ادا ہوا کریگا

شرط ہشتم

فوج ریاست اودے پور حسب حیثیت ریاست بموجب درخواست گورنمنٹ انگریزی سے کے دی جائیگی

شرط نہم

مہارانا اودے پور ہمیشہ حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور اس ریاست مین حکومت انگریزی
جاری نہوگی

شرط دہم

عہدنامہ ہذا جسمین دس شرطین ہین بمقام دہلی منعقد ہوکر مزین بدستخط و مہر مسٹر چارلس تہوفلس مٹکاف صاحب کے

تھوڑے سے کو قرق کیا مگر اسکی فوج کو سرداران مذکورین نے زبردستی نکال دیا اور پھر اپنے علاقہ متنازعہ پر خود قابض ہو گئے مہارانا اور سرداروں نے گورنمنٹ انگریزی سے درخواست فیصلہ کی کی اور تحقیقات کامل بسبب نزاع کے عمل مین آئی مسٹر ہری لارنس صاحب نے ایک عہدنامہ جدید نمبر ۵ قرار دیا مگر اسپر دستخط صرف مہارانا اور چار سرداران کلان نے کیے اسکی شرائط مندرجہ بھی کبھی انصرام پذیر نہین ہوئین اور گورنمنٹ نے آخرکار اسکو بھی منسوخ اور مسترد کیا مگر حفاظت اول سرداروں کی ملحوظ گورنمنٹ رہی جنہوں نے اس عہدنامہ پر دستخط کیے تھے اور اسی نظر سے ۱۸۶۱ء مین مہارانا سے علاقجات مہتاب سنگھ جو مہارانا نے ضبط کر لیے تھے مہتاب کو واپس دلوا دیے

رقبہ ریاست اودے پور کا گیارہ ہزار چھ سو چودہ میل مربع ہے اور آبادی گیارہ لاکھ اکہتر ہزار چار سو نوے ہے نکاسی خام قریب چالیس لاکھ روپیہ کے ہے مگر منجملہ اسکے قریب بارہ لاکھ روپیہ کے جاگیرداران ہین اور چھٹوند یعنی ششم حصہ آمدنی ادا کرتے ہین پس بعد منہائی اس جاگیر و دہرم ارتھ و خراج انگریزی وغیرہ کے قریب چودہ لاکھ روپیہ ریاست کو باقی رہتا ہے مہارانا کی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۱

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہارانا بھیم سنگھ رانا اودے پور بوساطت مسٹر چارلس تھیوفلس صاحب و صاحب منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئیس آف ہیسٹنگز کے جی گورنر جنرل بہادر اور بمعرفت ٹھاکر اجیت سنگھ منجانب مہارانا باختیارات عطیہ مہارانا ممدوح

شرط اول

دوستی و اتفاق و یگانگت دوامی فیمابین سرکارین کے پشت بہ پشت تک رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور ہونگے

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاستگاہ و ملک اودے پور کی کرینگے

شرط سوم

مہارانا اودے پور ہمیشہ متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرینگے اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرتے ہین اور کسی اور راجہ رئیس سے اتفاق نہ کرینگے

شرط چہارم

عہدنامہ ہوا تہا تو تدبیر اسکی عمل مین آئی تہی کہ منظوری گورنمنٹ انگریزی کی اس منصب کی بنام راوٹ ہو جاوے مگر
یہ امر نہوا بعد سرداران چونڈاوت کے سرداران سکہیاوت ہین جو اولاد سکہیا برادر پرتاب رانا جو سولہ صدی کے وسط
مین رئیس تہا ہین جسوقت عہدنامہ قرار پایا تہا تو یہ سردار حقیقت مہارانا کی اطاعت سے آزاد تہے لہذا اول ایک
امر جو صاحب پولیٹیکل ایجنٹ نے کیا وہ یہ تہا کہ ایک عہدنامہ نمبر ۴ فیمابین مہارانا اور اوسکے سرداروں کے منعقد
ہو جسکی روسے عہد ہوا کہ بنام علاقجات جو سرداروں نے پچاس برس کے عرصہ سے زبردستی یا کسی اور طور پر
حاصل کیے ہون واپس کردین اور ہر سال تین مہینے کیواسطے خدمتگذاری رئیس کرین اسطور پر کہ ایکہزار روپیہ کی
آمدنی کی بابت دو سوار اور چار پیادگان رئیس کی خدمت مین حاضر رہا کرین غرض اس سے یہ تہی کہ جیسا انتظام سنہ ۱۷۶۶ع
مین یعنی جب سے خرابی ملک اودے پور شروع ہوئی اس ملک کا تہا اوسطور پر پہر قائم ہو جاوے
جو سوار و پیادگان اس طرح آتے جاتے تہے وہ بہت جزوی تہے لہذا عرصہ قلیل کے بعد مہارانا نے علاوہ اوسکے
خدمتگذاری ایک محصول چہٹوند یعنی ششم حصہ آمدنی کا اول اس بیان سے تحصیل کیا کہ یہ روپیہ واسطے
اخراجات شادی دختر انکے ہے اور بعد ازان بنام اخراجات پولیس کے
مگر سرداروں نے اس محصول سے انکار کیا کیونکہ اول تو اونکے خلاف مرضی تحصیل ہوا تہا اور وہی جس غرض سے
تحصیل ہوا تہا اوس مین صرف نہین ہوتا تہا لہذا ۱۸۲۷ع مین ایک اور عہدنامہ نمبر ۵ قرار پایا جسکا منشا یہ تہا
کہ سرداران ششم حصہ آمدنی ادا کیا کرین مگر خدمتگذاری نصف رہ جاوے یعنی بابت اس آمدنی کے فی ہزار روپیہ کے
صرف ایک سوار اور دو پیادگان واسطے خدمتگذاری کے دیا کرین یہ عہدنامہ جو فیمابین مہارانا اور اوس کے
سرداروں کے قرار پایا تہا منظور گورنمنٹ ہوا مگر عملدرآمد اوسکا نہوا یہ بہی ویسا ہی بیکار رہا جیسا عہدنامہ ۱۸۱۸ کا
ہو گیا تہا باعث سخت انتظام اودے پور کے اکثر سرداران نے سرکشی و سرتابی اختیار کی اور مہارانا نے
اونکی نالش شروع کی کہ وہ اپنا وعدہ پورا نہین کرتے سنہ ۱۸۴۰ع مین تیسرے مرتبہ عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا مگر بے سود ہوا اور پانچ
برس بعد پہر ایک عہدنامہ نمبر ۷ اوسکے عوض قرار دیا پر دو سال کے عرصہ مین تکرار اور نزاع عام ہو گئی مہارانا یہ
نالش کرتے تہے کہ سرداران اپنی خدمت موعودہ نہین کرتے اور سرداران یہ بیان کرتے تہے کہ اقرار کی میعاد سے
زیادہ ایام تک وہ اون سے خدمت لیا چاہتے ہین اور اونکے دیہات قرق کرکے بنام نہاد جرائم خفیفہ کے
اونسے زرجرمانہ تحصیل کرتے ہین

سنہ ۱۸۵۴ع مین مہارانا نے بہت سا علاقہ راوت سلومبر اور راوت انوگڈہ کا بعلت پورا نکرنے اپنے آئینی

مہارانا بہیم سنگہ نے ۱۸۲۸ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جوان سنگہ نامی اوسکی جگہ جانشین ہوکر مصروف زناکاری و بدوضعی ہوا عرصہ چند سال مین پہر خراج باقی رہا اور ریاست مقروض ہوگئی اور دو لاکہ روپیہ سالیانہ کی کمی ہمیشہ ہونے لگی پس ۱۸۳۳ء مین صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹرز نے حکم دیا کہ اگر مہارانا شرائط ادائے باقی کا انجام نکرے تو ضمانت کامل علاقہ یا کسی اور قسم کی طلب کیجاے

بماہ اگست ۱۸۳۸ء جوان سنگہ نے لاولد وفات پائی اوسکا جانشین اوسکا متبنی سردار سنگہ نامی ہوا اوسکی جانشینی کے وقت اوس زر تعہدی مبلغ اونتیس لاکہ سرسٹہہ ہزار پانچ سو روپیہ تہا اور منجملہ اوسکے قریب آٹہ لاکہ روپیہ خراج کا باقی تہا سردار سنگہ سے اوسکے سرداران راضی اور خوش نتہے پس ۱۸۴۱ء مین اوسنے یہ تجویز کی ایک جمعیت پیادگان ہمیشہ اوسکی ریاست کا مین رہا کرے تا کہ اوسکی حکومت کا استحکام ہو مگر یہ تجویز اوسکی منظور نہین ہوئی اوس نے ۱۸۴۲ء مین وفات پائی اور اوسکے بعد اوسکا سروپ سنگہ برادر خرد جسکو اوسنے متبنی کیا تہا جانشین ہوا

بباعث قلت روپیہ کے جو ریاست اودیپور پر عاید تہی اکثر درخواست ہوئین کہ خراج کم کیا جاے جو ۱۸۲۶ء مین لاکہ روپیہ اودے پور مین قرار پایا تہا بماہ جون ۱۸۴۶ء مین کم ہوکر صرف دو لاکہ روپیہ سکہ کمپنی قرار پایا

سروپ سنگہ نے ۱۸۶۱ء تاریخ ۱۷ ماہ نومبر کو وفات پائی اوسکا برادرزادہ سمبہو سنگہ جسکو اوس نے متبنی کیا تہا اوسکا جانشین ہوا اسکو استحقاق متبنی کرنیکا بموجب سند نمبر ۳ کے عطا ہوا انتظام ملک اوسکی صغر سنی مین کونسل کاربرداران ریاست باصلاح و مشورہ صاحب پولیٹکل اجنٹ کے کرتے ہین پہر کونسل مثل دیگر اس قسم کے مقدمات کے صاحب پولیٹکل اجنٹ نے نامزد کیے اور گورنمنٹ نے اوسکو منظور کیا گورنمنٹ نے اس کونسل کے تین ممبران کو بعلت بدوضعی برخاست کیا اور بباعث بیجا سؤ انتظامی کونسل کاربرداران کو یہ ضروری تصور رہا اختیارات جوڈیشل یعنی دیوانی و فوجداری اور مال سپرد صاحب پولیٹکل اجنٹ کے تا صغر سنی مہارانا کے کیجائین

جب سے گورنمنٹ انگریزی کا اتفاق سلطنت اودے پور کے ہوا اوسوقت سے ہمیشہ فیمابین رئیس اور اوسکے سرداروں کے نزاع ہوتی آئی کیونکہ وہانکے سرداروں کے اکثر حقوق ایسے تہے جو سرداران دیگر ریاست راجپوتانہ مین نتہے اکثر سرداران اولاد رئیسان سابق سے ہین اس مین سرداران چونداوت جسکے نامی گرامی ہین اور جو اولاد چوندا مین سے ہین اور منجملہ انکے نہایت طاقتور راوت سلومبر کا ہے یہ شخص چونڈا جو ودہمدی وسطی کے ایام مین تہا اور اوسنے اپنا استحقاق ریاست اپنے چہوٹے بہائی موکل کو دیکر خود بطور مشیر یا کونسلی ریاست رہا تہا اس سبب سے راوت سلومبر اس عہدہ مشیر کو اپنا موروثی تصور کرکے دعوی کرتے ہین اور جب ۱۸۶۱ء مین

روپیہ زبردستی لیتے ہین اور محصول گذر اسباب اور مسافران پر لیتے ہین جنکی حفاظت کے لیے یہ لوگ ذمہ دار متصور ہین
اکثر ارادہا سے غیر مناسب درباب مداخلت حقوق معینہ کے بر دست کار آئے اس سبب سے وہ لوگ آمادۂ
سرکشی ہوئے اور اسپر ضرورت امداد فوج انگریزی واسطے اونکی تنبیہ کے ہوئی اور یہ امر دریافت ہوا کہ بغیر نگرانی
دامی افسران انگریزی کے امنیت حاصل نہین ہو سکتی لہذا ۱۸۳۸ء مین یہ تجویز ہوئی کہ ایک فوج بنام بھیل کور بھرتی ہو
ان اضلاع مین قائم کیجاوے مہارانا اودے پور نے وعدہ کیا کہ فرد اس فوج کے خرچ کی واسطے بابت اپنے
حصہ علاقہ میر دارا کے مبلغ ... روپیہ اور آمدنی گرات یا تخمینا مبلغ چالیس ہزار روپیہ دیا کریگا اور اوسنے
یہ ضلع واسطے دس سال کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا کہ وہ اپنا انتظام کرین یہ فوج ۱۸۴۱ء مین بمصارف مبلغ ایک لکھ
بیس ہزار روپیہ سالیانہ کے بھرتی ہوئے منجملہ اسکے اودے پور نے وعدہ کیا کہ وہ پچاس ہزار روپیہ دیا کریگا
مگر انتظام ثانی اس علاقہ کا متعلق مہارانا کے رہا جبسے یہ فوج قائم ہوئی اوسوقت سے غارتگری بھیلون کی مسدود
ہوئی مگر تکرار ہمیشہ فیمابین ریاست ہندوستانی کے جو بھیلونکو تباہ کیا چاہتی تھی اور صاحب سپرنٹنڈنٹ کہوارہ
جو اونکی حفاظت مین تہا ہوتی رہی ۱۸۶۱ء مین مصارف فوج کا مبلغ اٹھانوے ہزار روپیہ رہگیا
کپتان ٹاڈ صاحب اول ایجنٹ اودے پور مین مامور ہوئے چونکہ ملک مین بالکل بدنظمی غالب تھی لہذا
مداخلت صریح واسطے بہبودی ملک کے اور سرانجام کرانے شرائط عہدنامہ جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوا تھا
ضروری ہوئی پس کپتان ٹاڈ صاحب کو حکم ہوا کہ انتظام کل امور ریاست اپنے اختیار مین رکھین نتیجہ اسکا یہ ہوا کہ
زر نکاسی جو ۱۸۱۹ء مین صرف چار لاکھ اکتالیس ہزار دو سو اٹھارہ روپیہ تھا ۱۸۲۱ء مین آٹھ لاکھ ستر ہزار چہ سو چونتیس ہو گیا
بیچ ۱۸۲۱ء کے یہ مداخلت کچہ کم ہو گئی اسکا نتیجہ پھر یہ ہوا کہ عرصہ دو سال مین ریاست پر قرضہ بہت ہو گیا اور خراج
ادائے انگریزی بھی باقی رہتے رہتے یہ نوبت پونہچی کہ گورنمنٹ انگریزی کا روپیہ خراج مبلغ سات لاکھ نوے ہزار
سات سو سینتالیس باقی رہ گیا اور آمدنی مسدود ہوئی پس اب نہایت ضروری ہوا کہ اضلاع مذکورہ پہر پولیٹیکل
اجنٹ کیے جائین اور صاحب موصوف مہارانا کو ایکہزار روپیہ روز دیا کرین اور چند اضلاع واسطے ادائے خراج
نقایا کے علحدہ کیے جائین حالت محتاجی جسکو مہارانا پونہچا تھا اگرچہ نتیجہ اونکی اپنی بے اعتدالی اور عدم ہوشیاری کا
تھا مگر اوسکو چند روزہ کہہ سکتے ہین کیونکہ وہ ریاست مین صرف ذاتی یا عادتی خرابی ایک خاص شخص کی تھی لہذا
۱۸۲۶ء مین حکومت مہارانا کی دوبارہ قائم ہوئی اور مداخلت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کی برخاست کی گئی چند
سال کے عرصہ مین فیصلہ آیا اور انتظام استواری اوس درجہ کو پونہچی جو اوسکو سابق حاصل تھا اور رستے قابل گذر سے تھا مسافر ...

دلوادیا اور حساب ایام قبضہ کا طلب کیا

ضلع میرواڑہ جسمین اقوام غارتگران آباد ہین اور جو اودے پور اور جودہ پور اور گورنمنٹ انگریزی کے

پرگنہ جات بیور و حات ستا کنہ و بہار سرکو جرا اور بہلول گورنمنٹ انگریزی کے پاس تھے اور لوہ گڈہ اور دیور

اور سرو تہا اودے پور کے پاس اور جانگ اور کوٹ کرانا جودہ پور کے پاس تھے

قبضہ مین بالاشتراک بباعث قبضہ اجمیر کے تہا فوج انگریزی نے ۱۸۲۱ع مین سب پر تصرف کر لیا بنظر فساد

و بہتری ملک انتظام انگریزی اس ملک اودے پور مین کیا گیا اور ایک فوج لوکل یعنی مختص المقام بہرتی کی گئی

جسکے مصارف کیواسطے اودے پور اور جودہ پور نے پندرہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ دینا قبول کیا اگرچہ مہارانا

اودے پور نے استرضا اپنی بیچ اس انتظام کے ظاہر کی اور اپنے دیہات گورنمنٹ انگریزی کو واسطے

دس سال کے دے دیے مگر اوسنے کوئی اقرار نامہ حسب دستور داخل نہین کیا اور چونکہ اوسکی استرضا بعینہ

خواہش کے دی گئی تہی لہذا اوس سے سواے پندرہ ہزار روپیہ کے اور کچہ واسطے مصارف لوکل گورنمنٹ کور کے طلب

نہین ہوا پہر انتظام ۱۸۳۳ع مین ختم ہو گیا اور چونکہ مہارانا کو اس سے بہت انتفاع ہوا تہا لہذا اوسنے اپنی خواہش

واسطے انعقاد عہدنامہ جدید نمبر ۲ کے واسطے آٹہ سال کے ظاہر کی اور وعدہ کیا کہ وہ بیس ہزار روپیہ بجاے

پندرہ کے دیا کریگا ۱۸۴۳ع مین اوسنے پہر اپنی خواہش ظاہر کی کہ اوسکی اضلاع جب تک گورنمنٹ انگریزی کو مناسب

معلوم ہوا اپنے پاس رکہے گورنمنٹ انگریزی نے بہت تدابیر واسطے تعلیم اور تربیت بہیر لوگون کے عمل مین لائی

اور ۱۸۴۷ع مین پہر تجویز ہوئی کہ حصص میواڑ اور جودہ پور واسطے ہمیشہ کے شامل اضلاع انگریزی کے رہین مہارانا نے

منظور کیا کہ اوسکے دیہات واسطے دوام کے گورنمنٹ کے پاس رہین مگر یہ شرط پیش کی کہ اضلاع جادو جرن

نیجے وغیرہ اوسکو مستاجری مین دیے جاوین کیونکہ یہ اضلاع سیندہیا نے بابت مصارف گوالیار کنٹنجنٹ کے گورنمنٹ

انگریزی کو دیے تہے اور مہارانا اپنا استحقاق واسطے اونکے واپس ملنے کے از روے شرط ہفتم عہدنامہ ۱۸۱۸ع

جانتا تہا انتظام اور حکومت مہارانا کی ایسی خراب اور سخت کی کہ اور اضلاع اوسکو دینا مناسب متصور نہین ہوا

ایسی حالت عدم اطمینانی سے قبضہ انگریزی علاقہ میرواڑہ مین رہا

ضلع کوہی اودے پور جو بجانب جنوب و مغرب واقع ہین ان مین اقوام صحرائی و فساد انگیز بہیل و گراسی

آباد ہین انکے سردار بہی راجپوت ہین گر براے نام اطاعت اودے پور کی کرتے ہین اور جہان رہتے ہین

اوسکی بہت سی سمتین تنگ ہے اور مہارانا کا کچہ اختیار وہان نہین ہے یہ لوگ دیہات قرب و جوار سے

جب مداخلت انگریزی ۱۸۰۶ء مین بموجب قاعدہ عدم مداخلت کے جو لارڈ کورنوالس صاحب نے جاری کیا تھا اودے پور سے اوٹھ گئی تو ملک اودے پور کو فوج سیندھیا و ہولکر و امیر خان ٹونک گروہ قزاقان پنڈارا نے خوب غارت اور تباہ کیا اور مہارانا یہان تک تنگ ہوا اور اس نوبت کو پہونچا کہ گذارہ اوسکا منحصر اوپر فیض بخشی ظالم سنگھ کار پرداز کوٹہ کے رہا ظالم سنگھ مذکور اوسکو ایکہزار روپیہ ماہواری واسطے گذارہ کے دیتا تھا اس حالت مین خود مہارانا کے رفیق جنگ طعنہ زنی کرتے تھے اور جنکو قوت حاصل تھی وہ اپنے اپنے قلعہ جات مین جا بیٹھے اور اپنی حفاظت مین مصروف ہوئے

اس حالت تباہ وزبون مین مہارانا بھیم سنگھ ۱۸۱۷ء مین تا جب گورنمنٹ انگریزی نے تجویز بنام کی کہ صلح اور اتفاق باہم ایسا کیا جاسے جس سے انسداد کلی پنڈارا کا ہو بھیم سنگھ ۱۷۷۸ء مین صاحب حکومت ہوا تھا اور اوسکا اور جگت سنگھ ثانی کے عہد درمیان تین شخص ذیل گدی نشین ہوئے تھے ۱۷۵۲ء مین پرتاب سنگھ ثانی اور ۱۷۵۴ء مین راج سنگھ ثانی اور ۱۷۶۱ء مین رانا اری سی اس رانا کی بدخوئی سے تمام سردار اوسکے علیحدہ ہوگئے اور اپنے اضلاع جاد و چرنی و نیمچ و مورور سیندھیا نے لے لیے اور نیم بہیرا ہولکر نے اور گوداڑ جودھ پور نے اور ۱۷۷۱ء مین ہمیر گدی نشین ہوا تھا اسکے عہد مین سیندھیا نے اضلاع رتن گڈھ و کھیری و سنگولی اپنے قبضہ مین کرلی اور اضلاع جہاجپور و [illegible] ہولکر نے

بموجب عہد نامہ مندرجہ اوسکے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ملک اودے پور [illegible] اور کوشش بلیغ کرکے جو ملک اوس سے نکل گیا ہے اوسکو موقع مناسب پر واپس دلوادینگے اور مہارانا نے اقرار متابعت گورنمنٹ انگریزی کیا اور وعدہ کیا کہ وہ بتحریرات پولیٹکل سے پرہیز رکھینگے اور جو مقدمہ ہوگا اوسکو سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور پانچ سال تک ایک ربع آمدنی ملک کا بطور خراج ادا کیا کرینگے اور بعد ازان آٹھ حصونکے تین حصہ واسطے دوام کے دیا جاوے گا

منشاء شرط ہفتم عہدنامہ مذکور کا یہ تہا کہ گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ جسطرح وجب اور ضرور ہوگا دعاوی نانند واپسی ملک کے کارروائی کرینگے اس شرط کی رو سے ریاست اودے پور کو باعث نالشات اونکی کا خصوصا درباب واپسی ضلع نیم بہیرا اسکے دستیاب ہوا اور یہ ضلع چونکہ امیر خان کو دیا گیا تھا لہذا واپس نہین ہوسکتا تھا بیچ مین ۱۸۲۱ء کے کپتان ٹاڈ صاحب پولیٹکل اجنٹ میواڑ نے بلا اجازت سرکار فوج اودے پور کو حکم دیا کہ ضلع مذکور پر قبضہ کرلین مگر بعد امن ہوجانیکے گورنمنٹ انگریزی نے مہارانا سے زبردستی بہر نواب ٹونک

رانا اودے پور نے جو سنہ ۱۶۹۸ء مین گدی نشین ریاست ہوا تھا ایک صلحنامہ ساتھ راجہ ہاے جے پور و جودہ پور کے اس نیت سے کیا کہ باہم اتفاق کر کے حفاظت ایک دوسرے کی بمقابلہ مسلمانان کے کیا کرین اوس مین ایک یہ بھی شرط تھی کہ یہ راجگان آیندہ سے بجز شادی کرنیکے بیچ خاندان اودے پور کے متصور کیے جائین اس شرط کہ جو اولاد اودے پور کی رانی سے اونکو ہوگا وہ گدی نشین ریاست ہوگا اور دوسری رانی کا اولاد گدی نشین نہوگا اس شرط کے باعث جو فساد باہم ہوا اوسکا نتیجہ یہ پیدا ہوا کہ اس ملک کو مرہٹون نے بھی فتح کیا اور زیر حکم مرہٹونکے اسقدر تباہی اور بربادی اس ملک کی ہوئی کہ کبھی عہد مسلمانان مین بھی نہین ہوئی تھی

سنہ ۱۷۱۰ء مین بجاے رانا امرا کے سنگرام سنگہ ثانی گدی نشین ہوا اور اُسکے بعد سنہ ۱۷۳۴ء مین جگت سنگہ ثانی جب نادر شاہ واپس روانہ ہوا اور پیشواؤن نے محمد شاہ سے چوتہ کل ملک کی ٹھہرالی تھی تو اوسنے اودے پور شامل دیگر رئیسان اپنی چوتہ طلب کی اور سنہ ۱۷۳۶ء مین باجی راو پیشوا نے ایک عہدنامہ ساتھ جگت سنگہ ثانی کے منعقد کیا اور رانا نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکہ ساٹہہزار روپیہ سالیانہ بالعوض چوتہ پیشوا کو دیا کریگا

جے سنگہ راجہ جیپور نے دختر سنگرام سنگہ اودے پور سے شادی کی جب اوسکا ایک فرزند ایشری سنگہ نامے موجود بقید حیات تھا اور بمنظر اسکے انفساخ شرط گدی نشین ہو اوسنے ایشری سنگہ کی شادی ساتھ دختر راوت سالمبر کے جو ایک رفیق ذی قوت اور حاکم موروثی فوج اودے پور کا تھا کی بعد وفات جے سنگہ کے ایشری سنگہ نے ریاست اور حکومت پر قبضہ کیا مگر دعوی مادہو سنگہ کا جو اولاد رانی اودے پور سے تھا تائید مہارانا نے کی مہاراو ہولکر سے اس بارہ مین مدد چاہی اور اقرار کیا کہ اگر وہ ایشری سنگہ کو برخاست کرے تو مہارانا اوسکو اسی لاکہ روپیہ دینگے اور بابت جزوی مقدار اس روپیہ کے اوسنے یعنی مہارانا نے ضلع رام پورہ ہولکر کو دیا گو اُس ضلع کے دینے سے چندان خرابی واقع نہوئی مگر بعد ازین یہ ایک رسم ہو گئی کہ اگر کوئی نزاع یا رنج باہم پیدا ہوا تو اوسکی عوض لینے کے واسطے مدد مرہٹونکی طلب ہونے لگی اور اسطرح اونکا قدم میواڑ مین مضبوط ہوتا گیا اور آخر کو یہ ہوا کہ وہ ہر معاملہ مین ثالث ہونے لگے اور در اصل وہی حاکم ملک ہوے

سنہ ۱۸۱۵ء مین پہر ارادہ ہوا تھا کہ اس شرط کو تجدید ہو کیونکہ سنہ مذکور مین مہاراو کو ثانی مہارانا اودے پور نے بہانجی کے ساتہ شادی کی اور پہر اقرارنامہ اوسنے اور اوسکے فرزند نے لکہ دیا کہ فرزند مذکور گدی نشین ریاست ہوگا گر بعد وفات اسکی اولاد بہانجی مہارانا مستحق ریاست ہونگے گر صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے اس شرط کو منظور نہین

اودے پور	دو لکھ	جہلدور		...
سیجے پور	لکھ لکھ	پرتاب گڈہ		...
جودہ پور	...	بانسواڑہ		...
کوٹا	...	ڈونگرپور		...
بوندی	...	سروہی		...

ما درا سے خراج مسبوق الذکرین ریاستہائے ذیل یعنی اودے پور وجودہ پور وکوٹا روپیہ حسب تفصیل ذیل بطور مدخرچ فوج مختص المقام دیتی ہیں

اودے پور	...	بابت مدخرچ میوار بہیل کورسکے
جودہ پور	...	بابت مدخرچ فوج سے آئین ارنپورہ (جو سابق بنام جودہ پور ین مشہور تہی)
کوٹا	دو لکہ	بابت مدخرچ فوج سے آئین دیولی (جو سابق بنام کوٹا کنٹنجنٹ مشہور تہی)

اور گورنمنٹ انگریزی مبلغ لاکہ پچاس ہزار روپیہ سالانہ نواب ٹونک کو بالعوض عہدنامجات سکے جو اوسنے گورنمنٹ کو دئی ہین دیتے ہین

اودے پور یا میوار

کپتان بروک صاحب کی تاریخ میوار سے استنباط کیا گیا خاندان اودے پور راجپوت رئیسان ہندوستان مین سب سے بڑے مرتبہ وشان کا ہے رئیس حال کو ہندو خاندان رام سے جو سابق راجہ اجودہیا تہی کہنے ہین اور نسل لنگ سے جو اولاد رام سے تہا لگاتے ہین اور اس خاندان کی بنیاد ۱۴۴ عیسوی مین ہوئی تہی اور ریاست ہائے ڈونگرپور وسروہی وپرتاب گڈہ اس ریاست کے فروع ہین سیواجی بانی حکومت مرہٹا اور خاندان بہونسلا بہی اسی خاندان اودے پور سے نکلے ہین کسی ریاست ہند نے ایسا دیر اور سخت مقابلہ مسلمانون کا نہین کیا جب اسنے کیا اور اس خاندان کے آبرو اور شیخی اسمین ہے کہ دشمنون نے کسی شاہنشاہ اہل اسلام کو اپنی دختر نہین دی اور مدت تک اونہون نے دیگر راجپوتان کے ساتھ شادی کرنی ترک کی تہی جنہون نے ایسی حرکت کر کے اپنی آبرو برباد کی تہی

حصہ اول

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق ممالک راجپوتانہ

طریق عدم مداخلت کا جو بوقت گورنر کورنوالس صاحب کے جلوس سے اختیار کیا گیا تھا اوسکے باعث ملک وسطی ہندوستان و راجپوتانہ عرصہ تک افواج پنڈارا کا شکار رہا اونکی قوت زیادہ ہوئی جسقدر کہ قوت مرہٹا کی کم ہونے لگی اور اونہوں نے رفتہ رفتہ غارت گری ممالک انگریزی مین بھی شروع کی کوئی طریق محافظت کا اور کوئی تقسیم فوج تک کو اونکے طریق جنگ آ[illegible] سے مصئون و محفوظ نہ رکھ سکتا تھا اور گورنمنت کو ضرور ہوا کہ ایک عام طریق دوستی و اتفاق کا واسطے انہدام کلی قوت پنڈارا کے اختیار کیا جاے عہدنامہ ۱۸۱۷ع کے رو سے جو ساتھ سیندھیا کے ہوئی تھی وہ قید دور ہو گئی جو باو[illegible] ہیچ کرنے صلحنامجات کے درمیان گورنمنت انگریزی اور ریاست ہاے راجپوتانہ کے تھی اور گورنمنت کو اختیار حاصل ہوا کہ مراسم عہد وداد اون کے ساتھ قائم کرین مطلب عہدنامجات کا جو اونکے ساتھ [illegible]ے دیتے یہ تھا کہ ایک سد راہ بخلاف طریق غارتگری وازادی حکومت سیندھیا و ہولکر کے اوس حصے جو گورنمنت نے دیگر تدابیر سے ۔ اسلئے اونکے مقرر کی تھی اوسوقت مین یہ بیان نہین ہوا تھا کہ گورنمنت کو اختیار مداخلت ہیچ امور اندرونی انتظام ریاست ہاے راجپوتانہ مین حاصل رہی صرف اسقدر قرار پایا کہ اونکے امور پولیٹکل و امور بیرونی مین گورنمنت انگریزی کو اختیار مداخلت رہی اور یہ قرار پایا کہ درصورتیکہ یہ رئیس گورنمنت انگریزی کے صاف تدبیری مین شامل ہوجائین و سیندھیا اور ہولکر کو خراج معمولی ادا کرے اور گورنمنت انگریزی کو روپیہ بحسب حیثیت ریاست ہاے بطور معاوضہ اوس خرچ کے جو گورنمنت انگریزی کا بہ حفاظت اون ریاستون کے ہوگا دیاجاے

اس قاعدہ پر تدابیر ساتھ ریاست ہاے اودے پور و جے پور و جودھپور و کوٹا و بوندی و کرولی و بانسواڑہ و دیگر ریاستہاے گذشتہ کے عمل مین آئین اور مراسم گورنمنت کے ساتھ ریاست ہاے بعدہ جیسلمیر و بیکانیر کے ترقی پذیر ہوئین مگر اس قسم کے مراسم اتحاد و اتفاق اونکے ساتھ نہین ہوے جیسے دیگر ریاستون کے ساتھ ہوے تھے

راجپوتانہ مین اٹھارہ ریاست ہین منجملہ اونکے پندرہ راجپوت ہین اور دو جاٹ یعنی بھرت پور اور دھولپور اور ایک مسلمان یعنی ٹونک اور ریاستہاے راجپوتانہ گورنمنت انگریزی کو خراج حسب تفصیل ذیل دیتے ہین

اودے پور	دو لکہ	جہلدور	[illegible]
جے پور	ایک لکہ	پرتاب گڈہ	[illegible]
جودہ پور	[illegible]	بانسواڑہ	[illegible]
کوٹا	[illegible]	ڈونگرپور	[illegible]
بوندی	[illegible]	سروہی	[illegible]

اور ماسوائے خراج مسبوق الذکرین ریاستہائے ذیل یعنی اودے پور وجودہ پور وکوٹا روپیہ حسب تفصیل ذیل بطور مدد خرچ فوج مختص المقام دیتے ہین

اودے پور	[illegible]	بابت مدد خرچ میوار بہیل کور کے
جودہ پور	[illegible]	بابت مدد خرچ فوج سے آئین ارنپورہ کہ جو سابق بنام جودہ پور لیجن مشہور تہی
کوٹا	دو لکہ [illegible]	بابت مدد خرچ فوج سے آئین دیولی کہ جو سابق بنام کوٹا کنٹنجنٹ مشہور تہی

اور گورنمنٹ انگریزی مبلغ لاکہ پچاس ہزار روپیہ سالانہ نواب ٹونک کو بالعوض عہدنامجات کے جو اوسنے گورنمنٹ کو دئی ہین دیتی ہین

اودے پور یا میوار

کپتان بروک صاحب کی تاریخ میوار سے استنباط کیا گیا خاندان اودے پور راجپوت رئیسان ہندوستان مین سب سے بڑے مرتبہ وشان کا ہے رئیس حال کو ہندو خاندان رام سے جو سابق راجا اجودہیا جی کہتے ہین اور نسل کنک سین سے جو اولاد رام سے تہا لگاتے ہین اور اس خاندان کی بنیاد ۱۴۴ عیسوی مین ہوئی تہی اور ریاست ہائے ڈونگرپور وسروہی وپرتاب گڈہ اس ریاست کے فروغ مین سیواجی بانی حکومت مرہٹا اور خاندان بہونسلا بہی اسی خاندان اودے پور سے نکلے ہین کسی ریاست ہند نے ایسا دیا اور سخت مقابلہ مسلمانونکا نہین کیا جب اسنے کہا اور اس خاندان کے آبرو اور شیخی اسمین ہے کہ انہون نے کسی شاہنشاہ اہل اسلام کو اپنی دختر نہین دی اور مدت تک انہون نے دیگر راجپوتان کے ساتہ شادی کرنی ترک کی تہی جنہون نے ایسی حرکت کر کے اپنی آبرو برباد کی تہی ۔

حصہ اول

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق ممالک راجپوتانہ

طریق عدم مداخلت کا جو لارڈ کارنوالس صاحب کے جلوس سے اختیار کیا گیا تہا اوسکے باعث ملک وسطی ہندوستان و راجپوتانہ قزاقان پنڈارا کا شکار ہوا انکی قوت زیادہ ہوئی جسقدر کہ قوت مرہٹا کی کم ہونے لگی اور اونہوں نے رفتہ رفتہ غارت گری ممالک انگریزی مین بہی شروع کی کوئی طریق محافظت کا اور کوئی تقسیم فوج ملک کو اونکے طریق جنگ آوری سے محصون و محفوظ نہ کر سکتا تہا اور گورنمنٹ کو ضرور ہوا کہ ایک عام طریق دوستی و اتفاق کا واسطے انہدام کلی قوت پنڈارا کے اختیار کیا جاے عہدنامہ ۱۸۱۷ع کے رو سے جو ساتہ سیندہیا کے ہوئی تہی وہ قید دور ہو گئی جو بابت ... کرنے صلحنامجات کے فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست ہاے راجپوتان کے تہی اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوا کہ مراسم جدید اون کے ساتہ قائم کرین مطلب عہدنامجات کا جو اونکے ساتہ ... دئے تہے یہ تہا کہ ایک سد راہ بخلاف طریق غارتگری و ایذا دہی حکومت سیندہیا و ہولکر کے اوس حصے سے جو گورنمنٹ نے دیگر تدابیر سے ... اسلئے اونکے مقرر کی تہی اوسوقت مین یہ بیان نہین ہوا تہا کہ گورنمنٹ کو اختیار مداخلت بیچ امور اندرونی انتظام ریاست ہاے راجپوتان مین حاصل رہی صرف اسقدر قرار پایا کہ اونکے امور پولٹیکل و امور بیرونی مین گورنمنٹ انگریزی کو اختیار اور مداخلت رہی اور یہ قرار پایا کہ درصورتیکہ یہ رئیس گورنمنٹ انگریزی کے صاف تدبیری مین شامل ہوجاین تو سیندہیا اور ہولکر کو خراج معمولی ادا کرے اور گورنمنٹ انگریزی کو حسب حیثیت ریاست بطور معاوضہ اوس خرچ کے جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ حفاظت ان ریاستون کے ہوگا دیا جاوے

اس قاعدہ پر تدابیر ساتہ ریاست ہاے اودے پور و جے پور و جودہ پور و کوٹا و بوندی و کروولی و بانسواڑہ و ڈونگرپور و پرتاب گڈہ کے عمل مین آئین اور مراسم گورنمنٹ کے ساتہ ریاست ہاے بعدہ جیسلمیر و بیکانیر و سروہی کے ترقی پذیر ہوئین مگر اس قسم کے مراسم اتحاد و اتفاق اونکے ساتہ نہین ہوے جیسے دیگر ریاستون کے ساتہ ہوئے تہے

راجپوتانہ مین اٹہارہ ریاست ہین منجملہ اونکے پندرہ راجپوت ہین اور دو جاٹ یعنی بہرت پور اور دہولپور اور ایک مسلمان یعنی ٹونک اور ریاستہاے راجپوتانہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج حسب تفصیل ذیل دیتے ہین



دیباجہ

توقف جو اس جلد کے طبع کرنے مین واقع ہوا باعث مشکلات و دقت کے ہوا جو بیچ فراہم کرنے اقرارنامجات وغیرہ رئیسان خورد ملک مالوا کے رو نما ہوئی اس قسم کے کواغذ کی فراہمی سابق کبھی مخیلہ کسی صاحب مین نہین آئی تہی لہذا بہت کم او بہت ضروری و امورات عظیم کے کواغذ دفتر ہای گورنمنٹ مین موجود تہے اب جسقدر فراہم ہوئے اسکے عوض مولف شکرگزار میجر میڈ صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند کا ہے کہ اونہون نے اور اونکے صاحبان اسسٹنٹ نے اور خاص کر لفٹننٹ براد فورڈ صاحب اور میجر ہچنسن صاحب اور میجر منسن صاحب نے اوسکی مدد اس امر مین بہت کی ہے

اکثر اقرارنامجات جو حصہ سوم جلد ہذا مین ہین دفتر وسطی ہند سے فارسی مین ملے تہی اونکا ترجمہ مولوی اظہار حسین خان بہادر اور بابو انند مہندرمو کورجی اور بابو برانکش کانگولی متعلق دفتر فارسی نے کیا ہے اور تصحیح اوسکی صاحب پولیٹکل اجنٹ بہادر وسطی ہندوستان نے فرمائی جسکی عوض مولف شکرگزار اون صاحب جو ممدوح کا ہے

المرقوم مقام شملہ تاریخ ۱۷ ماہ جولائی ۱۸۶۴ عیسوی

گزارش

ازانجاکہ یہ کتاب لاجواب سب کیواسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کیواسطے والیان ملک اور اونکی وزیر و دیوان معتمد وکلا انکے نہایت مفید ہے علی الخصوص انکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خریداس یوسف ہزل فرنگی جسکا زمانہ ایک مدت مدید او رعرصہ بعید سے مشتاق وآرزومند تہا بصرف کئے ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ دہراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنے ہرہفت جلد اقدر ایک سو اجلاد کے جناب حکیم منشی عبد النبی خانصاحب میرمنشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکی شکریہ سے ہم فخر کرتے ہین **بعد ہذا** شکر گزاری جناب معلی القاب مہاراجہ مانسنگہ صاحب بہادر قائم جنگ بہی قابل تحریر ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان وتعلقہ دار صاحبان ملک اودہ کے لیے قریب تین سو [illegible] مجموعہ ہرہفت جلد خرید فرما دین گے - اب جمیع والیان ورؤسائے ملک ہند سے چشمداشت ہے کہ اسی یادگار [illegible] کو بدل توجہ سے خرید فرما کر سرمایہ عبرت وخردمندی حاصل فرما دین گے - اور علی الخصوص جن صاحبوں نے جلد [illegible] خرید فرمائی ہے یہ جلد بہی انکو خرید فرمانا چاہیے اور جلد چہارم وسوم تو ایک ساتہ تیار ہوئی ہے جلد پنجم وششم وہفتم بہی عنقریب طبع ہوتی ہے

فہرست

جلد چہارم

عہدنامہ واقرارنامہ وسندہاے متعلقہ ممالک راجپوتانہ ووسط ہند

ترجمہ [illegible] ۱۳۲۹ [illegible] دوم

بہ [illegible]

بہار [illegible]

منجملہ [illegible] ت [illegible] کتب

عہدنامجات و اقرارنامجات و سند سرکار

شاہنشاہی انگلستان و ہندوستان با والیان

ملک و راجگان و نوابان و رؤساے

متعلقہ ریاستہاے ملک راجپوتانہ

و وسطے ہند و مالوا